

حَدَّثَكَ بِالْحَقِّ وَأَكْبَرُ

از تالیفات مفتی کلام الدین الملک العالم شہاب مولوی محمد عبدالسلام سلام

را دانا لا حشر لا
ارد و منظور

ہم تحریر و امراد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب دستار و ادا

مطبعہ مفتی کلام الدین الملک



و ب لیسر بسم الله الرحمن الرحیم ولا تقصم وقتهم بالخیار

سخن الله عز وجل انزل ان	و نسلی سبطی بنی زمان	و علی الذوا صحابه	هم نجوم الهدی الاربابه
خطبه محمد بن و نصرت رسول	اس من زائد نکر سلام اقبال	بی یقین ہی کفایت ہے	حمد اور نعمت آیت آیت
ہی تو وقت یہ امر شیطانی	جلد کہیدو مجھ کو مجھ کو	یہ جو انکار تجھ عائد ہیں	اوسکی دستگیر کمال ہیں
باغ کا دلدل پر رکھ دے دے	یہ دکھایا ہی ال باغ آوے	غیر دل جو پھمکاش تنگی	ہی او کیا فریب اور نیک
چہرہ کی لاجل اور تو دے تو	جلد لکھ جلد جلد ثانی کو	خالق الخلق ہی تر رزاق	رزق عالم میں سے چیشاق
اوسکو تو نصرت تو اپنا کام	چہرہ فکر پھمکاش رزق سلام	گرچہ ہی سبب نظم کتاب	نکلا سبب عالم حساب
نہ ضرورت تو رکھی ہی ہم	کرنے لک کاغذ و دوا و قلم	لیک تیرا مدار کار ہے وام	کچھ نہیں جاننگ ماری ام
آفتاب خرد سی ایسی علم	کرنے لک مگر ہی تراش قلم	صفہ بہت وسیع سے تو	عاریت چاہو جو کاغذ کو
نہ دقت سی کہ کہ استمداد	تجربہ تمام مانگ بہ اد	حق تعالیٰ ہی کر طلب فیض	جلد ثانی کو لکھ باقوی
جلد جاب آو تیرا شاق	انتظار اور پند ہی نہ شاق	بہر گوش اندا چہ سنو	بہر چشم اندا چہ نہاے

سورة فريز مكية وهي ثمان وتسعون آية وحكما نها تسع
وانني سكتي حروفها ثلثة آلاف ثمان مائة واربعة وخمسة

ادری مکین سورہ ہریم	اوسکی آیت ہین اکیسودوم	اور کلمات اوسکی ہین یکسہ	نفسد و ہاشم استودہ سیر
اور حروف سکت اوسکی ہین ثمان	اٹھ سو اکیل رشتن ہزار	اور اوسکی کوع ہین شیش	مشکر تمام اور دوش

بسم الله الرحمن الرحيم

کلیعصہ

اچکے جو سہی یہ حرف شارد	کاف اور دوا و عین اور صا	ہین و متشاہد قرآن	پاوی اوسکی سکا انسان
علم و نصیہ خلق ہی ہین دوس	حرف خالق کی علم پر محصور	کرچکا میں کئی جگہ ارقام	سہر حق ہین مقطعات تمام
ہین کا ورنہ و کنا یہ مرغوب	طرف حق ہی جاہ محبوب	نقطہ و حرف ایک اشار ہی	کوئی کیا جانی کیا اشارت
ہی نہ آگاہ اوسکی کئی لشہر	لیک دہی جسے خدا نے خبر	دی جو تہی رفر دہان علم مکمل	ختمت اوسکے ہین کئی قوا
کہتی ہین کہ وہ نام نیرد سکا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا	یا کہ ہر حرف غرض ہین نام	جسکے مفتاح ہین و حرف تمام
جیون کنا سیتا، اچھی سمجھ	کاف کافی و کبیر و کریم	جیسے مادی مراد ہی ہا	جیون یہ اقصہ قصد ہی یا
عین جیون غنیر و عدل واد	جسطح صادق و صمد ہی	متبدل ہین و جملہ اوسکی خبر	اکی اوسکی ہی ایسے تودہ سیر
	یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن	تجکے ہین جو اپنی زمان	

ذکر صاحبک از کنگار

ذکر ہی تیری ربکا حمد کا	اپنی بندہ پر تھا جو زکریا	نام والد کا جسکے اوز تھا	نسل داؤد کے سی جکولہا
	تھا وہ بغیر لب و قار	بیت اقدس کا قدوہ جہا	

از قادی سبکہ نیک خفیہ

یاد کر سید زمان و زمین	جب پکارا وہ اپنی ربکا شہر	اوس پکار اور گناہی چھپی	یاد اہنی بلند و خود خفہ
سینے محراب بیت قدس میں	وہ دعا مانگتی چھپی سب گنا	کہ دعا ہی خفیہ بخت رب	ہی باخلاق بکسر اقرب
یا کہ دیکھ اپنی سال پیری کو	اور عورت کے حال پیری کو	سزائش اور ریشہ خنڈی	یا کئی وی لگی دعا چپ کر

ایک ہونے کے کبریاں کو کمال	عمر گزری تھی تا نو دہ سال	کینچے تھے وہی تو کوسر چند	پر ہوتی تھی صنعت وہ بلند
	اگلی اسکی ہی اوس کا بیان	اگر کیا کی اوس کا بیان	

قَالَ سَبِّ اِنِّیْ وَهَنَّ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ
شَیْئًا وَلَکُمْ اَکُنْ بِدُعَاؤِکَ رَبِّ شَقِیْقًا

ہولار بسمیر گمان	ہو گئیں ست ندیاں میر	اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک	لٹنے ماری ہی اگل کی ٹھیک
سرنا پیری کی سرشت احوال	اسی ہو گئیں سفید کیر بال	اور نہ تھا میں پکار کر تجھ کو	ایذا و نذا اسید کہو
یہ جب میں دعا میں آیا	تو ہی اوس کو قبول فرمایا	میں اجابت کا ہونے کو	اس دعا کو ہی توجہ اجابت کر

وَ اِنِّیْ خِفْتُ لِمُؤَاوِیِّ مِّنْ رَّءِیِّ مَکَانَیْ عَاوِیَّ اَهْبَبْ لِيْ مِّنْ لَّدُنْکَ رِیْقًا

اور میں کہتا ہوں اڑو کا ڈر	چھپے میری ہی جو ہر کیر	اور حالانکہ ہی سر زان باخبر	صبح پیری کی جسکی ہونچنی
پس بھی خن اپنی پس تو	ایک فرزند واسے دین کو	ہیں تو اسی جگہ ہی مراد	جو ہی ہم تھی اذکی غلام نداد
اگر اذکی بھین ہوئے	سربر اذکا علم و دین کو	یہ صبر اتھا دی بھین آئے	اس دعا کو زبان پر آئے

یٰوَسَّیْ وَ یٰکَرِیْمُ مِنْ اِلٰی یُّدْعُوکَ قَا وَ اَجْعَلْهُ سَابِیَ رَاضِیًّا

کہ وہ لی ارث غلام و دین مرا	ہو جلی اور بھائیں مرا	اور میراث لی ملک مال	اور یعقوب کے جو ہر مال
اور کر دے بفضل بایستہ	اوسکو اسی رب کر و شایستہ	جسکو تو ان گل ہی آسجود	تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود
نیکر یا کی ارث سی ہی مراد	علم اور دین آیتودہ نداد	ورنہ ہوا ل انبیا اور زر	ارث ہوتا نہیں برای پاد
قصہ یعقوب سے ہر اخیل	ابن احق یحییٰ ابن خلیل	یا ہی یعقوب سے مراد بیان	ابن مانان برادر عمران
وہ جو میر کا باپ عمران تھا	افضل او کیسے جسکو لکھا	پس اوسین چاہیں خدا دیا	اوس عالمی شکر قبول کیا
	تضرع سجود تھی وہی ہنوز	کہ یہ ہونے کو بدول فروز	

یٰاَکْرِمُ الْاَنَامِ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّکَ اَللّٰہُ رَبِّ فِیْلِ سَیِّدِکَ

کاشی ہی وحید زکریا	ہو گئی مستجاب تیرے سدا	ہر شئی میں اس کو تجھ کو	ایس کا جسکا ام کہے ہو
	کیا مہنی جسکا اس پیش	کوئی ہم نام بیعت کمیش	

قَالَ رَبِّ إِنِّي مَكْنُونٌ فِي غُلَامٍ وَكَانَتِ أُمِّي كَافِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ طرح لگا کر کہ	کیونکہ ہو گیا میری لڑکا اب	اور حالانکہ ہی سترن با نچہ	ہی نہ عادت کہ می لجن بچہ
اور بیشک رب میں ہو بچا	کہ سچ سے بچنے اعضا	کرنی اس طرح جو لگی وی کلام	تھا غرض افکوا وس سے تھکا
	کہ کہ دینی لگی خدا کو جواب	ازرہ اعتراض و استجاب	

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئْ وَقَدْ خَلَقْتُكَ

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

اک ملک اس سخن سے پیش آیا	یونہی ہی بالیک فرمایا	یا فرشتہ زبان نہ یون لایا	کہ اس طرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگاری کہ کہہ	مجھ پر سان ہی اور سہل تمام	اور بنایا میں تجھ کو کچھ تمیز	پہلے اس سے کہ تو نہ تھا کچھ چیز
ای عدم سے تجھے کیا موجود	پہلے کچھ سے جبکہ تھا نابود	پہرہ بلا خلقت پر کہ ہو	سال سیری پیشانی تر مجھ کو
الغرض میں بشارت فرزند	کر آیا ہوئے بسا خورسند	ہو یا مسید نو نہال نہال	یون لگی کرنی شوق و سہ سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَنْ تُخَلِّقَ كَمَا خَلَقْتَ الْإِنْسَانَ تَلْكَ لِيَاكِلَ سَوِوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو	کہ مقرر بھی نشانے کو	جس سے اوسکا مخلوق معلوم	نہی مجھ پر رازہ مکتوم
حق تعالیٰ فی یون جواب دیا	ہی نشان تیری وہ زکریا	کہ نہیں تو کئی سخن اور بات	ساتھ مردم کی تین ان رشتا
ہو حالانکہ تندرست تمام	گو گناہوں سے ہونہ چھوگا	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	وقت جب دم مخلوق کا آیا
کچھ زبان سے نہیں دو بول	بات کہتی کو منہ نہ کھول سکے	آل عمرائین تبا تو سلام	کیون کیا لی کی ہی جگہ ایام
	اس لیے ہی وہ ظہاوت اکیار	کہ دلالت کری با سترار	

فَتَجَعَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْحَسَبِ قَاوُحِيَّ الْهَمِيمَانَ سَجُوءًا بَكْرًا وَعَشِيًّا

پہرہ نکلا کردہ اپنی پر	یعنی عبد از مخلوق و قوت سحر	اپنی مجھوسی یا مصطل سے	ایا کہ محراب و درکنی سے
پیش ارست او کو پیش آیا	ایک لکھ کر زمین پہ بتلایا	کہ کیا دھندلہ تم مشغول	صبح او شام کو بغیر قبول
یا کہ تو تم نماز صبح اور شام	ایک تشریہ خالق منعم	قصہ کوتاہ عین ان اور شام	اپنی منہ سی وہ کچھ نہ بولی بت
عبدالز ان اپنی حال پر آئے	گفتگو و مقال پر آئے	پہرہ عبد مدو معهود	لبطن مادر سے وہ سپر مولود

لیجہ دی شکل کتاب جل	لبن مادر اپنی آنکھ	جبکہ نکلا گل سے وہ خوشید	کھل گیا غنچہ بہار ہمد
نہیں بران خالق منعم	اور غنچہ کیہ مفسر نام	پہر چو پچا شعور کا سن و سال	ہو گئی صرف شکر وہ کمال
	ابکیت سے ریاضتیں	کہ ہوئی اس غیبی دلنوش	
	يَا بَحِيَّ خُذْ لَكَ كِتَابَ يَقُوْرُطْ		
ای سحر زمانہ کیجے نام	لی پکڑ تو کتاب زورِ ستار	لیجہ سکھلا تو خلق کو فی الحال	لیکھ تو بیت کو بعد کمال
پس کمانی لگی بجائے پیر	قوت دل ہی و ستونہ سیر	پیر فروت ناتوان تہا پیر	اور تونہ نہ نوجوان تہا پیر
	وَاتَيْنَاكَ الْكِتَابَ صَافِيَا		
اور دیا ہمیں اس کو صاف کتاب	عز و سالی میں ایمانی آ	یا عطا ہمیں اس کو حکمت کے	یا کہ ہمیں اسی نبوت کے
اہل تحقیق نے یہاں ہی لکھا	جبکہ طفل سہ سالہ تھی کیجے	کہیں اک طفل ان کی پاس آ	لہو و بازی کی التجا لایا
بجلی پیدا کی گئی ہیں نہ ہم	لہو و باز کیو ایسودہ شیم	آئی بازی میں مغربین میں باز	لگئی کیسی گودی ممتاز
وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقْوًى ۚ وَتَبَّ اُولَٔٓئِكَ			
وَكَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًا ۚ			
اور عطا ہمیں مہرِ سرشت	پس اپنی سے اور ستر	اور تھا وہ طبع و فرمان بر	حق تعالیٰ ہی کنی الا اور
اور تھا خوش سکون و ستقاد	اپنی ماباپ وہ نیک نہاد	اور نہ تھا کسر اور نافرمان	عاق البوس و عاقیر و ان
	ای نہ تھا کسر اور ظلم نہاد	جس طرح آرزو کے ہوا داد	
وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ			
اور سلام او سپہ ہر طرف	ستونہ ہوا وہ دل افروز	اور حبدن مرگاہہ خوشخو	اور حبدن او ٹھیکانہ زندہ
جس طرح حق کی سلام	ہی نہ او کو کسی نیت کام	پس نہ ماخوذ وہ پس ہو کہ ہو	دین دنیا میں اور نہ محشر
وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مِرْيَمَ إِذِ انْتَبَيْتُ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۚ			
اور کہ یاد ای ستونہ شیم	پس قرآن کی نقشہ مریم	جبکہ آئی وہ غزال سی پیش	ای کہادی ہو وہ غنچہ شیم
اپنی لوگوں سے جو چھٹا	ابکیت شرفی مکان میں کمال	اہل تحقیق نے کیا ہی بیان	نہیں جو مریم وہ دخترِ غزل

ع قن

قَالَ لَهُ قُلْتُ

6

۱۹

بیت اقدس میں آنے والی	میں نے خدا میں کوئی قیام	اے ابام محمد حبيب او پسر	اپنی خالہ کی جائیداد میں
طہری وقت عود فراموش	جانب بہت سے دیکھتا ہوں	دوسرے حصے تیار وہ ان کی تین	یا پھر اتنا وہ اتفاق نہیں
عمر تیرہ برس کی اذکی تھی	انہوں نے فرمودے میں بستر لگا	شروع کہ جس گری خیال کیا	اپنی لوگوں سے اغزال کیا
اوسرنگ میں کین نہال کو	بیت اقدس سے تیار ہوا	یا گیسر غل کی دیو جان	گہری خالہ کے شوقی روٹنا
م	میرے ہاتھ انصار اسب	قبلہ شرق کرتی ہیں جانب	

فَاتَّخَذْتُ مِنْهُمْ جُنُودًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمُؤَنَّا فَجَاءَتْهُمْ كَمَا نَزَّلْنَا

پہرے پر بیٹھے ابی بنی زین	اور ان ہونے کی وجہ سے	پہرے پر بیٹھے ابی بنی زین	پہرے پر بیٹھے ابی بنی زین
انہوں نے الامین کو آیا بن	اوسکو پورا کیا دی بہترین	یعنی آگاہ کی شکل شکیل	آدمی کی طرح اوس جبریل
تا کہ بکری وہ اوس انہوں	دیکھ کر شکل اور کلام	دیکھ کر خیم جو انانہ	اس خط شکل مرد بیکانہ

قَالَتْ اِنِّي اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا

بولی میں اے جابر بنی زین	وہ جو بسیار خوش ہے	نیری شری سے جو بے رکتاؤ	بے قرض تو میری بات نہ کر
	ایک یا یون مٹانے کے	کیسے از رو عفاف کمال	جواب الہیہ ۱۲

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَيْبَ لَكَ عَلٰى ذٰلِكَ

کہنے اس طرح سے لکھ جبریل	دیکھ کر میرے کا خطر جبریل	میں تو بھیجا ہوں یہ خالق کا	تا کہ دی جاؤں تجھ کو اس کا
	کہ وہ سترہ سو اور شالیستہ	یعنی پاکیزہ اور باریستہ	

قَالَتْ اَنۡیۡ یَّکُوۡنُ لِيۡ عَلٰمٌ وَّ لَکُمۡ یَسۡسَنۡیۡ بَیۡنَکُمَا وَّ لَکُمَا اَیُّ یَّعۡیَاہ

بولی وہ اس طرح بھلا کیونکر	ہو گا میری لیے علام وہ	اور لکھانے ہاں ہے مجھ کو	کسی ان آدمی کی کہو
	اور زنا میں نہ تھی بیکار	میرا فسق و فجور ہے شمار	

قَالَ كَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلٰی ہٰٓہُنَا وَ لَجَعَلۡکَ

کہنے جبریل اس طرح سے لگا	یون بہت سے بات چیتی ہے	ایک لکھ کوئی پیش آیا	کہ اس طرح سے ہی نہرایا
--------------------------	------------------------	----------------------	------------------------

۱۹
ایک یا یون مٹانے کے
کیسے از رو عفاف کمال
جواب الہیہ ۱۲
بے قرض تو میری بات نہ کر
میں تو بھیجا ہوں یہ خالق کا
تا کہ دی جاؤں تجھ کو اس کا
کہنے جبریل اس طرح سے لگا

تیری پروردگار کی کردہ کام	مجھ پر سانس اور سہل تمام	اور کیا چاہتی ہیں او سکون	اک نشانِ مجرد امیریم
اور اپنی طرف سے ہر اونکو	سجھ کے مقصود ہر ایمان ہوا	اور ہی غفلت او کی باکین	کام ٹھہرا سوا ازل کی دن

فَحَمَلَكُم مَّا تَكُنْتُمْ بِآيَاتِكُمْ غَافِلِينَ

پس لیا کوئی پٹ میں کچھ	پر کناری ہو اسی لیکر	اور مکان میں کہ دور تھاکو	جانبِ شرق شہر سی ایمان
سن ہل حال کی تو اب فضیل	آئی مریم کی پاس جبریل	ہو نکام مریم کی سین میں دم	یا کدو کی منہ اور چن میں
پس لیا او کی پریشانی کمال	لفظہ عیسے ہیستو خصال	پر گئی او سکھ پیٹ میں لک	جانبِ شرق شہر سی باہر
وہ جو تھانہ لایا مشور	اور سن باہر نکل کی پہنچی دور	اور مکان میں گئی کہ شش میل	شہر سے کوہ کی پری قیل
پر تولد ہوئی وی روح ہشت	بعد نہ یا کہ ہفت شش ماہ	ہن ہی وضع خلائق دال	عمل کی وضع پر کی قوال

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ لِإِجْدَاعِ الْبَشَرِ

بعد ازاں او کو فروزہ لایا	وقت جنی کا جگہری آیا	ناگمان ایک جو کی جڑ پر	وہ جو ان شک ٹھٹھہ بنائی
	آزمین تاکہ او کی چپ جاو	ایک جنی کی وقت نہ ماو	

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا

بولی اہل حصہ و غفلت کیش	میں سپرد مرقی اس پیش	اور تھو سپرد ای گاش	بہولی سری ہن احباب
جگہ پہنچا تا نہیں کوئے	اور مجھی جاننا نہیں کوئے	میں ہوں اک پس کے دختر	وہ جو ہی ساری قوم کا
زبدہ خلق ہوں استہمین	نر یا کی اور کفالت ہن	نہ گکا محلو ہاتہ شو ہر کا	ہی کار تہری ابھی بڑا
	ہی مجھی غم لہ حال کمال	کہ میں فرزند جنی ہوں کمال	

فَتَنَادَاهُمَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْسَبَانِ قَدْ جَعَلَكُم مِّنْ تَحْتِهَا نَاقَاتِ الْبَعَرِ

پس بچا را اوس کی گاہ	او کی نچی سی یعنی روح قہر	یا بچہ کے کی سی روح امین	کہ نہ غلین ہو تو اور نہ خرین
کر دیا رب تیری ہی امیریم	پیشہ آب تیری زرقہ دم	پس نگران خالق دیاب	پہوٹ نکلا زمین سے خیمہ

وَهُنَّ فِي الْبَاطِنِ يَخْدَعُونَكَ نَسَافُطٌ عَلَيْكَ سَاطِطَاتٌ حَرَبَاتٌ

اور ہاں مریم اپنی جانب تو	ایک سہ کی کچور کی جڑ کو	اگر میں یا کہ دال ستر کاس	تجھ پر مارا کہ ہر پری زہ و تر
---------------------------	-------------------------	---------------------------	-------------------------------

پس طلب اور کچھ سی کما تو	اور شیشہ سی پی لی پائے کو	فَكُلْ وَاشْرَبْ وَقَسِّبْ عَيْنَا	
یا کہ خوش ہو کہ تو بی بی یا	سبز سوکھا کچھ فرمایا	اور ٹھنڈی رکھ لکھ بی بی ستا	غیر شوہر جو تیری آیا بات
دیکھ کر برگ اور طبع تین	دل میری کو ہو گئی تسکین	کستی ہیں او سی جیٹ یا نخل	سبز ہو کر نار لایا نخل
پھر فرمان حق برک کا	متولد ہوئی دی روح ہند	پہر فرشتے خدائی بھوئے	گر دریم کے سر برائے
پھر فرمان حق برک کا	وہ بدن وہ حریر بھوایا	کہ بہشت برین ہو گیا	کہ بہشت برین ہو گیا
فَاَمَّا تَرْيَنَ مِنَ الْبَشَرِ احْكَا فَعُوْا لِيْ كَذَرَتْ	لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَكُنْ اَكْلًا اَلْيَوْمَ السَّيِّئَا		
پھر جو دیکھی تو اخی غنیہ دین	حسن ان کیسے تیر	پس کہہ او جو بین مقال	پوچی تجھے جو اس کا کا
کہ تحقیق میں نے لوگو	کر لیا نذر حق کی روز کے کو	پس کروں بات زینا ہنر	آج کی دن کی شہر کی تین
بلکہ میں بافرشتہ کان کام	آج کرتی ہوں تباہ اور کلام	اور سنا جات کو اوٹھا کر بات	میں ہوں مشغول اپنی رکبات
اب تحقیق میں نے کیا ہی رقم	کہ روایتی بکلت مریم	منت وند جو ہم منت کیا	کیسے جائز نہیں وہ اپنا ہر
فَاَنْتَ بِهٖ فَنِيْمَهَا نَحْنُ لَهٗ طَقَا لَمْ اَيَا مَرْيَمَ اَفْتَا	چھت شیشہ فکرا		
پھر آ لائی اپنی لوگوں پر	گو دین بیکہ لینے لکھنا	بولی وی لوگو یوں کہ ایمر	لائی کشتی نجیب تہ سلم
یا لگی گئی طرح وی جمع	کہ تو لائی ہے اک چر شیع	ہو کر کوئی کام زشت اورید	تیری لوگو نہیں ہر طرح سز
بَا اَخْتِ هَا رُنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوِيًّا وَمَا كَانَتْ اُمَّكَ بَشِيْرًا			
خینے ای خمت و خواہارون	نہیں تیرا پدر تہا مرد زبون	اور نہ خنی تیری والدہ بدکار	دونوں تھی نیک کار و نیک
وہ جو والدہ ترا تھا علم نام	مسجد القدر کے تھا پیش نام	اور خنہ جو تیرے سے وہ دانتی	خنس اور خن سے تیرا خنی
پس جو بابا تیرے نوین نیک	کیسے بہ کار او کی ہو اولاد	لفظ ہارون مراد بیان	سہالی مریم کا ہی سکا بیان
یاسی پدری برادر او کی	جیسے تبصیر میں کیا ارشاد	یا غرض ہی برادر ہوئے	یعنی رتبہ تیرا ہی اس کا سا
یا کہ تھا ایک ہر صلح وہ	یا کہ تھا ایک ہر صلح وہ	یعنی اسی مثل صلح دوران	یا کہ اسی مثل صلح دوران
فَاَشْكَاكَ اَلَيْكُ قَالَتْ كَيْفَ تَكْفُرُ مِنْ كُنَانٍ فِي الْمَهْدِ صَبِيْهًا			

پس بتانی کی پس کو زدن	انکارین اوس کو کلام و سخن	بلایا بطرح و ہی کہ ای سرمد	کیونکہ اوس کریں کلام سیم
	کر وہ ہی سچ گو دے کہ لڑکا	کب اوس قدرت سخن ہی ملے	

قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ اَتَانِي الْكِتَابُ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا

یون لگا کنی وہ سپر ناگاہ	کہ ہوں بیشک میں بندہ اللہ	دی حکم ازل مجھے پیل	اور کیا ہی مجی بتی بی تیل
	ایکہ توریت یا ہست تکریم	بطین مادرین کسے تجھے تعلیم	

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا اَيْنَمَا كُنْتُ عَلَيْهِ وَاَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا

اور کیا مجھ کو اہل برکت ہے	جس جگہ میں ہوں کہ نہ حرکت	اور وصیت کیا ہی میری شہین	اے اوسنی دیہاں میری شہین
	یادای صلوٰۃ اور زکوٰۃ	جستگ میں رہوں قیدی تھا	

وَبَرًّا بِوَالِدَيْنِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَلًا شَقِيًّا

اور کیا خوش سلوک میری شہین	اپنی ماسی جو ہی عقیقہ دین	اور نہ اوسنی مجھی کیا ایکیت	سرخ خلق سرسبزیت

وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَعْلَمُ اَبْعَثُ حَيًّا

اور سلام اور نہ کا بچہ میری شہین	جب لادت میں ہوا فیروز	اور جس روز پاؤ گامین تھا	اور جس دن اوٹھوئی پتہ حیات
	جیسے سچھی نی بیہ تھا وہ سلام	کر گیا ہو نہیں جطرح ارقام	

ذٰلِكَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ فَقَالَ الْحَقُّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ

یہ جو ارشاد ہو لیا اسدم	ہی وہ نہ کہو عیسیٰ سرمد	نہ کہ کتنی ہیں جیسے نظرانی	از رہ حق اور نادانی
برتا ہو نہیں قول کی تشریح	کہ جگر کی ہیں جہین و کبیدین	پس بتانی ہیں حکو جا دوگر	دی فریق یہود و مسلمان
	اور نصار کا فرقہ گراہ	کہتا اوسکی شہین ہی ابن آدم	

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَكَ ؕ اِذَا قُضِيَ

ہی نہ امیاد ای بی مانند	کہ وہ اولاد کو نہ کری اور فرزند	پاک اولاد سے ہی وہ مسعود	پس نصاری کا قول ہی مسعود
جب بتا نہی کوئی کام وہ نہ	تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا آ	پس وہ بتاتا کام بی اہمال	مسبہ مان ایر وقت حال

وَإِنَّ اللَّهَ سَرِيبٌ وَرَبُّكُمْ قَاعِدٌ وَلَا هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

اور کہنی لگا دو عیسے تب	کہ بلا شک خدا پر میرا رب	اور پروردگار تم سب کا	پس عبادت او کی لاؤ جا
	ہی یہ راہ تو تم سب کا	راست اور مستقیم سب کا	
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ			
پھر کیا اختلاف ہو گیا	کئی فرقوں نے او میں اسی پر	یعنی باہم یہود و نصرا نے	تخلف ہو گئی بنیاد نے
یا کہ ترسیاؤ کی چند فریق	تخلف ہو گیا کہ سے تھی تحقیق	وہی جو مسطورہ افواج تھی کہ	کئی عیسے کہ تھی وہی ابن ہشر
اور یقین بیان بد اعمال	جانتی اور کو خالق تعالٰی	اور وہی ملک الٰہی تھی علیہ	تیسرے اتین کا خدا کی تعین
	جیسے تفصیل کے اسی مردم	اس سے بیان کر چکا ہوں	

ایسی جو دو قسم کی ہیں
دیکھ کر عیسے کی ایک قسم
خلفہ شمشیر
یہود کا ایک فرقہ
قریب کیا کہ درجہ
اور ان کا اختلاف یہ ہے

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ

پس خدائی ہی شکر و کمال تھی	جانتی ہیں جو شکر کو دہن ہیں	دیکھیں یا کہ دیکھی جانی سے	یا شہادت کی پیش آتی سے
اس لیے وہ کہ ہی بڑا وہ دن	از سر نو بدل اور بڑا وہ دن	ہر نوین جہاں ملک و پیمانہ	اور شاہد ہوں انبیاء و ہر
اور کو اپنی سن آنکھ دوزخ	الٰہ حق کی بغیر اور کفران	یا کہ اس ملک کو دیکھیں عسکی	اور عیسے نبی کے وہی ماکو

اسْمِعْ يَوْمَ وَأَبْصُرْ يَوْمَ يَأْتُ تَنَالِكُ الظَّالِمُونَ

الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

یعنی کیا خوبشتی ہو گیا ہیں	اور کیا خوب دیکھتی ہو گئی ہیں	جن کی آئین وہی ہر پاس	یعنی محشر کو ای وہی شمشیر
لیکن ظالم ہوں آج اسی پر	گر ہی مسرہج ہیں کیسے	یعنی اوس کہنی اور سننی سے	اکی کچھ تہمت نرا وہی بات
	یا کہ مقصود اوس ہی تہدید	جیسے انوار میں کیا التہدید	

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈر کا کفران کہ کو	روز حسرتہ سے آنکھ تو	جس پہنچا کہ بولیں بکرا	کیون بڑی ہنسی دیکھی تھی کار
	اور لگنیں کرنی نیک کار کلام	کیون زیادہ کہی بہنسی و کلام	

لَذُقُوا فِي الْمَرَمِ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

یعنی

جب کہ با کتاب عمل	لے جیسا کہ مذکور کی فیصل	اور وہی غفلت میں آؤں گے	اور وہی کڑی نہیں ہے سی باور
	لے جیسا کہ فی غلہ کو جاوے	اور کوئی سہی سقر آوے	
	اِنَّا نَحْنُ نُزِّلُ الْكِتَابَ مِنْ عَلَيْنَا		
بگیاں ہم ہوں وارث ہیں	ارض کی اور جو کوئی ہی اوس	لے باقی رہیں ہم جاوید	اور ہمارے ہوسنا ہوسنا پیدا
	وَالْيَقَارُ رُجْعًا		
	اور ہمارے طرف پہ آئیں سب	اپنی اپنی جزا دی جائیں سب	
	وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ		
اور مراد اسی سب سے کریم	سچ قرآن کی حال ابراہیم	جسکے تفصیل پر جس نے عمل	مستحق ہیں جمیع اہل مل
	جس سے کرتی تھی شرکان عز	نازش و فخر اور اباحت سب	
	اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا		
	بلکہ وہ غلیل ابراہیم	تھا بہت راست گو نبی کریم	
اِذْ قَالَ لَٰبِثٌ يَّآ اَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ			
وَلَا يَعْنِي عَنْكَ شَيْءٌ			
جنگ کشی اپنی باپ کے یوں	کامیابی باپ پر چاہتی ہیں	ایسی شے کو کہ سنتے ہی وہ نہیں	تیری اس کی اور دعا کی نہیں
اور نہیں کہتی ترا وہ شخص	لیختی تیرا نیاز و عجز و خشوع	اور وہ کام آئی ہی تیری نہیں	کچھ ضرر اور منفعت ہیں کہ نہیں
يَّآ اَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ			
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا			
ایمیری باپ کی میری نہیں	وہ خبر جو آئی تیری نہیں	پس رہی راہ چل تو ہر گھسٹ	کہ وہاں زمین تلخو راہ دہشت
پس تیرے میں تیری نہیں	منفعت کا ذرا نہیں اثر	ہی نہ وہ جز عبادت شیطان	کہ وہ کرتا ہی حکم اور فرمان
يَّآ اَبَتِ لَا تَعْصِ السَّيْطَانَ اِنَّ السَّيْطَانَ كَانَ لِلْجِنَّ عَصِيًّا			
باپ میری نہ ہو شیطان کہ	کہہ کی لہو حکم نیردان کو	کہ وہ شیطان ہے از پے رحمان	ایک جھگڑا و زنا مشہور مان

ع

جئے سجدہ الہی الشکر الخیر	از سر سرگئی گنا تھا نہیں	
يَا كَبِّرَ اِنِّي اَخَافُ اَنْ يَمْسَكَ عَكَبُ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنُ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا		
ای پر میری سچی ڈرنا ہوں	خوف اس بنا کا میں تا ہوں	کہ کی تجکو آفت رحمان
	یعنی تجھ پر جو کچھ ملا آوے	تو متوں کو تو اتھا لاوے

قَالَ اَرَا غِبْتُ عَنْ اِلٰهِيْ يٰ اَبْرٰهِيْمُ لَنْ لَّمْ تَنْتَهُ		
لَا رَجْمَكَ وَاهْجُرْنِيْ مَسِيًّا		
کہنے وہ یوں لگا بتا مجھ کو	کیا ہی اعراض کر نوا لا تو	ٹھاکر دیکھ مری آبرہیم
بیگمان جو نہیں تو ہی باز	اس دشمن ہی کی زبان دراز	تو کرو نگاہیں سنگسار سچے
اور یہ دور مجھے اک مدت	پچھتہ مجھ پر مجھے اک مدت	تا صفت میری ہیں ہو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُكَ رَبِّيْ طَاغُتُهُ كَانَ بِيْ حَفِيًّا		
کہنے سطر سے لگا سنگسار	ای سلام و دواع ہے تجھ پر	بخشواؤں گناہ میں تیرے
کہ وہ ہی مجھے مہربان نام	سکاش تو نہیں دہ کر ہی نھام	اہل تحقیق نے کیا تحقیق
یعنی توفیق دی تو میری نہیں	نہا کہ توفیق ہو کی لالی نہیں	وہ جو نہ سلام ہی ارشاد
بعض تفسیر میں یہ یوں رقم	کہ ہوا اس کلام سے معلوم	ہوں اگر یاد را اور بدیر
ہو کی ناخوشی ہی اور شکر	گہری چاہن کہ دینوں سکون کا	سچے باتوں سے پیش آئی ہے
	کہہ سکے ان کی حقوق کو ملحوظ	سچے ہو کر حقوق سے محفوظ

وَاعْتَرِ لَكُمْ وَمَاتَ سَعُوْنٌ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوا رَبِّيْ زَصَلْ		
عَسَى الْاَكَاكُوْنُ يَدْعَا سَابِيْ شَقِيًّا		
اور گناہ کو نہیں تم سے	اور پکارو ہو جن کو بن رہے	اور پکارو نہیں اپنی نیردان کو
ہی تو تھک کر سیر نہ کر جاوید	اپنی رکے پکار کر نو مید	چو جی سے تہ کی جیو نہ تہ
		خارے بنا اسید امیر دم

وَقُرْبَانَا نَجِيَا

اور کیا قریب اور نیک	بسیک کہنی کو مہنی اپنی دین	ایک کیا تھا قریب ہو کر	بہنے اور بچے مکان اور خوش
لی گئی اک ناک سے تافنک	ایک پر پوی دوسر پر وی	لائی نزدیک اور سجا تک ہم	کہ سنی اور سنی وہ صریح
	حس سے توریث کو کیا مرقوم	نیراز اور اس کے کچھ مکتوم	

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ هَارُونَ وَنَبِيًّا

اور بخشا تھا ہم نے اس کی تہ	مہربانی سی اپنی اپنے دین	بہائی اور سکا وہ سر تہ	تھا ہارون بنی وہ اور کیا
-----------------------------	--------------------------	------------------------	--------------------------

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اور کر یاد ای نبی جلیل	بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل	کہ وہ تھا راست وعدہ تہ	اور تھا وہ رسول پیغمبر
بعض تفسیر میں یوں آیا	اور سنی وعدہ کسی ہی تہ	کہ نہ اور کیا تو بیان جب تک	میں کہیں جاؤ گا ہمیں شکیا
	وہ نہ آیا دہان یہ تاکیسال	بھیجے اور جاری و کیا ضما	

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَصِيبًا

اور کر تہ ازنا حکم وہ خوشخو	اپنی اہل عیال است کو	براد ای صلوٰۃ اور زکوٰۃ	صرف ہو کر جان لیل ن
	اور تھا اپنی ربکا بیان وہ	استقامت سنی ای و بند	

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

اور کر لی کتاب میں تو یاد	دکرا اور پس استودہ نهاد	کہ وہ تھا راست گو پیغمبر	بیچ سی دیتا تھا ہر کیو خبر
اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	حال اور پس طرخصے بیان	کہ وہ تھا سید شہیت پیغمبر	اور نوح بنی کا جہ پدر
پڑہ کی انوار کرے تو معلوم	اور سکا خوش نام ہی قوم	کثرت درج لقب اور سکا	الکنتی اور پس بن و سب سکا
اوسپہ نازل پہلی صحیفہ	تھا وہ مقرر درل و زیدی	سب پہ کیا خطا دنی رقم	موجہ خط وہ تھا نقطہ تعلیم
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ	اور سکا تھا مخرج وہی خوش	اور سنی کیا حساب بجا	اور ضیاط کا تھا وہی شاد

وَرَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلِيًّا

اور ہم نے اوٹھا الیہ اس کو	بکان بلند اسے خوشخو	ای شریف پیغمبر سی کیا	درجہ قرب پیغمبر اور سکو دیا
----------------------------	---------------------	-----------------------	-----------------------------

ایک منبت کا سیر کر دیا	ایک چوٹی فلک پہ چڑھ گیا	پانچویں آسمان پہ اوسکو ہم	لی گئی بامال فضل و کرم
جیون میں خرابی ہوئی تو	حال معراج میں علی تفصیل	رنگ اور پس میں کمی احوال	لکھ گئی ہمیں اگر حد بل کمال
پھر اٹھ اٹھ، سدباب سخن	لکھنے لگتا ہوں جزلہا سخن	اہل تحقیق فی کیا ہی بیان	یوں امام مفسرین بیان
کہ ہوں ایک چن کر سخن بجا	تاب ہی آفتاب کی پتیا	تاب خور کو جو گرم تر پایا	استحاجات کا خیال آیا
کامی خدا آفتاب کی ہر اثر	اس قدر ارتقا جس سے ہم پر	وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی	جانی کیا حال اپنا لگتا
بار مال الطاق ہی اوسکا	تسبیہ احراق ہی اوسکا	کہ حرارت حفظ اوسکا تو	اور فرما وہ بوجہ ہلکا تو
پہر جا بہت کا اوس ہاکی اثر	ہو گیا روشن اوس شمع	نہ آفتاب دیا حار	اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار
پوچھنی وہ لگا حضرت رب	منتخب جمع اوسکا وجہ وجہ	پیش آنی دیا جواب اوسکو	اوس روئے کیسا اوسکو
کہ یہ ہی اولی اوس کا خوا	ہی جو اوس میں میرا بندہ چلا	سننے ہی شائق تھا وہ ہوا	آرزو مند دید کا وہ ہوا
انفرد آسمان کی کی ہو	ہوئی مالوس اوس اور ہوا	کہ جس کے بازو پہ لی گیا وہ لگا	مطلع آفتاب تک فلک
پہر روانہ کیا علی تحصیل	اوس شمع کی پیش رفت	تاکری اوس جا کی ستفشار	اوسکی جیسے کی مدد اور
فلک الہوت نے یہ فرمایا	وقت مرگ اوسکا آفتاب آیا	یعنی نور آفات وہ پاؤ	مطلع شمس پاس جب آؤ
پہر عودہ لوٹ کر دیا آیا	اوسکی تن میں جان کو پایا	نوری روح وہ جو اوسکی تھی	کھلش قدس میں وہ شہجہ
طولی جاتی فس میں نکل	اور گئی تھی جگہ ستان چل	بعض فی اس طرح کیا تاویل	کہ سوشتاق اوسکی عزت چل
آزمین پر ہو گیا نہیں	حکم حق سے حضرت اوس	ایک بار اپنی جان نکلو آئے	آزمایش کو ہو گیا بے
پہر دیا تیریں اوس کا کدو	خسبہ مانع متعال	پہر اوشال گیا اوس کی ہمارے	تاکہ ان میں سے نہ فلک
سیر رنج دکھائی اوس تین	لیکے ہو چکا اوس میں نکلد برین	رہ گئی اوس میں حکم یزدان	باہر الہوت کے ہوا
	شب معراج مصطفیٰ علی	پانچویں آسمان کی رہی تھی	

یہ ایک عجیب
بازار ہے

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ			
یہ جن امت خدا دی ہیں	انبیاء و نبیین ستودہ سیر	بعض اولاد ابوالشیرین	یعنی احماد و اولاد شیرین
	جیسے اوس سر اسرار	وہ جو آدم کا تھا نبی خاص	

قال ام افالک

	وَمِنْ حَمَلِكُمْ مَعَ كُنُفَاجِ ن	
اور جو آدمی بچتی بہتوں کی	لاؤنہی اپنی ہی نوع کی ساتھ	غیر اطمینان میں ہی سرتا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْرَٰئِيْلَ وَمِنْ هَٰذَا جَنَّتُكُمُ		بطرح سام کا خلیل ہے
اور جو آدمی میں خلیل کی سزا	اور اولاد اسرائیل کی ہیں	اور میں ہارون موسیٰ عمران
اور جو آدمی کہ راہ دہی خلیلو	بہنے اپنی کم سی ای خوشخو	اور کیا کہنے خلیلو اپنی وطن
	اگلی جگہ ہی پانچواں ارشاد	لا بجا شہ کی بہت دورہ نہاد
اِذَا مَثَلٌ عَلَيْهِمْ اٰيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّ بُكْيًا		
جب پڑی جائیں ان کی سزا	اور نہ ایت حضرت پر حمان	اور روتی ہیں پڑی کی اورنگ
اس طرح حدیث میں آیا	سید الانبیاء نے فرمایا	اگر وہ تم تلاوت قرآن
	پھر اگر رو سکونہ ای مردم	بہ تکلف تمام رو دو تم
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَصْحَابُ الصَّلٰوةِ		
وَاتَّبَعُوا الشَّيْطٰنَ فَسَمَوْا بِكُلِّ غَيِّبٍ		
پھر سب کا نہیں اکلند	عباد کی سب کی ہی ہر زند	چوڑی اور بن اپنی ہلو
پس ہاشم میں گویا	اگر کسی اور شکر تین	یا مہین گوی چاہ دوغ کو
اہل دوغ خدا ہی جا مہی	کر کی اوس چاہ کا غذا گاہ	ایک گوی وادی ستر کا وہ نام
اَلَمْ مِنْ قَابٍ وَّ اَمِنْ وَّ عَمِلْ صٰحِحًا وَّلَا يَدْخُلُوْنَ		
اَنْجَةً وَّلَا يَطْلُوْنَ شَيْئًا		
پر جو کوئی شے پیش آو	اور ایمان لے لی وہ لاو	اور کسی کام نہ کہ شکست
سوہ لوگ کس گشت میں	اور تم یہ کچھ نہ گویا	بیسے اڑکی چھانڈی کم
جَنّٰتٍ عَدْنٍ اَلَيْسَ الَّذِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ		
اِنَّهُمْ لَمُكَانٍ وَّ عَمْدٌ مَّا يَسْتَكْبِرُوْنَ		

سید پیر علی خان
اور اولاد وراثت
میں از قریب آج

چوڑی اور بن اپنی ہلو

تو شان میں ہیں رہی کے	ایسے باغ و بہار میں رہی	جس کا وعدہ کیا ہی اسی خوش	حق تعالیٰ نے اپنی بندوں کو
غیب کے ساتھ یعنی بن و کعبہ	یاد ہی اولیٰ خستوں کے غائب	کہ خداوند کی ہی وعدہ پر	ہو چکا مومنوں کو اسیر
ایسے وعدہ پر حق کی ہی شہادت	آئین کی اور شان بیک شہادت	بیک رغبت نہیں کیا تین	بائیں کی اور کھو جاتا لہقین

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا سُلْهًا مَّا دُكِّرَتْ فِيهَا بَلْ لَهُمْ فِيهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

نہیں آئیں یہاں بیک کلام	لیکن اندر کی طرف ہی سلام	یا رشتہ نسبی ہی حسین سیر	یا سنیجہ کو سلام بیک
اور ان کی ہی رہی رزق اور کما	سچ اور خستوں کے صبح و صا	بھیرے ایک و صبح اور شام	مثیل اعلیٰ و کما طبع

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُقِیْ لِرَبِّكَ مِنْ عِبَادٍ نَّكَمْنَ كَانَتْ تَقِيًّا

یہ وہ جنت ہی استودہ شہ	جس کو میراث دینوں کیسے ہم	اپنی بندوں میں ہی تقویٰ کو	کام پر نیز سے جو رکھتا ہو
پہلے آدم کو حق نے جنت دے	ہی وہ میراث حضرت آدم کے	پیشتر اس سے پہلے ہی بیان	کہ جو پوچھی گئی نبی زمان
اور سچ اوتار دی ہو گدی میں	اور کئی دن آئی روح میں	پھر کئی دینیں آئی جب جبریل	نزل حضرت کہ تو کی گئی تھی
	نہ لگی دینی اس طرح ہی جو آ	یوں لگی کر فی فی ہی سی خطا	

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِمَا هُمْ رَاكِبُونَ لَهُ مَا يَكُونُ آيَاتٍ لِّمَا وَ مَا خَلْقًا
وَمَا يَكُونُ ذَلِكَ وَ مَا كَانَ رَاكِبُونَ لَسِيًّا

اور نہیں کرتی ہم نازل مگر	حکم ہی تیری رب کے اسیر	ہی اویسے کے واسطی وہ	اگر اور چھی جو ہماری
اور پہنچ میں ہی اسکی سب	ہی اویسے کا وہ ابی عرب	اور نہیں ہی ترار پہنچ	ہو لینی وہاں یعنی تیری
وہ جو آگ اور چھی ہی آراد	آسمان زمین سے اوس سے مراد	کہ اور نزل ہو تھی آگ زمین	اور چھی نزل تھا اوسکی تین
اور چھری سے ملاوٹ اور	ای فلک لگی اور زمین پہ	ایک مقصود ہی اوس سے بیان	ہیں سراسر ملاوٹ احیان

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا

رب آفلک اور زمین کا ہی	اور جو انکی سچیں ہے	پس اور کسے بند گے تو کر	اور کھڑے تو عبادت اور
کیا بدلا جانتا ہی اوس کا تو	کوئی بہنام مثل انجو شو	ایسے اندر کی ہیں خشنی نام	ہیں جنت اور کئی ہی مقام

ہی ہذا کئی اوصیت کا اور کر خرا او سین تو تامل و غور اسید کی بیکر لو کی ہیر کون ہونہ الباقی ہی بخرون

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثْلُ لَسَوْفَ أَخْرَجُ حَيْكَا ۝ ع

اور کہتا ہی آدمی و بشر یا ای خلف سیکد گیر کیا بہا جب کی گیا میں تو میں نکلو نکا خاک ہی جیکر

یعنی جینا ہی بعد مر کمال ہی محمد کو محض غم و خیال اگل اسکا جواب ارشاد کرتا و تواسی تودہ ہا

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنْهُ شَكْبَا ۝

کیا نہ رکشا ہی یاد آنجو شیخو جنس ان واد او سکوا کر نبایا تھا جنی او کی تین صنع و قدرت اپنی شین

اور نہ تھا کہ وہ آدمی و بشر بلکہ معدوم محض تھا کیسہ جو معدوم ہی وجود میں لاوا حشر و جاد کیوں نہ فرماو

فَوَلِّكَ رَبِّكَ لَخَشْرَتِهِمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ لَهُم مَّا يَشْتَكُونَ ۝

پس تم رب کی کاشی وین ہم او تھا و نیکی کا فرو کی تیز اور او تھا و نیکی ہم شایین کو یا شایا و نیکی سائے آنجو شیخو

نہ کرین حاضر انکو گرد سقر کر پڑین ہون و اپنی زانو سپر ای کتر سی دی زانو سپر ماری و شہت کی کر پڑین کر

نہ سبکین شیعیہ میں سبکیر ہول بخشی کی یک ڈر کر

ثُمَّ لَمْ يَزَعْ مِنْ كُلِّ شَيْعَةٍ إِلَهُمْ أَشَدُّكَ الرَّحْمَنُ عَذَابَا ۝

پھر چاہم کر نیکی ارشیدین ہر کیا ہست او کس کی تین جوں او نین ہوزیا دہ شہد حق تعالی بہ سرکشی میں عینید

یعنی ہم کہتے ہیں لیون آنجو شیخو ہر کیا ہست اول او سکوا جوں او نین ہو و زائد تر سرکشی اور اگر میں رحمان بہ

ثُمَّ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ بِالَّذِي يَبْهَمُونَ ۝

پھر تحقیق ہم میں دانتر کہتی ہیں طبع اون ہی خبر جوں ہیں لائق ترا و میں کی سکے ای او سرائش میں بھمائی

یعنی ہم کو دی خوب ہم معلوم جوں سوا و از تر ہون ہم معلوم ہار دور خمین الہی سکے سلیم اوس حمان میں مجا و

وَأَن مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور ہم میں کوئی شخص کسی مگر کر نیو الہی وہ گذرا و سپر ہر چکا ہی در و دار او نکا شیر می خالق پائی ہی و را

واجب حق کیا گیا اگر کلام جسکا ممکن نہیں خدا ت ام کتہ ہمیں او سپر گذر می حق سہروا مسرودہ ہودہ انس

پھر اس آیت کو بخوبی ہی سمجھا یون لکین کر نیو گذر سبکیر کہ جو وعدہ خدا مندرمایا جسکا قرآن میں ذکر ہو گیا

وَأَنْ مِّنكُمْ ذُو أَسْرَةٍ كَالِإِثْمَةِ

سند و کیا بین اولاد	جائز کی دین نمایان ہو	پس شتی دین جواب اور	اس طرح جسے خطا اور نہیں
اہل تحقیق کی کیا بین	راہ جنت بجز تہمیدی نہیں	مندیہ فرخ کی ہی وہ راہ	گذرین اور نہ گذرنا کی
مسکین ہی تو رسا و فرخ	ساری دنیا ہی شہر اور فرخ	ہی وہ باریک راہ سی بال	اور تیز بین تیغ کی شال
جو مسلمان ہانپہ آوین گے	بہت گذری جاوین گے	سہرہ و دیگی مثل ابراہیم	بہر مسلمان پر وہ ناز و تحیم
اور مسلمان او میں گراوین	بچ لغزش کی یکیک آوین	پھر کئی دن کی بعد جہل	بشاعت و ہاتھ اکیر
ارحام لاجہیں رحمت سے	چو میں او کی غذا ہے جنت سے	صدق دل سی کی جو کلمہ کو	آخرا میں کل کے باہر ہو
جو وہ منہ اسکا بند آخر کار	تکلیف کا فرہ او میں ہر نثار	ہو و ہرگز نجات اور سے نہیں	غیر از متقی کیسے تین

ثُمَّ نَبْغِي الَّذِينَ أَتَقُوا وَتَكُنِ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثَا

پھر غطا ہمیں نجات او کو	نیک اتقوی شعار نہ ہو	اور ہم چور دنیویں او تین	کرنوالی جہلم میں بدین
بچ اوں لگ کی کہ ہو سیکر	ز انو دیگر سی ہو کی	غفلت کو نہیں نہ اس جا	فتح ناز شلہ سی شری

وَإِذَا تَنَاسَلْتُمْ عَلَيْكُمْ آيَاتُنَا جَاءَتْ بِقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلَّذِينَ آمَنُوا آيَاتُ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مِّمَّا مَنَّا
وَإِنْ أَحْسَنَ بَدَلًا

اور جب دم سنای پڑو کہ	شکران حرب کو اس پر	سر کہ تین ہماری واز	ہیں جب کسیر دلائل عجاز
کتنی بین کا فران قوم تشر	سو منو کی تین کہ ہیں دش	کون دونوں گروہ ہی تہر	ہی زری مکان نونل کو
اور تہر ہی کون مجلس میں	یعنی تہر دو ہی کس میں	ہم کہیں ہیں نازل اور مکان	معیت کا سنا سازان
نہ تہر تین مقام و گونہ تہر	اور دنیا طعام و نوشہ نہیں	اور ہمارا فریق ستر	ہم و مجلس میں تہی ہی تہر
کہ خدا دید قوم اور شہر	اکی ہم پاس میں بعد الطاف	اور محفل ہماری خالی ہے	جای درخشاں و روحانی ہے

پس خداوند کی کیا ارشاد	تو ہی نبوت کی آگے بشارت
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مَمُوءُنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرُسُلًا	
اور کتنی کیا چکی ہیں ہم	پہلے اونی گروہ کو چھیم
تہی ہر اس رومی کا فران عزا	بہتر اسباب اور خود میں سب
کام آنا اور کمال جمال	نہ سچا یاد و بال و کمال
فَلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا	
کہ کہ مغرور ہوئے انہیں	مال دنیا پہ اپنی ای مردم
پس یہ شایان کہ انہی کو	انہی کو خیر و عیب و پست
جس کو شخص سے ضلالت میں	صرف گمراہی اور لٹا ہوا
غایت بہت مدد دے خدا	آل ان کی ایسا ہی تودہ نہاد
حَتَّىٰ إِذَا سَاءَ أَمْرُكَ عَدُّوْنَ لِمَا الْعَنَّا وَإِنَّا لَآتِيْنَكَ	
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْفَرَ جُنْدًا	
تا وقتیکہ کہیں اور تین	جس کا وعدہ کی گئی ہیں
پس وہ جان لین اور	وہ جو بد ہی مکان میں ہیں
جانتی ہیں وہ کافران	ناصر و یار اور سچے تین
یاد دے کہیں اس پر قتال	یاد دے کہیں اس پر قتال
یعنی کہتا ہوں وہ یار کو	یعنی کہتا ہوں وہ یار کو
نہ سمجھتے ہیں کوئی اپنا یار	نہ سمجھتے ہیں کوئی اپنا یار
وَيَرْيِدُ اللَّهُ الَّذِي يُرَاكُمُوهَا هُدًى	
اور یہ بتاتا ہے خالق منعم	سو جہاں ہی ہو وہ کو ہدایت
جس کو ہدایت ہے ہر حال	گمراہی کو وہ خالق متعال
وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مِّمَّنْ	
اور یہ ہیں نبی والی چھ کام	یعنی طاعت خالق منعم
اور بہتر اب میں یکے	میں وہ طاعت ای تودہ میر
اور نہ طاعت کا دیرپا ہی	اور وہاں تو ثواب بی انداز
نہ وہ دنیا رہی نہ مال او	موجودہ کیا رگ زوال او
کتنی بہتر تری خدا کیان	کتنی بہتر تری خدا کیان
اور وہاں سب جہاں	مومن کو وہاں بہت ہے
بچے عقیدے کی ہو بال و کمال	اور دنیا میں کفر و کساد بال
اور تین آدھ کی طرح	ایک تہ میں و نیک عمل
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَا يُفِيضُنَا اللَّهُ مَالًا وَلَا	

کیا کیا توئی اور شہر کو گناہ	لینے اور شخص سے توئی آگاہ	جو ہوا نہکرا بسیدہ میر	آئیوں سے ہماری ستر
اور بولا کہ صبح روز تباد	مین دیا ماؤن ال باولاد	سین آیت کا یون سے خطا	عادل امل یہ تھا جو دین چاہ
ناگنی بب لگا جناب اوکو	عاص یون دیا جواب اوکو	کہ محمد کو جو نہا نے تو	دین تیرا ادا کروں تنجو
یون لگا کنی کساکی وہ گنبد	کہ نہیں ہی بھی وہ بات پسند	میں چوڑوں کی ہودہ اوگام	زندہ و مردہ اور روز پسین
برزدہ بولا جیسے کانو مکر	یو لاری حیون دم خشر	عاص بولا جیسے جو مکر تو	اتنی اپنا دام لینے کو
کہ اگر میری ہی تیرا یہ تفل	تجھے فائن جیون بال عیا	نہاں سے کوفی نہ پھل	حال اب سکا بیان فرمایا

اَطْلَعُ الْغَيْبِ اِمَّا تَخْتِئُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عِمْدًا كَلَّا
سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا اَلَمْ نَرِثْهُ مَا يَقُولُ وَيٰ اٰتِيْنَا مَرْكَا

کیا وہ آیا ہی جا کہ سپور	عالم غیب کی تئیں یکسر	یالیا اوسنی حق کی بیٹا تو	کر یہ باہمی جو اس خط گستا
یون نشین لکڑی کہیں گمراہ کو	وہ جو کہتا ہی سسر بدو	اور کینچیں او عذاب میں	کہ نہیں کر بطر زو وجہ اقم
اور میری پر لیں گے اوسم	حکفی کمال وہ بتا ہے	او سپاس آئی گاتہا	دقت مر نیکی یا برز جزا
ای اکیلا ہمارا پاس آو	مال اور فرزند کی نہیں لاکو	ما بقول سی اسجلیہ مراد	اوسکا احوال اور ہی لاکو

وَ اَتَّخِذْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهًا لِّيَكُوْنُوْا اَشْهُمَ عِزًّا
اور پڑی مجھ خدا عبود

یون پڑی مجھ خدا عبود	شکر کوں جو تھی قرین غم	نادی ہوں آو دے سیکر	غرت وار جندی سپور
لینے ہنام اور لاک کو	کرین معبود اس لیے بدو	کہ شفاعت سی او چھتا	یون قرب خدا دی غراز

كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادِكُمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْكُمْ عِزًّا
اور پڑی مجھ خدا عبود

یون پڑی مجھ خدا عبود	لینے غرت نہ پاوین و گھار	شکر او کی ہوں چو خیم	وی جو معبود او کی تھی ہنام
یکہ شکر ہوں کا فران جین	چوخی سی بتو کی روز پسین	اور ہو جائیں گی دیتی تیز	اکا فرو نہر خلاف اور شین
	یکہ ہو جائیں کا فران لکام	خدا او مان دولت ہنام	

اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ
اور پڑی مجھ خدا عبود

فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْهِمْ آثِمًا لَّنَّكُمْ عَذَابًا

کیا نہ دیکھا ہی تونی اچھو شیخو	کہ دیا بیچ سببہ دیو ون کو	کافرون پر کہہ بات کا نام	ہیں سرخ اونکی پیریل دوم
وی اوٹھائی ہلکی نکو عصیان	حق اوٹھائی کا ہی جو سرتا	پیشانی نہ کرند اب میں تو	اوٹکو موت پیاہ دیوٹھی بکین
ہم تو گنتی ہیں او گنتی کو	تاکہ غلطی او میں واقع ہو	جبکہ پوری اہل کی ہوں امام	سید بخیرین پنی سزا کو دنی کام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدْ كَانُوا

یعنی جہنم کرینگے گہرا ہم	نقوی والو نکو استودہ شیم	اور خدا کی طرف کبری رحمان	ادبہ کرنا یا رحمت رحمان
ہوں بلایم یہاں سے	از فضل مہربانی سے	یا کہ وی اٹھیں پیکر سوار	پہو بخیرین پنی سزا کو دنی کام

وَسَوْقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرُحْمًا

اور اکٹیں گے ہم سب باہم دار	مجرمو کو بسوی دوزخ و نار	تسبب ہوں کا اور پیکر سوار	یا پیاہ دیوٹھی بکین
-----------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------

لَا يَكُونُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ اخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا

نہ وی کر سکتی سفارش کو	اختیار سفارش او نکو نہو	یاں کر جسے لی لیا ایمان	حق ثانی کی پاس سپان
ای سفارش کسی ہی نہا	جبکو عدہ دی سفارش کا	غیر مافون خالق اور ماسور	ای سبک تین نہ وہ تقدور

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا لَّكَا أَهْلًا لَّكَا لَكَا أَهْلًا لَّكَا

اور گئیں کہی یوں واکل	کہ پڑا خدا نے ہی اولاد	لاہل ہو تم ایک شی بہار	تشی حال کی اگر آسبار
	یعنی بہاری گناہ میں باتم	بتلا ہو گئی ہو ای مزہم	

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخْرِجُ اَنْجِبَالًا هَكَذَا اِنْ دَعَا الرَّحْمَنُ وَلَدًا

آسمان او سب پٹ پٹین	اور پٹ پٹین زمین سار	اور سب پٹ پٹین زمین سار	اور سب پٹ پٹین زمین سار
یا کرین کانپ کانپ کر	اس سبب کہ کرتی ہیں دعو	اس سبب کہ کرتی ہیں دعو	اس سبب کہ کرتی ہیں دعو
یعنی قوم ہو و دفعہ آئے	حرون زن ہن جو یوں بتاؤ	کہ غریب سبب ای دل بند	اور غریب سبب ای دل بند

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا اِنْ كُنْ

پہو بخیرین پنی سزا کو دنی کام

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا

اور نہ لائق ہی حق کو کسی دیندہ آنے والا خدا کا بندہ ہوا	کر وہ اولاد پر کسی اور پروردگار سے نہیں کوئی شخص پروردگار	ہرچند انفلک اور زمین کی مگر اور فرمایا ہی اور کا شمار
---	---	---

	یعنی عروحات میں قیامت	بیکمان اور چکا ہی اور کا حصا
--	-----------------------	------------------------------

اور سب کو اسی دقیقہ نشنا	ایسوالی میں اور غی کی پنا	رب بخیر کیلے اور تنہا
--------------------------	---------------------------	-----------------------

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا

بیکمان جو جو بہن گرویدہ	اور سیکہ بہن گل پسندیدہ	نہر دہو کر دیکھا اور تہین
-------------------------	-------------------------	---------------------------

یعنی فرمایا خالق منعام	اور کسی حب رودستی ناکام	یا کر دیوی وہ دیکھو لید ال
------------------------	-------------------------	----------------------------

یا کر دالی محبت اور کی رب	خلق کی دینیں بی ہو سبب	یون حدیث صحیح میں آیا
---------------------------	------------------------	-----------------------

حکمر کتابی دہو جلیل	حکمر کتابی یون کر ای جلیل	یون کتابیہ نیکو
---------------------	---------------------------	-----------------

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِصُّهُمْ

اور کتنی کہاں پہلے بہن ہم	پہلے اور کتنے سنائیں ہم	کیا تو پتا ہی اور کتنی کی
---------------------------	-------------------------	---------------------------

یا تو کتنا ہی گوشہ کی تنگ	دی ہو پتا ہی ہو میں شکار	یعنی فان ہو پتا ہی اور پمال
---------------------------	--------------------------	-----------------------------

فوق

عین

فوق

کتاب

کوئی اونہیں نہیں رہا کہ کما	یا کہ انکی بہنک تو سن پے	یوں کا نام کین سو کیسے	کہ نہیں کچہ رہا کیکا اثر
خاک میں مل گئی بیکار	انکی سار خودی زود دار	نرنا افسر سر کیو ثبوت	ہو گیا تخت تختہ تایت
کہ کئی بٹن کسے	گم گئی دارو گیر دارے	تخت شاہی سی بلکہ اسکند	گر گیا اک سکندری کا کار
نہ فریدون رہا نہ کیکا کسا	نرنا بخت نصر و دقیا نوس	اسقدر گفتگو سلام نہ کر	یوزناجات اب کلام نہ کر
یا آئی بسورہ مریم	کر قلم کو مرے سیجا دم	کہ میں اوس سر رقم کران چو	ہو کہ جان بخش حلال من

سورة طه مکیة وھی مائة و خمس و ثلثون آية
وکلما نھا الف وثلث مائة و احدی اربعون
وح و فھا خمس لاف مائتان اثنی و اربعون و کوع کافان

اور تری کی میں سورہ طہ	سیا الانبیاء ستر تاپا	آئینہ آؤ سون اتر پین	کلی تیرہ سو اور انیس
	حرف دوسم میں اور انچہ	اور کر تو رکوع آٹھ شمار	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طہ

ع

وی جو بن بکتہ دان و شہر	کر کے مشاہد انکو قیاس	کتنی میں آراں ہی راویں	نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسکا حق ہی کی نام	یا ہی نام نبی علیہ سلام	پیش وی میں ہجہ دج و ت	اوسے حق اسوا محمد
یا ہی منتہا سہم ظاہر	اور منتہا سہم ہاوس	یا ہی طہ کا یا چل دول	نعت ملک سی جیون
اصل اوسکی لکھی ہی یا ہذا	جسے انو این کیب ایما	کیا قلم جہ طہ یا سے	اور لیکت ہو کو ہذا
یا ہی طہ بنی کی طہ	اور جہ ہی انکی یا سہی	یا کہ طہ ہی مرا و ہی طہ	اور ہی ما و یہ غرض یا سے
یا کہ امر و طہ ایما ہی و طہ	اور کئی سہم ہی ہ	کتے ہر تہی تہی ہر تہی	بہ تہی جوی ستودہ مال
اک قدم پر قیام فرما	بکہ تعویذ ساتہ پیش	آخرش سر بہ رشت قدم	ہو گیا یکیک بنی دوم
تہی بنی یہ حکم بجا یا	اوس مشقت سی شہ فرما	یا کہ پوچھ اور اوسکی یار	کئی حضرت سی پوچھ گھنا
کای محمد تہر کہ یہ قدم	تو بیت کینیت ہی رنج عظیم	یا کہ طہ ہی کہ قرآن سب	ہی محمد پخص رنج و تب

	غواہ دین کی شہادت کے	سب یہ سورہ خدائی ہوجائے	
مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفِيَ الْاَلْمَدَّ كَرَّةً لِّمَنْ يَخْشَى			
نہ اُنارہا ہی سبلی تپیر	بہینہ قرآن کو لپیٹو دوسیر	کہ تجھی رنج اور الم ہوئے	ای قدم کو تری درم ہوئے
لیک بیا جی بند دینی کو	اوس کیلے جسے درم	ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا	لیجے ہجو ادیا گیا اوسکا
	ہینے پیدا کیا زمین کے تئیں	اور افلاک بس بلند تر	
الرَّحْمٰنُ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی			
الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی			
ہی وہ رحمان مہربان تمام	جس پر بڑا برتر و بخت قیام	ملک مخلوق سب کی ہے	جی اُنکا کہ زمین میں
اور جی دریاں بعض فلک	طبقة مار و باد و نوع ملک	اور کچھ ہے نیچے مٹی کے	یا کہ سیار زمین کی نیچے
	اُل اُنکا کیا ہے علم بیان	کہ جلی و خفی جی اُسکو بیان	
وَ اٰیٰتِ نَبِیِّہِمْ یَاۤلْقَوْلِ فَاِنَّہٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی			
اور اگر تو کی بکار کی بتا	اوس پر روشن ہی آیت و صفا	بلکہ وہ جانتا چپی کو ہے	اور جسے چھپن جو ہے
	لفظ اخفی سی ہی مراد ہوا	ولیں بندہ کی ہر جو زبان	
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَہٗ مَا سَمَیَۃٌ اَمْحَسِّنَہٗ			
وہ خداوند پاک ہی کہ نہیں	کُل اُمتوں اور غیر کہیں	اوس کی کو نام ہیں بہتر	جہل ناموسی اسیٹو دوسیر
وَقُلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰیؑ			
اور کیا اُل ہی بہلا تجھ کو	بات موسیٰ کی انجو شخو	لیفہ کر صبر مثل موسیٰ تو	گوشی اس میں اُو قصہ کو
اِذْ سَاۤءَ اَنَّا سَآفِقًا لِّاٰہِلِہٖ اَمَّا کُتُوۡرِ اِلٰی النَّسِیۡ			
نارا لعل اُنیکم مینا بفس اَوَ اَحَدٌ عَلٰی لِسَانِہٖ			
جگہری دیکھی ادنیٰ دینی	لیفہ موسیٰ دشت پور سی	پر کیا اپنی اہل ہی یہ حال	کہ بہت مہیاں رانی اچا

جس پر

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

۲۶

طہ

میں نے دیکھا ہی کہ کوشین یا کہ باؤن اوس گ پرگاہ ساتھ لیں اپنے چمن غلام پس کیا وہ اوطی ہو گئے ہر مانتی سیکھتی تھو انھوں نے سیکھ لیا وہ بول کہ سو اور وہ بیکار پس عین خدا نے فرمایا حق ہی اور کلام فرمایا	نہا دیا وہ زمین تمہاری تھیں کوئی انسان تباہی والا راہ لیغے ہشت شیب والی نام اک مشت کو قطع فرما کر تھی ہوا سرد اور فلک نیچ آیا مصر کی راہ کو گئی وہ بول زن ہوس کو او بچہ طار دو برسے او کو وہ قطر آئے ادبہ لطف تمام فرمایا اوس کے سے وہ رنگ ہو کر	اوس نے انکار کی تھی اک کار کتنی میں جب پہونچے ہوں پھر کر ما در اور برادر کو دشت امین کوہ چمنی تھو ناری جا کر کی ہوش جاتا تھا پہونچی نزدیک دی ہیں لاجرم اک کہو ہی خواہاں تھی نہ آتش نہ نور حق کا تھا پہونچتے ہی فتنہ او کو پہونچی انہی بد سے آخر گھر	یا کہ آتش ہو ان کے سکا کر شہر میں موسیٰ عمران آئی خدمت میں سے دی ہو جسکے کچھ سر زمین میں طو راہ درست نہ کیو دکھاتا تھا بہول کر راہ کو اور سبکدوش پر میرے آئی او کو وہاں چوہ زن کو وہاں گئی ہو بہیجا فرعون کی طرف او کو
---	---	--	--

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَىٰ ۖ اِنِّىْ اَنَا رَبُّكَ فَارْجِعْ
نَعْلِكَ ۚ اِنَّكَ يٰاُوْدُ الْمَقْسُورُ ۚ طُوًى ۚ

پہونچا پہونچا یا کہ فارغ کر اپنی دل کو تو تھو کہو تاہ موسیٰ عمران اور نہ دیکھا وہاں کی انسان دونوں جوتی کو چوچن یا اسی طرح سی کیا مامو خلع کا حکم ہی بیاں اب	یوں پکار گیا کہ اسی موسیٰ فکر سے مان نہ کہ چوچن پہونچی لینے کو اک کی جو دیا متعجب ہو دی اور حیران خلع کا حکم اوس کے فرمایا تاکرین رکھ کر زمیں پر چور بن تواضع نہیں کیوچہ مطلب جس لقمی سی یا برہنہ ہو	بیک سیج بن میں تیرا رب تو ہی میدان یک میں جسکا جا کی دیکھی دشت خضر سپر تھا مقدس قدیم سے وہ طو غیر بد بوغ سیکھ چم حار یا کہ جلد بقر سے وحی طین تاشرف ہون او کا جس شہر حانی گئی تھی کعبہ کو	سپر تار اپنی دونوں چوچن شہر دیکھ کر ہی نام طوی ایک لاش سفید روشن تھو یا کہ اوس تھو کاب پہونچا کین تھیں کو دونوں چوچن پاک طائر تھیں اک بھارت برکت زمین اقدس سے
--	---	--	---

وَ اَنَّا جَزَيْنٰكَ فَاسْتَمِرَّ يٰيُوحٰى ۚ اِنِّىْ اَنَا اللّٰهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَا عَبْدُ نَبِيِّكَ وَالصَّلَاةُ لَكَ كَرِيهَةٌ

اور میں کیا ہی تجھ کو پسند	ساتھ پیغمبر کی امی و کنبد	پس عشت سے اوکی پش آ تو	حکم بھی گیا ہے جو تجھ کو
بگیاں جن میں وہ خدا کے پیغمبر	کوئی معبود و معبود بغیر کہ میں	پس عبادت مگر کراؤ متنا	اور کڑی رکھ نماز تو یہ نیاز
	یاد دیکھ کر تاکہ تیری تسنیں	میں کروں یاد دانی میں	

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أَخْفِيهَا لِتُخْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ

بگیاں جس کی آتی ہے	میری اور گاہ لا اور بالی ہے	چاہتا ہوں کہ میں چھپاؤں	نہ کیسے تسنیں تباروں آؤ
	تا جزا و بدل دیا جاوے	ہر کوئی جس سے فرماوے	

فَلَا يَصْلُكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ

پس نہ پڑے کوئی تیری تسنیں	اوس سے لاتا ہی جہنم اور پشیم	اور چھی پڑا ہی جو گمراہ	اپنی خواہش کے اسی گمراہ
پھر بلاں تباہ تو ہو جاوے	ترک ہی ہونا نہ کیے پیش آ	یا کہ انکار حشر سے لاوے	جو کوئی شخص تجھ کو بدکاروے
جبکہ موسیٰ کو حکم یوں آیا	صحبت بد سے منع فرمایا	کر فوراً تو سلام اسمیں غور	پھر پہلا حشر کیا ہی کوئی اور
الغرض نبی جو تینوں کو اوتار	بکرا موسیٰ فی اوجھ جو قرار	ترخانی بطر زستفہام	اس طرح سے کیا پھر و نہی کلام

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ۚ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّوْا
عَلَيْهَا وَاهْتَشِسُّ بِمَا عَلَىٰ عَنَتِي وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ

اور کیا ہی سہا پہ تجھ کو تبا	ماتہ دہیں میں تیری کار موسیٰ	کئی موسیٰ کا بیک کا گاہ	وہ عصا مگر کہ گاہ بگاہ
تھیکتا ہونے میں اوسے ماندہ	وشت و حشر میں جو ترن	اور میں جہاں تار ہوں برگشتہ	اوسکی ساتھ اپنی گونفندہ
اور مجھ اوس پر فلان ہی میں	سیر آتا ہی کام وہ ہر طور	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	نام نامی تھا اور عصا کا طبع
یا کہ نتیجہ تھا اور عصا کا نام	دن گزرا و سکا گیا ہی لا تھا	سری چاہ سنی وہ شاخہ تھا	اور سان و ارمت سے لکھا
از سر سرودشت اوسکی	کستی میں فاعت و شتر اوس	پیدا آدم کو حق فی بھو ایا	اون حضرت شعیب نے پایا
اوسکو پہنچا شعیب سے و عوام	کلام آتہ نہ کی صبح و صبا	گاہ کہ تا کلیم سے وہ کلام	گاہ ہوتا وہ پاسیدار عوام
گاہ ہوتا مقابل دشمن	گاہ ہوتا بجائی کو ورسن	گاہ کہتا گاہ اوسکی غنم	خواب میں جا جی ہم

کسی طرحی را که می رب اور که سبب محکوم بر کام بی مدایت که بکلمه بنه دیگه دی او که ثانی یکسر مثل سوچ و تاب مین آید که ده کیطش خرد سالک بی شعور و طفل نادان لانی جاکر ملازم او را چاکر که زبان پر گره خوری جلک	که نه دی محکوم بر اسفند که ده هی غنی که بلایان تبی خصانت میل یکیکه ایش زبون تبی بولک گنه قتل کا حکم او شک فرمایا که نه قتل و قتل و اله است او سکو یا قوت آگ کسان طشت یا قوت و محراب خنجر دفعه او سپهر کتی بی خنجر پروماید زبان پر لاله	تا سماجا از بین تیرا علم اور گره تو زبان کسیر دیگر فروزون در حسن جمال در حدیث او کی تخریج بال کیک نشنوه اسپه آئین دیگره دار چینی تو یونکی چاک او شکله یک سخن کو بهیو بچایا قصه کوته دهن بین اپی کما او کی عشت و سپهر دین اس مناجات و می شین	یا که سوچا و نین سراپا علم تا کین فتم سیرات او بول کو دین او کولی لیا نی بال تو غرضی سی بولگی نی بال اس طرح عند در میان پیش یا اس امری کو بول که ده او سحر بهیو پیش یا ایک فکر یکا یک است او شای بول سستی تبی مناجات
---	---	--	--

وَأَجْعَلْ لِّي زُرِّيًّا مِّنْ أَهْلِي هَآءُنْ أَحْيَىٰ أَشَدُّ بِهِ أَزْرِي وَأَشْرَكُهُ فِي أَهْرِي ۚ لِي نَسِيحَتٌ كَثِيرَةٌ وَنَذْرٌ كَثِيرٌ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا

اور رخصه امری لیه تو یار که تو مضبوط او سحر او در کین هم شناسی یاد ای تحقیق نی کیا قسط چاپه یک مشک را و کا	یا که دی ایا که شایع الای اور شریک او سکو سیر کام صد انداز س زیاده بخت چاپه خلی لکی و می زیر تا که سو و رفیق و یار و کا	که کی لو کون سیری یار و تا کین فتم تبی بهت تنزیه تو تو هی سکو و سیکینه والا که جو اس تشکی بونون ریل حیطره تبی یار غار و فیت	هی جو میرا برادر و شوخ هون سحر تری بوج و حیه حدیث افزون و حیرتی بالا خلق کا او نکو بهیو خیال خواجه دین حضرت
--	---	---	---

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ

حق شناسی یون که او و لَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَتْنًا آخَرِي ۚ إِذَا وَحْيَنَا إِلَىٰ أُمَّتِكَ مَا يَأْتِي حَقُّ	که با شک دیا گیا به تو اینا مسؤل می گیرم بول تجیه ابا را در اسی بهدم جبهه سیجا تا بهیو اک الهم	یعنی سیری دعا قبول خیری ما و گویا بلند مقام
--	---	--

وہ جو انکی سنا جاتا ہے	علم میں کچھ نہ آتا ہے	یعنی فرعون بد اعمال	قتل کو وہ ہونڈتی ہے
جان مارتے تو ہی ہنسی	نسل بھیت ایک کہتین	تجربہ جیتے تھے تیری ماور	خواب کھلائی ہنسی اور
	یوں رہا خواب میں آگ	اک ہی اس طرح اللہ	

اِنْ اَقْلَنِي فِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَاقْضِ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَاَقْلِبْهُ اِلَيْهِ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَكَ

کر تو ای نام ڈال ہی آگ	بچ جھنڈی کی کہ چلی ہو	پہر اوڑنی ال بچ دریا کی	اوپر سے استوار فرما کی
پہر کناری پہ چڑھا آگ	کہ نظر کرتی ہی اوٹھال آگ	ایک میرا دواور اوٹھال	وہ جو فرعون نام ہی دے
اہل تحقیق نے یہ فرمایا	ایک صندوق اسنی منگوایا	قیس سے استوار فرما کر	کہ وہ دی اوڑنی کو جھکا
نیل میں آگ اوٹھو ڈال	آسیہ نی او سے نکال لیا	تھا جو فرعون کا سر لٹکا	اوڑنی ہی ایک نزل دیا
اتفاقا گھیر دے زن اور	بیشے اوس غنیمت ہی لے لے	کہ کیا ایک سطح آب اوٹھو	رہ گئی دیکھ کر وہی ششدر ہو
بہتی بہتی جو وہ قریب آیا	ایکے ہی بغور اوٹھو کھلوایا	دیکھ کر غری حمال اوٹھو	پرویش کر گیا نیال اور

وَالْقَبِيْطُ عَلَيْكَ حَبْلَةٌ مِّمِّيَّةٌ وَلْيَضْحَكُوا عَلَيَّ عِيْنِي

اور ڈال ہی میں تجھ پر	دوستی اپنی اور سی نا کام	اور تانا کہ پرکوش تو پا	سیری آنکھوں کی سرنگاپا
یعنی تیری تھکن ڈالیں مار	سیکھ علم وادب ہو طیار	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جبکہ وہ رشک دہ دفرمایا
دیکھ کر فرعون کو بڑھ چال	والہ شیعہ ہوئی فی الحال	سبکی صرف کمال لہندی	دلیں لاجال فرزندے
تربیت طر حسی فرمائی	کیوں طلب شیر کو کئی دانے	ایک پی پی فی تانا کاکو	شیوہ ایہ کارنہار اونکر
	شیر مار دیر اونکو بلوایا	اونہ کیا کیا کر فرمایا	

اِذْ تَسْتَشِيْ اَخْنُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْلُكَ عَلٰى

جسے چلنے اسی بلندہ تھا	تیری خواہر کہتی وہ مریم نام	ایک کہتی ہر سے خواہر	کیا دلاست کہتے تین اور
کہ کھل سے اوکھل پیرا	پرویش تیر سے وہ فرماو	آسیہ کہا کہ اسے مریم	بے پیر کمال لطف و کرم

چو جهان تو بهیہ فرمائے	اپنی جان کا بدل پائے	پھر وہاں کل کے آئی وہ	ماکو موسیٰ کی جا کی لائی وہ
پس کا کہ وہ شیر خوار آئے	پس کا کہ وہ شیر خوار آئے	کر کیا نیت کنار آئے	

فَرَجَمَكَ إِلَى امِكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

پھر تجھے پیر کا موسیٰ ہم	شیری کا طوطا طبع و کرم	نار ہی ٹھنڈی اور شون	خستم باد کی تجھی انوشو
اور نو شیری پھر سے نگین	یا نہ تو پہنی پائی اوس خیز	اگ اسکی ہی ایک منت اور	جال موسیٰ پیر تو سہو غیز

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیر قتل توئی اگر جان کو	وہ جو تھا شخص قتل کی شوخو	جسے کتنی چاہتی فریاد	تجھے لے گیا جو وہ لاد
-----------------------------	---------------------------	----------------------	-----------------------

فَتَجِدُنَا فِي سَبِيلِكَ مِنَ الْقَتْلِ وَقَتْلِكَ فَتَقْتُلُنَا

پس چھا یا تھا ہی پیری شیز	قتل کی غمناکی ہمیں دین	اور یہ ہمیں آرزو تھیکو	آزادی سے خوب انوشو
	اسکی تفسیر کو جو بیکار	میں لکھوں سورہ قصص	

فَلَمْ يَنْتَهِ سَبِيلُكَ فِي امْرِئٍ مِّنْ بَنِي اٰدَمَ لَقَدْ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسٰى

پس برا توئی سبیل و سال	اہل میں یہ کہ تو وہ مال	پھر تو آیا بیان بیک گاہ	اکیہ انداز پر کلیم اللہ
وہ جو اندازہ مقدر تھا	اپنی تقدیر میں غمناکی	اگر کہ تو بیکلام سے ہو	مصدر احترام موسیٰ ہو

وَاَتَتْكَ هٰذِهِ نَفْسُكَ اِنَّكَ لَخَوَّكُ بِاَيِّكَ

اور آیا یہ پانی تیری شیز	واسے اپنی ہی پیری دین	جا لادو ورنہ پیر بیک	سیری آیا تہ و خجری بیک
پس پیر توئی سبیل و سال	پس پیر توئی سبیل و سال	جا لادو ورنہ پیر بیک	سیری آیا تہ و خجری بیک

وَلَا تَنْتَهِ سَبِيلُكَ فِي دَعْوَايَ اِذْ هَبَّ اِلَيَّ زَيْدٌ مِّنْ بَنِي اٰدَمَ

پس کہو موسیٰ تم کلام و مقال	لینے نرم مشورہ کمال	شاید اوس تپسی و سحر کری	یا ہماری عذاب کوہ دور کری
پس چھا یا تھا ہی پیری شیز	خبر مان غم کلیم اللہ	او کو آشنای راہ زمین و کمال	آئی مار و کمال استقبال
پس چھا یا تھا ہی پیری شیز	ساتر کیا میری ہوا بیکار	سینکھو فرائد پیر و فرعون	ہو کی زانو پیر و فرعون

قَالَ الْمَاقِلَاتُ

۳۳۳

۱۲

برلی مارون کو دغور نہاد	کشتا پہلی سے دیر پہی زیاد	جیسے دیکھتا تھا تھی شلین	اوس شکرک سبک زیاد
کم سی کم جرم پہی اوکام	سبی قتل اور قطع و سلب دہم	متفق ہو کر دونوں خرکار	کرنی ہم حصہ لگ کر گرفتار

قَالَ رَبَّنَا إِنَّكَ لَنَجْكَفُ أَنْ يُفْرَطَ عَلَيْكَ أَوْ أَنْ يُفْطِنَ

برلی دونوں کو ای ہمار رب	ہم تو کرتی ہستی اسکا اب	کہ شکاری دہم پر فرما سنے	یا کہ نہ کرکشی پہی شہ سنے
	ای عقوبت پہی ہ کرخی	سجڑی تانے دیوی کج دہی	

قَالَ لَا تَخْأَفَا نَسْتَنِي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَسْمَعُ

حق تعالیٰ نی یون جواب دیا	اؤ نکو اسطر حصے خطاب کیا	ست اور تم کو میں ہوتو تم ستا	خط و نصرت پہی میری کیا
	میں پہیوں شتا اور دیکھا سیر	ای تہا کر دعا اور اسکا فیر	

فَأَنبَاَهُ فَقَوْلَا إِنَّا سَرَسُوكَ سَابِكُ
فَأَنبَسَ مَسْكَانِي أَسْرَانِي لَكَ كَهْدًا فَمَم

پہر تم اوس پہیوں جان	اور اس گفتگو سی پیش او	کہ بلا شک یہ دونوں ہم	پہیں پیسیر تری خدا کی ہم
پس باطن مقدس کمنصو	بہیج ہمسایہ تو نبی یعقوب	اور تو مستجاب کی شین	یستم لائق اونہ تجکو بہنیں
	کہ تو کرتا ہی قتل اونکی سپر	اور لیتا ہی چین ال اور زر	

فَدَجَسْنَاكَ يَا قَتِيلَ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَسْبَحَ
الْهُدَى هَ إِنَّا قَدْ أَوْحَيْنَا لَكَ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ قَوْلَ

بیشک ریل کی تجکو ہم	تیری خالق کا معجزہ ہدم	اور سلام فرشتگان او سپر	جس طرح راہ ست سرتا سپر
بیکیان اس طرح لغز و شرف	حکم دہیا گیا ہمار طرف	کہ ہی او سپر عذاب ہو دوجان	جو کذب ہو اور و گردان

قَالَ فَصْنِ رَبِّكُمْ يَا مَوْسَى

کہنی فرعون طرح حصہ لگا	کون ہی رہتا ہا ای موسیٰ	گر چہ دونوں کو د خطاب کیا	لیک ہو چک وہ نام لیا
کہ جو کشتی دین ہو اب او	نقص پڑوئی اکیہ جہت ہمو	اےین خضار رشخند سی شپس	دیکی الزام شاد ہو پشپس

اِسْرَافِیَّتِی کَمَلِی اَوْنِی زِلْمِی اَوْنِی اَهْدِلْ کِمَا جَانِ

قَالَ رَبِّیْ اَنْزِلْ لِّیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰی

کنتی موسیٰ لگا جو شکوے کہ ہمارا خدا ہی وہ کوئے

یا انواع خلق حید اسنے کی نظیر اسکی جسے ارزے

پہر اوسے راہ اونی دکھائے کہانی پینے کے طرز بتلائے

شیر شیا جو نہ سکھاتا کون اسکی وہ راہ بتلاتا

کردی قطعی جوا و سکون پناہ دین بطن سے اڈ پر جاوین

یس کلام اوجھلے کو پہنچایا اگل ارشاد جیسے فرمایا

قَالَ فَاَبَا لِقُرْوْنِ الْاَوَّلِیْ

کنتی فرعون طر سے لگا کہ ہی کیا حال پہلے قرون کا

کیا ستاد سے کامیاب ہو یا شقاوت سے دی خراب ہو

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ کِتَابٍ لَا یُضِلُّ رَبِّیْ وَکَا یُشْفِیْ

کنتی موسیٰ لگا کہ حال دیکھا میری رب پالشیح میں لکھا

علم اوسکا جھٹھی سے بچے خروا و کھل سے اوسکیو خیر

کیکے بشی بھی تباہی سے کھجور جیسا خبر بھائی سے

تاکہ اوتک گری وہ بیکردار حال گدزی ہو دکھا استغفار

بعض نہ طرح یہاں تک کہ شاید اوسکا مزاج کھرتا

اوس کلام و سخن بھی شیریں یا تب یہ موسیٰ اوس سے فرمایا

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَهْجًا وَرَسَدًا لَّکُمْ فِیْهَا

سُبُلًا وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

وہ کہ جسے بنائی گز مین فوٹ کستر و مٹھنی کی مین

اور چلائے مین اسکی آبی ستر

مختصات پندرہ
کنت نکات ۱۱

۶
۱۲
۱۴

اور

اور آوارا فلک سی یابی کو	خلق کی جس زندگانی ہو	ان غیب ہی حکم رب	غیر سے نفات کرتا اب
فَاخْرِجْهَا بِهٖ	اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى	كُلُّوْا وَاَسْرِعُوْا الْعَمَلَكُمْ	
	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقٰوْلِ الشُّعْرِ		
پہر ہم آئی نکالنی ہو گی	ساتھ اور ایک قدرت جو	قسموں کو کی بنی اور بنا	مختلف اور منتشر بالذات
بہنے فرما دیا کہ تم کھاؤ	اوس جو قابل خویش پاؤ	اور چراؤ سوائے اپنی کو	وہ جو چرنی کی ان کی لائق ہو
بیگمان پہ کام میں رہو	آئینہ میں خدا کی قدرت ہو	مخلد ہوش اور تیز دھواں کو	جس کا مسلک حق ہی نہ ہو

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نَخْرِجُكُمْ كَذٰلِكَ تَارِكًا اَسْرٰى ع

اور زمین میں ایک جہنم روز	بہنے پیدا کیا ہی مگھو دست	اور اسی زمین میں تم تدفین	پیر لادیں ہم تمہاری تین
اور آؤ سے نکالیں تم مگھو	دوسرے بار جب قیامت ہو	ہی یہ بتیائیں کہ لطفہ ہو	ڈالتی ہیں ہم مخلوق بشر
اوسکی درخت سی زشتی نکال	حشر مان حکم فائق پاک	پہر اوٹھالیں کرتی تین	پہر نکالیں ہیں اوس کے پیر
مغرض سنکی یہ کلام کلیم	جانی معجزہ لگی وی لیم	پرو یا یکیک عساکر ڈال	کہ عسا اڑو ہوا کی حال
پہر لیا دتہ ہیں جہنم کی	اڑو داسی عسا ہوا وین	اس خط معجزی دکھائی نو	پر نہ تابع ہوا دہ اور پرو

وَلَقَدْ رٰى نَاكَ اٰیٰتِنَا كَاٰثِمًا كَذٰبًا

اور زمین دکھائی او کو	اپنی معجزات انجو شخو	پس کذب ہوا دہ بد کردار	اور ایمان کی گناہ
	بہنے موسیٰ نبی کو جہنم لایا	اور ایمان پر نہیں آیا	

قَالَ اَجِئْتُكَ بِسَحَابٍ مِّنْ اَسْوَٰفٍ نَّجَسَتْ بِهَا وُجُوْہُ

کسی سحر سے کھنکھاس	کیا تو آیا ہی اب سحر پاں	اسی ناکہ دیوی چکھو نکال	اس سحر زمین سے نکال
	اپنی جادوسی اک کلیم اللہ	ناکہ یقین ہو سکا ہوی شاد	

فَلَنَّا۟تِيْكَ بِسَحَابٍ مِّثْلِهٖ فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا۟ تُخْلَفُهٗ نَحْنُ وَوَكَا۟لَتُكَ اَنْتَ مَكَّانًا سُوۡىَ

پس تحقیق لائیں ہم تجھ کو	ایک ایسی سحر اور جادو	پس مقرر کر کے اور ٹھہرا	ہم میں اور اپنی بیچ میں لایا
--------------------------	-----------------------	-------------------------	------------------------------

کہ نہ اوس سرین لغات ہم	اور نہ ماری خلافت تو دم	اوس کان میں کہو کیسائی	صاف دھواں ایک میدان
	نہا آدین جو دیکھیں کو لبہ	لی کلک کرین گاہ و نظر	

قَالَ مَوْعِدٌ كَذُوبٌ لَّيْسَ بِكَ وَأَنْ يَحْتَسِرَ لَنَا سَ ضَمِي

یون نگاہی وہ ہمیر دین	وقت وعدہ گاہی تہا کرتین	روز رازش اسے مصر	جو ادائی میں اور عالی مصر
اور اوسدن کہ تو کوی کہتا	تبطینو کی تین بوقت ضمی	یا کہ آہی وی سب کی جاوین	دن چڑھی اک کا نین دین
یوم زینت جو یہاں شاد	اوس نور و زیبای عید مراد	یا کہ ہی اوس کار و زسا لگرہ	گر تہ جس تہ خشن و کی
و دون شخصو تہا غرض الزام	کید کر کا باز و حام عوام	جاہتا تہا وہ کا فریدین	سیکے آگ ہر ادائی تین
	اور دیا ہستی تہی یون الزام	رو برو کی وی بلند مقام	

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى

پہر ہر مثل نیت گزشتہ	وہان فرعون نیت گزشتہ	پہر کیا جمع آونی اور اکٹھا	ایسا کر و فریب اور دغا
پورہ اوس وعدہ گاہ پراپا	کید اور کر جمع کر لایا	یعنی لایا وہ ساحر و کتین	اور آلات ساحر و کتین

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيَكْمُرُ كُمْ لَا تَقْضُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

کسی طر حے لگانا گاہ	ساحر و کتین کلیم و دند	وای ہی تم کو بات باند ہو تم	حق تعالیٰ پہ جو تہا امید دم
یہ کہ گاہ تین تباہ و ملک	ایک فکرت کو سچ خالق پائ	اور ہوا ناماد وہ ان	جس نے باند باد و رخ اور تباہ

فَتَنَادَوْا آمِنًا هُمْ بِبَيْتِهِمْ وَأَسْرَوْا بِالْحَوَا

پہر جگہ لگی وی جاو کر	اپنی آپس میں کام اپنی پر	اور چپانی ہی پیش ہی آئے	مشورہ جو دینان لاک
یعنی موسیٰ کی وہ خشن کر	یون جگہ لگی بیکید بگر	کر وہ موسیٰ کی گفتگو بقتال	ہی نہ زہنا ساحر و کتین شال
اور کیا آونی شور و چپکر	تہی جو فرعون کی دیان چاکر	کہ جو بالا ہو او کی ہر بات	لائیں ایمان او ہم بالذ
کسی میں کتنا تہا او کی شین	اکثر فرعون کی وہ صند بوسن	سکے شور و فغان بچت و بال	اوس ہی بولا یہ کیا ہی تہی قال

وَأَنَّ هَٰذَا لَآلِئَانٌ يَرِيذَانِ إِنَّ فِي سَاحِلَيْهِمَا لَآلِئَانًا

پہر ہر مثل نیت گزشتہ
پورہ اوس وعدہ گاہ پراپا
ایسا کر و فریب اور دغا
اور آلات ساحر و کتین

قَالَ لِقَالَكَ

طه

ایک دروازہ کو موم سے	کہ رہی امر مقبوس اور سکا	ایسی تہو خاص عالم کو متنازل	اور سکا جادو اور سکا دھما
	یا عسا و الہی و الہی نہیں	کہ وہ ہونے سے سب کو نہیں	

فَلَمَّا كَانَتْ خَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰہٗ ۝ وَاَلْقٰ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلَقَّفَ
مَا صَبَعُوا اِلَیْمَا صَبَعُوْا کِیْدُ سَاحِرٍ وَّلَا یَفْعَلُ السَّحَرٰتُ شَیْءًا

مجھے اوس سے کہا کہ تو نے	دور کر اپنی دل سے ہم خط	تو تو ازل سے خود کو اوپر	مغزو میں تو اپنی برتری
اور تو دال ہی اویسی جو	دہنی ہاتھ میں وہ تیری ہے	کہ کھانی سی او پیش کرے	مکھو وہی سحر اب بنا کر
نہ دنیا ہی اور نہ ہونے مگر	ایک کرو فریب جادو کر	اور زمین بھوٹ پائی جادو	جبکہ پیکر آلی جادو کر
پس عصاب یک لکھ لکھ دال	ازدہن ہو گئی گمانی حال	سحر و جادو کی ہر محال	ان کی فرماں حق فی بالابت
ہاری دیکھ ہاں جادو کر	بہاگنی کیسیک لگی کیسے	پھر جو موم نے ہاتھ میں لیا	ازدہن سے عصاب خالی کیا
	دیکھ اوس سے خود کو جادو کر	لال ایمان خدا قدرت پر	

فَاَلْقٰی السَّحَرَةُ سِحْرًا ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَا سِحْرٌ بَشَرٍ ۝
وَمُوسٰی ۝

پھر لائی گئی زمین یہ ایمان	مردم سحر کار سجدہ کنان	بولی ایمان لائی ہم کیسے	رب بارون اور موسیٰ پر
قَالَ اَمْسُوْا مِنْہٗ قَبْلَ اَنْ اَذِنَ لَکُمْ اِنَّہٗ لَکَبِیْرٌ ۝	الَّذِیْ عَلَّمْکُمُ السَّحْرَ ۝		
کہنے سحر سے گادہ حسین	مان تھی لیا اب او کشتین	سینے اوس سے کہ مکرم دونوں کو	مان نے زمین آگاہی لگو
بگیاں دیر اٹھارہ ہے	دم اوستا دی او مارا ہے	جستہ مکھو سکا لیا جادو	نما کہ زبرد زبر کرو سہکو
	لال ہو پہلی تم اور حسین	انکی تا اوس سے کہ حسین	

فَلَا قُطْعَنَ اَیْدِیْکُمْ وَاَسْرَجَلْکُمْ فِیْ خِلَافٍ ۝ وَاصْلَبْکُمْ
فِیْ جُذُوْعِ الْخَلْرِ ۝ وَلَنُصَلِّنَّ اَیْمَانُکُمْ اَشَدُّ عَنِ اَبَاوَاہِلِہٖ ۝

پس کہ من تہا کو تہا اور	انچالے مفسی میں سہرا	اور کچھ اون شکو سول پر	میں تو نہیں کہہ کر لکیر
-------------------------	----------------------	------------------------	-------------------------

سحر

اور البتہ جان لو کہی قسم	کہ ہی ہم میں کون اچھروم	سخت تر ازہ کمال عدل	اور پائندہ تر زود جہد
یعنی تم جان لگی اے لوگو	کھو اور اوس خدا سے لگو	جسے ہی ہوا جہاں تم	ہو کہی صرف بادل جان تم
الغرض سرسبز و چادوگر	جذبہ حق کی جام کو سپیکر	دامن از فکر غیر افشا نند	لیس فی الدار غیر خوا نند

قَالُوا لَنْ نَقُوتَكَ عَلَىٰ مَلَأَءُنَّاكَ مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَكَ
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَقِيقَةَ الَّتِي نَبَا

بولی کہ ہمیں تم پر زیادہ کہو	تجوا و شہابی جو بہکو	ایسوں کہ گناہین بہتین	سہجوں کہ گناہین و بختین
اور نہ او سپر زیادہ ہمیں تم	جیسے پیدا کیا ہمیں بکرم	پس تو کرے وہ حکم جسکا	حکم و فرمان ہی کر نیر الاتو
ہے نہ اس بن کہ تو کر کیا کا	اس جہاں کی حیات میں غام	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	کئی سجدہ لگی ہی حسبیم
و کہہ وقت ہی وہ غلطی	ہر گئی مستقر و بن کلیم	پس تو حق خالق منام	کئی طرح سی لگی ہی کلام

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُ يُنْفِثُ لَنَا خُطَاكَ يَا نَارُ وَمَا كُنْتَ تَحْتُنَا عَلَيْهِ

ہم تو جان کا بہن کیسے	اپنی پروہدکار و خالق پر	انکار و بخش دی سہا خطا	ای سہا و کفر سرتا پا
اور تا انکار بخش دی وہ گناہ	جسے تو فی بہن کیا اکراہ	جسے تو زور سادہ پیش آیا	سحر و جادو جو ہمسی کر وایا
اور خدا خوب تر از او پیش	او پائندہ تر از او پیش	اہل تحقیق فی یہ نہسرایا	زور سے او ہی سحر کر وایا
اوس خطا کی موافقہ و عی	مخفرت چاہی لگی کیسے	کہ علی الرغم دین و ور دین	اوس موافقہ پیش آ دین
	خارج دین کو مرتبہ وہ دیا	کہ وہ است او کی رفع کیا	

طه

لَهُ مِنْ يَكُنْ سَابِقَةً فَجُورًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰ

ہی حق پرستہ تاج کو کہے	اوی از راہ شرک بد خوئے	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو	یعنی کافر مری وہ پنجو شو
پس لا شک فی حق اوست	نہم کی حسین و زمین وہ جے	یعنی ایسا عذابین او کو	کہ نہ او کو نہ جات اوست ہو
	نہم کی تا عذاب ہی خوش جا	نہم کی تا عذاب ہی خوش جا	

وَمَنْ يَكُنْ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ

قَالَ لِقَوْلِكَ

۳۸

طه

ایک دروغ کو مسموم	کہ جسی امر متیس اور سکا	ای تو خاص نام کو متیس	اور کجا جادو اور سکا جادو
	یا عصا ڈالنی اور ہالی نہیں	کہ وہ ہون شستہ سیرت میں	
فَلَمَّا كَانَتْ خَفُفْ أَيْمَانُكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَالْقِيَمَاقِي يَمِينُكَ تَلْقَفْ مَا صَبَعُوا وَإِنَّمَا صَبَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يَفْعَلُ السَّاحِرُ حَيْثُ شَاءَ ۚ			
مجھے اوس سے لگا کر تیرے	دور کر اپنی دل ہی وہم خط	تو تو ادن تارو تک اوپر	مخبر دین تو اپنی برتری
اور تو ڈال ہی اوس کی	دہنی ہاتھ میں وہ تیری	کہ نکلنی ہی او پیش کرے	حکمو وہی حراب نکالے
نہ نبیا ہی اور ہونے	ایک کرو فریب جادو کر	اور نہیں جھوٹ پائی جادو	جنگہ پر کر آئی جادو کر
پس عصاب یک لکھی دل	ازد ہون کل گیا فی الحال	ساحر دیکھ ہی حرکت ادو	ازکی فراموشی فی بالابتا
ماری دیکھ لگا جادو کر	بہاگنی کیسک لگی کس	پھر جو دیکھ ہاتھ میں لیا	ازد ہون سے عصا خالی کیا
	دیکھ اوس خبر کو جادو کر	لالی ایمان خدا قدرت پر	
فَاتَّبَعْنِي لِسِحْرِي بَعْدَ أَقَالِي ۚ إِنَّ مَنَافِرَتِي هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۚ			
پھر آئی لگی زمین پر مان	مردم سحر کار سجدہ کنان	بول ایمان لائی ہم کس	رہت ہارون اور موسیٰ پر
قَالَ أَمْسِكْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَىٰ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَذَّبَ			
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ			
کہنے سحر سے لگا دوسرے	مان تھی لیا اب سیکھیں	ہیے اوس کا حکم دون کو	مان نہیں آئی اسی کو
بیکمان ہر ہر انہار	دم او تادی او مارا	جسے نکلے سکا لیا جادو	ناکہ زیر و زبر کرو سہمو
	لالی ہوا لیلی تم اوس میں	نکلے تا اوس تک کو حسین	
فَلَا تَقْطَعْنَ آيِدِيكُمْ وَأَنْتُمْ جُلُكُم مِّنْ خِلَافٍ ۚ وَكُلُّ صَالِحٍ فِي جُنُوحِ السَّحْلِ ذَو لَكُمْ مِنْ آيَاتِنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۚ			
پس نہ ہن تھکا ہوا	انجام دے فی میں سب	اور کچھ اور نہ تھکا سولی پر	میں تو نہیں کچھ لکیر

اور اللہ جان کوئی تم	کہ ہی ہم میں کون انحراف	سخت تر از رہ کمال عدل	اور پائیدہ تر زود عباد
یعنی تم جان لگی ای کو	کھنڈ اور اوس حد اموی کو	جس لیے ہی محتاج ایمان تم	ہو گی صرف بادل جان تم
الغرض سرسبز جادوگر	خبر حق کی جام کو میسر	وہن از فکر غیر افشا ندند	لیس فی الدار غیر خواندند

قَالَ الْكَافِرُ شَرَكًا عَلَى مَا كُفَّارًا مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَ كَمَا
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ طَائِفًا قَضَى هَلْ لَمْ يَحْبِقْ الدُّنْيَا

بولی جھمپن ہم زیادہ کہو	تجھ کو اوس پہاڑی جو سہکو	آئیوں کہ کشا بین ہمت	مہجورن سیکہ ہیں و ریش
اور او سپر زیادہ جھپن ہم	جسے پیدا کیا ہمیں بکرم	پس تو کرے وہ حکم جسکا	حکم و فرمان ہی کرنا الاتو
ہم نہ اس بن تو کر لگا کا	اس جانکی حیات میں غلام	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	کن سجدہ لگی ہی جسم
دیکھ کر وقت سجدہ غلطی	ہو گئی مستقر دین کلیم	پس تو فین غافل منام	کن اس طرح سی لگی ہی کلام

إِنَّمَا مَسَاءُ بَيْتِكَ لِيُغْفَرَ لَكَ خَطَايَاكَ وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ

مِنَ السَّجْدَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَقْبَلُ

ہم تو ایمان لائے ہیں کیسے	اپنی پروردگار و خالق پر	تاکہ وہ بخش دے ہمارے خطا	ای سگ و کفر سترتا پا
اور تاکہ بخش دے وہ گناہ	جسے تو ہی ہمیں کیا اکراہ	جسے تو زور سادہ پیش آیا	سحر و جادو جو ہمیں کر دیا
اور خدا خوب تر از پست	اور پائیدہ تر عذاب ہیں	اہل تحقیق کی یہ نہسرایا	زور سے آؤنی سحر کر دیا
اوس ظالم کو مواخذہ دئی	مغفرت جانی لگی یکسر	کہ علی الرغم دین سرور دین	اوس کا خود ستون پیش ازین
	خواجہ دین کو مرتبہ وہ دیا	کہ وہ سگ او کی ارفع کیا	

إِنَّهُ مِنْ بَابِ سَبِّهِمْ مَا كَانَ لَهُ جَهَنَّمُ كَمَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

ہی ستر پیتا جو کہے	آوی از راہ شرک بد خوئے	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو	یعنی کافر مری وہ انجو شو
پس لاشک ہی نہ ہو	نہ مری ہمیں نہ مریں وہ	یعنی ایسا عذاب ہیں او کو	کہ نہ او کو نجات کو جس ہو
	نہ مری تا عذاب ہی فشت کا	نبیجہ تاکہ سترت کا	

وَمَنْ يَكُفِّرْهُ مُؤْمِنًا فَتَدْعُ إِلَى الْفِتَنِ الْمَتَا كَيْتَ مَا وَلَّيْتُكَ

۱۰۰

فَاللَّهُمَّ افْعَلْ لَكَ

طالع

اور میں نے کڑا کیا نہ کر لیا	میں تم پر غضب میں ہی کیا	اور فرعون کیا گمراہ	قوم اپنی گواہی رسول میں
اور میں نے ہار دیا خود ہارے	یاد دیر میں گم گیا اوندھ	اور نہ سچی ہوا وہ خود ہار	

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَا كُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ

پھر قہا ہمیں گواہی نبی یعقوب	جبکہ اے گئی سب اونکی دہ	ہم نے اوسے نجات دی تمکو	تہا جو فرعون تم سے ہوا کاٹ
اور کیا ہمیں وعدہ تورات	اوس تمہارے رسول ہی بالذات	جانب طے روہ جوی امین	اسی مبارکیت وہ ہی بہت
یاد اوس طرف کی بجانب راست	ہم نے وعدہ دیا وہ سکیم و کد	اور اوتار اتھا تیرے میں تیر	سین و سولی کو ہمیں ستر

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحْمِلَ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْمِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوِيَ

اور کیا ہمیں کھاؤ اسی کو	شہری چیزوں جو دیا تمکو	اور نہ گندہ اوس میں تم	چور و کسب اور بطور اچھرم
اور جو تم جاؤ اوسکی حد گندہ	تو ہونا نہ اسے غضب تم پر	اور جس پر غضب نہ تیرا	اسی ہوا وہ ہلاک اور گرا

وَإِلَىٰ لَفَنَادٍ لِّمَن قَابَ وَاهِنٌ وَكَمِيلٌ صَاكٍ تَهْتَأُ هَتْدَىٰ

اور میرا مرگاہ بہن اوسکا	شرکی ہی پہر کی جو تھیں لایا	اور لایا بجا وہ نیک عمل	رہے نہ مان فرخ و دل
پہر راہ راست پر وہ دم	پیر و سید بلب نہ مقام	جبکہ بحر میں راہ اعداؤ	بولی ہو سچی گوی نبی یعقوب
کہ ہمارے مقدر کر	اب تھا حکام شہر و دین	ایسے بات میں ہو شہر	کہ وہ اوسکا ہوا بولی مقبول
حکم پہنچا کرا ہی حکیم اللہ	ایکی شہزاد قوم تو ہم سہراہ	جانب کوہ بطور کرا و قدام	تاکہ توراہ ہو بچی انعام
چور بارون کو اپنی جاگہ پر	ایکی شہزاد قوم سی شہر	دیکھی چاہیں روز کا وعدہ	یافتہ تیریش روز کا وعدہ
متوجہ ہوئی بجانب طور	آخر شہر چپ ہواہ ہوئی دور	قوم کو چور کر کشوق تمام	نور و کر کوہ پر کیا اقدام
	کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز	اُن حق کی طرف سے یوان آواز	

وَمَا أَجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ قَالَ هُمْ لَكَ بِأَعْيُنِنَا قَدْ كُنَّا لَكُم مِّن قَبْلُ

اور میں نے کڑا کیا نہ کر لیا
اور میں نے ہار دیا خود ہارے
اور نہ سچی ہوا وہ خود ہار
اسی مبارکیت وہ ہی بہت
سین و سولی کو ہمیں ستر
چور و کسب اور بطور اچھرم
اسی ہوا وہ ہلاک اور گرا

قال له اولك

۴۳

طه

اور کیا چیز ہے وہ جو تیرے	لال جلیدا و شاب جو شکو	قوم تیری سے اسی کلیم افسر	دی جوانی بیان تیری ہمراہ
کئے موسیٰ لگاوی درم	آئی ہیں سیر نقش پی برب	اور میں آیا شاب تیر طرف	سیری سپرد کار و کار بشرط
	کہ تو راہی ہو محسنی اور خوشنود	نہ کہ لفظیں انہی سے موقوف	

اور درانی بنو قریظہ
بنو قریظہ
عقابی بنی اسرائیل
اور درانی بنو قریظہ
اسد بنو قریظہ
الان بنو قریظہ
و مصلح اب

قال فانا قک فتنا قومک من بعدک و اخذکم الشاکھی

اسطرحی خدا کی نسر پایا	کہ تحقیق ہمیں بچلایا	تیری اور قوم کو تیری پیچھے	پاس ہار خدائی جو مرد تھے
اور دیلائی راہ او کی نشین	سامری فی دنیا کر دین	یا وہ گمراہ تیری اور بین	اور مصلحت امر منصب میں
بیشتر کرتی ہیں او سنسوا	سو قوم و قبیلہ یعقوب	یا وہ تہا ایک مذکر مانے	بعض دیکھنے دہی میں لاکھا
موسیٰ بن مضر تھا نام او کا	کچھ نہ تھا خلیفہ کام او کا	نسل یعقوب کی جس سال	قتل فرعون جو وہی ظہال
آتم جان کی گئی علی تعجیل	اک خبریری میں او کو بریل	پرخانی سلطا و سپہ کیے	جبرئیل او کی پرورش کیے
آقا دس برس جو روح میں	او کو پہچانتا تھا وہ یحییٰ	لایا فرعون کی غرق کی دن	قبضہ خاک وہ مبارک گن
اس طرح الہین کہ تھی اٹھا	اور او کو مفلحت سے رکھا	جب گئے طور کو کلیم افسر	کسی بار وک یوں لگا گمراہ
کہ کیا تھا جو میں زبور زور	عاریت بطیون سر تار	جانتا ہوں او امانت میں	اوسمیں کرتا نہیں ضیاع میں
اور بطیون بنی پاس تھے نہ	جانتی ہیں او رو کیہ	ہر طرف دعا و سبکی تی میں	حق تعالیٰ ہی کو نہ ڈلتی تیر
حکم فرما کہ لائیں او کی نشین	اگ تیری گلائیں او کی نشین	انھوں اپنی دی گمراہ گن	حکم ہار وک لائی وہ زوال
کر کی انہا وہ اگ ہی ہیکل	پہر کیا کی گئی او کو گنگا	سامری فی نقاب خاک کے	ازہ زندگی و حال کے
بہر کیا وہ کہ اختہ سب نہ	اوس گئی میں کی یک کیہ	کہ وہ نکلا شکل گو سالا	اوسمیں پوشش خاک کو لا
پیش آیا وہ جس حرکت سے	جی گیا اوس کی نصیب برکت سے	تن ہوا اوس کا پوست مٹا	اور لگا کر کی یک کیہ آواز
یا دوزخہ دہنیں ہو لیکن	ہاری اک باگ بانٹا لی بن	کہ رکھا ہر جودہ سہر بن	جلہ یعقوب میں او کی نشین
ہو گئی سر اسب جو چل پست	نشانہ کفر و شرک کی مست	پس خدا کلیم کو ناگاہ	قوم کی حال سی کیا آگاہ

فوج مؤمنی لی قوم غصباک اصفہ

پس ہر آیا کلیم لیکے کتاب	لبغض رزرا میحالی باب	قوم پاس اپنے خبر کی تین	خشم و غصہ بہرا ہو کلیمین
--------------------------	----------------------	-------------------------	--------------------------

الغنی

قال لطف الله

۴۳

ظہ

انگو شور و فر و ش میں پایا	گو کو سال باندہ حلقہ و صفت	لجی تھی بجا بجا کروں
سپلا اور سپر کیا عتاب آغاز	پر کیا اس طرح خطاب آغاز	

قال يا قوم اني قد بعثتكم واعد احسن

نوم میری بناؤ تم یہ بات	کیا نہ وعدہ دیا تھا تم سب کو	رب تمہارے فی وعدہ کنیکو
حق نے وعدہ کیا تھا میں نے	حکمو لینی کیا میں وعدہ کر	لیکے میرا قوم کے افسر
افھال علیکم و التمس		

کیا ہوا تھا اور تم پر وقت	اور میں آیا اور تم پر	نمکو وعدہ کیا و میں کر
---------------------------	-----------------------	------------------------

امرا دنت ان يحل عليكم غضب من سركم فاخلفتموه

یا ارا دہ کیا و تمہنی اب	کہا و ترا آئی تھے خشم و غضب	رہتا رہا اس پیش پر
پس اس خلاف میں کیا	اپنی وعدہ وہ جو چھو دیا	ای نہایت ہر تم ایمان پر
	اور کیا حکم پر میری نہ قیام	خلاف ام کی کیا اقدام

قالوا ما اخلفنا موعداكم بل كننا ولا كننا اوزا من

زينة القوم فقد فناها فذلك القى السامري

بوسا ہنی بنید خلاف کیا	اپنی وعدہ سے شکوہ نہ کر دیا	قوت و اختیار اپنا ہے
اور لیکن اٹھائی ہنی تمام	اسی اوشال گئی تھی ہر کام	بارہای طوفان اور زبور
پہر دیا ہنیک ہنی خوش	حکم کا رونگ اگ میں اونکو	ہیں آہ و بزم و طررسی ڈالا
یعنی ڈالا اسطرح لیکر	سامری کی جو پاس نہا زبور	کستی بہرین کر دین شہار قیام
سامر اس رخ ہی شیر آیا	اسلی خلف وعدہ نہ پایا	کہتے تھے جو پاس ہے زبور
پس لاؤن کر دین ہم اونکو	اگ نہ کا کہتے ہر حال	سہر کر کہو دو گہر کا کر

فاخرج لهم ربي ارجس

والله مؤمنه فتنه

ای و صبر
باشا تھی
ایمان باندہ
واقعہ میں
ہاں کہہ

پیر کا لانا کی اونکی سیلے	زیر روزگار کی اونکی سیلے	ایک چکر لکھی وہ ایک دن	مبین بڑی کا مبین
پیر کی کشتی سطح دی سب	کہ یہ عبود ہی تمہارا اب	اور عبود موسیٰ عساک	پس گیا بھول گیا مبین
	ایک گیا بھول سامری لعین	کہ ہوا ناک ثبات لعین	
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ دَقِّقًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا			
کیا نہیں دیکھتی وہی عمل پرست	بڑے شر کی وہیں مست	کہ نہ دیتا ہی عمل اور کو جواب	کہ نہ ہر خدین کا کو خطا
اور نہ وہ نہایتا وہیں رکھنا	اور نہ نقصان اور نہ سود فدا	پیش جو سچ کو کہیں خوب	قول و کا بصفت سنسب
	جان پس کرنا کسیہ کشتین	نہیں تھیں نہ فوعل نقین	
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي			
اور تحقیق کہ چکا ہارون	آج سے قبل از رجوع کو چون	کا میری قوم کو نہیں ہی کر	آزادی گئی ہو تم او سپر
اور تحقیق رہنا نہ ہے	جسکے رحمت بیان بالاء	پس چلے میری راہ پیغم	اور مرا حکم مانو امیر دم
	اگر ہارون کی نصیحت رو	بیر ہوئی کہ نہ اور کو ناکدہ مند	
قَالَ النَّاسُ سُخِّرَ عَلَيْكَ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوسَىٰ			
برایہم سپر ہارون	مستکف ہو کر بقیام اسیر	جب تک کہ گاہ اول شہم	طوسی موسیٰ تقیہ شناس
یعنی ہم پر تو قیادین سپر	نہا و سالہ کو او کی آئی تک	ہر جو ہوئی وہاں سپر آیا	پچھ او سپر عباس فریاد
ہر وہاں چہا پر اساتہ	وہاں غصہ او سپر لوت	کشتی انی طرف بزرگ مال	رشتہ اور راضیہ او کی مال
قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَا تَتَّبِعُنِ			
اَنْتَ صَبَّيْتَ امْرِي			
کشتی پر گرا کر خستہ	کہ تبا تو مجھ ہی ہارون	کہوں نہ تھی نہ تھی کو باز رکھا	جس کی نئی نئی او کو دیکھتا
کہ وہی مراد ہو گئی تھی	اکی گواہ کی پستش	یہ کہ تھی میری چلا تو نہیں	خشم میں آنے کی حمایت
ایک تھی میری نہ تو آیا	میری پاس آپ کو نہ پہنچا	کیا کیا توئی رد و مرافوان	حکم میری ہی کر لیا عصیان

ایں سطور میں
مبین بڑی کا مبین
پس گیا بھول گیا مبین

ع

اور مرا حکم مانو امیر دم

پس برتری دیا جو انکو	انقدرت ہی کیا خطا کو	اگر جہ مینی تھی دی برابر دو	کہ کسی لمحہ وقت کی کو
----------------------	----------------------	-----------------------------	-----------------------

قَالَ يَا سَمُورُ مَا تَأْخُذُ بِحَقِّي وَلَا بِرَأْسِي لِأَنِّي خَشِيتُ
أَنْ تَقُولَ فَوَاقَتْ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

فصل

کہنی مارون گناہ عطا	را مہد نقد و الطاف	کامی ری والد کی بی تو	نہ پکر میری بڑی ڈاڑھی کو
اور پکڑت تو میری کی بال	سن مرا غدر پتو جھنڈا	بگیا ان سین اوس در کیا یا	اوس سخن ہی سخن میں آیا
کہ مقابل جو اون ہوجاؤں	یا کہ تجپاس چور کراؤں	تو کہی گا کہ تفسر نہ ڈالا	تو ہی بچو میری سنا پایا
اور نہ توئی کہی گناہ اور یاد	بات میری جو میں کے ارشاد	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	جانی دی طور کو لگی جہدم
بولی مارون کا ہی ہر دو	شفق کیسی تو م اسپنے کو	اس سب سے مقابلہ کیا	از نکو سمجھا فقط زبان دیا
پر نہ مالی کیسی افکی بات	پوچھتی بخل کو ہی دن رات	سکے مارون کا وہ غدر ہوا	یون لگی کرنی سامری خطا

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُونَ بِشَاوَرٍ

کہنی سطر جسے لگا موسیٰ	کہ ہی کیا حال سامری تیرا	لاوا کیا تھا میں اونی تیرا	جسکو در کیا تھا اون ہوجاؤں
	اوی میں جہیں کے تین دیکھا	جسکو اور تو میں نے نہ دیکھا تھا	

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَيْتُ مَا كُنْتُ لِي سَوَكْتُ لِي نَفْسِي

ہر اہمیت میں نہ لگا	ستم اسب رسول ہی لیکر	پر میں الا بچو میں اونی	کہ اوشا بولتا وہ زندہ ہو
اور یہی صلیبت و میری تشن	نفس میری اسی میر دین	اسطر جسے لباب میں آیا	قصہ موسیٰ اوسکا فرمایا
چاہتی تھی کہ قتل فرما دین	سہل ہا ملین کہ ہونچاؤں	پس ہی قتل ہی اوسکی باز	حکم حق ہی کیا نہ دستدار
کہ سخرت اوسکا فائدہ	اون دنوں میں تھی آدمی اکثر	میں کو فائدہ جو ہونچا یا	زندگالی کا آدمی پس پایا
سہ نہائی کہ برگ فارود بر	بازاب حیات تازہ وتر	راغیہ لی میوہ شاہ و سایہ	بہ گہر و شور را مایہ

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقْبَلَ كَمَا يَسْأَلُ

کہنی موسیٰ لگا لب تو جا	پس تجھی زندگی میں ہی وہا	کہ کہتا تو کہی لو گوں کو	نہ کر دس بھی نہ تم جیسے
-------------------------	--------------------------	--------------------------	-------------------------

که نفر هوا بکمر خدا	جو کولی شخص پاس او	اوسکو اور پس جانپوالی کو	لاحق کمال تب محرق ہو
ایسی خوشنما نیک و نهار	پتر تا سحر این تار و تنهار	جو کولی بخیر گذر تا سحر	دور سی دور دور کر تا سحر
کسی بین کشته پیر و حال یک	اوسکی اولاد جو ہو هر یک	ابا ہی ارشاد و ایمانی باب	شاهین او کی آخر کا خدا
وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَحْكُمُ بِهِ			
اور نیک ہی تجکو ایک قرار	اوس چو را سنجای تو ز نهار	یا نہ تجسی کریں خدا او سحر	ای نہ تجکو کریں خدا او سحر
	وعدہ آخر شبی اوس مراد	ایکد قبال کا خر و ج و فساد	

وَأَنْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ يَمُوتُ لَنْ تَحْكُمَ بِهِ لَيْسَ بِشَيْءٍ عَمَّا ظَنَّتَ لَكَ تَحْسَفُ فِي السَّجْدِ

اور دیکھ ہی گا و سالہ کو	ہو گیا جی بقیگت تھا تو	بیگان ہم جلا نیگ اوسکو	عبد ازان ہم اڑا نیگ اوسکو
بچ دریا کی ایک اورانی کر	لینے فرما کی اوسکو خاکستر	نما کہ معلوم کریں دیکھ دین	دیکھ کر کشتیم عزت بین
	کہ جلا کر جسے کریں نابود	وہ پہلا کیسی ہو سکی سبود	

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہیں مہجود	اوس خدا کی سوا کہیں مہجود	نہیں ہو دی کوئی جس بن	از رہ ہوش اور خرم بن
کہ سہا جی بنی ہر کشتہ کو	علم و دانش میں اپنی انوشو	قد کو تہ عمل کو لیکر	اولاد دریا میں کر کشتہ

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

ای اسی طرح مثل حال کلیم	ہم سناتے ہیں ای نبی کریم	تجکو اخبار اون اوس کو اب	وی جو گذری ہیں تجسی پہلی
	نما کہ حاصل ہو تجکو سنائی	اور زیادہ ہو علم و دانائی	

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنْكَ كِتَابًا فَاعْرِضْ عَنْهُ فَإِنَّكَ بِحَقِّهِ

اور دی ہیں ای کتاب	پاس اپنی ہی تجکو ایک کتاب	جو کولی ہو وی اوس روگردا	ای نہ نانی کتاب قرآن
پس شکستہ اڑھائی وہ کبار	دن قیامت کی ایک جبار	رستی اوس میں دیکھ دین	کینچیں اوس بار سزا پیش
	احد ہر او کو جی بر و ز نهار	سورہ کہ سب سب اوشا نابار	

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنْكَ كِتَابًا فَاعْرِضْ عَنْهُ فَإِنَّكَ بِحَقِّهِ

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرُّوا
يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا

ای کیا جاؤ ہو جس دن تم	ایک جسیرہ در صورت ہو کہین ہم	اور کریں مجھ کو کہ ہم کہنا	یہی جس دن کو راہ راہ
جس دن کے کچھ دن ہوں گے	اپنی آپس میں بیٹودہ شہم	سہی تم یہاں بگڑوس دن	بدلت آفرستہ دراز ہوں گے
	ایک ہر ہر کو قہر من سر یک	جانی اتنا قلیل راہ راہ	

بَلْ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ إِنْ أَذِيقُوا مِثْلَهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا

بہو معلوم ہی وہ تو خوب	مگر کتنی ہر ہر کی بھجوب	جس دن کتنی یوں بیکہ گیر	وہ جو اونکے ہی راہیں تیر
کہ نہیں تم یہی بگڑا دن	بود و باش ہا کہ تو تھو را گن	عمر دنیا ولایت کو روی سب	بہو ہر ہر سے ہوں راہیں

وَلْيَسْأَلُكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَ أَمْتًا

اور کرے ہیں تو قیام	تجسہ امر مال و حال جبال	پس کہ او کو تو ای بلند خطا	نفسہ وی اس طرح سے او کو خوب
کہ او را دیو او کو ستر	رب ہر ایک او را کی کر	پس کہ او کو تو ای بلند خطا	ایک سیدہ ان سب سہ ہمار
کہ نہ دیکھی تو او میں آیتا	کچھ کچھ شب اور نہ فراز	ای نہ پس کی کا او میں ہر ہر	اور نہ ہو وی بلند سیدہ
اس کا تو قیام نہیں مشا	ہو حضرت ہی وی کہ کیا تو	جو کر ان سنگین او کو تو	کیا قیام کتنے دن ہو او کا
تجسہ انی نہ کہ ہر ہر	یوں ہی کو جواب تہا یا	کہ او میں کتری کتری مان	اور سب سہ میں ہر ہر
	یہی خبر ہی کہ کہ کہ کہ	یہی راہ راہ وی او کو ستر	

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الْكَلْبَ عِوَجًا

یہی او ستر کی جو ہر ہر	دوڑیں او کی سب سہ	وہ جو ہر کا پکارنے والا	صبر میں ہر ہر مارے والا
کی کچھ سے نہیں سہ	راست اور وہی کچھ بات	یہی او کی کچھ وعدہ	بلکہ ہوں نقیاد میں مشغول
	آوین شہر تہا اوں	او کہ دیر کر اوں	

وَحُشِيعَتِ الْأَصْوَاتِ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا

اور وہ جس کی نسبت آوازیں	کہا میں کیسے گستاخ آوازیں	از سرخوت و بہت رحمان	دیکھ اس کا جلال و شان
پس میں تو سنگا اٹھنا	ہاں مگر نرم اور ست آواز	ایک جلی کی وقت سے قدم	بعض فی جہل کبھی رہم
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا			
اور نہ آواز نہ شرف نہ کام	بڑی ہر حق میرا اعلام	اور کیا جس کے واسطے پسند	قول و گفتار شرف اور بلند
	بلکہ جس کی نسبت رحمت	شرف اور میں استودہ خدا	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ			
جانتا ہی وہ حضرت رحمان	جدا اسرار غیب اور بیان	وہ جو الٰہی ان کی عقل میں	اور جو حقیقی ان کی دنیا میں
	اور نہیں اس کی پہنچی وی اس کو	علم و دانش میں ایسے ان کو شو	
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا			
اور سب کے لیل ہوئی و دار	لے وی مجھ کو بے کردار	اگر اس کی جوت ہی زندہ	سہو سدا قائم اور پائیدہ
اور بیشک نہ بہرہ یاب ہوا	خوار و نومید اور خراب ہوا	جسے بارگاہ اس	سربہ جو بارشک لا پائے
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَاذْكُرُونِ أَنْتُمْ ظُلمًا وَكُفْرًا			
اور ان کی گری کچھ کام	اور وہ مومن ہو ابلکہ وفا	پس میں خود ظلم سی وہ کری	اور نہ کسر و شکست وہ در
پس میں ان کو کچھ نہ پڑا	اور نہ ان کی گستاخیاں	لفظ و جملہ میں ایسی ہی وہ قید	کہ میں کا قہر تو اسے نہ سید
وَذَكِّرْ لَهُمْ أَنْ يَوْمَئِذٍ يُرْمَوْنَ مِنْكُمْ حَبْرَاءُ فَاسْتَغْفِرُوا لِلظُّلُمِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ			
اور اس طرح جیسی یہ آیات	جن میں خود اور میں کی بات	بہنی ہر کتاب کو یکے	ایک آن عربی اس پر
اور کیا پسیر پسیر غیبیان	اور میں نے وعید کو ایمان	ہاں میں کفر و شرک ہی پسیر	کہہ کی کھڑا ہوں سزاخیز
یاد دیکھ کر وہ اس کی دہ	واسطے ان کی ان نصیحت تو	یعنی باز میں شرک و عصیان	سخت آیات خوف و تران
فَعَالَى اللَّهُ الْمَلِکَ الْمُتَحَدِّثُ			
پس میں ہر ترغبات خدا	شرک ہی بیکار و سکی ہی گدا	ایک ہی وہ بلند مرتبہ تام	اور سب کا شہر بنیں ہر کام

انفد الامر بادشاہ ہی وہ | است ہی رب و شہادہ ہی وہ | یا ہی اپنی صفات میں ثابت | جس طرح اپنی ذات میں ثابت

وَلَا تَجِدُ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ

وَحْيُهُ وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اور پتہ پیش رہا سے سچا	ساتہ قرآن کی قبل استکمال	یعنی کجا ہی تکبیر تمام	تجکود ہی آؤ کی اسی بلند مقام
اور کہ دیون تو اسیہ علم	رب مکر دی زیادہ تجکود علم	اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	لاک جبریل پتہ میں تہہ کہ
پتہ ہی لگتی تہہ ہی اتنی ہی	کہ سباد او جاوین او کہ ہو	گر چہ مانع ہوا اتنا اس رب	پوچھی وہ سورہ قیامت جب
یہ مکر رجوع منع فرمایا	محض تاکید کی لیے آیا	کہ ہی نسیان آدمی چھو	شاید او سکوی گئی چھو
	اگلی ہی خدا کی ارشاد	ہو لینی پتہ شال آدم یاد	

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَ كُنْهَ لَهُ عَزْمًا

اور تحقیق چنے عہد کیا	اسی نقید کے ساتھ حکم دیا	آدم بولہ بشر کو پیش ازین	کہ نہ جا اوں شجر کی پتہ میں
یہ گیا بھول عہد کو کیر	کہا لیا لیکے اوں شجر کی	اوہ نہیں پائی چنے سے نہیں	مہبت حرم او وقتہ خطا
	ایک یا نہ چنے اوہ میں	ورنہ شیطانی مانا کہتا	

وَ اذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْوا لِآدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا

اِبْلٰسَ اَبٰی ۙ فَفَعَلْنَا بِآدَمَ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

وَرِزْوٰجُكَ فَلَاحِظْ جَنَّكَ مِمَّا مِنْ اَمْحٰكُ فَتَشْفٰی ۝

اور کر یاد اسے محمد تو	جب کہا سمجھ دیون فرشتہ کو	کہ جہا کر تم اپنی سر زمین	کہ لو سجدہ ابو بشر کی تین
پہر و سجدہ میں سر برائی	اون کی تعظیم سب بجا لائے	لیکے بلین میں مانا	اوں انکار اور ابا ٹھانا
پہر لگی کہی ہم کہ اسی آدم	کر لی معلوم تو بوجہ اتم	کہ یہ تیرا عدوی اور دشمن	اور جو کا جو ہی تیری ذل
پس تجکود اندی تہہ ہی تین	ہر کی اخراج کا سبب بھین	خلد و جنیت و سو سے کچال	پہر تو پڑ جائی رنج میں کمال
جا کی دنیا میں سچا طلب	مبتلائی با او رنج بقتب	لفظ تشفی جو ہی بیان ارشاد	میں تو مجھے کہنے افراد
کہ شفا ہی ہی قصہ رنج	اوس کی ہی مہمت ذکر و تذلل	وہ جو ارشاد حق ہی ہوا ازین	ہی نمود ہی سخن کی تین

ع

ان کاک الا تجوع فیما ولا کفری واکاک لا تظنوا فیها ولا تصنع

بیکمان ہی یہ غلہ میں تجھ کو	کہ نہ ہو کھانا لگیا اور سہین	اور زمین اور پتی رہی عریا	پالی نعمت اور کس بنان
اور تو تو کو کھینچے پیاس اورین	کہ نین اناہا پاس پاس اورین	اور زمین اورین کھو کپائی تو	آفتاب اور کھینچے پالی تو
	اور جو باہرشت سی اوکے	غیر تکلف کچھ نہیں پاوے	

فَوَسَّسَ إِلَى الشَّيْطَانِ قَالَ يَا آدَمُ هَبْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ فَاتَّخِذْهَا وَمُلْكٌ لَا يَبْلَى

پہر سو سول سی ہوا شیطان	جا کہ جنت میں اٹھند مکان	کسی وہ یوں لگا لگا ہی آدم	کیا ولالت کروں تجھی ہدم
اوس شجر پر کھسکا ہوا وشر	کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر	اور اوس ملک پر دکھاوے	کہ نہ دوی وہ کشتہ اور تباہ
	پس کیا اوکسی وسوسہ قبول	اتنی حق گوئی کا ایک بھول	

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَّتْ لَهْمًا سَوًّا ثُمَّ وَطَفَقَا يَخِصِّمَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَهَوَّى آدَمُ رُجَّةً فَتَعَالَى

یہ کئی دونوں کا تو شجر پر کھا	اور کئی جیوار اور شجر سے تھا	پہر ہوئی آشکارا و کئی شین	شجر گاہ اوکئی ہی پیر دین
اور کئی ڈھانکتی ہی نیکیا بشر	شجر گاہ ہونے اپنی برگ بہشت	اور چھوٹا ہو گیا آدم	اپنی پروردگار کا ہدم
پس وہ کھم خد ہی کر کے عدو	راہ مقصد گیا کیا ایک بھول	گم کیا عمر جاودا نے کو	غم لیا ساری زندگانی کو
	پہر وہ تو بے کرا تہ شین یا	در گہ حق میں التجا لایا	

ثُمَّ اسْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر تو راز اور غیب میں اتین	اور کئی ارغی بتویہ و توفیق	پس پہرا او پیر و کمالی راہ	جیکہ تائب اصغر اتین
کئی ہر شے گاہ وہ رب	وہ نون اور تر و گیا کشتی	وہ جو تہ شینہ بیان ارشاد	اوس تھو او لو ابشرین
	ایک مقصود تشنہ سی بیان	آدم جو ابشرین اور طیان	

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

بعض تم میں پہنچنا کی دین	جیون باغوسا اہل زمین	اصل رتبت او کو جو پایا	افلک تم سے غفلت نہ پایا
فَاَمَّا كَيْفَ نَبَيِّنْكُمْ مِّنِّي هُدًى فَكُنْ تَبِيعْ			
هُدًى كَيْفَ فَكُنْ تَبِيعْ وَلَا يَصْنَعُ وَلَا يَسْتَقِيه			
پھر کہی ہو پھر تم سے کبھی نہیں	جیون باغوسا اہل زمین	پس جو طبعی تخیل کی نشہ	سر سبیری رہنمائی پر
پس کہی ہو وہ راہ دہنمائی	اور نہ تکلیف کی عیب میں	وہ جو غلطی ہو ارشاد	سچ کتاب رسول اس کو
وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً			
ضَنْكًا وَنَحْشُورًا يَقُومَ الْقَبِيلَةُ أَخْمِي			
اور جس آدمی نے میرا ذکر	یاد کرنے سے میرا جو شغ	نوی آدمی ہی معیشت تک	بے گدازت ترنگ
اور اوٹھا دین ہم کو کور	دن قیامت کے اوج کا کور	کہ جنم کے برحقیت بن	کہ نہیں کہہ سکے اس کو
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا			
کہی وہ جو کس کے رہا	اس کا بھلا بھی تو جو سب	کیون اوٹھا یا نہیں کیا کر	اور میں بہت اہل نظر تھا
قَالَ كَذَلِكَ اَنْتَ اَبَانَا فَكُنْ فِيْهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تَصْبِحُ			
اور میں نے تم کو اسی میں	یون ہیں دنیا میں نہیں میری	وہی ہمارے دنیاں کیسے	اے تہن جو ہماری قدرت
یون ہیں آیت کی گتیاں	سوا تالیف کتاب رسول	اور سیر عیب دنیا میں	سوا لاجل و توح عیب میں
	بے دنیا میں جو نہیں کیا	آج عیب میں اوٹھا پڑا	
وَكَذَلِكَ مَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُقِمْ			
بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَكَ آخِرَةُ اَمْسَدُ وَاَتْبَقِي			
اور سیر عیب میں	دین جزا دن جزا کی آخر	وہی ہم او سکون جزا	وہ جو باہر ہی سے نکل
اور نہ تالیف عیب میں	اپنی خالق کی آیت کی نہیں	اور تحقیق آخرت کا کتاب	ہی سب سے آخرت کا کتاب
اور نہ میری دعا	کو رہی شہری دعا	بے گداز کا شہر میں	اور نہ میری دعا
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَدَيْنَا قَبْلَ هٰذَا وَلَقَدْ رَاْنَا الْقُرْآنَ			

بِمَسْنُونٍ فِي مَسَاكِينِهِمْ فِي ذَٰلِكَ لَا يَأْتِيهِمُ النَّهْيُ

کیا جو بیکساری اس آدمی کی تین	وہ جو میں شکر کاں کے نصیب	کتنی جتنے کہا کیسے نابود	پسے ادنیٰ قرون کا نمود
چلتی چلی گھر وین میں یہ	تجارت جگر کی ہیں و سفر	بیشک اس میں ہی ہیں ریا	عقل و انوار استودہ صفا
	انکار عجزت پیش می آوین	اور عذاب سے ڈرو جاوین	

وَلَوْ كُنْتُمْ كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكُنْتُمْ لِرَبِّكُمْ أَجَلٌ شَقِيحٌ

ع

اور جو ہستی نہ ایک بات کہی	ہر چکی وہ جو شیر کی رست تھی	ہوتا اور پیر عذاب سے تھیال	ایک ایک تھوڑی سی لازم حال
اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان	جو مقر ہی ای بلند مکان	کلمہ سیری وہ اجل معطوف	ہی غرض اس وعدہ و پیمان
پس خلاصہ یہ کہ وہی کفار	کرتی ہیں جو خان حضرت کار	وعدہ و شکر جو نہیں ہوتا	اؤ کوئی حال تھری کہوتا
	ہوئی سیری عذاب سے یکسر	مثل کا وہ نمود زریروز ہر	

قَاصِرٌ مَّا يَقُولُونَ مَسَّكُمْ يَوْمَ يَكُنُ رَأْيُكُمْ فَبَلَّغُوا الشَّيْءَ

وہ جس کی بات اور پیر و پیر	کتنی ہیں انہر کہ جو یکسر	اور پیر و اپنی رست کو بیکار	قبل خود شید کی الیہ ہر
	بے کلام و انما ز سحر	نہرہ کی تو رست خالق برتر	

وَقَبْلُ عَرُوبِهِمْ

اور اس کی غروب سی اول	مگر کو پیر و پیر و عمل	یا کہ قبل اس کی غروب سی تو	مگر پیر اور عصر ای خوش
-----------------------	------------------------	----------------------------	------------------------

وَمِنْ آثَارِ الْبَلِّ فَسِمْ وَأَطْرَافِ الشَّكَاةِ

اور گریہ و تپش کی نشان	کر اور مغرب رشتا کی نماز	اور طرفوں میں کی اس پیر	تو ادائی نماز پیشین کر
دن کی طرفوں سے غریب نشین	وقت جب کا زوال کی تہین	نصف نال کی جو نہایت ہے	نصف آخر کی جو نہایت ہے
		آپ کا وقت نماز پیر ۱۲	آپ کا وقت نماز پیر ۱۲

لَكُلِّكَ نَصْرِي

مگر خوشہ و ہر تو سرست	یا کیا جا رضی اس پیر	اپنی است کشتوانی سے	اور اس شفا کی پیشانی سے
اور تائید و نصیب او کو	تیری خاطر غریب او کو	و انصافی میں وہ جو شریبی	یون ہوید ای سخن کا ہی
بعضی صبر کہ گاہی پیر	اکھین پاس خاطر سحران	اک سحران سی بولی خیران	لا تو جا کر فلان پیر کا پیر

۹
نہرہ و پیر

وہ کہ غور سے آج	تو ہوا بونق مایحتاج	انفرد می ہو دہلائے	حکم خیر لوری بجلائے
وام نہی سی وہ انبا لیا	کچھ کرو چاہنی سے پیش کیا	جا کیا عرض حال سرتا	اوس سچا کئے پیش سیر
بولی جو دام وہ عطا کرتا	دام دام او کو بین ادا کرتا	پہر زہ او کی پاس جو بالی	رفع حاجت بین کرنا
	اکلی میت کو لائی روح بین	بطریق تسلو تسکین	

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ زَهْرَةً الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَنَقْفُضَهُمْ فِيهِ وَنَرْزُقُكَ رِزْقًا خَيْرًا وَأَكْبَرًا

اور نہ تار تو دراز نہ کر	دونوں آنکھوں کو اپنی اوس پر	جس سے تھکے کی ہن خیر دا	مردم قسم قسم از گرفتار
رونق زندگی دین کو	وہ جو مال متاع دنیا ہو	تاکہ ہم آزمائیں او کی تھین	بچ دنیا کی یکا کہ زور پسین
اور ہی رزق تیری ٹکلی کا	یعنی اجرو ثواب عقی کا	یا نبوت وہ یا ہدایت	تھکو دنیا میں جو عیادت
	سیر بیشتر اریا تے تر	مال فانی سی او کی اپنی پور	

وَأَمِّنْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْلُكْ
رُفْقًا تَحَرُّنَ بَرُّنُ قُلُوبٍ وَالْعَاقِبَةُ لِلْيَقِينِ

اور کر حکم اپنے کو گون کو	برادری نماز اسے خوشخو	اور تو آپ کو قیام او سپر	یعنی صبر و ہمت و ہمت
ہم نہیں چاہے میں اپنی تھین	تھکے روزی و رزق اچھو	یا نغماتی ہم میں تھجی و وال	رزق و روزی کا ہر حال
ہم غلارزق کرتی ہیں تھجو	پس رخت سی مروت عقی ہو	او حسنا تھجی تھجی تمام	اہل تھوی کی تھجی ناکام
لکھ کی ہیں جناب لا نا	یہ لطیفہ لطیف تر اس جا	کہ کچھ چیز چاہتا ہی خدا	اپنی نیند ہی تھجی گنا
بلکہ دتا ہی رزق خود او	ہو وہ کبھی کبھی کٹر اور جو	اور خواہ غلام سی کر جو	چاہتا ہی رزق و روزی

وَقَالُوا لَمْ يَكُنْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّهِمْ
تَأْتِيهِمْ بَيْنَهُ مَا فِي الصُّفُوفِ الْأُولَىٰ

اور ان کی تھجی تھجی	کیوں نہ تھجی تھجی تھجی	تھجی تھجی تھجی تھجی	تھجی تھجی تھجی تھجی
---------------------	------------------------	---------------------	---------------------

کیا نہیں لی اور گوی ہوں کہ لیل	جس کا کتب میں نہیں	یعنی کذب ابتدا و رسل	جس کا کیا نہ کتب میں
یا کہ او صا سید الس اوت	کیا کتب میں نہ ہے	اور کمال کتاب فی دہ خبر	کیا شانی نہیں پہلا و ثمر
یا نہ ہو جا ہی اور کو وہ قرآن	دست جہ کا لہی نہ صحت میں	منش سورت جبر کتب کا	منصہای عرب میں مانع جبر
	با وجود یہ معجز کے کہین	جاستے معجز ہستی بگون	

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَا مَا هُمْ بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْتَبُونَ
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِبُ فَأَنَّا لَكُنَّا مِنْ قَبْلُ أَنْ نَذَرَ نَعْمَ

اور اگر ہم کہانی او کی تہین	نہذا بہاں پیش ازین	تو ہی کہا کہ کہتے سب	اس طرح کہی ہاری رب
کیوں نہ بھیجنا آیتیں لیکر	تو ہی ہم کہتے سول و پیغمبر	کہ تری آیتوں پہ چلتی ہم	کتی ہرگز نہ اون جہ نیل و کم
سچا سچ کہ غور ہم ہوتے	جیتی جی ہو تار ہم ہوتے	اور قیامت کو ہوتے رسوا ہم	متبلا ہی عقاب غبی ہم
تس نبی ہم ہی اور قرآن	قطع حجت کو اس جہاں میں	لیکنا یا نلالی وی سیدین	راہ حق پر نہ الی وی سیدین

كُلُّ مَثْرُوءٍ فَتَرَكِبُوا أَجَافَ فَسَتَكُونُ
مِنْ أَصْحَابِ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى

کہہ کر ایک رسول تہتر	ہمد کر سے ہی تانی والا راہ	پس کو انتظار تم باکیر	یعنی حال مال بیکر
پس تحقیق جان لوگ تم	یعنی محشر کے ذرا میر دم	کہ تحقیق کو نہی ان	ہیں خداوند راہ و راہی ان
اور کس کی نی پائے راہ	حق کی نیجا کہ وہ جوئی راہ	عجب دیا رب جگہ ماہا	کہ رہایت بسورہ طہا
وہ مرفعت شب ہی نشی	کنیں یہاں کہ ہوں راہ	ظلمت ظلم نفس شوم سیاہ	ہی ممیز محی نہ روزا شب
ہوں گیا ہونین نقابین	کہ سمجھنا طلوع کو ہوں غروب	غم سی شمع خرد مری گل ہے	عجبوہ صبح شام طویل ہے
کشتی غفلت شین کی کین	شب اطراف نوہین کرنا	مفت فدا کہ ہو دیل ہندار	نہوا میں کہ ہونا گزار
یہ جو میری نماز دای ہے	منتج و زرو نام راوی ہے	عمر آخر ہوئی کہ معاش	بیکر سے کیا میں کو تشار
صبر کو سب میں کہ ہوشیا	اور تو کل سے ماتہ دہوشیا	کس طرح ہوا میں باوق	غیر تیری کرم کے ای تہتر
کہ تو روشن مشعل توفیق	کہ نہ ہو لو نہیں باقی طہ و طریق	بخشش و خضوع و خیر نیاز	کے لیے تو نماز سے تہماز

سورہ انبیاء کی تیس	لانی مکہ میں جبریل امین	آیت اوکی دوازده او صد	سورہ انبیاء کی تیس
کلمات اوہین سو شمار	یکصد و شصت و ایک ہزار	حرف اوکی گنی ہر شمار	سورہ انبیاء کی تیس
اور اوکی کروہ ہر سب	ار شمار اوکلو ستودہ صد	اور اوکی کروہ ہر سب	سورہ انبیاء کی تیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

آگاہی قریب لوگوں کو	اور وقت حساب بخوشی	اور وی غفلت میں ہیں	اسی کرتی ہیں اور حساب
وہ جو غفلت میں ہیں	ہی قیامت کا روز اس کو	وہ قریب ہی جو ان کی تئیں	حق کی نزدیک وہ جہنم
قریب ہی جو وہ ہیں	دو جہنم اوکی وعدہ کو	کہ خدا کی یہاں کی کمال	ہی ہزار ہا کی ہر کمال

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ لَا هِيَ قُلُوبُهُمْ وَأَسْرَأُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ

نہیں پہنچی تھی اوکو کوئی بند	اون کی رہتی تھی کچھ اسی لہند	ہاں مگر گوش کرتی ہیں تئیں	سید الانبیاء کی کوئی تئیں
اور وہ کہتے ہیں سزا	نہل کرتی ہیں وہ سخن سنکر	کھیل میں قلب ان کی ہر غفل	نہل کرتی ہیں کئی ہر غفل
اور چہ پائی صحت کو	اون ہونے ہوئی جلی اٹھا	کئی لکھی ہیں یوں تہ لال	خداوندان کا نہیں ہر لال

کیا نہیں یہ شہر مگر تہا	کام جبکہ ہی سہر تہا	شہر تم سب کا آجاتا ہے	پانی پیتا ہی کہاں کہاں ہی
وہ پیر حق اگر ہو	کیون ہمارے شہر تہا	بلکہ اس سہاں کے نزدیک	کئی ہوا ملک بھی ہو

**أَفَتَأْتُونَ آلِ يَعْقُوبَ
 وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ**

پیشانی

پہر پہلا آتی کیوں ہو جاو کو	اور تم دیکھتی ہو اسی لوگو	لیجئے کہتی ہو اسکو جاو کو	مستعد ہو کر کی ہو تم سے
سچا اور سچا کلام اور قرآن	کرتی ہو اسکو سچو کا نشان	اور تم کرتی ہو نظر اسکو	اپنی بات اسکا بشیر و کفر
	اور فرشتہ کو جانتی ہو تم	ستہی نبوت اسی مردم	

قَالَ سَتَرْتُ بِكُمْ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہنی اس طرح سے لگا جواب	یا کہ یوں کہ تو اسی بلند خطا	رب مرا جانتا ہی کہنی کو	آسمان میں وہ زمین میں
	لیجئے ہر بات اسکو سچی معلوم	خواہ ظاہر ہو خواہ چھپو تم	
			وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اور وہ سنا ہی کافروں کی بات	جانتا ہی تمام خفیات	پہر ہی اضراب میں سخن ہی عیاں	دی جو کہنی تھی سحری قرآن

خود کی بات کو
کلام خداوندی سے
پہر نہیں لگا جاتا

بَلْ قَالُوا أَضْغَاتٌ أُولَئِكَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَكِيرٌ

بلکہ ہلکی دلی اس نے زبان	اور اُن کی خواہش میں یہ سحر قرآن	چوڑ کر یہ بھی کہنی میں بینا	کہ کیا باندھ جو وہ سچے تیز
چوڑ کر یہ بھی کہنی میں بدخ	کہ وہ ہی ایک شاعر پر کو	ای تھنک ہی شکیلی تھی	نہ تھی بات باندھ حلالی ہر
گا کہ کہنی میں کو پرت چال	کہ پرت چال میں وہی مقال	اور کہنی منقری بتاتی ہیں	عیب اپنا اور ہنسی کی تین
اور کہنی شاعر اور کہنی تھی ہیں	صحت انداز تھنک تھی ہیں	پہر دی کہنی میں جو نہیں تھی	کہنی رہتی ہیں ہم اسکو چوں

سَلَامًا تَنَادَى كَمَا أَسْكَلُ الْأَوَّلُونَ

پہر وہی آوی ہو گیا کیل	کہنی اس میں کہ تو قہر	جیسے چچی کہنی تھی پیہر	دی جو پہلے تھی مغربی لیل
گوئی بات کہ کہنی لایا پہلا	اور کہنی کہو کہ لایا پہلا	اور عرصہ ہاتھ میں کہنی لایا	کہنی صورت اسکو دکھلا

مَا أَمَسَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِيْبَةٍ أَهْلَكَ نَارُهَا أَفَمُ

نہیں لایا یقین انوشی	یہ جو کفار کہ نہیں پیش	کہنی اور اہل قریہ سی گراہ	خبر کہنی کیا خراب تباہ
کیا پہلا دیکھیں لایون	بلکہ اون پہن مغربی دین	لیجئے اون میں نہایت سخت	نہ قدر لایون کی کہنی سخت

وَمَا أَسْكَنَّا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا لَا نُؤْمِنُ بِالْآلِهَةِ

۱۲۲

فَسَلِّ عَلَىٰ أَهْلِ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

اور فرمائی جی تھی ارسال	تجھے پہلی گروی مرد و مال	تجھے پہنچی تو خجک و حکم و پیام	یا کہ پہنچی گئی جنین حکام
یس کر تو سوال تنفسار	یاد و الون اولی سب خار	جودی ہو تم کہ جانی نہیں	کہ شہر یا ہی سمیر دین

وَمَا جَعَلْنَا مُرْجَسَاتِکُمْ یَا کُلُّونَ الطَّعَامِ ۚ

مَا کَانُوا خَالِدِینَ ۚ

اور کہی تھی نہ اسی ہی زمین	نہیے اون انبیاء الہی بدن	کہ نہ کہاں اسی غیب و طعام	اور نہیں تھی کہ وہ بڑی مٹی
	یعنی او کو مل ہی تھی درش	اس بہا نہیں کہ وہی نہیں	

ثُمَّ صَدَقْنَا هُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَا هُم مِّنْ نَّارٍ ۚ

پھر کیا جی رہا اور سچا	اور وعدہ نجات کا چرنا	پھر چٹایا اور نہیں لفظ و کرم	اور جیکو کہ چاہتی تھی ہم
اسی چٹایا ہمیر و کلمہ شین	اور جو وہی کہ لائی یقین	یا کہ نہیں رکھا اوی محفوظ	جسکے تھی حکمت بقا محفوظ

وَأَهْلَکَکُمُ الْمُسْرِفِینَ ۚ

اور جنہی کہی نہ غار و تباہ	تجاڑ تھی حاسب و بگراہ	یعنی وہی یاد و گور و شہار	جسکا تھا شرار و ماضی کار
	اگلی تھی ترش کو سی خطا	کہ نہ اوت تو اسی سبب بایا	

لَقَدْ أَتَرْنَا لَکُم مِّنْ قَبْلِ ۚ

ہنسی قرآن نہیں اتار	جسین و بیان بگرا	کیا بہا پوچھی نہیں ہو تم	کہ یقین لاؤ اوس پہ کرم
پہر تیس مصلحت کی لیے	ظلم اور تین کی یاد کیے	بہر حکمت کی من یہ بھر غدا	کہ دیا لکھنا ہر کار خراب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قُرْیَہِ کَانَتْ ظَٰلِمَہٗ ۚ

أَنَّا نَکَادُ مَا نُنْزِلُ ۚ

اور کہی تھی خراب و ہلاک	توڑ ماری ہر گز نا پاک	ہنسی ہی اہل قریہ جو پیش	تھی ستم کار و بھلا کیش
	اور نہ کیا تھا اس دور	یعنی کہہ دیا کہ وہ بگرا	

فَکُلُوا حَتَّىٰ تَسْمَعُوا دُاعِیَ ۚ

ع

پہلے جہنم دے باگنی بدو	کر لیا جس کا آفت کو	تب سے لوگوں سے دوری	مارے بہت کی کر لگی
لے دی ایک کئی سب	دیکھ کر بخت نصر کا شر	چار پاؤں کو دی بگانی لگی	دوسے مارے شکست کمانی
	بیں کہا شاہی بستر	ایک لڑی مومن آؤ کہیں لگا	

لَا تَحْزَنْ وَأَجِزُوا إِلَى مَا تَمَرَّقْتُمْ بِهِ وَمَسَاكِرُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْتَفْتُونَ

بہاگنی سے نہ پیش تم آؤ	اور کیسے یہاں پہر جاؤ	اوس کی طرح کا میر دم	میش لائی گئی تھی جیسے دم
اور اپنی گھر ونگی جانب کو	لے کر پہر جاؤ یہاں ای لگو	تاکہ تم پر بھی جاؤ اپنی عمل	معروض حق میں اکی کیکل
	جست و کہا عذاب سے جاو	اور کیسے جسے نہ چھوٹکارا	

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا خُاسِرِينَ

بولی اسی در پہنوشیک ہم	تھی جفا کار اور اہل ستم	کتنی سیر ہوا ہٹا میری کا گد	جس کا خسرو ہے حصہ امانا
بہت کیا بخت اوس کی لگو	میں تھانے ایک نپیہ	پیش کی غدا دسی دلعبر	مار ڈالا کیا کسے تھیں
پس کیا یک حکم غیرت رب	کافر اسواوہ قہر غضب	کر تیغ بخت نصر اگر	سہو گئی دی ہلاک سراسر
گر جیسے نڈائی عالم سب	منفعل ہو دی سب سب	کیک لیا وہ فعال نہ کام	سکے سے گئی دی بڑا

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَالِدِينَ

پہر تھیں ہی یہاں کی بچار	لے لے اسی در اذکی تھی گفتار	جب تھکتی نہ کر دیا اذکو	کھاٹ کر خربڑی تھی ہری لگو
فہم لفظ حصید ارشاد	اوس کا لائی گئی گمانی	لفظ فائدہ ہی جسکی اصل خود	راکھ کا دھیری رہا مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا كَعَجَبٍ

اور پیدا نہ تھی فرمایا	اسماوی زمین سرتا پا	اور اون دو جہن جہن جو	قسم قسم اور طرح طرح کی شئی
کھینچے اور لہو فرماستے	سیفے بازی کی ساتر تھیں	بلکہ پیدا کیا ہی آو تھیں	سینے اسی سید زمانہ میں
	قدرت و شمع کی کہا تھیں	اور خلقت کی آزمائے کو	

لَعَلَّكُمْ تَأْنَسُونَ خَلَقْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا إِنَّ كُنتُمْ قَائِلِينَ

مراوہ یہ کرتی اسی ہوم	کہنا لیں کہی کہلو نام	بیکمان ہم بنات کی تھیں	سینے اسی سید زمانہ میں
-----------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

جای اوسى چو گریه الی هم	اپنی قدرت سے ایستودہ شیم	ای جو کرنا ہمیں یہ ہوتا کام	کرتی فی انور اوسیم ہم تقدیر
لفظ لوس جگہ جو ہی شا	کھیلنے کی ہی خیر اوس مراد	یا غرض اوس زن ہی یا زن	رد کھار یہ ہی وہ کہ لند
	اسکی آگے اب آگے خطاب	ہی بنائی ہی ہو کی خراب	

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ

بلکہ ہم بھیجتے ہیں اس پر	ارت اور حق کو جو بڑھ پھان	پہرہ حق توڑتا ہی سراو	وہ جو باطل ہی آگنی ورا
پہرہ ایک وہ جو ہوتا ہے	ای آجائے وہ اوسکو کہوتا ہے	اور تھکتی ہی وہ ای لوگو	اوس حق ہی بتائی جو چکو
ای ہمارے تیرے یہ رحیل	اپنی قدرت کی کہتی ہی دلیل	تاکری اوس جو چو کوزل	ہی دل نہ تیرتہ ہی جو حال
	کرتی لگتی ہوتی ہو کوفل	زن و فرزند غالی متعال	

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَكَانَ عِزُّهُ

اور ملک ہیں اسکی تین	وہ جو افلاک میں ہیں زمین	اور جو کوئی اسکی نہیں دیک	یعنی تم ہی کیا ہی جو شریک
تہنگری ہی اسکی عادت ہے	اوس خداوند کی عبادت	اور نہ تھکتی ہیں بندگی میں	نست عبادت میں کہتی ہی میں

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ

کرتی ہیں یا حق کو لیل و نہار	کامل ہی نہیں و کہتی کار		
------------------------------	-------------------------	--	--

أَيُّهَا اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ دُونِ هُوَ يُشْرِكُونَ

کیا بنائی اور کوئی نہیں	وی جو شرک ہیں بنا نہیں	خبر دہی زمین ہی سے کہ	جیون زر و سیم اور چو بھر
وہی بخشا دھائیں دیکو	از سر نو جلایں مر دیکو	یعنی وہی شرکان بجا نام	ہیں جو ہر پرستش جن نام
کہتی یہی وہی کہتے ہیں	اور یہ بات جا ہیں نہیں	کہ بہر وجہ قدرت ہر کار	ہی خدا کی کہ وہی دیکار
اور معلوم ہی یہی کہتے ہیں	کہ وہی قادر کہہ رہے ہیں	جان بوجہ کی جو کہیں	اوصی رہتی ہیں تو کہیں

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ

اللہ رب العرش عما یصرفون			
--------------------------	--	--	--

ایک جو پہلی آسمان زمین	ایکی مضبوط اور ای شہ زمین	غیر شرک کی کہ کیا ہے	کچھ دلی سے نہ کام کرتا
توڑی دونوں خراب ہو جا	نصف ہی بڑھ کر پیش آئے	پس ہی تنزیہ اور خدا کی شکر	ہی جو پروردگار عرش زمین
	ایسی باتوں ہی جو تباہ ہیں	تہمت شرک جو گناہی ہیں	

لَا يَسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ

نہیں پوچھا وہ اور کس جاتا	جس کا کرنا ہی پیش آتا ہے	اور وی نیکیاں حق کیسے	پوچھی جاتی ہیں بتودہ کیسے
	کہ وہ مالک ہی اور نیکی	کار مالک کو پوچھی کب ملے	

لَا تَأْخُذْ وَامِنْ دُونِهِ إِلَهًا قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کیا اگر اپنے سوا کسی ہی عنود	اور خداوند کی سوا معبود	کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم	حسب عقل اور نقل و اہم
بہتر فرما کی یاد وی معبود	جو برابر خدا کی سمجھی عنود	موتی عالم کہہ دو اگر مالک	تو وہ ہوتا خراب رکھ مالک
بعد ازان یاد او کو فرمایا	خداوند اپنے کا ٹھہرایا	اسکو مالک ہی سند رکھ	ہن سند کہہ امر ہی شہوار

هَذَا أَنْذَرَكُمْ مِنْ رَبِّي وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعَذَّبُونَ

ہی یہ قرآن انکی بات کہہ	وہ جو حق ہی اب ہمراہ	اور یہ انکو دلیل ہی کیسے	مجھے پہلے کہیں ہم جو کدے
یوں نہیں پروردگار کیسے	کہ سمجھتی ہیں کوئی لدار	پس تو حید ہی کی گردان	اور نہ ہیں پروردگار کی زمان
یعنی قرآن میں نہیں	کتاب میں کہی جن شعور	پس نظر او کی شب میں تو اب	امر تو حید وہی شرک ہی باب

وَمَا أَسْأَلُكُمْ مِنْ قَبْلِكَ مِنْ تَسْوِيلٍ إِلَّا تَوَجَّيْ إِلَيْهِ أَنْتَهُ إِلَهُ الْأَنفَاكَ فَاعْبُدْهُ

اور نہ سچا تھا ہمیں کسی پر	کوئی پیر ای نبوت پیش	مان گزرتی سمجھتی تھی ہم	او سکھو طرح شفع اہم
کہ ہمیں وی کوئی چہیت	سمجھی اور جینی رات اور	اکلی آیت کا گناہی میں نشا	اون خراہ کو قاضی بضیا
	کہنا ت خدا غیر شتو کیو	جانتی جس ہی تھی حویہ	

وَقَالُوا الْمَشْنُونُ الْغَيْرُ الْمَعْنَى

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اور کسی کی وی اس غناؤ	کڑی جان لی ہیں ملک لاد	پاک اور آگوست وہ معبود	سینہ ہی جو کہیں ہیں
بلکہ نہیں کسی گئے اگر ام	سینہ امر و شنگام ام	ابھی ارشاد وہ تو میرے	سینہ ہی ملک کو شنگ

لَا يَسْفِقُونَ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِ يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا يَكُنُّ
 آيُنُ يَوْمٍ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
 وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ
 إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَلْيَنْبِئْ بِهِ جَعَلَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

اکی ہیں کہتی اور خدا سنی	بات کرنی سینہ ملک گزین	اور کسی کی فرمان پر	کرنی ہیں کام اور ملک
جانتا ہی جو اون کی تھا	اور تو ہی اور سکے سر تا پا	اور سناش سنی ہی نی نہیں	ان کے غافل کسی کی نہیں
جس سنا ہی ہوا وہ اور	ای او سکے سچو لیا معبود	اور کسی سے او کی اور	ای غفلت سے غفلت کی نہیں
اور جو کولی ہی مقال ہو	اور نی شہو میں اپنی زمین	کہ خدا ہوں میں او کی ہوا	لے معبود چون در آ خدا
پس قایل خبر دین کو ہم	مار و فرخ سی لہو دہ شہم	یون ہیں صی طرح ای سوال	ہی روست کی نہیں
	دینی سچو ملک کو مدلا ہم	کرتی خوشترک سے ہم	

أَمْرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَتِ الْفِتْنَاتِ وَالْآسَافِ
 رَقَقْنَا فَتَنَهُمْ وَجَعَلْنَاهُمُ الْآسَافَ كُلَّ غِيٍّ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

کیا نہیں کہتی ہیں سنی	وہی جو انکار اور ابان کی	یہ انکار اور زین کہ سید	سینہ ہی اور زین کہ سید
پھر جب ہمیں کر دیا اونکو	کہہ کر دیا گزستہ انجو	اور بنائی دیکھی پانی ہست	اور بنائی دیکھی پانی ہست
یون خیرین بنی اور	یہ انکار کی آست حیوان	کیا وی نہ کر کے نال ہیں	کیا وی نہ کر کے نال ہیں
وہ جو رقت لہو ہی آست	کہتی ہیں دیکھی او کو آست	ای سنی ہی ہی مانی زین	ای سنی ہی ہی مانی زین
کیا گری ہو دیا وی فرار	یہی شہر سنی سنی	بالہی مانی بالہی	بالہی مانی بالہی
اور جو رقت لہو ہی آست	شہر دیکھی ہی آست	طریقہ طریقہ ہی آست	طریقہ طریقہ ہی آست
کیا کہ اور زین کو تقسیم	چھو کر ہی جدا ہو	یہی اور زین کہ سید	یہی اور زین کہ سید

ع

انسان فی ملک می رسد	اور او کی سی سی رسد گیار	اس نسبت نبات فرمایا	اور امان اور کی برپا
---------------------	--------------------------	---------------------	----------------------

وَجَعَلْنَا فِي الْأَنْفُسِ سِرًا وَمَا نَبِيَّ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سَهْلًا لَّعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ

اور نباتی زمین میں کہیں	بے گورہ و بہار لیس رود	کہ نزل جا یکی اور کی نشین	لینے رشتی جو میں سرور میں
اور کی ہی اور میں پشاد	راہین اور رستی استودہ	ناکروی لوگ یا بین راہ	پوچھین ایک ایک کی کر
لینے زمین بنیں	میں زمین راہ راہین رود	ہم اگر اس روش نفوس	کس طرح سے زانی اور

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَفْغًا مَّحْفُوظًا بِهِ وَهُمْ عَنْ آيَاتِنَا مُعْرِضُونَ

اور کیا ہم ہی آسمان کی تین	سقف محفوظ ای سوال میں	اور گوار سر سبز خندان	ہیں نمونوں اور کی کر
صفت سقفہ جو محفوظ	میں ضیاء میں محفوظ	لینے کرنی سی ہی چہیت میں	یا کہ محفوظ ہی نہیں سمون
یا وہ ہی برضا می صوم	تا بے عادت معلوم	یا ہی محفوظ اشراق سی وہ	اور کیا ہیں سخن آخر
	وی حرف مال میں نمونی یاد	انچ دروز و شستن اور کی	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور وہ ہی وہ کلامی بلندوار	جسیدہ کیا ہی لیل و نہار	اور پیدا کیا ہی س و قمر	ای قدرت اظہار اور
ہر یک الٰہی بزرگوں خلد	تیرتی ہیں و اپنی وقتیک	وہ جو ہی غلبہ نیون ار	کر شمس و قمر میں اور کما
	صفت جمع اس لیے آیا	کہ مطالعہ کو خلت پایا	

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ اَمْتًا اَفَاَنْ مِتَ فَهُوَ الْخَالِدُ وَرَنَ

اور زمین کو تھوڑی تھوڑی	کسی بکوز زندگی ہمیشہ	کہ اگر مر گیا تو لیس رود	تو وی رہ جائیں گے
جگہ اشد اسید السادت	لالی اپنی زبان پر یہ بات	کہ محمدی یہ بیکر زور	کوئی و برزخ میں جو دلا
زندگی اس کی	ہر عمر کا وہ ہر عود	ہر تہل سلفی تین	لیکات رکی روح میں

كُلٌّ فِيْ ذٰلِكَ اَلْوَدَّ وَبِئْسَ اَلْخَيْرِ فِتْنَةً وَّالْبَاطِلُ يُرْجَعُوْنَ

سہن اور پی کی کشتی والے	اپنے سر پر رکھنی والے	اور میں کہو کہ آئے ہم	بہر کسیر ملاو ہم
جانچی اور آڑ مانے کر	باجزا دیوں اور نہا کسیر	اور ہمارے طرف کی ای مزد	آخر الامر ہری جاؤ تم

وَإِذَا رَأٰكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا يَتَخَذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جب کہیں لگیں تجھ کو	وی جو انکار کرتی ہیں بد خو	نہ بکڑتی ہیں تجھی پر ٹھٹھا	کام اونکا اندر کچ ٹھٹھا
	ای جھل تجھی کر کی دلچون	کسی لگتی ہیں لکیر سے بون	

أَفَلَا الَّذِينَ يَذْكُرُوا لَكُمْ وَهُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى رَحْمَتِهِمْ فَهُمْ كَافِرُونَ

کیا ہی ہی کیا نہ مت نام	یا ذکر تہا ہری ہی ہن نام	اور کہ مستہزیاں بد کردار	اور کہ جان رکشی ہیں انکار
ای نہ کرتی ہیں یاد رجا کو	یا نہیں ہانتی وی قرآن کو	یا نہ تو حید ہانتی ہیں لعین	یا کہ رجا خانام لبتی نہیں
	پس جی ٹھٹھی کی سستی ہیں	ہی سر دارا ڈکھٹھٹھا کس	

خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ

بن گیا ہی بشرشتاں سے	ای بناوہ بشرشتاں سے	کہ جیسے ہی کمال سن حال	اور س ہمارے خدا ہیں کمال
----------------------	---------------------	------------------------	--------------------------

سَآوِرٌ يَكُمُ اللَّيْلُ فَذَلِكُمْ تَجْمَلُونَ

اچے کھاتا ہوں مج پر شتاب	کہو آیات اپنی اپنی عذاب	پس چاہو شتاب مجھی تم	وہ عذاب عذاب مجھی تم
	لیفہ دنیا میں روز بد عذاب	اور عقی ہیں دوں تیری عذاب	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہیں کافر ان عذاب	کہیں یہ وعدہ عذاب خدا	جو ہوتے تھے ای محمد اس	اور سچی کہہ کر یا میں اس
---------------------------	-----------------------	------------------------	--------------------------

أَلَيْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُرُونَ

عَنْ وَجْهِهِمُ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

کاش جانیں و شکر کی	اور کس کا کو کہہ کہیں باز	چہ رون ہی ناروز خلکو	اور نہ بیھوش اپنی ہی بد خو
اور نہ میں و مد کی جانیں	کہ نجات اور عذاب سے	یا جو کہتی خیر عذاب سے بون	اور کو وی چاہتے شتاب سے بون

بَلْ كَذَّبْتُمْ عَنْهَا فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ

اور کئی نئی زمین کیا	اس سمیت نبات فرمایا	اور باران اور کئی دریا
----------------------	---------------------	------------------------

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّارٍ يَّسْرِىٰ اَنْ تَمِيْدَ بِهِنَّ وَ

جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ اَعْلَانٍ يَّسْرِىٰ اَنْ تَمِيْدَ بِهِنَّ وَ

اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا
اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا
اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَفْوَافًا مَّحْفُوْطًا وَهُمْ عَنِ اٰيٰتِنَا مُعْرِضُوْنَ

اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا
اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا
اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا	اور کئی نئی زمین کیا

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الْاَيْلَ النَّهَارِ وَاللَّيْلِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ فِيْ غَلَابٍ مُّسْمُوْنَ

اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار
اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار
اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار	اور وہ ہی ہے کہ اسے بلند قرار

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ اَمْثَلًا

اَفَاَنْ مِّثْ فَهَـٰذَا اَمْثَلًا

اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے
اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے
اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے	اور نہیں کہ تمہیں پہلے

كُلٌّ مِّنْ ذٰلِكَ اَنْشَاْنَا وَاٰخِرُ فِتْنَةٍ وَّاٰلِیٰنَا وَجَعَلْنَا

سرخ اور پی پی کہنی والا	لینے سر پیر کہنی والا	اور میں کہو کہ اسے ہم	بہار سیر بلا و سلم
جائینی اور آرمائی کر	تاجا دیون اور سنا کیر	اور مکار کون ای سردم	آخر الام سیری جاؤ تم

وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ كَفَرُوا انْجَنُوا وَنُفُوسُ الْكَافِرِينَ

اور جب کہنی لکین تنجو	دی جو انکار کرتی ہیں بدو	کہ کڑی ہیں تجسی پڑھا	کام اور کا نہیں پڑھا
	ای نہیں تجسی کر کی دلی	کہنی لکتی ہیں مکر سی	یون

أَفَلَا الَّذِينَ يَذْكُرُوا الْحَكْمَ الَّذِي أُتُوا بِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

کیا ہی ہی کہ باند مت نام	یا ذکر نامہاری ہی منام	اور دستہ زبان بدو	اگر حاکم کہنی ہیں انکار
ای مکر ہی ہیں یاد جو	یا نہیں مکر ہی دی قرآن کو	یا نہ توحید مکر ہی ہیں	یا کہ رحا خانام لکتی نہیں
	بہر ہی نہیں کی سستی	ہی نہ اور او کو ٹھہرا	

خُلِقُوا لَكُلِّ لِسَانٍ مِنْ عَجَلٍ

بن گیا ہی لکیر شتالی	ای نامہ و لکیر شتالی	کہ جسے ہی کمال اشغال	اور اس ہمار عذاب کمال
	ساویر لکیر لکیر	کہ لکیر لکیر	

ایہ کہا تا نہیں مکر شتالی	نکو آیات اپنی ہی عذاب	پس چاہو شتالی جس تم	وہ عذاب عذاب جس تم
	لینے دنیا میں روز بد عذاب	اور عقیبی میں دوں تفرسی غذا	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہیں کافر ان وعدہ	کہ یہ وعدہ عذاب خدا	جو بہر تم سے ای عذاب	اور ہی تمہارا میں ب
---------------------------	---------------------	----------------------	---------------------

لَا يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُرُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

کاش جانیں و نہ کہانی	اوس کہ کہ کہ کہ کہ کہ	چروں سے ہی ناروز عذاب	اور نہ نہیں اس ہی بد
اور نہیں و نہ کہانی	کہ نہات اور عذاب مکر	یا جو کہتی خیر عذاب	اور کو ہی چاہو شتالی

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَرَوْنَ رَسُولَهُمْ وَلَا يَخْلَعُونَ

اَقْرَبُ النَّاسِ

یاد آویختن قیامت کی آوازیں	ایک ایک پروردگار کی آوازیں	پیر زمین کی زمین و دریا کو	اور زمین و دریا کو
یاد آویختن قیامت کی آوازیں	ایک ایک پروردگار کی آوازیں	پیر زمین کی زمین و دریا کو	اور زمین و دریا کو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَكَفَرُوا بِالَّذِي يَخْرُجُ مِنْهُمْ مَكَانًا نَوَابِهِ يَسْتَهْزِؤْنَ

اور کئی کئی بھیجے گئے تھے اور اول	پیر لیا گیا اور لوگوں کو پھینک دیا	انہی کئی کئی آوازیں	اور زمین و دریا کو
اور کئی کئی بھیجے گئے تھے اور اول	پیر لیا گیا اور لوگوں کو پھینک دیا	انہی کئی کئی آوازیں	اور زمین و دریا کو

قُلْ مَنْ يَمْلِكُكُمْ كَذِبًا لِيَوْمِ التَّنَادِ مِنَ الْجَحِيمِ كَرِهْتُمْ مُصْرَقَهُ

کہاؤں سے تم کو کذاب کہوں گا	کون کرے گا تم کو کذاب	رات اور دن اب رہا	ہو و کس سے زور دے گا
کہاؤں سے تم کو کذاب کہوں گا	کون کرے گا تم کو کذاب	رات اور دن اب رہا	ہو و کس سے زور دے گا

اَمْ لَكُمْ اِلٰهَةٌ تَمْنَعُكُمْ مِنْ دُونِكَ

کیا تم کو کوئی اور خدا ہے جو تم کو	تو تم کو روک دے گا	اگرچہ تم کو کوئی اور خدا ہے	اور زمین و دریا کو
کیا تم کو کوئی اور خدا ہے جو تم کو	تو تم کو روک دے گا	اگرچہ تم کو کوئی اور خدا ہے	اور زمین و دریا کو

لَا يَلْبَسُ كَذِبًا لِيَوْمِ التَّنَادِ كَذِبًا لِيَوْمِ التَّنَادِ

کہاؤں سے تم کو کذاب کہوں گا	کون کرے گا تم کو کذاب	رات اور دن اب رہا	ہو و کس سے زور دے گا
کہاؤں سے تم کو کذاب کہوں گا	کون کرے گا تم کو کذاب	رات اور دن اب رہا	ہو و کس سے زور دے گا

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنْ اَنْزَلْنَاهُ فَاِذَا هُوَ مُسَيَّرٌ بِمَا هُمْ اَعْلٰنُ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس کو	اگرچہ تم کو کوئی اور خدا ہے	اور زمین و دریا کو	اور زمین و دریا کو
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس کو	اگرچہ تم کو کوئی اور خدا ہے	اور زمین و دریا کو	اور زمین و دریا کو

کین دی بین پائین الی طرح	خواجه دین اور اوکی یاروں	ارض سے ہی میں کی زمین	جس میں ہی کا زمان میں
	کرتا تھی سب کو ہی ہر روز	ہر کسی میں غفرا د فرست	
قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْفَحْشَىٰ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنَادُونَ			
کہہ کرتا ہی سید زمان میں	باسوا اسکی کوں بان میں	کوڑا تا ہوں جسے نہ	کہہ کرتا ہی طوطا ہی لوگو
اور میں ہی میں گراں	اور ہوا اور کیا نیکی تین	جس کی ہی دیناں جان میں	وہی ہی ہی مال میں
وَلَكِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ رَبِّكَ يُنْفِثُهَا وَيُلَاقِيكَ الظَّالِمِينَ			
اور جو پہنچی اور میں ہی	رکے آفت ہی تیری انجو شو	تو سر اسکی سے دی بین	بوسین آدمی ہمار ہی میں
	کہہ تحقیق ہم ہی ظلم شعار	کہہ کہہ تیرا تھا ہمارا کار	
وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ			
اور کہہ میں کشتہ زمان روز	دل کی ہم ترازو کی تین	دن قیامت تو لنی کی لیے	ادوں عمل کو جو میں جیسے
پس نہ کوں کچھ ستدیدہ	جیوں کی تیراں بچاں تین	اور جو ہو دیکھا آدمی کا عمل	اکیس نہ برابر از خرد دل
لا میں ہم کو تو لنی کی لیے	اور سکا اندازہ تو لنی کی لیے	اور ہم میں آئینہ خطا	لینے والی اصل دا حساب
گر ہوا کو گنتی میں نہ	ایک قصد اور ہی اقل عمل	لینے توڑا عمل ہی تو میں ہم	مگر تو لنی میں ظلم و ستم
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْبَاقِينَ الَّذِينَ يَحْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ فِي لِسَاعَةٍ مُّشْفِقُونَ			
اور میں دیا تھا اسی خوشخو	موسیٰ اور اوکی بھائی ہارو کو	مخبر و کتاب جو فاصل	تھی با میں سب اور ہاں
اور وہی ہی وہ روشنی کتاب	شل خورشید تھی جو عالمنا	اور وہی ہی وہ عظمت اور	جس میں ہوں تو فیواں لفظہ
وہی جو کہتی ہیں ہی سب کو	اوکی میں دیکھی ستدیدہ سیر	اور وہی ہی سب کی سب	ہیں قیامت تو میں ہی سب
وَهَذَا ذِكْرُ مُوسَىٰ إِنَّكَ أَفَانُهُ لِمَنْ شَاءَ			
اور یہ قرآن ہی نصیحت ہند	سب خیر اور فائدہ ہند	کہہ تو را ہی میں ہی اوکی تین	کیا تم اب کو مانتی ہو میں

ع

وَقَدْ اتَيْنَا ابْرَاهِيمَ بُشْدًا ۖ مِنْ قَبْلِ وَكُنَّا بِهٖ عَالِمِينَ ۝

اور دی تھی تھی بابرہیم	ایک راہ اولیٰ اسی ہی کریم	قبل ازین ہوسے عمران	یا کہ قبل ازین زمان
یا نبوت آگے اسی خوشخبری	دی تھی توفیق معرفت اود	اور ہم ہی بحسب استحقاق	اوسکی واکمال بالاطلاق
	پس اود ہمیں لطف فرمایا	جس نوازش کا مستحق پایا	

اِذْ قَالَ لَبِيْهٖ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّكْوِيْنُ الَّذِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝

یا کہ اوسکو اسے محمد تو	جب کہا اونی باب ہی کو	اور اوس نے قوم کو کہو یہ	اہل بابل تھی اسی ہی عرب
کیا یہ و صورتیں ہیں تم شکو	برسب کیفیت ہوا ہی لوگو	کہتے ہیں تینوں کتبہ و صورت	یا کہ یہ خدا و اور د و صورت
تھی بڑی اور تینوں ایک یکدور	جامی چشم اوسین و بڑی تھی	جیون باغ و طیور و انعام	شکل و صورت تینوں ہی انعام
پھر گئی تھی ہی یکسر	صورت و حجم و کو ایک سر	آگے کی اب اس معانی باب	جانبہ قیہ مہی ہی اود کو جواب

قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاعَنَا لَهَا عَاكِفِيْنَ ۝

بولی بابل تھی تھی اپنے بند	اون بتو کہو دی روچھی کیر	رکھی ہاتھو اذکی تہم تقلید	یوحیٰ اذکیو مین علی التنا
----------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------------

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہتے آہن لگا وہ پیہ	تھی تم اور دی تمہاری ہوا	غلطی مین کہ شکار ہے	پس وہ کیونکر تینوں گوارا
	آگے کی ہی اود کا استبداد	تھی جو غرور دیان شرک نہاد	

قَالُوْا حَسْبُنَا بِاَبْحٰثِ اَمَّا نْتَ مِنَ الْاٰعِيْنَ ۝

برائی طرح سے دی سب دنا	کہا تو ایا ہمیں ہی سچی بات	یا کہ تو ہی کہلا دیو نہیں کا	کا ہم تیرا ہی کیل اور ٹھٹھا
	آگے کی ہی اب جو اعلیل	ساترہ اضراب کی یو جھیل	

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۝

وَاِنَّكُمْ عَلٰۤىٰ ذٰلِكُمْ لَشٰهِدِيْنَ ۝

کہن اود آج گارہ ابراہیم	جاتی تھی جو اعلیٰ سکو لیم	یونہی جہ سے تھی کہ	بلکہ پروردگار تم سب کا
روئے افلاک اور زمین کا ہی	جسے اذکی تینوں بنایا ہی	اور میں اس شاپر کہ ہی توحید	ہوں گواہ یونہی بلکہ توحید

اہل تحقیق کی کیا ارقام	کہ کل شہری خوان من عوام	جانب شت عید کو جاتے	سوی تجارت پر کی آئی
کر کے آہستہ بتو کی تکیں	پوچھتی اذکور کہہ کر سر پرین	پاسی ہڑ ملکی دوانی بجایا	پوچھتی کی رسم ہوائی بجایا
اکیلے حسب اتفاق خلیں	اون بتو نہیں جو کمال قیل	کتنی سطر سے لگی دی عینہ	کہ ہوائی ہی روز خرو عید
صبح دم شہری نکل کر کل	دیکھتی کو ہماری عید کی چل	تاکہ معلوم کرے خوبے کو	دین دہان کی ہماری تو
شکے اس بات کو نہ مارا دم	نہ زبان پر کوالی لاؤ لغم	عید کفار کی ہوئی جو سحر	لیکے نواری خلیں مہر تیر
توڑنی یوں لگات ابھ	کہ ہوئی تنکدہ سی شے گم	پسرخ کہ ہوئی دی بار در	وقت جانی کی اذکی پس کر
نہ گئی اذکی ساتھ اسباہم	کتنی اون لگی کہ میں چونم	آخرش غدر میں لیا اون	پھر تر من نہ کو کیا اور
	جب علی سو دشت دی راہ	ہوئی آہستہ یوں خلیں اہل	

وَقَالَ اللَّهُ لَا كَيْدَ أَصَاكُمْ وَبَعْدَ أَنْ تُولَاقُوا مَذْيَبَاتٍ

اور خدا کی قسم مجھ تمام	توڑ ڈالوں تمہارا چین تمام	جس کی ہی جا چکو گی میر دم	پسیر کی پٹھہ عید گاہ کو قلم
ایک نگر میں لیا کو	ایک لٹا نہیں کیا کو	جب گئی تو گشت کو کیس	کنبدہ میں کوئی لیکتی تیر

فَجَعَلَهُمْ جَذًا إِذَا أَكْبَرُ اللَّهُ لَكُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ

پھر کیا اذکواسی نبی در	لکڑی لکڑی لکڑی اوسکا	تاکہ دی اوسکا پس پر آوین	حال چھین جو شکستہ پڑینا
امی نہ توڑا خلیں فی اوسم	اون بتو نہیں جو تباہی اوسم	اوسکی گرد میں ڈال کر دتیر	آئی اوس تنکدہ سی دباہر
وہ جو لفظ البیہ پیچہ نہیں	اوسکا سر سے ہی آگے دیکر	لینے اوس بت کو جان کر ہو	شاید اوس پر کرین رجوع غنہ
یا سعادہ اوسکا بن و ابراہم	شاید اوس پر کرین رجوع لیم	یا کہ اوسکا سعادہ ہے ہند	کہ خدا کی طرف پرین گراہ
دیکر اون بتو کا بجز تمام	اوسکو تو حید حق ہی سہو کام	الغرض وقت شام دی کفار	پوچھی اوس تنکدہ میں خوار
	دیکر ٹوٹی ہوئی بتوں کی	آئی حیرت میں سر برید	

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِذْنِ اللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ

کتنی سطر سے لگی دی غل	کہ پہلا کتنی کر لیا یہ عمل	شہا کروں ہماری شکوہ دم	پوچھتی رہتی ہم تھی صبح دم
بیگانہ کوئی ہی ایسا	کی امانت بتو کی اذکی	یا کیا اپنی جان پہ اذکی ستم	توڑ ڈالی ہماری جسمی صنم

پیر کی کڑی تہذیب	اپنی آپس میں تہذیب کی تہذیب	لیکھ کر سے ہوی و کریم شکر	نیکو کاران و نیکو کاران
	جیسے اوس کی لڑکیاں اٹھا	قوم کو اوس کی کردیا افشا	

قَالُوا سَمِعْنَا فَتَنَّا يَكُنُ كُومَرُ يَقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيْمُ هُ

بولی تھی سنا ہی ایک ہوا	یا تو تہذیب ادا نہ تو ہو گیا	کتنی ہیں لوگ اوس کو ابراہیم	ای کتا جا ہی جو ابراہیم
قَالُوا فَاَنْتَا يَه عَلِيَّ اَعْبَن النَّاسِ اَعْلَمُ يَشْهَدُ وَاَنْتَا ه			

کتنی ضروری لگی اہم	دی جو حاضری ہو گئی	پہنچا ہوا اور دی کو تم	پیش چھان وین وین
نمازی کی لڑکی لڑکی	دیر ہو گیا اسی اوس سے	سید سے بیکر بیکر	لال حضرت خلیفہ کو مرد

قَالُوا اَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْمَنِيَا يَا اِبْرَاهِيْمُ هُ قَالَ بَلْ

فَعَلْتُ هَذَا كَمَا مَرَّ هَذَا فَمَسْلُوْهُم اِنْ كَانُوا يَنْطِقُوْنَ ه

بولی اے وہ دی بہ انجام	کیا ہلا توئی کر لیا یہ کام	نما کر دی پر ہمارا ابراہیم	یعنی وہ قطع اور کسر عظیم
ہلا اس طرح وہ چھوڑ دینا	یوں ہی ہندو پر کر کے	اوس کی سرشت پر کئی قسم میں	کر دی یوں اپنی ہی اوس کی
پس کہ تو سوال ادا کر	یوں ہی ادا حال ادا کر	جو وہ ادا ہوا تو یہ ادا کر	سنت میں توئی یہ

فَرَجَعُوا اِلَى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا اَلَيْسَ اَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه

پس پھر اسی غول اپنی	اسی ہی تھی جی پی پی	پہر لگی کئی ہمارے ہی تب	اگر تحقیق تم ہو ظالم
	سچے میں جو لڑکی ہی	نہ لڑکی ہی بنائی لاف	

فَرَجَعُوا اِلَى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا اَلَيْسَ اَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه

پھر تہذیب پر گئے	شرسار کی ڈال ہی سر	اوس کی کئی دلی ہی	ڈال کر سر پر ڈالو گون
اچانک سے جاتی تو	اوس کی لڑکی ہی	اوس کی لڑکی ہی	خیر زانی ابراہیم

قَالَ اَلَيْسَ اَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه قَالَ اَلَيْسَ اَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه

اَعْبَنُ لَكُمْ وَاَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه قَالَ اَلَيْسَ اَنْتَا لِمَنْ اَنْتَا ه

اوس کی لڑکی ہی	اوس کی لڑکی ہی	اوس کی لڑکی ہی	اوس کی لڑکی ہی
----------------	----------------	----------------	----------------

افتر الثانی

۴۰

الانسان

اگر ایامی مرغ یکبار	سیر کند و در گرم نظاره	اس من کو زبان پر لای	جس صدای تری یہ فرمایا
دست او کی مین کوئی	او کی قدرت کسیر و عیا	یہ قدر کیسی وہ چار سزار	وچ جس کے واسطی یہ چار سزار
	ایک لای الیٰ علیٰ	اور دیا رنج پیر کی کوشین	

وَجَعَلْنَاهُ وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الْأَقْبَرِ ثُمَّ إِنَّا جَعَلْنَا فِيهَا لَهَا كَيْنَ ۝

اور بچائی سے پیش آئی ہم	اور سکوا و لو ط کو تفصیل دے	اور زمین کی طرف ہی شام	بہنی خوبی کی تھی جسمیں
فائدہ کو جانین کے لیے	انبیاءت اور زمین میں	سین اجمال کی تو اب	کہ کی دس علق ہی خلیں
فلسطین کی طرف جگہ نجات	اور گئی لو ط کو موقوفات	ایک ن رات کی فست پر	دو لون و کسبتا تیں لے

وَوَهَبْنَا لَهَا إِبْرَاهِيمَ وَيُسُفَّيَ وَهَارُونَ وَنُوحًا وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝

اور بچائی اوی دیا وہ پسر	تہا جو حاق نام نیک سیر	اور بچائی اوی دیا یعقوب	اور بچائی اوی دیا وہ پسر
لینے تو باہی بہنی اوسکو دیا	وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝		
	اور پسر چاروی بلند مقام	کردی بہنی شجیت تمام	

وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝ وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝ وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝ وَجَعَلْنَاهُ خَلْفًا ۝

اور بچائی کیا تھا او کی تین	بیشو ایان خلق پیشین	کہ بتائی وی راہ ایمان سے	یکہ کر کو ہماری فرمان سے
اور بچائی تھا بہنی اوسکو دیا	کام کر تا پہلا ٹیو کا دہام	اور کٹری کرتی بجکا نہ تار	اور دنیا کو تہ ای مختار
اور بچائی تھا بہنی اوسکو دیا	نہنگ میں لگی ہماری کل	یوں ہوا زمین بیان بقام	تھا اقامت سب کو اسل قائم
کر الیٰ علیٰ کو موقوفات	کر دیا خدمت کو موقوفات	متفق اسپرین گروہ نجات	کہ ہی قائم مقام تا وہ مصلوہ

وَلَوْطًا أَنْتَبْنَا هُ حَكْمًا وَعِلْمًا ۝

اور دیا لو ط ابن باران کو	حکمت و علم بہنی انجو شخو		
---------------------------	--------------------------	--	--

وَجَعَلْنَاهُ مِنَ الْقَرْنِ الْأَوَّلِ كَانَتْ تَحْمِلُ الْخَبْرَاتِ إِيَّاهُمْ كَانُوا ۝

اور بچائی تیں بہنی اوسکو دیا	ایسی تھی ہی استودہ صفا	کہ وہ کرتی تھی رشتہ شکنی	لینے قطع طریق اور غلام
	قَوْمَ سَوْعٍ قَائِمِينَ ۝		

ایکمان تھی تو ایک	افس اندیش کہ ہے ہا ہا	
وَادْخَلْنَاكَ فِي سَاحَتِنَا ۖ اَبْصَحْتَ مِنَ الصَّاحِبِينَ ۚ		
اور در حالی اوس نبی کو ہم	مہلانی میں آئی ہو وہ شہیم	ایکمان ہی وہ لوط پیغمبر
		ایک بخت تو ابستودہ
وَنُوحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ		
خَرَجْنَاهُ ۚ وَ اٰهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ		
اور کریم کی تین تو یاد	جب پکارا وہ از رہ فریاد	استحباب وہ عزیزین اگر
پہر شا اوس پکار کو ہم نے	دیکھ اوس کسار کو ہم نے	پہر چٹا یا تھا ہمیں او کشتین
	خفت نفسی کہ تھا بڑا وہ غم	یعنی طوفان ابستودہ شہیم
وَنَصْرًا نَاۤءُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ كَذَّبْنَا بِآيَاتِنَا اَلَيْسَ لَكُمْ لِقَاۃُ سَوْۤءٍ ۚ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ اَجْمَعَ بَيْنَکُمْ		
اور در دست میں آئی کشتین	اوس عجا پائی پیر دین	وہی جو کذب تہ پیش کیا
	وہی تو غم زد ہم نبی ہی تو خوش	بہر بیا یا تھا ہمیں اور کسب
وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَخْتَصِمٰنَ فِي الْحَمٰثِ اِذْ نَفَسَتْ		
فِيهِ غَسَقُ الْفَجْرِ ۖ وَ كُنَّا نَحْكُمُ بَيْنَہُمْ ۚ شَآءَ مِنْہُ ۚ		
اور کر یاد اس محمد تو	حال داؤد اور سلیمان کو	جب گل کرنی حکم دونوں تین
جبکہ کشتین تین ہو چیں	کیریاں ایک قوم کی اگر	اور خود ہم تہی ہی رسول اللہ
ہمارا دیت کہ حکم میں آ	جبکہ داؤد ہوتی ضد رارا	تسلیمان کی اوس دیر
ایکدن حلقہ کعبین	آئی دو شخص حکم کی تین	ایلیا نام وہ جو تھا وہ تھا
پوری دالایہ ہی جو یوحنا	شب کہیں گیا ہی میری چرا	پہر جو غم کو یوں مقرر پایا
کہ وہ داپنی کیریاں کبیر	ایلیا کی شین بابر شہر عزیز	کر کی اپنا لحاظ یوں کاوش
کہ شریعت میں آؤ غلام	کرتی زور داؤد کہ تھی غلام	پہر لگی جانی وہ دونوں انی گھر
تھی وہی حال کہ یاد ہوا	عقل کستی تھی صبر سے بالا	پہر چنی اوس حکم میں کہ سنکر
		حال تھا صہین و حکم پر

ع

ایک بخت تو ابستودہ

ترجمہ
مکمل
مکمل
مکمل

اقرب الناس

انجیل

پس تمہارے کچھ نہ کیا	سوچتی جو عدل فرما کر	کشتی والی کو کیریاں کیلئے
اور لیتا وہ انتفاع کثیر	اور کہتی وہ کبریٰ والی کو	سوچتی جو عدل فرما کر
رہنچ سڑھڑکا اٹھاتا وہ	حال اول پہ ہوتی تھی جب	کیریاں ہر کسبت لیتا
اس طرح کا جو عدل فرماتے	کوئی نقصان نہ دونوں کا	

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا

پھر تفہیم پیش آئے ہم	صوت تعلیم ہو گئے کبرم	ای سکھایا تمام جہان کو
اور ہر ایک کو کیا تھا علم	سننے حکم اور علم سرتاپا	یعنی داؤد کو بھی سکھایا
		جو سلیمان کو سننے بتلایا

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فَاعِلِينَ

اور سحر کیے فضل کمال	سننے داؤد ساتھ کہ وہ جلال	ساتھ داؤد کے جو جہ جہ
اور راؤٹی دی جانے کہ صبح	کتنی داؤد ساتھ جو تسبیح	اپنی قدرت اسی بلند مقام
کہ وہ تنہا بند خلق کی عجب	قدرت حق ہی عجب و عجب	سر کجا قدرت شہ علم افرا

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكَ لَمَّا يَخْصُمُ مِنْ بَاسِكُمْ

فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ

اور سنائی اوی سکھایا تھا	اک بنا تھا ہمارا پر ادا	تاجپادی وہ کھو اسی لوگو
کارزار و غارتھاری سے	لے قتل اور زخم کاری سے	سو ہلا کیا ہوش پائلشیر
جب کڑھتی تھی کتابی پلور	بڑھتی لگتی تھی کدوہ خوش طور	اور بناتی زندہ لگا کر بات
	کرتی ہی بات ہی پاس فقط	ہو تالوہ ہاتھانہ نرم موم منط

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ط وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ

اور سلیمان کی واسطے وہ باد	سدا و تیز تھی جو سدا زیاد	چلتی لیکر اسی بغور شرف
سننے غل رکی جس میں تمام	وہ سوچی زمین کسور شام	اور ہم میں ہر ایک میں کس شین
		جاننی والی اسی رسول سین

اہل تحقیق کی بیان ہی لکھا	کہ سلیمان کی بنیاستھا	ایک تخت اس طرح کا عالی تھا	جسکے تعویذ پر کچھ بیان
بیٹھتے اوسپر بلند خطاب	لیکے لگو لگو باہمہ اسباب	پھر کھانکے باؤتند آئے	کہ اوڑا کر زمین ہی اچھانے
راہ کیا بہرہ دہر میں مدام	شام سی تائیں میں شام	چلتے مافوق تخت نرم ہوا	اور تخت تخت نہیں سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ
عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

اور کبھی ہمیں کھم میں شیطان	اوس سلیمان کی ایسی ہی زما	وی جو غلطی لگاتی اوسکی لپی	سوتی دیکھ لاتی اوسکی لپی
اور بناتی وی کام کی سوا	بشکل انواع صنعت اور بنا	اور رہی تھی ہم اوش کی طین	اپنی قدرت تمام انچوٹو
ہمانہ سرکش سون و سلیمان	ای نہ باہر ہر ملک اؤفران	اہل تحقیق کی لکھا ہی ہیا	از کی تاج کی تھی شیطان
کہ وی دیکھ لاتی غوطہ مار	اؤنکی خاطر جو اسر شہوار	غوطہ زن ہوتی جسجگہ شیطان	اؤنکی کی تھیں وہ تارکیان
اور عمارت میں لکھتے تمام	اوش کی تھی سپر حصے کام	اور سفر میں شمال حوض اور چاہ	جلوتی دیکھ لاتی لکھتے تمام
	اور اس طرح وی بلند وقار	تخت سی تخت سی اوش کار	

وَإِذْ نَادَىٰ سَارَةَ إِنِّي مَسْنِي الصُّرُورَ وَأَنْتَ أَحْمَرُ الْوَاحِشِينَ ۝

اور کہہ یاد قصہ ایوب	فصل عیسیٰ برادر یعقوب	جبکہ آیا پکارنی سی شیش	ایسی خان کی کو وہ ہوشش
کہ بلاشک لکھی بجکو ضرر	اور تو ہی راجھو راجھ تر	ای سلام اس میں راز کیا ہی	اسکا کتبہ جسے تباہ ہوا
ہی وجہ تارہ صابر کی غلا	سنے نصرا سبجہ پر صفا	اس میں دیش سی لکھا ہی کچھ	نوشہ شہیدان کیا و غلا
کہ دفع ہلائی رنج و ضرر	لائی تھنا اؤنکو اپنی سیدہ پر	یا لگی کرنی اس طرح وہ مقال	کہ شہادت کا کید کر کی غلا
یا بچہ نازنگ آکر	بولی اس طرح سی گہر کر	یا نہ آئی جو وی اؤنکی تئیں	بولی اس طرح وی سپر دین
یا جب تک قلم و دل پر	ناخت لایا وہ کرم کا شکر	یا کھلا دوش کی ساتھ وہ تما	نہ کر تھنا دوش اسی اؤنکی غلا
	یا بابا ہی جبریل میں	نکستی ہون لگی دعا کی تئیں	

فَأَسْتَجِبْنَا لَهُ فَبُغْتُ فَمَا يَهِي مِنْ خَيْرٍ ۖ وَأَنْتُمْ أَهْلُهَا
وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ سَاحَةٌ مِّنْ عُنْدِنَا ۚ وَذَكَرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ۝

سورہ صافات
نوشہ شہیدان

ماتین اور بانی
میں میں میں
میں میں میں
میں میں میں

ہر امانت پیش آئے ہم	اور ہر ایک تین تین کرم	پہر دیا کھول ہنسنے سر سار	تہا جہاں کی تہن و تہن و تہن
اور عطا کی تھی چنی او کی شین	اور ہر ایک اولاد ای ہر چرین	اور ہر ایک اولاد ای ہر چرین	مہر سی اپنی ہاں کی کر اجا
اور ہر ایک عابد و نیک سلیے	ہنسنے ثابت ہونہنگی چکیے	ابن تحقیق سے ہر معلوم	کر اون آلو بکھڑی تہا روم
مشتی شین و ہنسنے سے تہا	عین سچا کو نسب اونکا	اول الحال میں دس و سوردین	متلا تھی کسی ہا میں ہنسن
تہا نہ زنا راؤ کو غصے کام	نہ نہ تہا کھوا لم کا نام	ابر حجت سی حق کی تہا کسیر	نہ نہ عیش اونکا تہا نہ و تہ
کھل اندام اونکا ہر سر سے	پاک تہا فضل حق برتر سے	تہا خزان کو نہ دخل ہی کچھ کا	اونکی باغ و جود میں زنا ر
کر دیا دی کی اونکو دوز و مال	حق تعالیٰ ہی مستطیع الحال	نہ نہ اس میں ہنسن دی اگر	غیر اسود کے تہا شاگر
جیون بہت تھی شہرت دہی	یون ہی ہنسن ہر سر و شاد	حدیسی و تہی خدا اونکو سوا	نعت دین دولت دنیا
نہ نہ خزانہ کشت اونکو دے	باغ حبت شہرت اونکو دے	رحمت و عیش اونکا کھٹوٹا	زن فرزند سی کیا عطفوٹا
سات ہی دی حسین افکو	اور دین شینان تہی اونکو	جشنین ہنسن کو نہ دی اور	اور نعام اونہیں کی نعام
شہر لاتی بجا و رات اور دن	کام کرتی نہ کچھ عبادت میں	آخرش متلا ہلا سے کیے	حق تعالیٰ نے امتحان کیے
اونہ شیطانیان کو مستطاع کر	کھلی حطام و ہنوی کیے	جہل گئی تہا باؤ کی مارے	کمیت اور باغ و تہا سار
نہ نہ دیوار و بھر کر کٹے	تہنہ ال عیال اونکی تہ	سینل تہا دفنا ہو ی نعام	مر گئی کیسیک کینر و غلام
جسم و ندام آبا بڑ کر	مزق کرم ہو گیا شکر	کھنچے کھنچتے وہ اٹھا رہا	یا کہ تیر ہر سر و تہا کمال
یار ہی او میں ہا میں کھنرا	سات سال اور ماہ و عشتا	دی جہاں کی فیت تھی اور یار	کر گئی ساتھ ہی سب اونکو فار
جک کہ جادی سہو و مال	دیتی فی ثور اونکو کھنرا	کوئی غمخوار تہا ہنسن اونکا	غیر یا خیر و خستہ ریشا
یار ہی مروت اونکی ندیم	تھی جہاں کو کھنرا اور ہم	اور ہر ایک ہر کھنرا	جیسے نعت پر کھنرا و تہا
پہر جو دی اوں کی شین	مستطیع دل کو تھی ہر چنچا	پہر جہاں کو وہ سیر اور لا	اور ہی دی اوں کو تہا اور لا
بکہ کیو نہ خنچہ فرما تے	وی کینر و غلام و چو پائے	اور دین کمال چشمہ آب	اونکو بخشنے شہا مرض سی
پکی ہانی نہائی اوں میں	تہو گیا اور نہی اونکا ب	اور دین ابراہم سے	تہا دین تین روز تک رے
اور کھنرا و حال اس میں	اور کھنرا و حال اس میں	اور کھنرا و حال اس میں	دہ ہر تہا و تہا و تہا

اَلْقَلْبُ لِلنَّاسِ

۶۵

اَلْاِنْبَاءُ

اور کیا دقت اور پس	کام تھا جسکا دریا نہ تدریس	اور ذوالکفل کی تشریح کیا	تھا جو صبیحہ شبنم کی سی تھا
سب کو صابری تھی بہت دیر	سچ و تکلیف اور شدائد پر	اہل تاویل کی کیا تاویل	بستی مکہ میں تھی جو عہد عیسیٰ
کیست کا تہانہ او سینم نام	اوس کا ہا ہی اٹھا رہا	اور ادریس کینچی تھی جھا	اپنی اوس قوم کی طرف سے
اور ذوالکفل نے کفالت سے	رہ کینچا تھا سومات سے	لفظ ذوالکفل جو ہوا ارشاد	زکریا بیان ہیں اوس سجاد
یاتی اکیس بیوہ پریشم	پچیسے انوار میں کیا ارقام	کیس وضع میں آؤ تھیں	آؤ کو ایوب کی لکھا فرزند
اکیس ان کی ہی فانی	پونجی زندان کی مصیبت کو	ہو کی مجوس جتہ لہر	سہ لیا محنت اٹھانگا

وَاَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا اَلَمْ نَكُنْ مِنَ الصَّاحِبِينَ

اور در لائی اویں بہنوگوں	رحمت ان میں ہو دیشم	بیکار سے ہو پیغمبر	نیکو متو میں یعنی فرمان بر
--------------------------	---------------------	--------------------	----------------------------

وَاَلَمْ نَكُنْ مِنْكُمْ اِذْ دَعَاكُمْ مَقَابِلًا اَنْ تَكُنْ مِنْكُمْ

اور کہا دے چھو والی کو	جب کیا شمن کا غوی ہو	پر گمان کی گیارہ سپر	کہ نہیں ہم پر سکین اوس پر
یعنی سمجھا کہ تم کینچا	اوس پر جا کے راہ اور طریق	پر جو دریا میں آؤ کو ہونچا	بطون مار میں قہ فرمایا

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

پر سکارا وہ ظلمت مابین	کئی تاریکی اور سیاہی میں	کہ نہ معبود کوئی ہی تجھ میں	عیب تجھ میں نہیں ہی کچھ گن
میں تو سولہ لکھوں ہی تیر	کہ تری حکم کی نہ دیکھ راہ	وہ جو ظلمات، یہاں ارشاد	اوس تا کیان کی ہی ہر ارشاد
تیرے	ظلمت ظلمت مابین و دریا	اور تاریکی شب پیدا	

فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ دَعَاً وَخَلَقْنَا لَهُ مِنْ الْغَمِّ مَخْرَجًا وَلَقَدْ يَكْنِي الْمُؤْمِنِيْنَ

پر سنی اوس کا وہ دعا	اور وہ غم دیا جہاں سے	اور سپر میں ہوا پیغام	سرمون کی تین بلطف کو
لفظ ذوالنور جو ہوا ارشاد	اوس یونس نبی ہوا پیر	اہل تحقیق کی کیا ارقام	رکھتی الہی فکلی سنی نام
دی جو خدیں تھی سپر میں	اوتی یا ادریس تھے وہی در	رات دن کئی بندگی میں	غیر طاعت تھا ان میں کچھ
حکم ہو چکا کہ سپر میں خدیں	نیویں کو ادریس نے تحصیل	تاوی کو کو نکو راہ پر لاوین	بت پرستی ہی منع فرماوین
الغرض دی چلی خفا ہو کر	راہ میں پونجی اکیس پاس	لے دیا پاد ایک سپر کو بٹھا	دوسرے کو لیا بٹھوس اٹھا

ہاتھ عورت کا ہاتھ میں لیکر	انی دریا کی کیلیک اندر	آب دریا تھا زور سے جا کر	ہر کسی انوسی کو نہ جویدار
چٹ گیا ہاتھ میں نہ لگا تا	گر پڑا طفل تھامنی کی ستا	دو فون بہ کر لگی کنار سی	ڈھونڈ پا او میں سری سر
وہ سپری اچھین ملا نہ کہین	بیشیر پالی گیا تھا او کی تھین	پروسی اوس شہرینوہ میں	حق تھا کالائی حکم بجا
پیش آئی جو امر دعوت سے	نہیں لکھیں نہ نجات سے	سننے ہی حکم حق غر و جل	کرنی اور سے لگنی لگی چل
اکیدٹ ہون مقیم کیا	دعوت حق پر ہتھام کیا	آخرش انوسی آئی تنگ کمال	حق سی جا یا عذاب تھیا
تین جن کا تہہ ارفرا کر	شہر سی دی نکل گئی باہر	تیسری دن اب سے اول	توڑ کر تہہ قوم انی نکل
ہر کی تائب عاسی پیش آئے	درگہ حق میں التجا لائے	کیلیک فضل حق برتر سے	مل گئی اون کی وہ بلا سے
بولایوس جاک شیطان پو	کہ بلائی وہ شہر سے مصون	میتلاہی بلانین دی سو	قہر حق سی اسی تلک مو
ولین یوس کیون خیال آیا	تھک جو تھا خدا فی فرمایا	ہو خفا چل کٹری سونا گا	حکم انی کی کہ نہ کیسی راہ
سب کیلچ ہو سک نہ تھار	جا کی اک ناو میں ہو سوی	ناو چکر ہینو میں کمانی لگی	بیٹھتی ہی وہ ڈھانچائی لگی
لوگ لول کر وہین سے وہلام	جسکا مالک سی ہاگنا پو کام	پہر جو قمر کو کام فرمایا	تو اونین کی وہ نام پر آیا
پہر اوس جو حقین و دال	کیلیک و سی نکال دیے	پس نفران خالق متعال	اونکو چھلی نکل گئی فی نکال
قرص غور شدہ دریا ہی شد	یو نسل اندر دھان ماہی شد	پہر کاری جو اپنی ریک تھین	اون اندھیر وین وین ہر پید
تب اجابت دی مشرف ہو	پہو پچی نفور اسے مقصد کو	وہ جو چھلی گئی نکل اونکو	سب جو پر گئی اونکل اونکو
سب سی حق فی کر دیا سایا	اور بہر فی سے دودھ پلویا	جب منہ ہو گئی یونس	پہر اوس شہر کو گئی یونس
حکم ہو چکا کہ بہر دھان جاوین	قوم کو راہ دین تباروین	منظر حق دی اونک انی کے	دین وائین کی سکمانی
پہر سے دونوں کے اور زور	قدرت حق سی اونکو تینوتن	گرگ اوسکو نہ کمانی پاپا تھا	بعض لوگوں کی وہ چور اپا تھا

وَرَكِبْنَا إِذْ نَادَىٰ رَبُّهُ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً
فَرَدَّاهَا إِنَّهُ كَانَ سَمِيعًا خَبِيرًا

اور کر بادا سے محمد تو	زکر بانی کے قصہ کو	جبکہ آیا پکڑنی سی پیش	اپنی خالق کو وہ نبوت پیش
رب مری چوڑت تھنا	ای عطا کر مری تھین بیٹیا	اور تو وار لون سی ہی بہتر	کچہ نہیں باک جو نہ دی تو سپہ

فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَاصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهَا اِنَّهُمْ
كَانُوا اِيْسَاءِ عُوْنٍ فِى الْخَيْرَاتِ وَبَدَّ عُوْنَنَا عِبَادًا وَهَبْنَا لَكَ اَخِيْنًا

پرسنی ہمیں بہتوشمار	زکریا کی دودھ و عطا و پکار	اور دیا ہمیں اوکو تھامی گئے	اور کیا اوکی کو سچے بچہ کا
بچہ عورت کو اوکی تھی عقیقہ	ایکہ اخلاق بہی تھی وہ ستیم	بیکمان دی ہمیں ان کرام	دوڑتی تھی بیکمان کون تمام
اور بیکمان تھی عویس	غبت و درسی انہی عرب	اور تھی سب و انبیا ہمکو	عجز اندیش صرف و زمان پو
	ہی رغبتی غم من رہا ثواب	اور بیک ہی قصد و حق	

وَ اِلٰى اَحْمَدَتْ فَرْجَهَا فَنَقَّضْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ
جَعَلْنَاَهَا وَ اٰبَتَهَا اَسِيَّةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کر یاد اسی بلند مقام	اور عقیقہ کو جس کا مریم نام	جسے عفت میں کہہ کیا تھا	فرخ و شہوت کہ اپنی تاجا
پر دیا پونک ہمیں ایشو	بیچ اور سن ن کی روح اپنی کو	اور ہمیں کیا تھا اوکی تین	اور بیٹی کو اوکی ایشو دین
اک نمونہ همان والو کو	جس قدرت جاری تھی	کہ طور پسے غیب پر	بندہ ہی کمال قدرت پر

اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً اَنْتُمْ فَاَعْبُدُوْا ۝

یہ تو امت تمہاری ہی مردم	ایک ملت ہی جسے پرستیں	اور میں ہوں تمہارا رافان و	بیس عبادت کرو مگر تم سب
اور یہی امت عالم کی	وَقَطُّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	اپنی پس میں فرق و	
سب ہماری ہی پستی	كُلُّ اِلٰهِنَا رَاجِعٌ اِلٰى	اپنی ہی جگہ و ہی مانگی	

وہی کیا بات کاٹ کاٹام	اکل ہل دین کا سب کام	فرق فرقی ہوی بنا دینے	کوئی ہو د اور کوئی نصرانے
-----------------------	----------------------	-----------------------	---------------------------

فَمَنْ يَّكْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُّقِرٌّ ۝
فَلَا كُفْرَانَ لِّسَمِيْعٍ ۝ وَاِنَّا لَهُ كَاشِفُوْنَ

ہر جو کوئی کرے کچھ چمکام	اور وہ محسن ہو بلند مقام	پس ہی ناپاسی و فرمان	دور اوکی کو کامیابی زمان
اور محقق ہو خدا کوئی ہم	کسی کو ہمیں بہتوشمار	جو وہ ہو نیت کتاب غل	کیسے ضلح ہو بہر ثواب غل

وَحَسْرَةٍ ۝ عَلٰى فِتْرَةِ اَهْلِكَ مَا هَا اَنْتُمْ لَآ يَرْجِعُوْنَ ۝

ع

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور لازم ہی ای ستودہ سیر	اہل ہوس شہر اور قریہ پر	عینے جسکو کیا ہلاک و تباہ	ایک ایک کتہ کو سچوں کا گاہ
کہ وہی کرتی بہنیں جو بوجھ	یا نہ پرتی حیوۃ کو مجھ	یا نہ پرتی وی کفری ہرین	چو مٹی حشر کی سی ہو گویا
جست و جوی ہلاک اور پامال	اور نہ آنا عذاب و تنصاف	بعض کشتی میں زائدہ لاکو	یعنی اوپر حرام پیرا ہو
	اگر معلوم پڑے کہ مصداق	از سوا شوخی و وہابی جاو	

حَسْبُكَ اِنْ شِئْتَ يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ وَ
هُدًى مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُ

بیان تک کہ جنت وہ ہے جو	اور ساتھ اوزکی فروغ و باج	اور وہی جانی بلند سی کی	دور تی اوین ستودہ سیر
منشہ ہو وی سرور میں	کہ لین سار جن کی تین	بی لین پانچار کا یک	کہ لین ہر ایک پختہ کا
قصدا و نیت حق سی قیامت	کہ قیامت وہ علامت	بعض سے طرح ہو مقبول	کہ وہ عیسیٰ خلعت کی کر
کار و حال جب تمام کریں	صبح ہستی کو او کی شام کریں	تب و باج اور و باج	سند کہندی ہی کی کی خراج
پیش آوین بظلم و جور	ماری ڈر کی کوئی نہ ماری	کہ وہ میں ہو کی ہو متخصن	عیسے اور اوزکی ہرین
یا کہ وہ خیر جہنم جا کر	شام کی نہ سرین ستر	ہر گیسو کی طرح دی لین	کہ لی قتل جہنمی اہل زمین
اب کریں اہل سما کو بدت	پہنیک تیرا سا کی طرف	ہر فلک کی جو دی چلا میں تیر	خون آلودہ ہو پڑ میں تیر
ہر چنگل میں و نسکی خرا	حضرت عیسیٰ اور اوزکی یار	تب و باج کی نا گاہ	کردی اوز کو خدا ہلاک و تباہ

وَأَقْبَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَكَذَّاهِي شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ
كُفَرُوا إِذْ يَأْوِيكَ أَقْدَنْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ

اور فرمایا کہ اسی وعدہ	وہاں نہ رہو وہ جو کھنڈ	ہر شبہ چرچہ میں پناہ دلا	ایک ایک کی جو کشتی میں ہلا
کہہ لگتی ہیں کراخ و تیاب	اور خالی ہیں کشتی ہم	بہ غفلت اس سے تیر	یعنی ہر ان سی تی نہ ہو کھنڈ
تو فرمایا کہ اسی وعدہ	اور فرمایا کہ گندہ بنوالی ہم	یعنی نہ کروہ انیا شنی ہر	تو فرمایا کہ جان و جہ ہم کیر

وَأَقْبَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَكَذَّاهِي شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ كُفَرُوا إِذْ يَأْوِيكَ أَقْدَنْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ

اور فرمایا کہ اسی وعدہ	اور فرمایا کہ گندہ بنوالی ہم	یعنی نہ کروہ انیا شنی ہر	تو فرمایا کہ جان و جہ ہم کیر
------------------------	------------------------------	--------------------------	------------------------------

ثم سب اوس اس انوالى هو | ليعود من جانيوالى هو

لَوْ كَانَ بَيْنَهُمُ الْمَوْتُ مَا وَدَّوْهُمَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ

اى اگر موتى به منم بود | كه بين ميگانى مردن | تو نمين پوختى دى سب او | اى نروخ من اى نكس

اور هر يك عابد او بود | رنج او سكي شري من نكود |

لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ مِّنْهُمْ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاجِلُ يَصْعَدُونَ

اونگويي ايجين تخت چنان | ليعود و رفان سى شيرانا | اور و اوسير من سينگات | جبر بون اوسير و رفان

يسين سكر كى است | اين شور و فنان وى بيد | اهل حقينى لكهاى يون | كه است كاشقى من

هنگامى جل مشه كان عود | تشرف و رفان غضب | انرفان بن زورى سنگ | اينان بها اوس تشرف

كهنى هر چه نگا مردود | كيا نمين پوختى غرير كود | كيا نصار نه پوختى بينيك | اين كيم كو صبا نام سج

كيا بيلادى نبي ملج نمين | پوختى بين ملايكه ستين | بولى ستمى نبي و بنى زمان | كيا نه مبود اى نبي شيطان

تبلى است كوفى نى ايو ايا | انرفان و نكاد و نرفان |

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ يَجْزِي اللَّهُ مَنَّهُمْ

اينان نكود چو اوس | و اوس اوسى نرفان | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

اى غريزه ملاك و عبي | سابقه نيك چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

لَا يَسْتَمِعُونَ لَهُمْ وَهُمْ فِيهَا اشْتَمَلَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ

نمى نكود اوسى اوس | ليعود و نرفان سى نكود | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

نمى نكود اوسى اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

لَا يَجْزِيهِمُ الْفَرَسُ وَلَا كَبُرُ وَتَتَلَفُ لَهُمُ الْمَكِيدَةُ

نمى نكود اوسى اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

نمى نكود اوسى اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

هَذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

اين روزى است كه اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس | اوسى نكود چو اوس

اَقْدَبَ النَّاسُ

انبياء

یہ تمہارا وہ دن ہے میری دم	جس کا وعدہ دینی گئی ہو تم	یہ تمہاری خبر کا دن آیا	وہ جو سو خود تم کو فرمایا
	یہ تمہاری لمبی ہی زور تو اب	تم کو دنیا میں جو کیا تھا خطا	

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد اور مرقع تو کرالیں دین	کہ پیشین ہم آسمان کی چین	جس طرح سے لپیٹ لینا ہو	یہج طومار کے نوشتہ کو
کھنٹی ہیں یوں صفت انوار	کہ سچل سے مراد ہی طومار	یاد ہی نام اور فرشتی کا	کہ وہ ہر نامہ نوشتی کا
مستہم لپٹنی میں درام	سیکھ از دست کتابان کرام	یا سچل نام تھا ستودہ صفا	کاتب وحی سپید الساد

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُكَ ط وَعَدًا عَلَيْنَا اِنَّ كُنَّا فَاَعِلِينَ ه

جیسے زوال پہنچی تھی آغاز	یاد پہلی خلق اسی ممتاز	پہر دوبارہ بنائیں ہم کو کہو	یعنی دہرائیں ہم کو کہو
ہم تو ہیں کر نیوالی اسیر ور	ہی وہ ایجاد اور عوٹ جہان	ہم کو دوزنوں برابر اور کیان	ہم کو دوزنوں برابر اور کیان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَوَّلَ ضَ يَرُشَمَا عِبَادِي الصَّالِحُونَ ه

اور تحقیق کہ سچے ہیں رقم	یہج را کو دیکر زبور کی ہم	نہ کی بعد آیتودہ صفات	یا کہ موسیٰ کو بھیجا تورات
کہ زمین بشت و فلدیرین	یا کہ ارض المقدسہ کی چین	ارث میں لین آؤ سرعی عباد	خبر ہو کہ وصیات ارشاد
یعنی کہ لبرین او سب بزرگین	امتت رسید زمان زمین	یا کہ والی ہوں اور ولایت پر	عائتہ موسین سر تر سر

اِنَّ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ لَقَوْمٌ عَابِدُونَ

بیشک اس میں کی گیا عباد	پہنچتا ہی مطلب ہے مراد	و اسے قوم کی کہ اسیر ور	کر نیوالی میں بندگی گیر
	یعنی بس میں اعطی قرآن	ازلی امت نبی زمان	

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ه

اور نہ بھیجا ہی تجھ کو بھی مگر	نہر کی جہان کی کو کون پر	یعنی تجھے ہر دم مفاد	ہی صلاح مشاں اور سعاد
	اور تیری سبب بابر فساد	ہی نجات نجات اتصال	

قُلْ اَتْمِئْتُكُمْ اِلَىٰ اَيَّامٍ مَّعْدُودَةٍ وَّاحِدَةٍ قُلْ اَنْتُمْ مَّرْسَلُونَ ه

اقرب للناس

انجيل

که تیرای حکم مجبور پنجاه	که تها را خدا اکیلا	پرتا تو بر ملاکیا تم	که تیرای طاعت میردم
پرونده پیر سیلین	یعنی توحیدی جوهر جادین	پس که انوشی ای بلند مقام	که تیرای پستی که یا اعلام
اویناوات پر که تها درقم	بین برابر ابی که تها میردم	چکه در نون طرف بلا جی	پس که تیرای بی که تها
	تم اسی که سکو بود و نون کام	هر جیت پری اختیار نام	

وَاِنْ اَدْرَيْتَ اَقْرَبَ اَمْ يُبْعَدُ مَنْ قَالُوا عَدُوْنَه

اورینین جانتا بنون بالذات	که تیرای نزدیک یا که دور ده بات	جسکا و عده وی که تیرای جوتقم	و ده جوتی جوتی و نشتر میردم
	یا بی قصد اوس توت سلامت	پس نون لا بدی و نون کام	

اِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

و ده تیرای سید ستوده صفا	جانتا بی کار نیکی بات	اور معلوم می ده تا او سکو	تم جوتی بی که تها اسی لوگو
--------------------------	-----------------------	---------------------------	----------------------------

وَاِنْ اَدْرَيْتَ لَعَلَّكَ فِتْنَةٌ لَّكَ وَمَتَاعٌ اِلَىٰ حَبْنَه

اورینین جانتا بی که لوگو	شاید همین بی جانتا تها	اور تیرای نادان تها اورد	تا بوقت بقدر اورد میردم
ای ضلالت بین تم جوتی	اینی تها که تیرای جوتی	تیرای جوتی تها تها	شاید اوس جوتی بی جوتی
که تها تها تها	آرایش تها تها	دیر زوال جوتی تها	تیرای تها تها

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

یون که تها تها عرب	هم مین اورا تها تها	حکم انصاف در تها	ای شتابی عذاب بیج اور
رب تها تها تها	اور سپه جاکیا در دود مدام	جوتی تها تها تها	کسی تها تها تها
که اگر تها عذاب تها	اور تها تها تها	یا که ناگاه راست سلامت	تیرای تها تها تها
یعنی تم کرتی بوده لغو کلام	تیرای تها تها تها	پس عتاب کی تها تها	کریا تها تها تها
وی جوتی تها تها	جاسی تها تها تها	ایند اوند مستغان دو کون	کسی تها تها تها
که تها تها تها	ایر جیت تها تها	که تها تها تها	تیرای تها تها تها

اقتضیٰ الناس
 سَوَّاهُ مَكِّيَّةُ الرَّسَالَةِ اِيْتِي تَيْنَانِيَّةٌ وَسَبْعِيْنَ اِيَّةً
 وَكَلِمَاتُهَا اَلْقِسْمَانِ اَحَدُهَا اَلْوَلِيُّ وَالثَّانِي وَحُفُوفا
 خَمْسُ اَلْفٍ وَمِائَةٌ وَتِسْعٌ وَخَمْسُونَ وَكُلُّهَا عَشْرُ

سوره حج کرمان توسعه	ایک شش آیتین قطعه	ایستین او کیم شش آیتین	این زروی شمار و قده
کلمی او کیمین زروی شمار	و دو سو اکیا نوی او اکیا	در بر و خدا او سینه خبرین	اکیه شش او خورس
اور او کیم کریم و سینه	چو شش کیم او کیم		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَهُ

ع

السَّاعَةِ سَيَّءٌ عَظِيمٌ			
مردان زمان رکوع و	این رب که عذاب می کیم	ایمان زلزله است	ای شش خبرین
و ده جوی لفظ زلزله ارشاد	او سحیح و بجا و بیان	جانب شرقی و غربی	او سحیح و بجا و بیان
	شرع است و زلزله و	اس که شش و ده	

يَوْمَ تَرْوَىٰ عَنْهَا الْأَرْضُ عَنْهَا نَضِيعَتُهَا وَتُصْبَعُ كُلُّ فَاكٍ حَمَلٍ فِي يَوْمٍ تَرْوَىٰ النَّاسُ كَنَازِي وَمَا مِنْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ إِلَّا لِيُذَكِّرَ

جبهان این زلزله و کیم	بانی شقی می و سز و	سوی بر منصف و خیر	او سحیح و بجا و بیان
اور و کیم کیم بینه و قار	بیز و بار و ارا و بار	اور و کیم و کیم	او سحیح و بجا و بیان
کیم کیم کیم کیم	سوی بر و کیم	او سحیح و بجا و بیان	او سحیح و بجا و بیان

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِدِينٍ عَالِمٍ وَيُبِيعُ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ يَدَيْهِ كُتِبَ عَلَيْكَ أَنَّهُ مَنِ تَوَلَّىٰ فَإِنَّهُ يُضِلُّ

وَتَهْدِي بِهِ إِلَىٰ عَذَابٍ أَلِيمٍ			
اور کیم تن و کیم	او سحیح و بجا و بیان	او سحیح و بجا و بیان	او سحیح و بجا و بیان

نجات

افتریب الناس

روح محفوظ میں یہ اسیر ہو	اگر کوئی اس کو دیکھ سکے	اور چلی اور سیک چلی
اور بجاوی اپنے تابع کو	عبداللہ بن مسعود نے کہا	میں نے اس کو دیکھا
کہ مجاہد علیہ السلام	اس کو دیکھا	میں نے اس کو دیکھا
کہ اس بیت کا یہ بفرشتہ	وہ جو کہتا تھا بحث کر	دختران خدا ملک کو
اوس کا ہم خداوند ہے	یہاں سے کہتا تھا	بائتائے کو تامل

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ مِنْ شَيْءٍ وَاحِدٍ فَأَلْقَيْنَا بَيْنَكُمْ الْبَحْثَ وَالْكَدَّ
خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُفُثٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّفَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّفَةٍ

کہ تو آدمی نہ کہ ایک کافر	جو یہ ہو کہ میں حشر ہو	تو تحقیق میں اول مال
فکری پرستی سے بھرا	خون بہت سی باجمہ اسانی	پر نیا بنا میں لای
شکل و صورت میں پرستی	جس میں کچھ عیب نہ تھا	اور اس درستی میں
عیسائی جو بے بغیر چیزیں	ایک نقصان بعض عیسا	خیر کہ حال ہی حال

لَدُنَّكَ لَكُمُ فُوطٌ

تاریخ ادب میں یہ	قدرت اور حکمت میں	کروہ سب کو اور تھکا
		وَقَدْ رَفَعْنِي إِلَىٰ الْعَرْشِ عَظِيمِ
اور تھرا لی اس کو میں	حکومت چاہتی میں	ملا بوقت مقرر اور موجود
کے شش ماہ مدت	اور دو سال مدت	کتنی بہت شافعیہ عار

ثُمَّ نَخَّرْنَاكُمْ حُمْلاً مَخْلُولاً ثُمَّ قَبَّلْنَا الْأُكُلَ ثُمَّ وَصَّيْنَا
مَنْ يَنْصُرُنِي وَمَنْ يَدِينُنِي ثُمَّ قَبَّلْنَا الْأُكُلَ ثُمَّ وَصَّيْنَا

پر ہم اخراج کرتی ہیں	بہن مادر فضل کی	پر ہم اتنی ہی بیٹ
تاکہ پہنچ جوانی اپنے	قوت اور کاروائی	اور کوئی ہی تم میں

خواہ پوری ہو اور کسی ضرورت	اسی وقت بلوغ پائی وفات	فراہ قبل بلوغ مرعہ	زندگی سی سنا پنی برپا
اور تم میں سے کئی سہ ہونے لگے	کروہ آتا ہی ہر سہ کے بار در	بدترین عمر و کبریا طرف	تا سہجی سجدہ کچھ دہ خفت
یعنی ہر جہاں حال غلط کو	بہل جادو جو آجی جانا ہر	اگلی پہلوت پیری استمال	کر تاروت تو ایسی توجہ خاصا

وَتَرَى الْأَرْضَ خَاكِدَةً فَإِنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ فَاهْتَرَتْ
وَسَاءَ يَوْمٍ وَأَنْبَتَتْ رِسْنٌ كُلٌّ نَوْجٍ بِجُودِهِ

اور وہ کہی گا تو زمین کی زمین	وہ جو ہی شکرت ربی تر زمین	پہر جہاں ہم اندازین اوپر	ہلتی اور پھولتی ہی ہوسیرا
اور آگائی ہی وہ زمین کی سیر	ہر جگہ گیا ہ تازہ و تر	نقدہ ہلتی جس کی سخن آگاہ	ہی یہاں جنبش زمین بگیاہ
کر حلاوت کو اس کے توجہ معلوم	فارسی میں کیا ہی جیون غم	آگاہی بی دانہ سال افراشت	وانہ ما ہم شجر تو اندشت
	کروہ ناہود را قدرت اہود	چر عجب گر دہد بہ بود وجود	

ذَلِكَ بَأْنُ اللَّهِ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخْلِي مُوْتًى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل	اور اچھی راہی اہتفیل	ہر سہجہ کے ر خالق مطلق	ہی یہ تازہ تازہ تازہ تازہ
اور جو کہ اسے خیر و شر	وہ جلا تا ہی جملہ مرد و کو	اور وہ ہر خیر اور ہر شری	ہی تو ناؤ و خاد و سیر

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اور ہرگز قیامت اور شمر	آئندہ ہی ہی آیت و سیر	شک نہیں ہی جہاں کی نیر	مرشی خلق کی جلال میں
اور شک خدا اوٹھا لیکھا	یعنی او کی زمین جلا لیکھا	جو ہیں گور و زمین ہی جلا	تاخیر ادوی اور پوی جلا

وَيَوْمَ نَسُفُ السَّاعَةَ مِنْ تَحْتِهَا نَارُ لَاحٍ وَنُفِثَ دُخَانًا رَاسًا

اور تبھی آدمی ہر پہلے پور	جو جگہ کی بین قی میں غیر	اور بین او سر لیل کی گز کما	جس سے قفس راہ تریا پا
اور جگہ کی بین آئینہ روشن	ہی کتب میں پور و روشن	یعنی کئی بین ہی سندھی جلال	جستہ کی ہی غیر استمال
کشتی میں بین بیضت افوار	ہی ڈیہا گید کی ہی تکرار	اگر دوسا کا فران میں ہر اور	بعض دل ہی استودہ نہاد
جس طرح آئی اور نضر	اور دوسر دار آدمی اور نضر	اور عرض دوسری ہی ہی	کر تاروت تو ایسی توجہ خاصا

ثَانِي عَطْفُهُ لِيُضْرِبَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

اور تبھی آدمی ہر پہلے پور
اور جگہ کی بین آئینہ روشن
کشتی میں بین بیضت افوار
جس طرح آئی اور نضر

اور تبھی آدمی ہر پہلے پور
اور جگہ کی بین آئینہ روشن
کشتی میں بین بیضت افوار
جس طرح آئی اور نضر

لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَنْ يُعْتَبِرُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابٌ مُخْتَلِفٌ

موت گرانچی کروت اور دنیا اور کمو سی اس جہان میں سے	یعنی صرف غرور و ہموہن بد رک روز جیسے پیش آئے	تاکہ بیکار دی راہ نیر دان اور عکھاوین ہم او سکروز	یعنی کو کو نکو او کی فرماں مار طینی کی جس ہی ہویشیا
یہ ہنزی و غم ہے کہیں	تجربہ و نصیب آویش پر	حکمو ہو بخا دی ہی پیشیں	درون اتوں تیری ہی بلکہ
	یعنی کفر و عصیت کی تین	وہ چوکر کچا ہی پیش آریں	

وَإِنَّ اللَّهَ لَكَيْسٌ بِظُلَمٍ لَّهُ

اور تحقیق خالق برتر	ظلم کرتا نہیں ہی بندوں پر	از رو کرتا عید بیان	ہی وہ لفظ مبالغہ ایمان
اکلی آیت کا ہی یہ وجہ خطا	کہ مدینہ ہی زمرہ اعراب	اکل مدینہ پیش منجیب	لالی ایمان اور یقین کیسے
حکمو عارض ہوئی سبب کار	اور کی سختی بد کار تھا	کرنی اہل عام کی گنا گناہ	اور سچا ضعیفہ او کو ضعیف
	اکلی آیت خدائی بھلائے	شان ہی اہل گروہ کی آئی	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّحِبُّ اللَّهَ عَلَىٰ حَسَبٍ

اور بعضا وہ ہی کہ اس پر	پوچھا تو کہی کناری پر	یعنی کرتا ہی بندگی حق کو	دین و ایمان کی گونا گونا
جس طرح جسے کسار شکر پر	منتظر وقت کا ہو کوئی شہر	بہاگ جاو اگر شکست آو	اور ٹھہر جائی جو ظفر پاو
	یا کہی حق مراد بیان	اخراج اور ظہر ایمان	

كَانَ أَصَابَهُ خَيْرٌ نَّاطِقًا بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

فَلْيُفْلِتْ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَقَدْ

پیر اگر پہنچی ہو کو نیکی کا	پلکی آرام آوے وہ فی الحال	اور اگر پہنچی ہو کو پیچ و بلا	تو پلٹ فوراً اپنی منہ پر جا
یعنی آہی سطر لعین	پر کی جاو وسط فکری تین	وہیں ہو سلام سی گد جاو	ارتداد اور کفر پر آو
ہی اس پریت کا کہی نشا	سند ہو سعید سے سطور	کہنی پاس کیسے ہو دی آ	لا کی ایمان ہوا چونا جینا
شومی بخت ہی سمجھ کر شوم	اپنی اسلام کی تین مذہب	کرنی حضرت سی یونان و کلا	مجھے کہو امانہ اسلام

لالی ای زبان بوی خوش	آن الا سلام لا یتقال کو	پیر و مرزده جو گیا بدین	لالی آیت یحییٰ امین
----------------------	-------------------------	-------------------------	---------------------

خَسِرَ الَّذِیْ تَبَاوَلَ الْخِرَّةَ ط ذَٰلِكَ هُوَ الْخَسِرَانُ الْمَبِیْنُ

کھوئی تھی بیکر سید دنیا	اپنی مقصود کو نہیں پہنچا	اور تھی میں آخرت کھوئی	کام آ یا نہیں نکل کوئی
ہی یہ دنیا آخرت کیسے	پانا تو نامریج اسیدور	یعنی دنیا کی نیکی پاس اگر	تو وہ قائم ہی عبادت پر
اور اگر بالی رخ اور آزار	نواوسی چوڑی وہ بیکر دار	گئی دنیا اور سرور دہرین	نشل اسکی کوئی زبان نہیں
جیسے اس عہد میں ام اکمل	ہر گز تار رخ یا افلاس	کفر کو اختیار کرتے ہیں	دین و ایمان گذرتی ہیں
کتنی میں جو بیابان	ہم خدا ہی اس کے تاک میں	جو ہی ہیں مصائب رود	ترک روزہ ہی ہو کر فرود
جس پر حکم ہی سخت و غیر	بازوئی نماز سے اب ہم	اوس قیام دفعہ دہی کیسے	اٹھتی تھی میں بے ہمتی میں

يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُ وَ مَا لَا يَضُرُّهُ ۚ وَ مَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ

هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ

پوچھا اور پکارتا ہی بعین	غیر سید و پیر حق کو نہیں	کہ نہ کرتا ہی کچھ پرا او سکا	اور نہ کرتا ہی کچھ بھلا او سکا
یہ سب نہیں ہی بھلا جانارہ	دو مقصد ہی ای رسول قادر		

يَكُ عُوَالَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ كَيْسُ الْمُوَلَّى وَ كَيْسُ الْعَشِيرِ ۚ

پوچھا ہی اگر وہ بدنام	جکے انداز قریب تر تمام	کام آئی ہی اسکی اسیرور	کہ سفارش کی ہی رہا کیسے
بی شک و شبہ بڑا دیر	جکو وہ پوچھا ہی لیل و نهار	اور اللہ ہی بڑا وہ رفیق	ای جی پوچھا ہی وہ زندیق

إِنَّ اللَّهَ يَدْعُ الْذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

بیشک دیر خالق برتر	اؤ نکو دخل کریگا اسیدور	دی جو ایمان لائے اور تقین	اور کیا ہی بھلا نہیں کشتین
جنتوں میں کہ تھی پس بار	جکے نیچے سی جا بجا انہار	کہ خدا تو وہ کردگاتا ہے	جکے خواہش ہی نہیں آرا ہے
کتنی میں وہ جماعت غلط	اس طرح پر نہ لائی جان	کہ محمد کو ہونے فتح و غفر	بہان متیسرے ہی اعدا ہے
اور غفاعت کا مرتبہ اوکو	آخرت میں کہیں نصیب ہے	تربس آیت کو حق ہی بھلا	اوس حق کو قطع فرمایا

مَنْ كَانَ يَنْظُرُ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
بِسَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّه يَكْفِظَ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِرَ كَيْدُ مَا يَنْظُرُهُ

جو کوئی یوں گمان کرنا ہو تو وہ تانی رس کو سوی فلک پہرہ کی اوسنی بدیدہ فکر ای جو دنیا کی تنگدستی سے	کہ نہ دیکھ دے خدا اوس کو اور ہی اوس سن میں دیکھ کیا بدلا لیکھا وہ اوس کا فکر باز آئی خدا پرستی سے	اس جہان میں غفلت سے پہرہ دار ہی کہ کالی رس کہ جو غصہ آو دلاقی سے چوڑ دیوی بنا آسیدگی سے	اور بعضی شیخ فرما کر ہا زمین پر وہ گر پڑی ہمہ تن لیخے جو شے بخشش لاتی ہے حق تعالیٰ کی سبکی کا پس
پوچی کچھ اور شی بغیر خدا جیسے اک دم رہا ہو فلک کہ اگر کچھ بھی رس کے تئیں	ہاتھ جیکے نہ ہی بدلا و بڑا اک سن تان کر سوی فلک تو وہ پوچھی با سماں برین ہی امید خدا رس سے مراد	پس دل کار ملک پس گرچہ اوس پر وہ چڑھ نہیں اور اگر اوس رس کو توڑا جا اور بندہ ہی فلک سے کہ تو یاد	کر لی یہ صورت اپنی اوس قیاس ستون تو ہی وہ چڑھنے کا پہرہ کیا امید سے افسر کا

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَكَ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ

اور اسی طرح ای میری دین اور افسر سو جہد تیا ہے	خفیہ نازل کیا ہی آیتیں یعنی قرآن سی جو جہد تیا ہے	آیتیں بنا با وضاحت جسکو وہ جانتا ہا بیت	پس کئی کی خبریں اور حکام میں بفضل سکا اور غایت
---	--	--	---

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالشَّيْكَانَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالشَّيْكَانَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكِينَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُتَعَدٍ

پس یہ جہان میں اور جو تباہ ہیں رجس نام کہ خدا جملہ چیزوں سے گواہ کسی صابی میں اوس کا ہی	اپنی خالق پر لائی ایمان ہیں اور جو تباہ ہیں رجس نام یعنی ہر شے کی حال ہی آگاہ دین دین بدلی جو بد خو	اور جو تباہ ہیں رجس نام اور جو تباہ ہیں رجس نام پوچھی میں جو رس اک نام اگ کسی ہی اب چٹا سمجھ	اور جو صابین ہیں رجس نام اور جو صابین ہیں رجس نام اور جو صابین ہیں رجس نام اگ کسی ہی اب چٹا سمجھ
--	--	---	---

الْمُرْتَضَىٰ أَنْ يَكْبُدَ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ ہو کہ یہی تو ہی انجو شیخو	کہ خدا ہر جگہ کئی بن جسکے	دی ملائکہ جو ہیں چرخ برین	اور جو کوئی ہیں بر زمین
اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ	اور دھرت و دواب را بنوہ	زمرہ مردمان سے اسیر و	ایسکو طاعت سچیں جگاتی
اور بہت اوس سے کتنی ہیں کفار	ثابت اور پیر و نابہی رکار	تہا علیہ العذاب تاسے ہو	کر اور اسے ہر جگہ کی ہو کو
	متفق اوس سے ہیں ائمہ دنیا	اس میں زہار افتخار نہ ہیں	

وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حَافٍ إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

اور جسکی کری امانت حق	ای کری غوا غافل مطلق	پس نہیں کوئی آؤ کوئی متنازع	دینی والا برے کے اور غارت
	حق تو کرتا ہی جانتا جو کام	یا امانت ہو یا وہ بدکار کم	

هَٰذَا نَحْنُ خَصَمَانِ اخْتَصَمُوا فِيَّ يَوْمَئِذٍ أَتَىٰ لَبَنٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّهُمْ شِيَابٌ مِّنْ لَّبَنٍ فَوْقَ سُرُوفِهِمْ أَتَىٰ لَبَنٌ مِّنْ لَّبَنٍ يُّصْبِحُ مَتَافٍ بَعْضُهُمْ وَالْجُلُودُ هُ وَهُمْ مَقَامٌ مِّنْ حَيْدٍ كُلُّمَا أَرَادُوا أَنْ يَنْتَجِزُوا مِنْهَا مِنْ عَمِ

أَعِيدُوا فِيهَا وَدُرُوءًا عَذَابًا نَّحْقًا

ہیں یہ دو ٹھم پتہ وہ پیر	کہ جگہ کئی ہیں آفاق پر	پیر و انکاری و پیش آئے	اور کجا جگہ ایہ فیصلہ پائی
بہشتی جاویدگی اور کی شکر	پیش کش کیے پیر و پیر	ڈالا جاوینکا ای بلند خطا	اور پیرانگی سروں کے جلتا
جسکے گری ہی سب جلا یا جا	وہ جو پیشو ہیں انکو ہی آنا	اور پھر ہی نگاہی جانہی تمام	آگ کا سا کرنا پانی کام
اور انکی عذاب دینی کو	نگہ ریا انہیں بن انجو شیخو	جب ارادہ کریں کہ آئیں کل	نار و دوزخ سے مار غم کی کل
پیری جاویدگی اور پیر	اور کہیں جگہ و جگہ کی مار	نفیضمان جو ہو ارشاد	ہیں سلمان کا فراق و گدا
کہ مقابل بہشتی سبقت کر	بدی روزی جو یکدگر	دی جو با ہم ہوی دوجا راو	تین کافر تہی تہی تہی

تقول

کرت اول شمار اولی تین	وی جوئی تین اولین اهل حقین	ایک خرم و سید اشهدا	دوسری و علی شیر خدا
تیسری تہی عبیدہ و الانام	کنن لی تینوں کو ای بلند مقام	اور کھڑی تہی تین عتید	عقبہ و شیبہ و ولید پید
یا جگر لی لکی وی اہل کتاب	اتفاقاً لقبہ قد اصحاب	کسی سطر جسے لگی وی نہیں	کہ ہمارا قدیم سہی ہے زمین
اور ہماری تہی پید پیغمبر	تہی ہم سطر چہین بہتر	بولی مومن کہ ہم کو ہیں بہتر	ہر طرح جسے ہی حق ہمارے
ہم ہم کو سچ سی جاتی ہیں	اور ہماری بنی کو مانتی ہیں	وہ ہماری کتاب یہ قرآن	سہو کیسا کہ انہیں ایمان
اور ہماری کتاب و پیغمبر	خوب چھانتی ہو تم یکسر	تسیر کرتی جسے ہوا شمار	اس میں ایسا کہ ہزار کار
تب آیت حق لی ہو یا	وضع وہم یہود و نصر مایا	اگر کی اعدا کہ اوس میں کامیاب	وہ سونے کی کیا خبر کا بیان

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الْاَيْمَانَ بِمَنْ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالٰتِ
يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا يَجْعَلْ لِّفِتْنَةٍ فِتْنَةً
وَلَا يَجْعَلْ لِّكُلِّ شَيْءٍ مُّجْرًا

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الْاَيْمَانَ بِمَنْ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالٰتِ	اور کونوں میں کرنا اس پر	وی جو ایمان لے کر ہیں امان	اور کونوں میں ایمان لے کر ہیں
يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا يَجْعَلْ لِّفِتْنَةٍ فِتْنَةً	یہ سچے اُنکی سی آب کی انداز	گناہنا ہی مایہ نین وی سیر	اور نین گناہن ملاکی اور گنہ
وَلَا يَجْعَلْ لِّكُلِّ شَيْءٍ مُّجْرًا	اور جنتوں میں کون شمشیر	سید الانبیاء نے فرمایا	یوں حدیث صحیح میں آیا
کہ جو پنی حریہ دنیا میں	سہو محروم اوس جنتی	اور کونوں میں ایک اندر شمشیر	سہو نہ زبرد و قرعین با شمشیر
تہی جو آیت میں لفظ فیہا	گمانے قول علیہ اسلام ہذا ان حرامان لہ کدرا	اور گنہوں میں سبکی گنہ	اور گنہوں میں سبکی گنہ
شیخہ و نوٹن کو مرنوی دہا	اور پنی نہیں کو و نوٹن ہا	کہ جو خست غلام خور کی	ہاتہ میں سبکی گنہ
وَهٰذَا اِلَى الْاٰخِرِ مِنَ الْقَوْلِ			
اور گمانی گئی و سچ مرن	ہاتہ ستر کی اسی سول بہتر	لے جنت بہتر بہتر بہتر	اور گنہوں میں سبکی گنہ
	یکہ جنت کو جیسے کون نظر	پڑنے ہی یوں گنہ کی گنہ	
اور جسد ہم بہشت میں کوین	الحمد لله الذي هدانا لهذا		

اور جو کچھ بشت میں ہے تو ہر	الحمد لله الذی اعطانا الحزن	کئی اس طرح کے گلین گھنٹار
یاد دینا میں پڑے سہاؤ	الحمد لله الذی صدق وعده	یہو یحییٰ اوس شہ سہاوت کو
	یا یسجد یا یستغفر	ایک قرآن پڑھ کر ای دلدار
	وَهُدُّوْا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیدِ	
اور دکھائی گئی وہی اللعین	راہ تعریف کی گئی کی شین	یا تالیش کی گئی کی راہ
		اگر ہی اسلام پاک وہ امت

بیکار کیا ہے	اور نہ آیا اور نہ لاسے اور نہ پیر	اگر کیم ہیں باز لوگوں کو	حق تواری کی راہ سی بدو
اور کئی ہیں باز و کھد	احترام اور اس کے مستوجب	سیدیت احرام ہوتی ہیں	وہ خاص عام ہوتی ہیں
اور تھوڑی ہی کیا اس شاد	اوستی روز چھپیم ہی ہر	نہ سہارا کوئی یاروں کو	رہ کئی تھی طواف سی بدو

انہی میں جھکتا ہے النکاس	سواء النکاس	فیہ والیک	
وہ کہ مٹی بنا دیا جبکہ	انہی جملہ مرد ہم انجو شخ	ایک نامنا اور برابر ہین	جو ہمیں اوس میں اور باہر
اسی ہر ایک میں ہیں کیا	رہی والی اور تالیاں دیا	اور کچھ کو ازیم تعظیم	ہی برابر سا فراہر تعظیم
یہ کہ از روی فیکہ اور لاف	انہی برابر ہی دونوں	ذات سجد مرادی اس جا	بجیسے ذہر ہیکہ شافعیہ کا
تبع میں خاص اور غفر	کہ ہی سجد ہی تقد جملہ حرم	ای حکم نزول بالتقسیم	ہیں برابر سا فراہر تعظیم
وہ کہ میں ہو چکا ہوں	ای شکاف نزول فرماؤں	ایک خارج نہیں کرن زناہر	ساکنان بیوت کو امی باز

و من ثم ذنبہ یا حکیم	ظلم	ذکر فہ من عذاب الیم	
وہ کہ میں ہو چکا ہوں	ظلم	ایک نامنا اور برابر ہین	جو ہمیں اوس میں اور باہر
اسی ہر ایک میں ہیں کیا	رہی والی اور تالیاں دیا	اور کچھ کو ازیم تعظیم	ہی برابر سا فراہر تعظیم
یہ کہ از روی فیکہ اور لاف	انہی برابر ہی دونوں	ذات سجد مرادی اس جا	بجیسے ذہر ہیکہ شافعیہ کا
تبع میں خاص اور غفر	کہ ہی سجد ہی تقد جملہ حرم	ای حکم نزول بالتقسیم	ہیں برابر سا فراہر تعظیم
وہ کہ میں ہو چکا ہوں	ای شکاف نزول فرماؤں	ایک خارج نہیں کرن زناہر	ساکنان بیوت کو امی باز

و من ثم ذنبہ یا حکیم	ظلم	ذکر فہ من عذاب الیم	
وہ کہ میں ہو چکا ہوں	ظلم	ایک نامنا اور برابر ہین	جو ہمیں اوس میں اور باہر
اسی ہر ایک میں ہیں کیا	رہی والی اور تالیاں دیا	اور کچھ کو ازیم تعظیم	ہی برابر سا فراہر تعظیم
یہ کہ از روی فیکہ اور لاف	انہی برابر ہی دونوں	ذات سجد مرادی اس جا	بجیسے ذہر ہیکہ شافعیہ کا
تبع میں خاص اور غفر	کہ ہی سجد ہی تقد جملہ حرم	ای حکم نزول بالتقسیم	ہیں برابر سا فراہر تعظیم
وہ کہ میں ہو چکا ہوں	ای شکاف نزول فرماؤں	ایک خارج نہیں کرن زناہر	ساکنان بیوت کو امی باز

اور جسم قرار نہیں دیا	لغیفہ جسوقت ٹھیک نہیں کیا	از برای خلیل ابتر اہم	عباسی کعبہ کو ای بنی کریم
اسرار اور شرط و قہر	کہ مری ساتھ کچھ شریک نہ کر	اور کہ مری کو پاک اور	واسطی اونکی کرتی ہیں جو طواف
اور اونکی لمبی کہ صرف قیام	ہو نیوالی نازین ہین ہر ام	اور اونکی لمبی کہ ہین و سدا	کر نیوالی رکوع اور سجدا
کتنی ہین پکی عہدین وہ مقام	محترم تھا با خرام تمام	جب گئی تدبیر دراز گذر	کچھ نہ اوسکار با نشان اور
تب ہوا یون خلیل کو ارشاد	کہ نئی ستری و گر کین بنیاد	ایک بادل فلک پہ دکھایا	اوسکا جتنا پڑا وہاں سایا
اوسکی سایہ پر کینچ خط و کبر	اوس کا گنودان کیا تمبیر	سینکھ گذرین جو ہشتین تہیام	تھانہ اؤ کو کر کسی کچھ کام
اوس کی است بہت پہلی مخصوص	خاص کو وہ حکم ہی مخصوص	بہر وہ مسجد بنا کی ابرہہم	ہوئی مامور یون حکم کریم

وَ اذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ

يَأْتِيَنَّ مِنْ كُلِّ فُجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز ماری خوشخو	ہج کو گون کی حج کعبہ کو	ایسین تھپاس پائوسی چل	اور ہر ایک انٹ دہلی پہ
آئین دی بلی اونٹ اور غر	ہر طریق بعید سے یکسر	یا کہ آئین پیادہ اور سوار	راہ سی روہ جو دو کو کسبیا
تس لہران خانق معبود	کر کبوتر ابی تنیس صحو	بولی ہر حصہ کہ ای مردم	حج بیت خدا کو تو تم
اوس نہ اؤ خدائی سنوایا	خاکہ مقصود حج کو نہ پایا	پس لگے کتنے تبلیہ یکسر	بطن مادرین اور رہے
شوق حج جھکے دلین آتا	پا پیادہ وہاں کو جاتا ہے	لیک بلی استطاعت مرکب	فرض ہوتا ہی وہ کسی کرب
	یا نہ طایب ہین اونکی زبان	بی غرض حجتہ الوداع بیان	

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ
عَلَىٰ مَا سَرَّاهُمْ مِنْ بَیْمَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ وَكُلُّ مِنْهَا وَاَطْعَمُوا الْبَاسِ الْفَقِيْرَ

تاکہ پہنچیں کو لوگ ان خوشخو	فائدون اور منافع اپنے کو	اور پھر مین نام خانق قیوم	کئی اکہ فرمیں کہ مین م
ذبح پیادہ کی جو دیا اونکو	رزوی امتدنی کیا اونکو	چار پلوں دی جو بنیام	ای کرین حج بی خدا کا نام
پس سمجھ کر سب کھاؤ تم	اون بہانہ سی گوشتہ ابرا	اور کھلاؤ تم ایسے ہو کی کو	کہ وہ محتاج اور کیس ہے
اون منافع سی پہنچو نہاد	دین دنیا کی فائدی دیا	نقطہ ایام سی غرض مین	شہرزی حاج سی تین بیجا

گندگی بتان سی برین سود	کرتی برین سجده تھان پر جو خود	یا وی اوٹان بڑا گڑبڑ	جیسے انوارین کیا سونہ
اور وہ جو قول زور ہی اٹھا	اوس ہی روحا بتو کا مراد	ایک سنی در کا وی لکیر نام	اور کرتی شکر دین نام

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ
الطَّيْرُ أَوْ يَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحَابٍ

اور جو او شریک را بنماز	حق تعالی کی سائے اسی مٹناز	پیر کہ گویا کہ گڑبڑ ابدین	اور سنی آسمانی تیر تیر
پیر او جکی لیتو ہیں او تیر	جانور اور لی شل غور غور	یا تلی اوتی ہی اوس کو ہوا	ایک جاہین کہ دور ہی جا
نیچے جو کوئی خود پسندی سے	دین ایسا کہ بند ہی سے	پست کی فخر و شکرین کر جا	نوجوا و سکور غور و سکور
یا اوٹنیس کہ جوا ہی شہید	اڈال ہی فتنہ جوا ہی عبید	کہ سنن ہی دین و تیر بان	دور زور و سیر ہر وہ مکان

ذَلِكَ وَمَنْ يُعِظْمُ شَعْبًا كَرَّ اللَّهُ فَإِنَّمَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ
لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى تَنْفَخُ فِيهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَشِيِّ

یہ جو ہی حکم حساب تبار	سن لیا تو لی ای ہی زمان	اور جو کوئی ادب کسری اوکا	جن پر اسد کا ہی نام
توہ تعظیم امی بلند مقام	اہل تقوی کی ہی لوشکا کام	تکو اوٹنن ہین فاندی سیار	شکل نسل او شہم شیر اور بار
تا بوقت سفر و موعود	کہ وی ایام سحر میں ہوں	پیر اوٹنن پوچھا ہی سیر	ایس کتر تک ہی قدیم دیر
یا کہ ہی اوٹنی مانی و سکا	جانب خانہ قدیم عیان	لکھ گئی ہین منفسر و سکا	اپنی ہوشیاری نہ رہ سکا
کہ ہین جتنی موٹائی و انعام	اور کائنات ہی ہی کہ لیکر کام	پاس کعبہ کی اوٹو پوچھا ہین	اور چرانی سی اوٹنی شل
کیک یہ بات ہی بہت شہوار	ہو سکی کسری ہی کرب کار	تو وہ کعبہ بعد بسم اقدس	کیجی و جی جانور ہر گاہ
ہی نشان اوٹو اسکی کعبہ	کہ جیسا کہ نیاز کعبہ پر	دور ہو کعبہ یا کہ ہونزدیک	ہر طبعی ہی حکم ہی کعبہ

وَلِيَحْلِلْ أَيْتُهُ جَعَلْنَا مَنَاسِكَكُمْ لَكُمْ ذِكْرًا وَأَمْسَمُ اللَّهُ نَبَاكُمْ لَكُمْ ذِكْرًا
مِنْ تَوْحِيدِهِ أَلَّا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَأَلَّا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَأَلَّا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَأَلَّا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ

اور ہر خیل اہل ادیان کو	ہین شہر ادیبی قربان	ناکرین یا کہ خدا کا نام	و جی پانوی ای ہر گاہ
وہ جوا و کوئی ہین ہر گاہ	یا تلی ہی و جکی ہین ہر گاہ	پیر ہر گاہ یا کہ ایک خدا	پیر ہر گاہ یا کہ ایک خدا

اور خوشی کی ستائش و کوشش	کریمیاں جو بھر میں یک	اہل تحقیق کی کیا ارقم	کہ وہ بیچ مویشی و غلام
بیمار خدا پر یک دین	سنگی ہی اویں خدا کی تین	پرس کی اگر وہ بیچ کیے	خیر اتمہ کے کیسے کیے
خیر عبادت و بیچ کی ہو	شکر سرزد ہوا اور کس کو	اکی اور بیخود کی ہن اوٹا	ہیں وہ طرح مورد اٹھا

اَللّٰہُ اِذَا ذِکَّرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَ الصّٰکِبِیْنَ عَلٰی مَا اَصَابَہُمْ وَ الْمُقِیْمِ الصَّلٰوۃَ وَ عَمَّا رَزَقْنٰہُمْ یَفْقُوْنَ

نی کہ جب یاد بھی حق کو	لیٹے نزدیک کی انجو غلو	کمان لگتی بیعت او کول	شل نہ بوج ہوتی ہیں
اور ہیں کریمیاں صبر و پیر	وہ جو بوج پناہی او کو بیچ فرو	او کتری کوئی ال ہیں ہی کار	انہی وقتوں میں خوش نماز
	اور خوشی کہ ہمیں دے او کو	خرج کرتی ہیں بیخودی ہو	

وَالْبُدُنَ جَعَلْنَاہَا لَکُمْ مِّنْ شَعَارٍ اِنَّ اللّٰہَ لَکُمْ فِیْہَا خَبِیْرٌ وَّحِیْدٌ فَاذْكُرُوْا اللّٰہَ عَلَیْہَا صَوَافٌ فَاِذَا وَجِبَتْ جُنُوْبُہَا فَکُلُوْا مِنْہَا وَ اطْعَمُوْا اَلْفَاکِعَ وَ الْمُعْتَرَطَ کَذٰلِکَ سَخَّرْنَاہَا لَکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور بدن کی کہ میں شتر اور گاو	جنگلو پر یہی راہ ہی لیجاو	ہم نے شتر دیا او نہیں تلو	دین حق کی نشانیاں لوگو
مکمل او نہیں پہلا ہی ستر	نیفہ دونوں جہان میں ہی ستر	پہر کر دیا ذام خالق کا	اوپر نہ تم باندہ کو قتل اور پا
پہر تو فیکہ کر شین بزمیر	کر وین ان کی ای سوال میں	تو خود او نہیں گوشت کھاو تم	اور کھلائی ہی پیش کو تم
صابر او غیر صبر والی کو	ناگہنی اور نہ ناگہنی ہیں جو	یون میں جیسی کیا یہ حکم بیان	کر دیا ہمیں تابع فسران
اون مویشی کو کہ تمہارا پاس	ہا کہ تم شکر کرو اور سیس	بوج او شونکو چاہی ہی نہیں	بلکہ کرتی ہیں شخاوت کی تین
کی قبلہ کے اور او کو کھلا	زخم جانی دین ہیں ان کی لگا	جب کل جاو خون و کتاب	گر شین ہیں زمین پر دمی
	پہر او نہیں کٹ کاٹ کما ہی	او کھلائی ہی پیش کی ہیں	

لَنْ یُّنَالِ اللّٰہَ سَعٰی مِمَّا وَاکَدَ مَا وَاوَّہَا وَلٰکِنْ یُّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ

نہیں پہنچیں حق حاصل کو	اون ان کی گوشت اور پیر	ایک پہنچیکا اور غلو کھلا	تم سب کوئی تلو بکا غلام
------------------------	------------------------	--------------------------	-------------------------

سے
نہیں پہنچیں حق حاصل کو
نہیں پہنچیں حق حاصل کو
نہیں پہنچیں حق حاصل کو

اقترب للناس

۵۵ حج

اگر چہ آیت کا عامی مدلول	لیک ہی ایک ال الی قول	اگر یہ دستور جاہلیت جب	جاہل قریب کا خدا کی سبب
اگلی مومن گمانی کہ عید کو	اپنی قربانیوں کا خون دلو	سب سے زیادہ قربانی ہو گیا	خون گمانی سے منع فرمایا

كَذَلِكَ سَخَّرَ مَا لَكُمْ لِنُكَيْرِ وَاللَّهُ عَلَى مَا هَدَكُمُ وَكَثِيرٍ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

یہ بین جیسے حکم یاد	میں میں ہمیں اور نہیں تھا رہا	تا بڑا کر خدا کے تم	راہ پانی پر اپنی اسی مردم
یا کہ کثیر حق کہو کیسے	سخری راہ اپنی پاس پر	اور نیابت سنا تو ان کو مٹا	کرتی میں کیا جان جو با خدا
	یعنی کہ شاد نیکی والوں کو	بنوید قبول طاعت تو	

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

خَوَّانٍ كَخَوَّانٍ

بیکریب ایر و باری	باہر نصرت و مدد کاری	دفع کر تاجی دشمنوں کی تین	اوس جہاں سے لاکھین
کہ تحقیق خالق معبود	ہی نہیں اوس سے رافہ نہیں	جو خیانت تل میں لانا	کفر نعت پیش آتا ہے
یعنی اوس میں کی آیت کا	جو رواد اور جو خیانت کا	محض نعام حق جو ہیں نعام	بیچ کر گالی تبولی نام
اگلی آیت کا یہ ہے بزرگ	روقت کہ جب تک تھی سول	تھی نذران قادر غیور	سب لمان مبرر یاد
کا فودن کا وہ ظلم تھی	نت کش می لڑکی تھی تھی	جب یہ نہ منورہ کی تین	اگلی تشریف لکھی سرو دین
حکم ہو چکا کہ وہی سلمان	اینا بدل الین کا فودنسی	یہی طلب ہو حکم جہاد	اگلی ہی جسطح ارشاد

أَذِينَ لِلَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ لَا يُقَاتِلُونَ

لَفَنَدُونَ

ہر گنا حکم و نیوا لوں کو	لیک کہ لڑنے میں جتن وی جو	اس سے بگڑی ہوئی ظلوم	کرتی اور سپر ہی تم دنیوم
اور انہی کو نصرت پر	کوئی والا ہی قدرت اس پر	وی تو سو سے کا و فودنسی یاد	اور تری میں آتین بازم جہاد
	اور تری آیت پہلی اولی	نورس ہم پر جہادی سب	

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن دُونِهِمْ لَا يَنبَغِي لَهُمْ أَن يُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا هُمْ بِمُفْعِلِينَ

حج

اور جو جھلکے جھکے دی گشتیں	لو کہد بہو ہین او پیش	نہ کو قوم نوح بنیہ	اور وی عادی کو کہ
اور صالح کو دی شود و لیل	اور خلیل خدا کو قوم خلیل	اور ہوی تہی مکذ بان نصیب	لوگ جین کو ہی سر اسیر
اور موسیٰ کیا گیا مکذیب	بنیہ از قبطیان شر نصیب	پس مال ایل تکالشیہ دین	دسین ہین کافر دین
بہر گرفت او کو سنین فرمایا	اس ہا میں غدا بہو ایا	پس وہ کیا ہوا امر اسکار	جو پلٹ مار کین او کی کار
بہنو کو بہر ہین سہو ہا	زندگی کی جگہ ہلاک کیا	اور عمارت کو رو قلیب	اسی قہر و غضب سے تخریب
	سر طحلی غدا بہو اگر	کر سیل وی ہلاک ہر تار	

فَكَانَ مِنْ قَوْمٍ قَدْ كَانُوا هَٰؤُلَاءِ ظَالِمَةً فَبِهِ خَاوِيَةٌ
عَلَىٰ سَعْدٍ وَ شَعَارٍ وَ بَنِي مُعْتَلَةٍ وَ قَصْرِ مَنَسِيٍّ

پس بہت لیبتان ہین ایر	ہینے جھکو کیا دیا کیر	اور وہ ظالم تہین بہنو تہین	ہینے ایل کو تہی ستم ایش
پس پھر ہین کی ہو دی	چتون اپنی عرب	اور کتنی کو ہی ہین نا کار	بی مرمت تمام داوار
اور کتنی طہری ہو ہین گہر	کام کچ کا کی ہو ی کیم	اسکی نصیب کی تہین جاو	اس نہ طہی کلام ہینا و
کو ہی خطہ کی تہی دی کو	اور دی قہر و محل بنا ہو	یا کہ نام او ن گہر کی بالی کا	شندرابن ما و ثانی غدا
لیک اشہر تہی کہ جب ہو	ہو گئی کیلیک ہلاک عنود	پس وہ صالح بنی چہا ہزار	لیکے ہو کی نہیں ہین اپنی پایہ
اور وہ لایہ تہین ایک شہر	لالی شہر جب وہ پیغمبر	موت فی دفعہ گیا اقدام	حضرت او جگہ لا کہ نام
اور کی بارون باہر تو قیر	اپنا ٹھہر لیا خلیس امیر	اور حار یب کو وزیر کیا	مصلح امر او ر شیر کیا
اور کو ہی پر تہا م شہر ایا	وہ جو بہ معطل آیا	پہر نبالی و مان و قہر بلند	محکم وہ سوار بہے مانند
بعدت کا او کی او لاد	ہو گئی بہت پرست شکر نداد	او چہر کو اسپنے ڈالا مار	وہ جو تھا خطہ بلند و قار
پس خالی کیا ہلاک او کو	قہر انہی ہی زیر خاک او کو	پہر معطل رہا کو او سکا	اور خالی محل ہوا او سکا

اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُون لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ أَدَان يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّمَا أَكْفَارُ لِقَوْمٍ قَالُوا قُلُوبُنَا غُلُوبٌ

کیا نہیں سیراتہ الی شہر	انک شام دین جین کو بشیر	پس ہو بہو او کی اہی تلو	کہ وی توحید جین کو جہر
-------------------------	-------------------------	-------------------------	------------------------

اور جو جھلکے جھکے دی گشتیں
اور صالح کو دی شود و لیل
اور موسیٰ کیا گیا مکذیب
بہر گرفت او کو سنین فرمایا
بہنو کو بہر ہین سہو ہا
پس بہت لیبتان ہین ایر
پس پھر ہین کی ہو دی
اور کتنی طہری ہو ہین گہر
کو ہی خطہ کی تہی دی کو
لیک اشہر تہی کہ جب ہو
اور وہ لایہ تہین ایک شہر
اور کی بارون باہر تو قیر
اور کو ہی پر تہا م شہر ایا
بعدت کا او کی او لاد
پس خالی کیا ہلاک او کو

یا ربی دیکان او تهنیت	سنی حج و قلع و معین	سو کجا بکین برین کور	مانند کین و کین کین
لکیده می بود بچال کین	جوبن او بکی صدور کین	کشتی موتی چشمه دل می	و کشتی قدرت خدا کین

وَيَسْجُدُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَأَنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَنَّ سَنَةً قَدْ تَعْلُونَ

او طلب کین برین زود و شتاب	تجربگی کا قلع و معین	اور نهائی گا خلق مبعود	ایمانی و معنی کور و جود و شتاب
اور بیک روزی شک و شک	تیری بر و در کار کین نزد	میسر حسمه کین نوین کین	کری سو شک و کین جهان شتاب
	کری کین و قلع و معین	ایمانی برین زود و شتاب	

وَكَايْنِ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُمْ لَهَا غِيًّا خَالِئَةً لَمْ يَكُنْ لَهَا آئِلَةٌ أَلَمْ تَصِفْ

اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین

قُلْ يَا أَيُّهَا آلَ سُلَيْمَانَ إِنَّمَا آتَاكُمْ نَذِيرًا مِمَّنْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین

اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى
الْفَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسِفُ اللَّهُ مَا بَيْنَهُمَا لِيُذْهِبَ
تَذَكُّرًا لِلْعَالَمِينَ

اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین
اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین	اور بیکستان برین کین

و انی کیسک گاہک	او کی باندہی خیال نہیں	پیشاویں خیال اوش کو	وہ جو خیال نہ کرے
پہری حکم استوار عدا	اپنی آیات اور نشانے کا	اور خداوند علم والا ہے	حکمت اوش کی سیانہ ہا
یہ رسول نبی من ہی تفریق	نہ اسکا خلاصہ تحقیق	کہ جو دعوت کری شیخ جدید	پس کمالی رسول ہی وہ
اور کوشی نبی من ہی کوشی	شرع سابق ہو جسکا مسلک	چون کہ مسیح کے ہاں	یہ شیخ و مہمکون اکابر
پس وہ اول ہی تفریق مانے گا	اس نظم ہی کی طرح ارقام	اسکا نشانہ کی طرح آیا	اہل تحقیق نی یہ خبر مایا
کہ لگی پڑی ہو ایک ز رسول	سورہ کچھ کو جو بعد نزول	جب یہ آیت زبان پر لائے	اک وقت کے ساتھ پیش
دلین و لا جو دیونی و سوس	افرا تیر اللات و العری و مناة الثالوث الاخیر	بجای ازراہ ہونی	بجای ازراہ ہونی

ملک الغرائض اسلوان شفا عظم تر سے یعنی لٹان نیرنگان قوم یا مہمکون خیر و اندوہ شفا عظم تر سے یعنی لٹان

یکلی شکر ہی نہایت شاد	سمجھ حضرت نی وہ صفت کی یاد	الغرض جب اخیر سورہ پر	کر نی جہد لگی جو دی سوس
آئی جہد میں جملہ اہل یقین	اور ساتھ اوش کی مشکان یقین	پس کیا عرض حال سرکار	جبریل امین نے اگر
سکے حضرت ہو با حلو	تسلی کو پہنچی آیت یون	اہل تحقیق نی غیا ارقام	انہا کو جو اتریں ہیکام
ہو قفا و ت نہ ہمارا و نہیں	کچھ تجا ورسے ہونے کارا وین	اور جو آتی ہیں او کو خیال	غیر المہم قادم و خیال
گاہ پڑتی ہیں ٹھیک کمر و کا	اور کہو نادرت اور زار	جیسے حضرت نی خواب میں	کہ دی کہین لالی عمر و جا
تسبیہ آسانی کی دین خیال	کہ وہ سہرے شایا بک سال	پس سیر وہ اگل سال ہوا	نادرت کا خیال ہوا
	یہ دلائل کی من اوش کی	والتا ہی اوش کی	

لیجھل مک یلہی الشیطان فتنۃ للذین فی قلوبہم مرض و القاسیۃ قلوبہم و ان الظالمین لہم عذاب عظیم

کتری اوش خلق متعل	حکومتیاتی پیشاویں	ازراہ را تیلاد و نکو	دلین و لا جو دیونی و سوس
اور نکو کہ سخت ہو ہیرا	ازراہ را تیلاد و نکو	اور نکو کہ سخت ہو ہیرا	دلین و لا جو دیونی و سوس

و یعلم الذین آمنوا العلم انہ الحق من ربک فبقوا علیہم و ان الذین کفروا فلیعلموا انہ کذب من ربک

دیر کی طرح شریکیم دکات	کر وہ قرآن کس پر ہی رست	دی جو مردم دگر کی دین خبر	اور تا آنکہ جان پس کسیر
پیش بانری و ادب این	پیر کزین عجز اور دب جان	یا کہ قرآن پر دلائل نقین	پس گیند آوی رستین
رہنما بن یقین دالون کو	او تحقیق حلق اسی خوش	یعنی حکم او کی ان لید کی	او کی اکی دل و فکی اسیر
طرح لبستہ لطافت ہیں	اسی کو جو غرقہ خضالت ہیں	نیکو کہ صحیح و غور سلیم	جانبیہ بہرہ اور تویم
سورہ ہنسی خندار تیرہ دیکر	اور و ایمان لائیں او سپر	بلکہ گمراہ ترومی بد جاوین	شیرہ کل قرآن نہ راہ پرین
گاہ ہنسی گاہ غلط	ورنہ او کی خیال کی دوط	وخل بندیکہ اخی خستہ شمار	کہ نہیں آوے کام من شمار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي هَٰذِهِ مَثَلٌ حَسَنٌ لِّلَّذِينَ هُمْ عَنِ السَّاعَةِ بُغْتَةٌ أَوْ يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيلِهِ

ایک لہائی بودہ نمیان سے	یا کہ شک میں بنی دوان	شک میں قرآن ہی سیوال	اور ہمیشہ ہر کافر لہین
ایسے دن کا لڑائی مایا	یا کہ پہنچی آؤ کو ایک اسب	انگہماں عت اسی تہہ و تال	تا بوقتیکہ دی ان کی پاس
اؤ کی اولاد ہو گئی اور آل	برک درز جیسے بیدال	اوس دن جنگ ہر کجا ہی	وہ جو یوم عقیم ہی ارشاد
	حکے ماحدی سی ہوں نابود	یا قیامت کار روز ہی تصور	

الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ مَعِي لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي حَيَاتِهِمْ يَرْجُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ كَانُوا يَأْتِيَانَا فَالِئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

دی جو مردم پہنچا اور چون	حکم و نصیر کی خدا اور سک	آج جیسے لوگ شاہ کیے	راج اوس دن نہی خدا کی
غیر آسیب پہنچ خستیم	جنتوں میں ہو نعمتی مقیم	اور کام میں ہی پیش آئے	پس و مردم کہ جو حقین کا
سرایتون ہماری کو	اور جنتی تھی جو تہہ دی بدو	یعنی جنگ ہی کفر و کشتار	اور لوگ لالی جو شمار
	کر خواہی خوار و ذراب	سو یہ لوگ کہ خلو خدا	

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُلُوا أَوْ مَا كُنُوا كَافِرِينَ ۚ اللَّهُ يَهْدِي صِرَاطَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

یا میری انہی جیسے	پہنچی دی جاد میں کار	راہ اللہ میں اسیر	اور جو لوگ چوڑا آئے گم
-------------------	----------------------	-------------------	------------------------

اَقْرَبُ لِلنَّاسِ

بگمان زرق دی آون تہ	رزدی خوب زرق خاطر خواہ	اور خوش سے خدا بہتر	اور کج جو زرق تی میں
وہ جو زرق حسن ہوا اٹھاو	اور کج جت کی تمہیں میں کراو	تصدی جو جہا کی شل میں	پروہ مر جہا میں پاکہ نامی جہا
وہ عین ایسی دیکھیں	کہ ارادہ میں نون کی طمان	باندھی و دوزخ ایک دگر	تصاف اعلیٰ کلمہ حق پر
ہی یا انوار میں کہ بعض صحابہ	ہل حضرت کما ہی بلند خطا	دی جو سو جہا میں شہید	بطیات حق ہی او کو نوید
اور ہمارے جو کج ہیں حال	ہم ہی کرتی ہر قصہ او کی مثال	تبہ اس آیت کو حق کی حوالا	ایک ہا حکم از کو فرمایا

لَکِنْ خَلَقْتَهُمْ مِنْ قَدْ خَلَقَ يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

بگمان لاؤ او کو ہی پسند	اس جگہ میں کہیں ہو سکے	اور خدا اجانتا ہی سچا	ہی وہ ہر طرح بردا پاک
	لاؤ پیو دبر حق او کو جہا	او جگہ کو بشت جوت جہا	

ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ شَرٌّ لَّيْ عَاقِبُهُ
لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ ذُو بُورِجٍ ۝

یہ جو اٹھاو ہو لیا اسجا	کلمہ ہی سون اور کافر کا	اور جو ہل ای بلند خطاب	جیسے او سکڑو گیا تھا تھا
پہر کیا جاو ظلم کچھ او سپر	جسہ بدالیا وہ سر تاسر	تو مقرر کری مدد کارے	اور س تکش کی حضرت بار
کہ خداوند در گذشتا ہے	منفعت جو موز کی کرتا ہے	یعنی یومی جو واسجہ بدلا	کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
گر جو بی تمام خوب بین	بیز زبدا وین تمام کی شین	بعضی یحین لکھا کہ بر کی	لائی خدا کو پسر سون
اور کج بدلا و انتقام لیا	جیسے و کچھ او سون لیا	پہر دی آئی زیادتی کی تین	خج ہر زب راہ دین
	پہر دگا سر گب اللہ	سو منو کجا نہ پرت دخواہ	

ذَٰلِكَ يَأْتِي اللَّهُ يُؤْمِجُ الْبَلَّ فِي الْمَنَاجِدِ وَيُؤْمِجُ الْبَلَّ فِي الْبَلِّ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

یہ مدد و نصرت مظلوم	استجابت کجے کہ قادر قیوم	لالی ہی شب کو روز کی اند	اپنی قدرت کجے ای تودہ سپر
اور کرتا ہی روز کو دین	رات میں ہا بقدرت کا	اور خالق تو اسی تودہ مدعا	ہی نصرت کی سنہی الایا
و کہتا ہی رہنمائی کا لیا	نہ چاہی کچھ او سے مثال	ایسی ہی طور جیسے رات میں	کری کھا و قوی میں

ذَٰلِكَ يَأْتِي اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ ط وَإِنَّ مَا يَدَّ عَيْنُ مِنْ

وَدُونَهُ هُوَ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ		
یہ قدرت کا ہی بیان ہے	اس سے کہ مافوق برتر	ہی وہی ثابت اور صحیح فقط
	اور یہ اس سے ہی کہ خدا	حکمہ سیاسی ہی بلند ہوا
الْمَزَانِ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَصُفِّى الْأَرْضُ بِخَضِرٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ لَطِيفًا خَبِيرًا		
کیا نہ دیکھتے تھے اسی زمین	لے تو جانتا وہ بات نہیں	کہ خداوندی دیباہی اور تار
پھر کھڑی زمین بیک کاہ	نیز جو بات ہی بے رنگ و گاہ	حق تو بار کیس ہیں ہی آید وہ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ		
ماں ہی زمین کی جو کچھ ہے	ملا خدا کا اور زمین میں ہے	اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ
الْمَزَانِ أَنْ اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفَلَكَ تَجَرَّى فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ خِطَابًا إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَخَبِيرٌ		
کیا نہ دیکھتے تھے اسی زمین	کہ خدا کی تمہاری زمین دیا	خیز میں ہیں اسی ہی زراں
اور کھڑی ہی کشتی کو	اور خدا کی تمہاری اسی لوگو	چلتی دریا میں جو پانی پر
اور رکھتا ہی تمام شے زمین	آسمان کو کہ گری نہیں	ہاں مگر اسی اولیٰ فرمان
بیک درخت بق منعام	ساتھ لوگوں کی شے نہیں تمام	سہراں ہی مہر جو حساب
وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ		
اور وہی کہ جسے اسی لوگو	دی حیات اور زندگی لگو	پھر وہ مارا جل جگہ کی نہیں
آدمی تو ہی ناسپاس تمام	حق شناس ہی نہ اوسکو کا	نعمتیں کر چپقلی اوسکو تو
	نیک میں نہ سر جگتا ہی	کشتی ہی وہ نہیں آتا
يَكُلْ أُمَّةٌ جَعَلْنَا مَنَاسِكُمْ فَلاَ يَنَازِعُكُمْ		

محل

فِي الْاَمَةِ وَاذْعُ اِلَى سَابِقِكْ لَكَ لَعْلَى هُدًى مُسْتَقِيمٌ

بہر سزا گروہ اہل مل	دی نیا ہمیں بقیہ دور مٹل	ایک راہ عبادت ای خوشخو	کروں کرتی ہیں بندہ و سکو
بہن جگرین ہ مردم ادیا	تجسہ اسیدز میں د زمان	دین کی کام میں کہ ستر کا	مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور چار پی ریک جانب تو	ای عبادت پہ او کی کو گنگو	بلکمان تو تو اسی رسول آند	راہ پر ہی کہ سرت ہی وہ راہ
ای شیشہ سی اہل سر شیک	حکم ہر سب کہ جدا ہیں لیک	بہر را کرتی کیوں ہیں ستفہار	و جہر ایک حکم کی ہر بار

وَاِنْ جَادَلْتُمْ فَفَقِلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَقْسِمُوْنَ

اور جو تجسسی کریں کو بخت و مال	پس کہ دوسری تو ایتودہ	کہ خدا جاننا ہی خوب او کو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	ای سزا او کی ہی وہ آخر کار	کرتی جو حسین بخت اور تکار	

اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَفَرَ فِيهِ تَخْلِفُوْنَ

حق تعالیٰ بعد ازل نہیں آو	حکم انصاف ساتھ فرماو	تم میں روز قیامت ہر دم	یہ جس کی تخلص ہو تم
	پس ملی ہو منو کو اور فوجا	اور کفار کو عذاب و عقاب	

اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ
فِيْ كِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ

کیا نہیں جانتا تو اسیدز	کہ تحقیق خالق برتر	کہم کہنا ہی اوس جو کہ شمشیر	یہج افلاک و زمین کے
یہ تو اشیائی آسمان زمین	موج محفوظ میں آو قریں	یہ تو اندر ہی سب سامان	یعنی اوس جہنم انہا

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ
مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَاَمَّا الظَّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ

اور آئی میں پہنچی سہی پیش	بن خداوند کی اوس پیش	کہ اتوار ہی نہیں ہی جسکی دلیل	اوس خداوند کی ہی وہ
اور جسکی نہیں خبر او کو	پوچھی جس سے ہیں وہ بفر	اور نہیں ظالموں کی کوئے بار	کہ وہ ہو جو محد و جامی کار

وَ اِذَا تَنٰثَلْ عَلَيْهِمْ اَيَا نُنَّا بَشٰرَاتٍ تَهَيَّؤْ فِيْ وُجُوْهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَلَمْ تَكُنْ مِنْكُمْ دُوْنَ يَسْطٰوْنَ بِالَّذِيْنَ

يَسْلُوكَ عَلَيْهِمُ الْكُفَّارُ قُلْ أَفَأَنْتُمْ أَنْتُمْ الْكُفَّارُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَابْنُ الْمَصِيرِ

اور عیدم بندھے اور کو	وہی جو کفار کہہ رہے ہیں	سرسبز آیتیں ہماری ہات	جس میں کچھ نہ اتنا من خلا
لیوی جو ایک کلمہ تھا	کا فزونی ہو نہیں تو انکار	ہوئی نزدیک ہیں کہ دور پرین	یا کہ حکمرین دی یا پکیرین
اور کو جو کہ شہر میں ہیں	آیتوں کو ہماری ستر کا	کہ تو اسید زمان و زمین	کہا ہے وہی کلمہ شہر میں
ایک شہر فتنہ اس اور فتنہ	ہی وہ فتنہ کی نارادرش	جس کا وعدہ دیا ایشہ دین	حق تعالیٰ فی شکو کی شہر
اور یہی جا بارگشت نہی	جس کا وعدہ دیا گئے کفار	آگے اور کو یہی اک شہر ارشاد	وہی جو تہی بت پرست نہاد

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَثَلٌ فَاسْتَعِظُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا يُجْتَمِعُونَ وَلَا يَسْلُمُ لَهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُ مِنْهُ ضَعْفَ الظَّالِمِ وَالْمُطْلُوبِ مَا قَدَرُ وَاللَّهُ حَكِيمٌ قَدِيرٌ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

مردہ کی گئی مثال لینا	پس سنو تم اوی انکار اور دنیا	خبر کو بن بکار ہی ہو تم	نہ سب لائیں گی وہی ایڑم
ایک کلمہ کو ہی جو اذات تر	گر یہ ہو فتنہ کو جمع او سپر	اور جو کہ لیوی اسے کلمہ ہیں	اوس کا و کلمہ شہر اس کی ہیں
سب اوجا علی الب و طلاق	یعنی میں بت پرست ہو گیا	ہنیں بھی خدا کے رتبہ کو	جس کا رتبہ ہی اوس کا انجو فتنہ
حق تعالیٰ تو ہی وہ نور اور	کہ نہ بدست جو ہر شے پر	یہ فعل اس کے جو فرما سنے	بت پرستوں کی نشانیں آئے
	ان معانی میں اگر مثال ہو	سورہ حکمت میں اسطور	

شَلِّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَيْسَ بِهِمُ الْقِيَامَةُ لَئِنْ اتَّخَذُوا آلِهَةً

الذین ہی میں غیر ضروری منہ	تین سو ساڑھے تہی جو ہی ہر دم	کہہ عوالی کعبہ خشکی تہیں	پوچھی تہی نہ ام کو عبیدین
شہد و شہیدوں پہ لکھ	دہنجا نہ پانہ تہی اون پر	روز نو فتنہ کلمہ ان تہیں	شہد و شہد و شہد و شہد کلمہ ان
کہہ شہادان ہو طرح گمراہ	کہ اوی کلمہ کی ہر کلمہ	تہی اس آیت کو حق نہ جوایا	شہد و شہد و شہد و شہد کلمہ ان

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَنْ يَرِىٰ لَهُ سُلْطٰنًا

خالق الخلق مالک جزو کل
چنانچه از ملائکه می ارسل
تا پیام حق انبیا کو لایق
بج و دون کی و کس بر حق

وَمِنَ النَّاسِ طَائِفَةٌ يَدْعُوْنَ اِلٰهَ الْغَيْبِ وَتَمِیْزُ بَصِيْرَةٌ
اور مردمی تا که ما دین را
چنانچه از یسوی می ارسل
چنانچه از یسوی می ارسل
چنانچه از یسوی می ارسل

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ
چنانچه از یسوی می ارسل
و ی و واقع بین او کی گام
اور و او کی گام
اور و او کی گام

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْعَوْا لِرَبِّكُمْ وَاَعْبُدُوْهُ
س بکم و افعلوا الخیر لکم تفلیحون

مؤمنان کی و لا و تم
اور و سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می
اور و سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می

وَتَسْتَاْجِدُّ لِرَبِّكَ وَاِنِیْ لِلّٰهِ فَاعْبُدْ
اور و سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می
اور و سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می

عنه علیه الصلوة و السلام اذ رجع عن غزوة تبوک فقال حی من الجهاد الا هذا الجهاد الا کبر
وامی و او سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می
اور و سجد می پیش او تم
یا که سجد می پیش او تم
نفس و نون و او سجد می
کری سجد می پیش او تم
لائی و او سجد می

بج و دون کی و کس بر حق

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اور میں نے آپ کو چنا اور میں نے آپ کو دین میں سے کوئی آہستگی نہیں	اور نہ تمہاری اوسنی ہی تم پر	دین میں کوئی آہستگی اور اجتناب
خوشنیں بلکہ اوسنی کو	جیسے تفریق و تمیز و اقطار	بوقوع سفری اور آزار

مِلَّةَ آيَكُمْ اِذَا رَاٰهِيْمٌ هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِيْنَ

پس اگر وہ دین تویم	بپاچہ آپ کی تمنا جا براسیم	اوس خدا کا تمہارا نام	حکم بردار اور دین اسلام
پہلے تو ان کو کتب عیان	اور میں ہی یہ جو قرآن	یا کہ تمہا خلیل وہ نام	عہد اپنی میں آئینہ مقام
	اور قرآن میں رکھا وہ نام	جیوں آیت میں بنیاد	
	وہ جس نے تمہارا	مکہ مکملہ لکھ	
	پس تمہاری تمہاری میں	کہ تم اوسکی رہو طائر دین	

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُنْ نُورًا لِّلْعَالَمِيْنَ

تا کہ رسول تم پر گواہ	سیخہ ہو دین تباری و الاراہ	اور تم ہو گواہ لوگوں پر	سیخہ ہو گواہ اور اسرار
-----------------------	----------------------------	-------------------------	------------------------

فَاتَّبِعُوْا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِمَا لَكُمْ

پس کہو تم نماز کو برپا	اور کرتی رہو زکوٰۃ ادا	اور پکڑو خدا کو محکم تم	وہ تمہارا ہی دین اور دین
پس بت جو بہتو تمہاری	اور آچامد و یاد رہے وہ	یا الہی طفیل سورہ حج	راہ مقصود کنز و مجرب
حج کہ ہے آرزو میرے	کروی حجت روایہ میرے	تنگدستی بی بانوں پہیلے	نچو کیا یہ سچ دکھائے
نہ فقط مجھ کے کیا بتیا	پاس میں ہی بی آب	کہ غایت اپنی ارزائی	چاہ زفرم کا محبو تو پائے
استماع سے کہ مجھ میں	کہ ایک ایک کہ میں نچو	سند کہ ہو نور و نجات	ہوں شرف حج بیت اہم

سُقْرٰةِ الْمَوْءِيْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَ

ثَمَانِ عَشْرًا يَّهْدِيْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ اِلٰى ثَمَانِ مَّائَةٍ

اور میں نے آپ کو چنا اور میں نے آپ کو دین میں سے کوئی آہستگی نہیں

اور میں نے آپ کو چنا اور میں نے آپ کو دین میں سے کوئی آہستگی نہیں

وَالَّذِينَ بَعَثُوا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ آلِهِمْ وَهُمْ لَا تَكْذِبُونَ
مَائَةٍ وَاثْنَانِ وَرَكُوعَهَا

ست

سورہ مؤمنین ستر بار	اور تری مکہ میں خواجہ دین پر	آئینہ اور سکین اور اوٹیل	یا کہ اکیدہ میں اور دو کم کیں
کھٹا اوٹیل ستر بار	اکہزار چیل میں اور شہد	اور جودت اوٹیل دی شمار	اکہ سہ سو دہین اور چار ہزار
	اور اوٹیل کرکے شش میں	جو تھی شک میں نے اوٹیل	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

ہو چکی مقصود کو الراجحہ	لاشکال یقین ایمان کے	بعض قرانی افسوس ہی پڑا	بعض پڑہتی ہیں منین یا
	اب جو فلاح میں ارشاد	شش جہت سہارے ہو رہا	
	الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ		
وی جو اپنی نماز میں یکسر	باندھتی سجدہ گاہ پرین نظر	ہی رویت کہ خواجہ مقبول	ہوئی جب ہم نماز میں شغول
پہ پڑہتی نماز تے اکثر	آسمانی طہارت اوٹیل نظر	جس آیت یہاں روح میں	دیکھتی غیر سجدہ گاہ نہیں
ہی سناؤ چشم ہم ہر کس	دلہنیں کہہ کہ حضور حق کا پا	یا کہ سمجھی نہیں نماز گزار	کون شخص اوٹیل ہی میں
یا کہ وہ سجدہ گاہ نظر	دل میں خوف ہم ہر کس خوا کر	اور یہاں مراقب حق ہو	باز کہ کہہ ہو اوٹیل ونگو
لیک مجھ کو قول خوش آیا	اہل تحقیق نے جو فہم پایا	کہ وہ سجدہ گاہ سے سیر	پروہ وہ سجدہ ہی اول وقت
	وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعَصِّمُونَ		
اور جو لغوی ہیں وگرا	نہیں کرتی ہیں بچ پناہ پنا	باز کہی جو حق ہی وہ سو	جس سجدہ کو خط ہم ہی نہ
حضور جہنم برک خدا	لغوی وہ جو ہی ورا ہی خدا	اور کہ اہل نصاب جو کہ رکوع	دینی والی ہیں ہی وہ سجدہ

وَالَّذِينَ هُمْ لِلرَّكْعَةِ قَائِلُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ
لِفِرْءٍ وَجْهَهُمْ كَافٍ ۖ اَلَا عَلَىٰ اَرْوَاحِهِمْ اَمَّا مَلِكُهَا

اور دی جانی فرنگی جوان کہ	کرمی والی گاہ میں خوشبو	ایک نسلان پہنچا پیہرین	یاد بولک میں بلک میں
پہر حجت اولیٰ پیش دین	تو طاعت نہ دی کیے جادین	پہر دکر میں گاہ حیفان لفظ	اور احرام وضع کا ہی پاس
پہر کوئی طلب کری بد خو	غیر ان عمر تو زکی صحبت کو	پس میر دم میں اک بند تھا	مجزوی الی کمال سی بگرام
اور کری امہ سی جو استمنا	مدد انگیزی وہ ہی سی بڑا		

وَالَّذِينَ هُمْ مَّا نَأْتِيهِمْ وَعَهْدِهِمْ سَاعُونَ ۝

اور جو اپنی امانتوں کی ہیں	خالق اور خلق ہی میں جن پہ	اور اپنی قرار و پیمان کو	خواہ خالق سے خواہ خلق سے ہو
کریا الی جن رعایت کی	صرف ہو حفظ اور حمایت کے		

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

اور اپنی نماز پر بدوام	کرتی رہتی محافظت میں	لا اذک بشراط اور کجی	کرتی اوقات میں اور کجی
اولئک ہُمُ الْعَارِفُونَ ۝	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْفِرَاقَ وَسُ	ہیں وہی ارشاد نیک شریعت	وی چو میراث لیون باغ و
یہ سب اہل علم اور مقصود	جنہیں کوشش صفائیں جو	لفظ فر دوسرے ہر قصد یہاں	سرسا تو کی باغ اور بہان
دی گاہ سیر میں ہر نظر غلو	باصول امرا اور مقصود	ایک میں کسنازل کفار	خجک بایں گم میں آخر کار
کو کہ در جو نہیں میں بلند تر	از ہم در جہا سے خلدیرین	ہوں نہانہ بیوستان کرام	خلدیرین میں جو کافرو کی مقام
کہ جنت نما خدائی کی	جیسے دوزخ میں کافرو کی	نار میں مقام اہل اللہ	

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ سَلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝

یہ کہنا کہ نطفہ میں	تو کس سے		
نزدہ کل ہی اپنی زمان	پہر کہا ہمیں اور کس کو	ایک مقررین کہ چھپیں وہ	
یہ کہ کھنڈ و سفید بن	ہمیں پائیں ان رحم میں		

تو

نہ

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

	الْمُضْغَةَ عِظًا مَّا فَكَّسْنَا الْعِظَامَ نَحْمًا		
پھر نیا یا تہا سہنہ نظر کو پھر نیا یا تہا سہنی بوٹے کو	پشکے سینے جھا ہوا ہو پڑیاں اور عظام اسی خوشبو	پھر نیائی تہی نہی اور چوٹی پھر وائے یون کو ہر گوشت	ہمیں پشکی گہنی شت کی بوٹ وہ جو بوٹی سی بکرا تہا گر
	ای عروق و عصاب اور عضلات	پھر حلی پڑ یون چب دینا	
	ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ		

پھر نیا یا اسی شکل دگر شیر خوارہ صغیر اوسکو کیا پھر بسین بلوغ ہو چنچا یا	بطن ماورین روح کو دم کر راہ پستان شیر اوسکو دیا حکم تکلیف اوس پر فرمایا	ایا کہ مکی شکم سے اوسکو نکال پھر مقام فطام کو ہو چنچا پھر کیا ہمیں نوجوان اوسکو	سینے ہر طرح سے کی فہمال سینے بخشی طرح طرح کے غذا بعد ازان سیرنا تو ان اوسکو
--	---	---	---

فَتَبَيَّنَّا لَكُمُ الْإِنْسَانَ أَحْسَرَٰ أَحْسَرَٰ

پھر نہایت بزرگ ہی ہوا باوجودیکہ آسمان زمین اور پیدا کی بصنع اتم یہ جو ہی وصف خالق مٹا	برکت میں ترگ ہی اتم اوسنی پیدا کی بصند ترشیں عرشہ کرسے خلد و لوح و قلم بعد از آفرینش ان	سب سے بہتر نیا نیو لاس ہے اور اوسنی بنا دی کی یک یک کہ کہیں فخر سائہ پیش آیا ہی شہر پر وہ آدمی کی دل	ناقلیت میں یعنی بالا حور و علماں و جبریل و میک کیک ان پر فخر فرمایا اوس ظاہر شہر کی تفصیل
--	--	---	--

ثُمَّ لَآتِيَكُمْ مِنْ دُونِكُمْ قَوْمٌ مَّيْمُونُونَ ۝

یَوْمَ مَا أَفْلَحَ مَن تَبِعْتَنِي ۝			
پھر بلا شک یہ تم کیسے آفرینش کے بعد جاؤم	پھر یہ صحت تم سب اؤگے	دن چراک اوتھاں جاؤگے	
وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ فَوْقَكُمْ وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّكُمْ عَشْرَ مِائَاتٍ ۚ فَلَا تَأْخُذُكُم بِهِمْ سُلَاسٍ ۚ وَأَنْتُمْ عَلَىٰ أَعْيُنِنَا ۚ	سات رہیں فلک کی ہر تار اکھڑا شرک اور خیر شرک اؤ	اور نہ ہیں خلق آسمان ہم ہی خبریکو برسر اور نسا	ای خبریکو سب جہان ہم

وَأَنْتُمْ لَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ يَنْفَكُ ۚ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا ۚ

فی الکسرخ و انما علی ذہاب بہ لقاہ و

اور اوتار فلک سی پانی کو	ہمیں انداز سیاتہ ای خوشخو	پہر کیا ہمیں ساکن اس کے تین	اپنی قدرت سی جابجا زمین
اور ہم اس کو دور کرنے پر	کہہ دی وہ ہمیں قدرت ایسے	یعنی لجا سکین ہیں اس کو ہم	جسطرح لاکسین ہیں اس کو ہم
بعض فی لیل بیت تہیان	ابن عبس گلہی ہی ایمان	کہ بفرمان خان برتر	پانچ نہر و نکو کہہ کی بار و
چشمہ خلد سی بر کو زمین	لالی ناگاہ جبرئیل ہیں	یعنی وہ نہر نہر سی چون نام	اور لیل کی وہ نہر چون نام
اور وہ جہلہ و فراہ ایمان	کہ بفرس عراق ہیں ہر وہ	پانچون نہر ہر لالی شیل	اپنی ہمراہ کیسیک جہل
پس و لیل طوطی الحال	اؤ کو تو فیض کر کے بجا ل	تا کہ مقدار مصلحت زمین	رکھیں جاوڑی کو وہ اس کے
کشتی ہیں جبکہ چلین گنجد	وی جویا جوج اور ہیں با جوج	پس زمین پر وہ جبرئیل ہیں	پانچون نہرین فلک پھیلاو
اور پھیلا ہیں وی بیک ناگاہ	جہر الاسود اس کلام اس	اور اوشادین مقام ہر ہم	اوسکینہ جو محترم ہی قدیم
	پہر فساد و زقنہ ہو وی عام	برکت لاکسین ہی نہیں نام	

فانکشا نا لکم بہ جمات من خیل و اعناب م لکم فیہما قواک کثیرہ و مینہا تا مخلوات

پہر اوگانی ہی شیل ہی ہم	نگوا اس اسب الفضل کرم	باغنامی خیل اور انکور	مکو زمین ہیں میو جات فور
اور زمین ہیں گمان تم ہیں	یعنی کئی غذا ہو اور طعام	گرچہ باغون میں غیر خیل غیب	نزع اور بار و روز ہیں
کیسیک شیل و خیل ایمان	بجھا طحما ہے ایمان	کہ زمین حجاز میں اکشم	اور جاگہ ہے ہی مویر و قمر
یا کہ مضمی ہی معا یاب	دھون جاگہ خیل اور غناب	خیکا بار و شمار تقسم	مختلف ہیں زر و کھنجر اور

و شجس و تخرج من طوی سیماء تنبت بالکھن و صیغ للکھن

اور اوگیا و خست تہیون کو	کوہ سینا سی ہی ای خوشخو	دہ جاوگت ہی ساتہ لی رخن	جس کئی چناع ہیں رخن
اور بیکرہ سالن اور ارام	کہا نیوا کو کو ای بلند مقام	ای جلالی ہیں اس کو رخن کو	اور کمال ہیں اس کو رخن کو

وان لکم فی الاکنام کثیرہ ط شقیقہ

فَمَا فِي بَطْنِهَا لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور کھو بقدرت نیردان	چار پالیون سین کھنڈ اور دینا	ہم پالی میں کھو بعض دے	وہ جو پٹیوں کی اونکی اندر سے
اور تمہیں دینے کا دیکھو	شیر مورو کو بوسل ہی ہو	اور وہیں سے گوشت کھاتی ہو	یاد اونکی سب کھاتی ہو

وَعَلَيْكُمْ عَلَى الْفَلَاحِ تَحْمِلُونَ

اور خشکی میں اونچے پھیر دم	اور ہی سچ کشتیوں پر تم	چربہ تہی ہو اور اٹھال جاتی	پیش سیر اور سفر کی تہی ہو
	ہی لہیا میں آجکے جو ضمیر	اوسکا مرجع قبر میں اور بھیر	

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا قَوْمًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالِ يَا قَوْمِ عَبْدٌ لِلَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

اور تحقیق ہمیں بھیجا نوح	قوم پاس آکھو جو تہی ہو	پس کہا اوسنی یوں کہ میری	بندگی خدا کرو سب تم
نہ تمہارا کوئی الہ و خدا	اوس خدا اونہ پاک کی سچی ہوا	کیا بھلا اوس تم نہ ڈرتی ہو	بندگی غیر کی جو کہتے ہو

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِي تَمَارِقُكُمْ وَأَمِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

پس لکھنے فرما اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بد کردار	اور جو اسکی قوم میں تھے	دیکھ کہ کراؤ نکو مائل اسلام
کہ نہ ہی یہ لکھ رہا تھا	بخور و خواب سب رہا تھا	چاہتا ہی کہ وہ نہیں تم پر	دعویٰ ہی کہ تم پہ ہو اسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتی آتا تانی حال	انکہ مرسل الیہ اور مرسل	ہو تا ممتاز سبح اور اسل

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

نہ سنا ہمیں اوس کی کشتیوں	کہ بشر ہو سکی ہمیں دین	بانی دون میں اپنی جو کسر	عہد پہلی میں دیکھی ہیں گذر
یہ جو کہنی لگی ہی شرک نہاد	نہادہ اندر او دشمنی و عناد	یا نہیں چاہتا کہ حقیقت حال	فرت طول سے کیا دہ حال
	کہ بہت نہاد و راز دور فلک	عہد اور کس سن ہی ترک	

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِالْجِبْتِ

کہ ہی ان مرد جب کو ہی ہوا	اپنے وہ انتظار اور سکا تم	ایک ت ملک ب ہر دم
ای جو ملک وہ پیش بر آو	آخرا ایک انوکھی یاس میں	بہا جات اپنی مائتہ اوٹھا
قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بَاسِلًا		
کہ ہی وہ نوح لیں گے گا ہی رہ	کہ ہی او کی کہ عجبو جھٹلایا	کوئی او میں نہ راہ پر آیا
فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلَ فَإِذَا مَخْلُوكًا فَقَالَ الْغَافِرُونَ هَلْ أَتَاكُمْ نَذِيرٌ		
کہ ہی نوح ایک کشتی کو	انکھوں کی بھاری اپنی بنا	تاکہ ہوں نہ پانی او میں خطا
یعنی جیسے بنا دین ہم جھکو	ہر جب آو ہمارا کھڑا	اور ہر جوشن تن نور ہی آب
اور پانی ہو گا ہی نشان	اسی اوش ملک جھار د	کہ تاروت تو ای ہو تودہ نہا
فَاَسْلَفَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَئِينَ		
تو وہ چوڑا کہ ہو ہی جو دہرا	لفظ اشین رہ چو نہرایا	صرف تاکید کیے آیا
پڑستی ہیں ایک بلاتنوبین	کہ ہیں لفظ کل مضامین	لفظ بون کی طرین ایجا
ای سہا جت ہر گرتے	یعنی ہر مادہ اور ترستے	
وَاحْلُكْ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ		
پروہ کوئی کہ گزری ہی آو	بات او میں یعنی روزگار	بیکہ قیمت ہیں کہ گزری
ہی ہر او اس ان کی در	وی جو کا فرستی دونوں ہی	
وَلَا تَحْزَنْ لِمَنْ فِي الدِّينِ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَبُونَ		
اور نہ کر حجاب جس تو	حق میں او کی لکھنی آو	کہ وی یکس ہیں دینی دوا
فَاِذْ اسْتَقَاتَتْ آتُكَ وَ مِنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلِ فَقُلِ		
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّاهُ مِنَ الْغَوَىٰ فَتَىٰ الْفُلِ		
پروہ تو پھر سچ ہی آو	اور وہ کوئی جو ہی ہر	تا کہ نہ شکر خالق ہر

وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ			
اور کہ جبکہ نامین ہو وار	نیکو بارب اور نازادہ اور تار	اور مبارک و ہود و نیا مین	اور ہو و ر و غیر حق مین
اور نازلین کو جو مین	تو ہی بہت اور تار نیوالا	یا کہ حیدم خروج فرمایا	تب کا کہ اور کو حکم آیا
	پڑھتی نزل کو بعض مین	فتح مین اور کس زاسی ہا	
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ وَّآرَانَ كُنَّا مُبْتََلٰی			
بیشک رب ہاں اس پر	یہ جو قصہ ہے لوح کا کیر	آئین ہاں مجرم و عیبت	ہاں کہین اعتبار اور نکریت
اور تحقیق ہم مین انجو شغو	ما بخدی والی اپنے بند و نکو	یا کہ اوس قوم لوح کو کہ مدام	کرتی رہتی پیشش اصنام
پہر تباری تھی ہمیں اس پر	بعد از قوم لوح پیغمبر	ایک گروہ اور مثل عاد و ثمود	وی جو شرک تھی سرگردود
فَاَنْتُمْ سَكَنَّا فِيْهِمْ سَبْعَ سُوَرٍ مِنْهُمْ اِنْ اَعْبَدُ اللّٰهَ مَا لَكُمْ			
پہر دیکھ ہمیں انہیں ہو	وہ جو انہیں سے ہو و تھا مقبول	یا کہ صالح کو ہمیں بھیج آیا	اور یوں اور انہیں سے مکمل آیا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا	نہ تھا راضا ہی اس کی سوا	کیا نہ پرہیز کرتے ہوا و ر	پوچھی ہو جو غیر کو ایک
وَقَالَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ قَبْلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاَوْكُنَّا جُوعَ بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَنْزَلْنَا هُمْ فِی الْحِیۡوَةِ الدُّنْیَا			
اور لگی گئی ہمارا اور وار	ہم اس کی سوا جو تھی کفار	اور جو جو ہونہ جاتی بدخ	آخرت کی قنار و طے کو
اور ہمیں خلیفہ و	نہ لگی اس کی مین	یہی وہی کافران و دشمن	خو کو خفا تھا مال اور فرزند
	ساتھ اس لشکر کی پیش	اپنی ہونہ ہون پوچھن	
مَآ هٰذَا الْاِنۡشَآءُ مِثْلَ مَا کُنَّا نَعۡمَلُ مَا کُنَّا نَعۡمَلُ مِنْهُ وَکَثِیۡرٌ مِّنۡهُ لَشَرٌّ لِّعِبَادٍ			
کہ ہمیں یہ مگر ہی ایک شہر	جس سے کفر ہو و عذر	کسا ہی کہاں ہو چک و ہم	اور پیسے ہی پیسے ہو جو ہم

	ایسے کرنا جو اس کو حق اراں	اگر نہ کہانا ملا کر کے مثال	
وَلَكِنْ اطْعُوا نِسَاءَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا أَخَذْتُمْ نِسَاءً			
اور اگر عورتیں تم لگی جاں	اگر شہر کی کہ ہی تہاں مثال	تو تحقیق تم ہوسب سران	پانیوال زبان اور نقصان
أَتَعِدُّكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مَاتُمْ وَكُنْتُمْ تَرَاكِبًا وَ			
عِظَا مَا لَكُمْ مِنْ خَيْرٍ حُونَ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُفْعَلُونَ			
کیا بہلا وہ بی جو ہی ہاں	مکو دیتا ہی وعدہ و پیمان	کہ تحقیق جب کہ تم مر کر	ہر گئی خاک و پھریان کسیر
بیگمان تم نکالی جاؤ گے	یعنی گور و نسی باہر آؤ گے	دور ہی دور ہی وہ میر دم	دیل جاتی ہو جھکا وعدہ
	یعنی بخت و جزا ہوز تہاں	مکو جھکا دیا گیا سی قرار	
إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ			
کچھ نہیں وہ جیسا ہے بالذات	پر ہمارا ہی اس عالم کی حیات	مرتی ہیں یعنی دنیا میں ہی تیر	اور جیتی ہیں یعنی آلی ہیں
	اور نہیں ہم اوصالی جاؤ گے	اسی پس از مرگ ہم نہ آویں گے	
إِنْ هُوَ إِلَّا سَرَجٌ لِمَنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كِبًا وَمَا نَحْنُ بِمُنْبِتِينَ			
کچھ نہیں ہو رہی مگر یکسر	یادہ صالح کہ کچھ ہی پر یکد	کہ لیا باندہ حق تعالیٰ پر	جسے کذب و دروغ سرترا
اور نہ ہم کو اس سر جیل کفر	مانی والی سچ سی ہیں ہم	یعنی ہی ہو نہ ہو کافال ہوا	وعدہ بخت و دو کہ اراں
قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بَعْدُ			
تب لگا کسی یوں وہ پیغمبر	اؤ کی ایمان یاس میں کر	رب مری کر دے تو میری نصیب	اؤ کی بدل کر میری کنگذیب
	یعنی نہ تو اؤ کو یوں منصوب	کہ میں غالب آئیں اور کون غلبا	
قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادٍ مِنْ هَاهُنَا فَتَأْتِيهِمْ			
الصَّبْحَةُ بِأَحْوَقٍ فَجَعَلْنَاهُمْ مِمَّنْ عَتَاءٌ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ			
اور سی فرمانی یوں لگا تہ	کہ زری دیوین بیک نا گاہ	بشک یہ صبح کی آتے	جلد رہ جائیں گی وہی چھپاتے
پس کیا خدا و نکو بی تموی	اکیا وہ از تندنی تحقیق	پر کیا ہنسی اؤ کو جید ہلاک	میرن ہر ملک خس و خاشا

عَابِدُونَ ۚ فَكَذَّبُوا مُنَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۚ

پہر لگی کرنی اس طرح گفتار	یعنی فرعون اور کسبہ دار	کیا ہم ایمان لائیں اور یقین	اپنی ناسزدوش کی شین
اور لوگ ان کی حیون پسندیدہ	خدا ہیں ہمارے اور مٹا د	ہر تیکڑی پیش آنی یقین	درون پیران دین کے شین
	پس ہو مہلکین سے یکسر	جو قدر میں غرق دی ہو کر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ

اور موسیٰ کو دی تھی کتاب	یعنی فرعون کو دی گئی باب	اے موسیٰ بڑے کی دی نی یقین	راہ حق پاوین محبوب
--------------------------	--------------------------	----------------------------	--------------------

وَجَعَلْنَا آيَاتٍ هُرُوفًا وَمُتَابِعَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ

اور کیا ہم نے بیٹھے مریم کو	اور یاد کرو او سکی انجو شو	اگر نشان برای استدلال	کہ وہ قدرت پہ ہو بہار دل
اور ہم نے دیا تھا اس کو سحر	ایک جہی بلند پر کہ جہاں	شور ہنسی کی تھی لب لباب	اور تاجاری ایک چشمہ آب
اہل تحقیق کی لکھا ہی سچ	کہ جو پیدا ہو جناب سچ	حب ہمارے اہل نجوم	شاہ دوران کو ہو معلوم
کہ وہ یقین کے جو ہی اولاد	اؤنکی سلطان کی اتنا امیلاد	شک کی یہ ذکر اور چہر چاش	بعد اوت ہوا وہ گرج شک
جسے خالق کر کے نکھارے	کرسکے کیا وہ دشمن جاتے	پس بالہام خالق متعال	کی گئیں میرم اوں کو کس حال
پہنچی ملی کر کے وسایا	حصہ کے ایک گانو میں ہر گاہ	وہ جو سردار کا نو والا تھا	اوسنی پیشی کر کے پی اوں کو کہا
جب گیا بادشاہ عالم مر	ہو چکے گدائی دی جو ان	نہا زمین بلند سپردہ گانو	خوب دل چسپ رہو نہ گانو
اور جاکر تہاب صاف ہوا	تہا نہایت لطیف تر و درگا	یا کہ تھی اوسیں یکبار شمار	کہ کپڑی تھی لوگ اوسیں شمار
اہل تحقیق کی لکھا ہی سچ	کہ وہی بارہ برس کے تھی دہا	سوت ماور کا سچ لاتی تھی	اوسکا لیکر طعام کھاتی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ اْعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ لَعَلَّكُمْ تَخْلِفُونَ ۚ

ای رسول کہاد شہر خوشرو	جنگا کانا حلال تمکو ہو	اور بحال او کار شایستہ	جسکا پہل پاؤ بار باریتہ
کہ میں وہ کام کرتی ہو جو تم	سرسید جانتا ہوں میر دم	یعنی جتنی تھی انبیا و رسل	تہا ہی سکل اور منہج کل
کہ وہی کہنا حلال کا گنا	اور کب حلال خداتے	اور لاتی بجای نیک عمل	بعضی خدای غور و عمل
یا رسول ہی اور ہین دی سچ	ہی تعظیم حج کی تصریح	یا رسول غرض میں فخر رسل	جن میں اوصاف تھی رسل

ع

اسلمی ذکر اکل سی اول	اگر تخیبی اکل کا وہ عمل
----------------------	-------------------------

وَإِنْ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ

اور یہ امت تمہاری ہی ہے	مخدہ ایک دین و ملت پر	یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی اسی گروہ پر
اور میں رب ہوں تمہارا	پس جو ڈرتی مجھ سے	پس با تم دگنا مجھے درو	کلید میں مخالفت نہ کرو
ہر نبی سے سزا زنیاد	جو کجاڑا کسی عہد میں پایا	اون پر سی جو لوگ تھی	علم اونکا جدا جدا ہے
	دی جواب دہ مخالفت تھی سب	جو گیا ایک میں ملکر اب	

فَنَقُطِعْ رُءُوسَهُمْ وَأَکْثُفْهُمْ زَوَیْرًا لِّکُلِّ مَعْشَرٍ بِمَا کَانَ یُفْعَلُ بِهِمْ فَرَحًا

پس لیا کاٹ دیتوں انکا	اپنی آپس میں تکرار کرنا تمام	ہر گروہ اوپر جو انکی پاس	شاد و غم میں ہر ایک تفریق
	اسی تار شاہی جو اونوں دین	شاد و غم میں تھی سب کی	او تیز

فَکَانَ لَهُمْ فِي عَمْرِئِهِمْ حَسَنٌ

سوار اب چوڑ کر دلو کو	دو بی غفلت میں آؤ انچو	ایک تلک کہ مر جاوین	یا تر تیغ سر پہ اوین
-----------------------	------------------------	---------------------	----------------------

أَيُّحْسِبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّ بِهِمْ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ

لِنُسَارِعَ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ

کیا پہلا جانتی ہیں کہ بدو	کہ دو دیتی ہیں جو ہم اونکو	ساتھ اونکا لے ہو دہناو	کہ وہ ہی جنس مال اور اولاد
دور دور ہم ملائی ہیں وہ	اونکو وہ پہلا نہیں	یونین کیسی تھی ہیں و حیا	بلکہ دی جوتی نہیں ہیں مال
	کہہ انداد ہی جو اونپر لچ	ہی نہیں کہ بغیر اسدراج	

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمْ

يُؤْتُونَ مَالَهُمْ يَقُولُوا حَسْبِيَ اللَّهُ

جیسا کہ جو لوگ ہیں یہ	خون سی ہی رکھتی ڈر	اور جو لوگ آیتوں کی نہیں	اپنی خالق کی نافرمانی نہیں
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہیں کہ شریک ہی خوشو	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہیں وہ جو دیتی ہیں

واللہ اعلم
واللہ اعلم
واللہ اعلم

فَقُلْ لِلَّهِ الْمُلْكُ
فَقُلْ لِلَّهِ الْمُلْكُ
فَقُلْ لِلَّهِ الْمُلْكُ

یہ کر کے ہیں وہ جو کہ ہیں	اور ان کی قلوب ڈرتی ہیں	کہ وہی لے لے لے لے لے لے لے	کہ یہی لے لے لے لے لے لے لے
یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اپنی پروردگار سے ڈر کر	وہی کر کے ہیں یہی کر کے	وہی کر کے ہیں یہی کر کے

أُولَٰئِكَ يَكْسِرُ عَوْنُكَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَايِقُونَ

یہ جو کہ ہیں یہی کر کے	وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
------------------------	-------------------------	-----------------------------	-----------------------------

وَلَا تَكُنْ مِمَّنْ يَنْهَوْنَ عَنِ الْأَعْمَالِ وَسُوءُ مَا وَلَدَ يَسْأَلُكَ يَنْطِقُ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور یہی کر کے ہیں یہی کر کے
-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِنْهُ لَا يَعْلَمُونَ حَقَّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بلکہ ان کے قلوب ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَلُونَ

لَا تَجَارَ وَالْيَوْمَ فَإِنَّكُمْ تَصَدِّقُونَ

اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُشَلِّيٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُكْمِرُونَ

یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

مُسْتَكْبِرِينَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

مُسْتَكْبِرِينَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

مُسْتَكْبِرِينَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

مُسْتَكْبِرِينَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

یہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے	اور وہی کر کے ہیں یہی کر کے
-------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

۹
تفسیر
بنا

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے	قدس گو مہر کی بکتی نہ بیان	وہ جو لفظ یہ ہو ارشاد	اور سکا قرآن یا نبی ہی محار
یاد کہ مرجع ہی اور سکا مرجع	اگر بزرگ و جسکی کرتی یہ کام		
اَقْلَمُ لِي مَنُونُ وَالْقَوْلُ اَمْرٌ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يَآبَاءُ هُمْ اَكْوَ اِلَيْنَ			
کیا کیا ہیں نہیں انہوں کو پہل	حق کی اوس تباہی کی ہی آں	یادہ آیا ہی جو نہ آیا تھا	سچا اور کو جو اونکی تھی آبا
تا نہ کرتی خدا کی وی ڈر	جیون نکرتی تھی غول کی بند	یاد کی تھی کہ ہم نہیں ہیں خسر	بکتا رہا خدا و پیغمبر
	اور ہمیشہ ہی تھو آئی ہیں	ملاقات کو راہ پر چلائی ہیں	
اَمْ لَمْ يَعْلَمُوا اَنْ اَسْمٰى سُبْحٰنَ رَبِّهِمْ لَئِنْ اَشَاءَ لَفُتِحُوْا			
کیا نہ پہچانی تھی ان کی پیش	اپنی بنیا مبر کو وی پیش	سب کو سب اوس کتنی ہی آں	بیکہ پہچان کر کے کرتی ہیں کار
ای ہمیشہ ہی خواجہ دین کو	عبادت کی نہ خدمت اور خوش	اور اسطرح سے دیانت دین	صدق میں جو دین ایمان دین
	اور اوسین سے تھی علم دین	اور بچا تھی وی علم دین	
اَمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّا بِرَحْمَةِ رَبِّنَا كَاْمِرُونَ			
یاد کرتی ہیں طر سے حال	کہ ہی اوس کو جنوں لا تھا	یوں نہیں بلکہ وہ تھو تھا	لیکے آیا ہی اور کو تھی بات
اور بت اور کی تباہی کو	کشتی دالی ہیں خوش لگو	سخن بہت مراد بیان	دین اسلام یا کہ ہی قرآن
وَلَوْ اَتَّبَعَ الْخَافِ اَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنَاهُمْ اَيُّكُمْ فَيَهْرُجُ عَنْ دِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ			
اور اگر پیروی کری یوں	اور کی خوشیوں پہ آہنی زنا	تو گر ہائیں آسمان و زمین	اور جو کوئی ہیں انہیں شہر
بلکہ لائی ہم اور کو اونکی بند	طیع قرآن یا وقار بند	تو کو بند اپنی ہی پر کر دین	لیکے کرتی نہیں ہیں اوس پر
اونکی خوشیوں میں ہیں جان	وی جو تھو ہی اوس پہ بند	اسکی تباہی کو کفایت ہی	پیشتر اس یہ جو آیت ہے
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد	لو کان فیہما الہ	الا اتقوا فسادنا	اوس اسلام بیان ہی ار
اور خوشیوں اونی ہی	اسجہ شکر شکر کان عنود	ای جو خوشیوں پہ او چلتا د	کیک شکر کسی بلتا دینا
	ہوئی افلاک ارض و زمین	بقیامت ہلاک ستر تاپا	

یاد کیا ہیں نہیں انہوں کو پہل
وضوح غرضت
یاد کیا ہیں نہیں انہوں کو پہل

أَمْرٌ تَسْلَمُهُمْ حَوْجًا فَخْرًا جَاحِ سَبَّكَ خَيْرٌ وَأَهُوَ خَيْرٌ
الَّذِينَ قَبِلُوا وَاتَّكَتُ عَوْنُهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ن

۹
در حدیثی است که فرموده است
در حدیثی است که فرموده است
در حدیثی است که فرموده است

یاد کردی که گاهی اوقات	اس رستا پست و ده فصل	سواری که مال بی بهر	مال و گاهی بی است و ده سیر
اورده بهتری از حق و انوکا	عام اورده ای بی او کی عطا	اور تو تو بلای بی او کو	مانب راه رستا پست و ده سیر
	سینه اجرت تجلو کام بنین	تیر منصف به و ده سیر	

وَالَّذِينَ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَفِّرَنَّ
وَسَنُجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اورده بود که گاهی بی بنین	آخرت یعنی چهل کس شین	راه سید سید بی پیر نیالی بن	کجوری کاوری رستا بی بن
اور اگر هم هم کرین او پیر	اور او بنین که بی بنین	تو کرین و ستیر کی سے قیام	کشتی انبی بی بیستی تمام
این عقیدت بی بنین	چون که بنین خط سال آیا	پوچی انبی کی کو دی کفار	که گلی کمانی مرده و مرده
تبت شید می کی بوسیدان	یون لگا گشتی کاشی بی زان	تو چو کرانگان بی یقین	رحمته العالمین انبی شین
چون که بنین تو بهیالی	نعم نه که او بهیالی	کیون نون هر طریقه بنین	که دعا سیدی بی بیستی
کیون آید ساری کث جاون	یست شین سیر سیر آوین	کیون نون جاون طفل سچار	خط سال بی بیستی
	نیل ساریت کو بی بیستی	یاد اس کشتی کوف رابا	

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالنُّجُومِ فَكَفَرُوا بِهَا
وَمَا يَنْصُرُهُمْ عَنْهُ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا
ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ

اور چو ساریت کو بی بیستی	وی جو ساریت کو بی بیستی	نیل ساریت کو بی بیستی	بسی روز قسری بی بیستی
سیر سیر سیر سیر سیر	واسطه اپنی کج بی بیستی	اور کرنی تپی عجز اوزار	بلکه ساریت کو بی بیستی
نابو قیسه که بنین هم او پیر	در آفت جو سخت بی بیستی	تبتی او بنین بی بیستی	تو بی آساری بی بیستی
سیر سیر سیر سیر سیر	کوه سیر سیر سیر سیر	سماکه اعلی مل بنا چار	پیش آوین عجز اوزاری

ع

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَكَانَ قَلْبُكَ مِثْلَ نَبَاتٍ

اور اوستی بنیادی تنکو	کان جن ہی سوئم ای لوگو	اور آنکھیں کر دیکھو یا میر دم	اور دلو کو کہ جسے سمجھو تم
تم ذرا سا سانس کرتی ہو	شکر کی حد ہی لاگڑ ستے ہو	کرتی پورا تو ہوتی مستقل	شکر میں ایک گوشہ چشم اور

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور اوستی بنیج تشرین	نمک پہلا ویا بروی زمین	اور اوستی طرف تم آتی ہو	جاوگی سرسبز قیامت کو
----------------------	------------------------	-------------------------	----------------------

وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّجُ وَيُنْهِي ۚ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ فَلَآ تَقْنَطُوا

اور وہی ہی کہ جو جلاتا ہی	اور امنت ہی نہیں آتا ہی	اور اوستا ہی ہی بدلنا کار	کم و بیشی کی سناٹہ لیل و نہار
کہا نہیں بوجہی تم ای لوگو	قدرت کاملہ ہمارے کو	جیسے پہلی کیا عدم ہی جو	یونہی بن نا ہو دیکھ کر یاد آو
	بلکہ کسی ہرین یہ رہی گفتار	جس طرح پہلی کہل گفتار	

بَلْ قَالُوا أَمِثْلُ مَا قَالِ الْآوَلُونَ ۚ قَالُوا أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّآبًا وَعِظًا ۚ إِنَّا لَمُسَبُّونَ

کہنی گئی ہرین اہم حس اسباب	کہا پہلا جبکہ ہر کسی ہم سب	اور ہو جائیں خاک ہم کلک	اور ہو جائیں تھو یان کہ
	کہا پہلا ہم جلاتی ہمارے ہر	یعنی محسوس ہوگی آدین ہر	

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مَا هَلْ مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ هَٰذَا أَكْثَرُ طَوْفًا وَّكَلِمَةً

بیگانہ ہرین دی گئی وعدا	ہم اور آبا جانی سب اسکا	پہلا آئی سی تیری اور ہر	نہ قیامت کا ہم پہ آیا وعدہ
	نہ کہچہ بات و گفتگو ہی مگر	نقلین پہلوئی ہرین یہ سرتا	

قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

کہ تمہاری منکر کشتین	کہ پہلا کسی دہا ہی زمین	اور جو کوئی ہی اوہ زمین	کون ہی اوستا خالق برتر
	دو جواب اس جن کا انجکبو	جو ہر ہم اہل علم ای لوگو	

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

اکہین گی دی غور کا لہین	بسیل جواب تیری تین	کہ ہی از ہر خالق برتر	یہ زمین اور ہر زمین ہی
-------------------------	--------------------	-----------------------	------------------------

کہ بطور جواب ای ولایت	کیا خدا تمہیں بیکڑائی میں	کہ جو کوئی اپنے خدا کے دھڑ میں	اور جو وہم میں خلق ہو گیا
	پہرہ ہافہر ہو کہ اچا دہ پر	کیون نہ موجد وہ ہو گا بارگاہ	

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ سَيَقُولُ لَنْ يَكُنَّ لَكَ آفَاكُ أَتَسْتَفْتِيهِ

کہ اگر بارہ ای بنی دو کون	کہ تباؤ تو تجھ کو تم ہے کون	مالک ہفت آسمان حسیم	اور پروردگار تخت عظیم
اب کیا دین کی خدا کی تہین	رب افلاک اور عرش برین	کہ تو اس طرح سی کہ ای مردم	کیا پہلا ہرگز کہتی ہو دردم
	کہ تو ایسی ہفت کی خالق کا	کہ تھی ہو غیر کہ شرک دوا	

قُلْ مَنْ يَدِيرُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَكَيفَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ

کہ تو اس طرح استودہ خصال	اہل کہ سی بطریق سوال	کون ہی وہ کہ جس کی از بین	سلطنت اشراف ہی ہمیشہ
اور دنیا پناہ ہے یک	اور نہ ہی حالی ہی پناہ اوہ	اس سخن کا جواب دو اب تم	جو ہو تم جانتی وہ اہم درم
	سَيَقُولُ لَنْ يَكُنَّ لَكَ آفَاكُ أَتَسْتَفْتِيهِ		

اب کیا دین کی خدا کی تہین	کہ بطور جواب ایشہ دین	پس کہانی ہو دوا کما ہی گئے	تم قریب اور سحر پائی گئے
ای کہان تہین لگا جادو	کہ دیا جو شرع کی رستی کو	باوجود دلائل توحید	کہ تھی بنیان شرک ہو شید
	بَلْ أَنْتُمْ كَاذِبُونَ		

کہا لائی ہم از کو سچ یکسر	نفس توحید و خدایہ	اور وی جو شوی ہیں بتو وہ	کہ نہیں سچ سنی ہی ہیں بتا
	ایا کہ نسبت کہ کی حق کی تہین	کہ تھی از راہ شرک بن سیدین	

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَلَكِنَّ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ

نہیں کہ بڑا خدا لائی اسی ولایت	غایت قدس کو سنے فز	اور نہ ہی ساتھ و سکی اور جہراہ	کوئی معبود و حاکم اور الہ
	یعنی وہ شرک سی ہر ہے	نہیں کوئی شریک اور سکا	

إِذَا لَدَّكَ حَسَبُكَ إِلَهُ يَمَاحُ لَق

یونانی ہیں جو کہی اگر معبود	ای ہی جاتا وہ خیر ہے معبود	کہ بنائی سی جسکی پیش آیا	جسکا خالق نور میں لایا
-----------------------------	----------------------------	--------------------------	------------------------

یہی ہے جو کہی اگر معبود
ای ہی جاتا وہ خیر ہے معبود
کہ بنائی سی جسکی پیش آیا
جسکا خالق نور میں لایا

یونانی ہیں جو کہی اگر معبود

پڑتی با ہم طرح طرحی فساد کرتی یا کبھی کبھار غنا د

وَلَا يَعْصُهُمْ عَلَىٰ بَعْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۝

اور اللہ جیسے اس پر اور بعض لوگ ان کی بعض لوگوں پر

یعنی اولاد وہ نہ کرتا ہے اور وہ شرک ہی نہیں ہے

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَنَعَا لِي عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

ہی وہ دانستہ نہائی عیا یعنی اوپر سب سے بڑے پرہیزگار

شکر کو نکال ہی اب عذاب دینا تیرے کسین خواجہ دو جہان

فَلْيَسَّرْ لَكُمُ الْيُسْرَىٰ أَيْسَرَ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ وَأَلْزَمَ الْكُرْهَ

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

رشتہ کیسی بھی تو ان کی پاس دے جو مردم پر ظلم و شرک اس

یہ جو ارشاد حق فی فرمایا کہ تو اس طرح ایسی عرب

<p>تَحْنُ وَاَعْلَمُ بِمَا يَصْرِفُونَ</p>		
<p>مهرین انار و اسفند شیرین</p>	<p>ده جو کرک سیاه پیرین</p>	<p>لینے ہم جانتی ہیں او کو خوب</p>
<p>مثل شمر و جنون اور جادو</p>	<p>جس سے ہی پاک ای محمد تو</p>	<p>یا بتاتی سہار میں اولاد</p>
<p>وَقُلْ رَبِّ اعْزِمْ لِيْكَ مَنْ هَكَذَا الشَّيْطَانُ وَاَعْزِمْ لِيْكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُ وَرُونُ</p>		
<p>اور کہہ سطر جسے تو کامی رہا</p>	<p>ہنگامتہ ہوں پناہ تیری اب</p>	<p>چیر اور پھوسوں دیو شک</p>
<p>اور تیری رہ بین چاہتا ہوں</p>	<p>کہ مر ہی آتے ہیں و شیطاں</p>	<p>ہی شیطاں کے چیر جواں شاد</p>
<p>وہی کہ تیرے قتل میں جہنم</p>	<p>ماری غصہ کے لڑ پیرین باہم</p>	<p>ہی پیر کو اسلی وہ خطاب</p>
	<p>یصغون جوی یہاں شاد</p>	<p>منطق کیا اب او سکایا د</p>
<p>حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعْنِيْ</p>		
<p>کرک تیری میں موت دی تیرا</p>	<p>جب ملک کی آکائی کی کو</p>	<p>موت اور گر گئی وہی پر</p>
<p>بدل مرگ یوں کہ میری</p>	<p>پیر و عجب سوی دنیا اس</p>	<p>صیغہ جمع یہ جو فرمایا</p>
<p>یا علی میں جگہ ایمان</p>	<p>ملک الموت اور او اس</p>	<p>کلید رہا استفادہ کر</p>
<p>لَمَّا اَعْمِلْ صَالِحًا فَيَذَرُكَ كَلًا اَوْ هَاكِلًا فَاَنْتَ بَاقٍ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ سَرَجٌ اِلَىٰ يَوْمِ يَبْعَثُونَ</p>		
<p>کہا کہ میں نیک کام لاؤں بجا</p>	<p>او جگہ میں کہ چوڑا یا تھا</p>	<p>یونہی میں جو کچھ ہی وہ بجا</p>
<p>وہ تو اک باہی کہ ملکہ تہ</p>	<p>وہی کہتا ہی او کو ستر ستا</p>	<p>اور او کی دہی ہی پر وہ گور</p>
<p>بعض تفسیر میں یہ یوں تو</p>	<p>کہ ہوا اس کلام میں معلوم</p>	<p>بر غلط ہی ہو کہتی ہیں کسیر</p>
	<p>بن قیامت نوی و دھائی تہا</p>	<p>اوس پہلی یہاں نہ پیر گرا تہا</p>
<p>فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ</p>		
<p>پیر تو غصہ نہ ہو کہ تیری بجا</p>	<p>صورت میں آئینی نہ ہو دوسرا</p>	<p>نہ نہ انساب نہیں ہوا اوس روز</p>
		<p>ای کسکا کوئی نہ ہو دوسرا</p>

اگر چه در هر روز	اگر چه در هر روز	اگر چه در هر روز
اینکه او را در هر روز	اینکه او را در هر روز	اینکه او را در هر روز

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور کسی که نه یک گریز ال	شاید این حال این بود که ال	بهیو حساب تک او پیر	پسره و پیرین حال یکدیگر
کسی که نه یک گریز ال	کافی قول تعالی و فصل بعضی علی بعضی الون	دو سرا یا که تفسیر ال مراد	

پسره و پیرین حال یکدیگر	تولین که پیرین ال	سوردم پیرین آوده و تعالی	پانویال فلاح اور نبات
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ			

اوره کوئی که نه یک گریز ال	پسره و پیرین حال یکدیگر	پسره و پیرین حال یکدیگر	پسره و پیرین حال یکدیگر
پسره و پیرین حال یکدیگر	پسره و پیرین حال یکدیگر	پسره و پیرین حال یکدیگر	پسره و پیرین حال یکدیگر

تَلَفُّهُمُ وَجُوهَهُمُ التَّكَاوُفُ وَهُمْ فِي حَالٍ			
تَلَفُّهُمُ وَجُوهَهُمُ التَّكَاوُفُ وَهُمْ فِي حَالٍ			

اَلَمْ تَكُنْ مِنْ اَيَّامٍ نَّسَخْنَا عَنْكَ بَآئِهَا اٰيَاتِنَا			
اَلَمْ تَكُنْ مِنْ اَيَّامٍ نَّسَخْنَا عَنْكَ بَآئِهَا اٰيَاتِنَا			

اَلَمْ تَكُنْ مِنْ اَيَّامٍ نَّسَخْنَا عَنْكَ بَآئِهَا اٰيَاتِنَا			
اَلَمْ تَكُنْ مِنْ اَيَّامٍ نَّسَخْنَا عَنْكَ بَآئِهَا اٰيَاتِنَا			

سَابِقًا أَخْرَجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَأَنَّا ظَالِمُونَ هـ

رب کمال سے پہلو	نار و فتنہ سی یعنی باہر تو	پس اگر پھر کرنا کہ وہ کار	تو یہ تحقیق ہم میں ظلم شمار
-----------------	----------------------------	---------------------------	-----------------------------

	اَقَالْ خَسُوْا فِيْهَا وَلَا تُكْسِرُوْا		
--	---	--	--

دل میں سے ہر بات میں تم	اور مت ہلو محسوس ای مردم	کہ نہ دوزخ میں نہ نیکو گار	یہ نہیں چھوڑ دوں اب و
-------------------------	--------------------------	----------------------------	-----------------------

اِنَّكَ كَانَتْ قَرْيَةً مِّنْ عِبَادِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَبِّحْ اَسْمَاءَ مَا عَزَمْنَا

	اَوْ اَحْسَنًا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ هـ		
--	--	--	--

تہ تحقیق ترقہ اصحاب	سیری بند و نین چون پانچ	کہ دی تھی تھی گامی ہر رب	ہم یقین لائی اور ایمان
---------------------	-------------------------	--------------------------	------------------------

پس معاف اور غصہ نہ کر	اور کر مہربانی ہم سے تو	اور تو ہی خوب فی اویتر	کہ نبوی جو مہربان کیسہ
-----------------------	-------------------------	------------------------	------------------------

فَاَخَذْنَا مِنْهُمْ بَعْضًا لِّمَنَ لَّهُمُ الشُّكْرُ ذِكْرًا وَكَثَرْنَا مِنْهُمْ تَحْكَوْمًا هـ

پھر کئی سی شہر لے تم	مسخر اوں بہنو کو ای مردم	ہما بوقتیکہ دی بہلا تسکو	یا دمیری اوں کوں ای لوگو
----------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

اور تم انسی ہستی رہتی تھے	نہ تیارادی ظلم سے تھے	یوں ہوئی سحر میں شمول	کہ کئی جگہ بیا کرنا بھول
---------------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------------

اَلَّذِيْ جَزَيْنَهُمُ الْبِعَاطِمَ يَمَّا كَانُوا اَللّٰهُمَّ هُمُ الْفَاسِقُونَ هـ

بیکمان پہنچی خبر اوں کو	آج اوں سبب انجوشو	کہ دی تھی تھی اوں کا ظلم و ستم	کہینے تھی ہدام رنج و الم
-------------------------	-------------------	--------------------------------	--------------------------

	وَيٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يَمُرُّوْنَ بِالْحَمَلِ		
--	--	--	--

خالق خلق کا فروغ کہی	کہ قدر دیر تم زمین میں رہے	گنتی برسوں کی گنتی کنسی سا	یا فرشتہ کری یہاں سے سوال
----------------------	----------------------------	----------------------------	---------------------------

قَالُوا لَيْسَ شَيْءٌ مَّا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ فَمَسَّ عَلَى الْعَادِيْنَ هـ

بولی کہ فری تھی کین ہم	یاری ایک دن ہی کیم	پس شتوں ہی چوہے تو مال	گنتی رالی جو عمر کی پہل
------------------------	--------------------	------------------------	-------------------------

قَالَ اِنْ لَّيْسَ اِلَّا قَلِيلًا لَّا اَنْتُمْ كُنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ هـ

کہنے اس طرح سے لگ و خدا	کہ نہیں تم ہی مگر حقوڑا	جو بلا شک ریب تم کیسہ	بہو ایام آفت سی خبر
-------------------------	-------------------------	-----------------------	---------------------

	بجینے تم جانتی ہو جہ جہیل	کہ وہ دنیا ہی آخرت قلیل	
--	---------------------------	-------------------------	--

یہاں تک کہ

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّكُمْ اَمْثَلُ الْيَنبُوتِ لَا تَرَى جَعُونَهُ

کیا تمہاری قوم نے مان لیا	فرط غفلت سے تم نے جان لیا	کہ نبیا ہی ہمیں تم سے کیوں	کیوں کیسلیں گوی لوگو
اور کہاں گئی کہ بیشک تم	ہم ملک پر نہ آؤ ای مردم	یعنی دنیا میں جزا کا گھر	میں متا عمل کا اور میں شر
	دن جزا کا اگر نہوتا اور	تو یہ سب کیسلیں تباہیدہ و غور	

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَبِيرِ

سورنایت بلند ہی افسر	بزرگوں کی عیسی ہی درگاہ	مالک الملک رب سب عت	کئی حاکم نہیں ہی او سلا
	مالک اس تخت کا کہ خاصا	یا کہ خاصا وہ تخت والا	

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُدَّ لَهُ مِنْ فَاتٍ لَّهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ط إِنَّهُ لَا يَفْصَحُ الْكَافِرُونَ

اور جو کوئی پکاریں اور	ساتھ افسر کے خدای دیگر	کہ نہیں ہے دلیل اس کی پہا	جیسے دعویٰ کی قیہ نشا
بجانب اس کا ہی بلا شکیک	اوسکی پروردگار کی نزدیکی	بیشک یہ سب ہی بلند مقام	میں یا فلاح ہیں کفار

وَقُلْ شَاءَ ابْتَغَيْنَا دَارًا حَرَمًا وَآبَاءُكُمْ خَيْرٌ مِنَ الرِّجَالِ أَعْبَدُكُمْ

اور کہہ سطر جسے تو کا ہی رہا	بخش دی اور حرم فرما اب	اور تو اوں بنوں ہی بہتر	کہ خواہے جو مرد ہیں یا سہ
سورہ زمین کو امی مقصود	کرم اور وسیلہ مقصود	گروں خرچ ہی وہ افت جان	کہ سہو کی زندگی بھی زندان
ہوں نیز گئی ملک ہر دم	مبتلا ہی بلائی فکر و الم	اپنی فضل کر مہی یکساں	کہ یہ سطر فلاح و حیکار

سُوْرَةُ النُّوْرِ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَثَمَانِيَةٌ وَكَلِمَاتُهَا الْمِائَةُ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ حُرُوفُهَا خَمْسُونَ وَسِتُّ مِائَةٌ وَكُنَّا وَرَأَى عَمَّا نَسْجُ

سورہ نور جان تو دینے	چونکہ آیت گہن ہیں اوں	اوں کلمات ہیں سو شمار	تین سو سولہ اور ایک ہزار
اور حرفوں کی اوں ہی تعداد	نیم آلاٹ و شصت و شتا	اور اوں کی کرم زمین ب	کون اوں کو یہ مانتیا ط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ أَنْزَلْنَا هَآؤُلَآئِكَ فِيهَا آيَاتٌ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

یہ وہ سورہ ہی ابرہہ سے ہے	ہم نے نازل کیا جس کی تین	اور یہی تہی ہر قسم میں تم پر	دی جو حکام و سپہ سالار
اور ان تاروں میں باہم نہ	ہم نے اس میں جو وہاں میں	کہ تم کو ہر غفلت اور غیبت	یا اور لکھو اور کو فائدہ
	اگر کسی کو ہوا پسند نہ	کہ ہر حد اور ہر حد	

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً مَّرَّةً

جو زنا والی اور زنا والا	غیر محسن ہون تو حکم خدا	مارو ہر ایک کی اوٹیں کوڑی	ہوں نہ سوئی زیادہ اور
زانیہ کی ہا اسیلی تقدیم	لفظ زانی پہا محبت صمیم	کہ وہ ہوتا ہی شیتہ سرزد	کہ یہی ہوتا ہی شیتہ سرزد
متعرض اگر نہ ہوں نہ	کر سکین ہر مفسدہ وہ	لفظ عذاب اس جگہ جوی ارشاد	مازنا ہر گاہی اور سحراد
حکم سولہ کا جو نہ پایا	غیر محسن کی شان میں آیا	اور جو محسن ہر مبتلا زنا	شکارتی مار ڈالا جا
خفیہ شراکط احسان	کر گئی ہیں چہ ہر حصہ	تربوئی اور بلوغ و نکاح	عقل و سلام اور دلی مباح
شافی حرکت کو کہنا سفر	کر تی زانیہ میں ان شہر الطیر	مالکی اور احمد حبیل	کر تی ہر شافی کی طرح گل
	تینوں لاتی ہیں یہ شیتہ	جمع تغریب کر تی ہیں باحد	
اہل تحقیق نے کیا ارتام	لقد علیہ الصلوٰۃ والسلام	لیکھ کر بالیکر جلد مائتہ تغریب عام	کہ وہ تغریب عام نزد ام
	تہا جنابت بقول غیر	اس نسخہ ہو گیا بکیر	

وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا سَرَفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ اِنَّ كُنْتُمْ تَوْفِيقُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْسَ لَهُمَا عَلَىٰ يَهُمَا كَافَّةً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نہین آوی تلو اور نہ	ترس کہ خدا میں تم کہا	جو ہر قسم مافی خدا کی تین	اور سچ جانتی ہر روز تین
اور نہراو ابی کہ دیکھی جا	مازنا اور عذاب اور وکا	یک جماعت کہ وہ منوئی ہو	نہیں خود و جب کہ او کو
تادہ تفصیل او کو یار کی	نہرین ہی کام کی پیچھے	وہ جوی لفظ طائفہ ارشاد	انہی ہر گاہی
کہ اقل اس کی تین ہیں یا	بعض کئی چمن و کتیر	شافیہ امداد لکھی ہر قسم	کئی ہر گاہی
	لیکھتے ہر جماعت ہو	جس کے تشریح اور شاعت	

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ
 الزَّانِي لَا يَنْجِيهِ إِلَّا نَفْسُ زَانِيَةٍ أَوْ مُمْسِكَ زَوَّالَةٍ ۚ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْجِيهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُمْسِكٌ ۚ وَحَرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۚ

<p>مرد و بکار یا بیستای نینین اور ز نادالی وہ جو عورت ہو اور کسی کے کیا گیا یہ جسم رام اور بے ہوشی کے ز اور بے حال کسی کے بکار و مرگوشی بہار اسکا وجہ نزول اور نشا قحبہ خانہ کے اپنی گھر اپنی قد نکل میں لاوین</p>	<p>پر بڑی کام و زان کی تین نینین لانا نکل میں اوکو اہل ایمان یہ ای بلند مقام بیاد میں لی نینین زن طالع اوسن بن پار سا کی ساتھ نکل یون تفاسیر پیشہ میں لکھا لکین لینی زنا یہ مال اور ز اور ز کے بے ناکا کا جاوین آگ کی آگ کے بلند مقام</p>	<p>یا کہ عورت شریک و اسکو مان گروہ جو مرد ہی بدکار یعنی جو کوئی مرد زانی ہو تاکہ صالح کو ہونہ لاحق عار اور بن تو بہ وہ زن بدکار جب نہ میں قحبہ ہا ہی ہو تسی ہاجر و فلس اور سکین تیل سائیت کو غنی بنو ایا دکر می صدقہ اور شہنام</p>	<p>پو جتی ہی بتو کو جو بد خو یا کہ جس دکا ہی کی شمار بیاد لاوی نہ پار سازن کو اور نہ لکھا کی کچھ اوسی آزار ہی نہ جانے بھر و نیک شمار اور لکھا یا می شریکان جنود چاہنی یون لکی کہ او کی شہر اوسل ارہ کو منع فرمایا</p>
---	---	--	--

ایک شافعی ہی یوں بقول		کہ شہادت ہو بعد تو بقول	
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ ذُو حِلْمٍ عَظِيمٍ			
پہنوں کی توبہ کام	بعد دشنام کی نہ دی دشنام	اور سخارا اور سونچا شیخو	چوڑ کر کالی اپنی نیت کو
تو ہی اندر بخشنے والا	رحمت اور کسی بھی صفت بالا	یعنے توبہ ہی جو وہ پیش آوے	فسق کا حکم اور اس کے چھوڑ
ایک۔ رو کر ہی ہر نام ہمار	شاہدی اور گواہی انکی مدام	اور اس طرح مالکی نہ رہے	انکی رو کر ہی ہر نام ہمار
تو ہی اور احمد بن حنبل	تا دم تو بیکر ہی ہر یہ عمل	پہر جو توفیق توبہ پیش آوے	اور شایستہ کار ہو جاوے
تو وہ رد شہاد اور تصدیق	کر ہی باطل میں ہر یوں فتنہ	اہل تحقیق ہی لکھا ہی یوں	کہ اس آیت کا سنی ہی نہیں
بولی حضرت سی مام ابن عمار	کامیابی شاق ہی کہ وقت بد	مرد جاوے جو وہ نہ ہی گو گواہ	کر نہ تازن کیلوی زانی راہ
اور اگر ہی گواہ بات کہے	مار کہ فسق میں پڑا وہ رہے	کہا ہی شہاد تا زانیہ عیان	پہر ہی شہری شخص تا فران
سیدالانبیاء نے فرمایا	کہ خدائی یہ حکم ہو جایا	جبکہ جانی گواہ خصت ہو	مل گیا راہ میں ہلال او
اور اس گمنی لگا کہ ای عم زراو	میرا موس ہو گیا بر باد	میری زن سادہ جو بھی زنا	کر رہا ہی سرک فتن حرام
دل کو کہ کہ مکر اور میل	کہنے یا صم لگا کہ وار و ملا	میں نے جس کا کیا تمنا خیال	متلا ہو گیا او سی دل
پس ہی اور فتن کی پاس لگا	کہ وہ عرض حال ستر	رن کو فوراً بنی ہی بلو ایا	اور اس نفی شس حال فرمایا
	جب وہ انکار اور امان لے	تب یہ آیت لعان کی آ	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَنْتُمْ وَاجْهَكُمْ وَلَكُمْ يَكُنْ لَهُمْ شَهَادَاتُكُمْ أَلَا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَسْرُءُ مِنْ شَهَادَاتِهِ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ	
اور جو لوگ تم ہی دشنام	اپنی زبوں گو ای بلند مقام
تو گواہی ہی فرد کی اور نہیں	یعنے ہر ایک مرد کی اور نہیں
	یعنے ہر بار مثل ایک گواہ
	کہنا او سکا ہی شہد بقدر

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور جو لوگ

کون کنسا تانا و خوشی کسانا	کون حسرت کون کولکوانا	کون کنسا تانا چکر کر جا	سنے حضرت کون کون کون
بعض شکر سکوت فرماتے	اور بعضی صبح جھلکاتے	چند فرسے کی پسند تمام	اور پہلی کی کئی الزام
اور وہ ابن بی تنہا بدلت	جسے بتان کی اٹھال بات	پیشو کی مشاققان مردود	دین دنیا میں جو ہو مردود
عائشہ پر جو باندہ بنو باندہ	اوسکو دیندین خسرو نے لکھا	کہ تیرے سر کا سر مایا	سال حجت جو باخوان آیا
لیکن ساتھ حالتشکستین	غزوہ مصطلق کو سرور دین	جیکہ اوس جنگ ہی ظفر ہو	پہر کی آئی لگی یہ سنہ کو
کئی منزل کو قطع فرما کر	رات کو بھری اک گلہ اک	پردہ شب میل و ٹوہ پڑھ	رفع حاجت کو سو دشمن
کہہ آج اچا چکل دھکے کر	گر گیا کوچ سر بر شکر	تہا نہیں کوسل ربانگ جس	پونچتی کس تپ سی ہ کی
پہر جو آئین اولطمان بگرا	نہ وہ شکر نہ فوج تھی نہ سپاہ	سر جھکایا جواز سر انکار	تھا کلی میں نہیں کلی کا بار
ہو گئی کیبیک بغیر ہجوم	بارا وکی کلی کا فوج غنوم	پہر بھرا گئیں دگر بارہ	ٹوہ پڑھنی بار و کی نگارہ
اندر آمد و شد صحرا	سب پیچھے و گر گئیں تنہا	آئی آئی میں کیبیک صفوان	سچے چلنی کا حکم تو ہوا
کہ پڑا اور گرا و لشکر کا	لی جلتی تھی راہیں اوٹھا	اوسکو تنہا جو اوٹھکے پایا	اوس کو فوراً اپنی بٹھایا
اور پڑا تہ میں سہا لیر	ہو پڑی لشکر میں کلا تاخیر	دیکھ ابن ابی بدر کردار	کرنی کچھ اور ہی لگا گفتار
بگمان کے ساتھ آپیش	مثل کرم ہو اسر شیش	زور و تہان کو ترانہ خرا	جا بجا نشکر کیا اور فنا
اک مہینہ تک میٹھے مذکور	تہا بدینہ میں جا بجا شہو	آئی آئی ہی لگی کیبیک	ہو گئی لائق اوسکو ہمار
یکہ لگی زبان سی وہ بات	سننے رہتی تھی سید ابات	گرچہ دیکھ رہتی ہر دم آپ	ماری کچھ تھی کرم کرم آپ
عائشہ اوس کچھ نہ دھتھن	لیک تھی ملقت نہ سرور دین	پونچتی فوجت ہو جب پیکر	جادو کس سر بستر ہی ہر
سنگے اوسکو ہو پڑی بار خرو	اور وہ پنج و مرض جو افرو	کیا لکھوں ماجرا لشکر	تیس دن و رات انہما ہر
آفرش طریق اسر ایل	کچھ نہ دیکھا بغیر جھیل	یہ حکمت و تسکین	الائی ان کی تہ کو روح میں

مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ

مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ
مَدَامُ الْمَوْلُودِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
يَا نَبِيَّ اللَّهِ خَيْرًا هَذَا فَكَيْ مَبِينٌ

کیون نہ جدم تانا لوگو
تھے اوس لنگا ورتان کو
پیش لئی تھی خیال اور
لائیو لائیو دوزن

اپنی لوگوں سے نیک اور نیکو	یہی صبر طریح اپنی جانوں پر	اور کہتی تھی وہی دو ایمان	کہ یہ بتان ہی کہ ایمان
کہہ کی مرعی سیالہ کا دانا	سوئی نیست کیا عدول خطا	اور شمار سپہ سپہ کہ نشین	تقصیہ بگمان کا ہی نہیں
بلکہ شایان اہل ایمان تھا	کہ دی کرتی گمان میں اجنا	اسی کرتی گمان بد یکسر	حضرہ عائشہ اور صفوان

لَا تَجَاوَزْ عَلَيْهِ يَا اَيُّهَا الشَّاهِدُ شَهَادَتَهُ وَقَدْ كُنْتُمْ يٰ نَفَا
بِالشَّهَادَةِ قَالُوْا لَيْسَ عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا الْكَافِرُ

کیون نہیں کہی رسول اللہ	اوس سخن پر تو کو جاگواہ	پہر تفتیش کی کی آنی نہیں	جاگنا نہ دی شہادت کی تیز
تو دی ہو گئی پختہ الیہا	جو شہدہ والی بظاہر اور ہمتا	کہہ کر دی گواہ سے آئے	صرف ظاہر میں ہی ہو جاتا
پھر سلمان کسی سلمان کا	نہر وادارہ ہو و طوفان کا	اور جو ہمتا کی کی پیش کیا	تو سر واداری کہ جہلاد
اس طرح سی حدیث میں کیا	کہ نبی الوری سے نذر پایا	بہائی مومن کی جو مددگار	پیشہ چھی کرے بھجوار
	تو مددگار اوس کا ہو مژوان	پیشہ چھی فضل و حسان	

وَالَّذِي فَضِّلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكُمْ فِيْ اَفْضَلُ مِنْهُ عِنْدَ رَبِّ عَالَمِيْنَ

اور جو تہناہ فضل حق تم پر	اور بخشا لیں اوس کی سزا	سچ دنیا و آخرت کی عیان	اسی توفیق تو تہ و غفران
یہ کیا ان آوین پہنچتی ہو	فوض کرتی جو حسین کو کو	ایک نیت بڑی کر ادنیٰ شے	شہدہ شہدہ کی ہے
فیض اللہ نے اس پر	کی تھیں نبی کریم کی نظر	کہ نہ بھی عذاب استیصال	درہ توفیق دی تھری با مال

تَكْفُوْا لَهُ يٰ اَيُّهَا السَّيِّدُ وَتَقُوْا لِيْ نَ يٰ اَقْوَامَ اَحْكُمُوْا مَا لَيْسَ
اَكْمَرُ مِنْ عِلْمِهِ وَتَحْسَبُوْا لَهُ هَمِيْنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ

جب الی لہی اوس سخن کی تم	سنا بھیجی اپنی اسی مرد	اور الی بولنی تم سے لوگو	ساتھ اپنی ہو کی اوس کو
کہ نہ ہی ہو جو سخن حق	یہی کہتی ہو جہل سے کی	اور کرتی ہو تم خیال گمان	اوس سخن اور سوال آسان
اور وہ اشد کی بیاسی بڑ	یہی اوس کی سزا سخت گری	جبکہ بولی عرق میں شرم کی شد	ام ایوب یا ابویوب
کہ سنی تونی بہتود و ہمتا	ہی جو شہر و ہائیش کی بات	بولی و محض فکر و فان	اوس کام کا کہ کان
کرتی ہو کو کو گواہی	تجو محمول صدق ہو لای	بولی و اندر میں کر لک نہ نشین	کوئی تہمت کرے خبری

اور یہاں تک کہ
مذہب میں کیا نصیحت
بازواج میں کیا نصیحت
وچان کو نہ توفیق
وچان کو نہ توفیق

صحت میں
خود کو جو بچاؤ
صحت میں

بوی این بر طریقی ای بس	محبی دی ام مومنین بهشت	نسبت سید زمین و زمان	وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
	تب اس کی ت کوئی نہ بھوایا	خوش خیال او خیال و فرمایا	
وَلَوْ كُنَّا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتُكَلِّمَهُ هَذَا			
سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ			
اور یہاں کیوں نہیں بولے گو	جب سنا تمہنی انک بہتانگو	بولتی تھی نہ ہی ہمیش بیان	کہ کہیں ہم مہنوی یہ طوفان
	کھجور پاکی ہی ای حد کریم	ہی یہ گفتار فترامی عظیم	
يَعِظُكُمْ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَى الْمِثْلِ ۚ أَبَدًا ۚ إِنَّكُمْ مَعْرُوفُونَ			
و عذر فرمائی ہمیش بہتر	یعنی سچائی ہی ہمیش بہتر	کہ پھر وہی کام سے نہ کو	گر مویان و ای لوگو
وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ			
اور بتاتا ہی خالق برتر	تھکو آیات اور بتی یکسر	اور ہی اللہ جاننے والا	حکمت اپنی میں جس ہی بال
إِنَّ الَّذِينَ يَخُفُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ			
ہم گمان بولعین بعباری	چاہتی ہیں بیوع بدکاری	ازکی حق میں کہ لالہ ہیں نقی	ناراذکی ہی ہی درد آگین
یہ دنیا کی نازیاں لون	اور وہاں ان کے زنا لون	اور خدا جانتا ہی انکی شر	اور تم جانتی نہیں کیسے
وَلَوْ كُنَّا فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ حَكِيمٌ			
اور جو ہوتا نہ فضل غنی تمہر	اور بخشائیں اسکی سزنا	اور اصرہ پھر والا ہے	رحم اسکا خرد سی بالا
	تو وہ کہتا تمہیں غصہ میں	سیر مبتلا سے قہر و بلا	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ كُنَّا فَضَّلُ اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَاكَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ			

ج

ع

اَبَاۤءُ وَلَدٍ لَّكَ وَاللّٰهُ يَرْزُقُكَ مِنْ غَيْرِ عِلْمٍ

عَلَيْهِمُ

سوز و گریه کی آنک بستان	نچلو کا مہا شیطان پر	اور جو کوئی چلی قدم قدم	کام شیطان پیتو وہ شیم
بہن کرتا ہی حکم و نصیرین	بیجائی و کار بد کے تین	اور جو ہونا فضل حق پتہ	اور بخا لیس اوکے تاسہ
پاک ہونا نہ تم میں کوئی کہو	سہتی سب عیب جو تم اور گہ	لیکھتا ہی رسول امین	پاک کرتا ہی پاپ جیسے تین
اور خدا اوکی باتیں اوراق	سننے والا ہی تیرے خصال	میتوں کا ہی جانی والا	علم اور سکائی صری بال
جبکہ مسلح کو طعنہ زن پایا	سکے جو کیرنی یہ نہ پایا	کہ نہ توں اوکی من خبر دے	اور نہ دون اوکے مال نہ دے
گرچہ بہائی مری خالہ زاد	واجب الہم ہر طرح سے زیاد	کیا ہوا جو نہایت والا ہے	اور وہ چھٹی تہہ والا ہے
	تب یہ آیت خدائی بہوائی	ایسی گوئے منع فرمائے	

وَلَا يَأْتِلْ اَوَّلُ الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتَا
اَوَّلُ الْفُرْبِي وَالْمَسَاكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اونیں پیش لیدین باسو گند	تم میں ارباب فضل و دولت مند	یہ کہ وہی یومین اکلمند خطاب	لے لے اموال نقد اور سب
ناتی والو کو یومین جو یکیش	اور فقیر وں کو دی جو یکیش	اور وطن پہوڑانی والوں کو	راہ اللہ کی میں انجو سخو
چونکہ مسیح نجدہ استحقاق	مستحق اور لائق انفاق	صرف خالہ کا و کسیر غنی	بلکہ ہی وہ مہاجر اور مسکین

وَلْيَصْفُوْا اَوْ لْيَصْفُوْا اَنْ يُّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاَللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور نہ دار ہی کریں ہی	اور نہ رہا بین تمام ہی	کیا نہیں دوزر کہتی جو ستم	کہ خدا بخندے تھکا میر دم
اور ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی میں صری بال	سکے آیت کو بولی کہا گوند	نہ وہ دنیا کہو کر وین بند
ہر طرح سے کروں رہا میں	پیش آئی نصیحت میں	پس یہ آیت ہیں ہے شدال	فضل صدیق پر جو کمال
کہہ گئی اوکو صواب احق	اور سوکھت فیض بالاطلاق	ہر کہہ دار و خیر خود مدد	انسانی است اعتقد رگ
بود خدین کر امت و نبی	کہہ لے فضل خداوند و انفس	صورت ویرش ہر جہاں بود	زبان ز چشم عواہ نہاں بود
	روز و شب بال ماہ و دیگر	انانی اشین از ہائی انکار	

میں نے اس کو
لکھا ہے کہ
اس کا مطلب
یہ ہے کہ
جو شخص
اللہ کے
سامنے
خود کو
بے گناہ
کہے
اور
اللہ
اسے
بخشنے
والا
ہو

إِنَّ الْكَافِرِينَ فِي الْمَصْنَعَاتِ الْفَافِكُونَ الْمُتَى مِتَاب

بیکان و عجمی گالی بین	عورتوں کو کہ قید دالی بین	چغیر بین کہ از کورین گالی	بین کو ایمان او بین دالی
ہی فرض اور کج توں بین	چلا ازواج اسید و دوجان	پا فقط مانستہ بین انسی لڑا	پاکیا ہی مہاجرت کو یاد
	اب جزا کا ہی تاز توں کیا	کر تلاوت تو ای بلند مکان	

مکتبہ
بیکان
۱۱

لَعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمُكْرِمُهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

بین و ملعون انبی عرب	بیج دنیا و اور آخرت کی سب	اور ان کی ہی ہی مار بے	یعنی گالی کی بدلہ سہ کھڑا
لَقَدْ كُتِبَ عَلَيْهِمُ السُّنَّةُ وَأُكِّنَ لَهُمْ وَاكُنْ لَهُمْ حَافِلًا يَعْلَمُونَ	اُنکے لکھنے ہی نبوت شیر	اُنکی جہنم اور ان کی کسے ہاتھ	اور ای او انکی اور جہنم
	وہ جو کرتی تھی کام اور عمل	یعنی مہول اور نہ صرف و فعل	

يَقُولُ مَسْئِلٌ يَقِفُ فِيهِمُ اللَّهُ دِيْنُهُمُ الْحَقُّ كَا يَعْلَمُونَ

أَنَّى اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

اور دین او کو دنا کر ہی تہر	یعنی پوری عطا کر سکتے تہر	ایسی آؤ سن کر کشا دین	اور جان بیک دی کہ بزدان
صوت راستہ نبات خود طایر	اور دنا بقدرت باہر	کوئی جکنا ہی نہ کرے اب	ہی نہ جس کی سہلی اور غما

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ

الطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ

مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ

عزیزین گندیا لکھیا تہر	گندی مردوں کی واسطے درخو	اور گندی رجال آشیہ دین	ہیں نہ اور گندی لکھیا
اور جو شہریان بین جو شہر	ہیں نہ اور شہر ہی ہوں کہ	اور شہری ہیں انہی زمان	شہر تو کی مناسب اور شایا
یہ نریق رجال اور سوال	اہل بیت جمیل و صفوان	پاک اوس خیر سے ہیں اہل طہر	وہ جو کہتی ہیں جو شہر
اُنکی اغرض اور ہی رور	جس میں شہر اور فیور	ابن عباس کی ارشاد	کہ ہیں ازواج انبیاء آزاد
	کار زشت اور زبون کیسے	اوسکا حافظہ خانی برتر	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ أَتَدْرِكْنَ أَبْنَاءَكُمْ وَبَنَاتَكُمْ
حَتَّى تَكُونُوا كَالْعِزَّةِ الْمُنْفَعَةِ عَلَى أَهْلِهَا كَذَلِكَ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَمَّا كُنْتُمْ كُفْرًا

ایہی لوگو! کہ تم تمہارے بچے اور	کھس پڑو کہ تمہاری کھس پڑو	غیر ان کی کھس پڑو جن میں تم	کہ تمہاری کھس پڑو جن میں تم
جب تم ان کے ہم نوا بنیں	اور اسلام ان کی اہل پردی لو	ہی یہ تمہارے کہ شاید تم	و غلط اور بیکار و اہل پردی
یعنی بہتر ہی ملو استقام	اور جانتا نہیں بلفظ سلام	بل اجازت کی وجہ سے	اور توجہ سے جاہلیت کے
اسکا وہ ضرور اور نشا	تعلیمی ہی ہر طرح سے لکھا	کہ وہ نصاریٰ جو تھے ان کے	بولی حضرت سی کا بنی زین
رہتی ہوں طرح میں اپنی	چاہتی ہوں کہ کوئی نہ خبر	ایک دیکھ نہ آتا ہے	بہتر ہو کہ وہ کہہ جاتا ہے
تب یہ ہو چکا ہی کو حکم خدا	من اجازت کوئی کیسے نہ جاتا	بلکہ اپنی خیال میں ہی مام	ہو نہ داخل بغیر استقام
یا کہ آواز یا سخن نہ	یا کہ وہ بات سے بجا کرتا نہ	بیکار و بی خبر وہ اور علم	ایک بہتر ہی سے بلفظ سلام

فَإِنْ لَمْ يَخُذْ فَاذْكُرْهُمْ أَكْثَرَ مِمَّا خَلَقْتُمْ هَآ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ

پھر وہ اپنی ہی پیش رو نہیں	اون کو نہ دیکھیں کسی شہر کی	تو نہ تم ان کی بیج در آؤ	جب تم ان کے ہم نوا پاؤ
یعنی جب تک کہ انہیں	اور اجازت نہیں فرماؤ	ورنہ تمہارے لگا لگا	حال میں جو اپنی پالی گا

وَأَنْتُمْ كِلَا لَكُمْ مَعَهُ وَاللَّهُ يَسْمَعُ سَمْعًا عَظِيمًا

اور اگر کہیں نہ ہو پھر جاؤ	تو بعد و رجوع پیش آؤ	ہی وہ خود اور بارگشت	تو اگر کہیں نہ ہو پھر جاؤ
اور خدا ہی جو کہی ہو تم کا	جانتا ہی انہیں علم تمام	جب یہ تمہارا ہوا	دل صدیق میں یہاں آئے
کہ مجال رباط میں اور اگر	راہ شام و عراق میں یہ	اون کا نون میں ہی نہیں	ہی وہ ان شرط کا کہ نہیں
	وہ ہم سے وہ سوال کیا	حق تعالیٰ لیون جواب	

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ
غَيْرَ مُسْكِنِينَ فَمَا مَتَاعٌ لَّكُمْ فِيمَا تَكُونُونَ وَمَا تَكُونُونَ

ہی تو ہم پر گناہ اسی مردم اور اللہ جاننا ہی وہ شے	کہ اجازت بغیر او قسم اوس پر پشیمان و بر سر	اون کو زمین کہ گیتی کی زمین حکومت کو دیکر دکھائی ہو	ہنرمند ہی فائدہ شہر شہر اور جس چیز کو چھپاتی ہو
سید وہ جاننا ہی استبدان ہر جو مردم ہی پوچھ کر آنا	حکومت کی ہو طاہر و عیان اوسکو ہی جسکا اور مدد مانا	اور او وہ فرادہ ہی معلوم اور اگر ایک گاہ میں ہوں آباد	جسکے گیت کو گیتی ہو مکتوم جس طرح سے غلام اور اولاد
از ملک ہر وقت پوچھنا ہر زمین ایک غلام کی وقت میں ہر زمین	ایک غلام کی وقت میں ہر زمین ایک غلام کی وقت میں ہر زمین	جو خداوند فضل فرماوے ایک غلام کی وقت میں ہر زمین	ایک غلام کی وقت میں ہر زمین ایک غلام کی وقت میں ہر زمین

قُلْ لِلَّهِ مِيرَاتُ يَهْدُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فِرْ وَجْهَهُ ذَلِكَ أَرْحَمُ الرَّحْمَانِ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا يَدْعُونَ

کہ تو ایمان لانی والوں کو اور ایمان کو اپنی شہر و ملک	بیتیں پیش آئی والوں کو نات ہی ضلکی حد ہی تارالو	کہ زمین بند ہی ملک زمین یہ نہایت ہی بتر او کو ہے	تا بہرین دینی ہی ملک زمین دینی دنیا میں ہر او کو ہے
بیشک یہ حضرت استبدان ال تحقیق کی کیا ہی بیان	ہی خبر دار اس اور اکا چشم ہی تیز فاعل شہر	وی جو کرتی ہن نیک مدد کا غیر نیکو کی ہن ہوا و ہوا	ای گناہ حلال اور حرام اونکو ہن دو سر کی ہی ہوا
چشم کو ہی نہ کچھ درکار قادرا انداز ہی بہر گناہ	کرتی ہی ہر طرح و حد و حد زور دیا دی بصیر گناہ	دور و نزدیک سکویاں کوئی کیا جاننا ہی کیا ہی شہر	نقشہ صبر و آفت جان سر بخت و بلا ہی چشم
جاگتی ہی نہ و کساتی ہن ای ہی ساسی سر کی شہر	نقشہ سوتی ہوئی جگاتی ہن خود نہ دیکھن اور کو کھان	وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد اکی طرف ہی اب ارشاد	ستر عورت بیان او کرتاوت تو استیوہ نہاد

قُلْ لِلَّهِ مِيرَاتُ يَهْدُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فِرْ وَجْهَهُ ذَلِكَ أَرْحَمُ الرَّحْمَانِ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا يَدْعُونَ

اور کہ سید زمان و زمین اور ہر تہمتی و ہی ہر تہمت	یون تو ایمان الیون کی شہر اپنی سر و ملک آئینہ سیر	کہ زمین بند ہی ملک زمین اور زمین کو کما دین ہی شہر	تا بہرین دیدار جنی ہی ملک پہر جو طاہر ہن ہن کچھ شہر
اور وہ ایمان کو اور ہی ملک اپنی عشاق اور گریبان	اپنی سر و ملک آئینہ سیر اپنی عشاق اور گریبان	قصہ زنت ہی ہی گناہ بیان قصہ زنت ہی ہی گناہ بیان	لیفہ از انیس تن نسوان لیفہ از انیس تن نسوان

اور کہ سید زمان و زمین
اور ہر تہمتی و ہی ہر تہمت

اور کہ سید زمان و زمین
اور ہر تہمتی و ہی ہر تہمت

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ

۱۰۰

فَقُلْ

ایک اکثر ایمہ سننی	گنتی مرد و عین بن عین و	کردی صحبت ہیں تمنا کے	اگر چہ دینی نہیں تو ان کے
--------------------	-------------------------	-----------------------	---------------------------

أَوِ الْفَضْلَ الَّذِي كَرِهْتُمْ مُوَاعِظَاتُ السَّائِرِينَ

یاد دہی رکھ کر جو نہیں ہیں خبر	ہیں یاد و راز نامی نسوان پر	یعنی زن کی شبابت کی تین	خود رسالی ہی بتا ہیں
	دس بزرگ رہی شعور کی	اعتساب اور کبیر مری	

وَلَا يَضُرُّكُمْ مَا نُفِخَ مِنْ شَيْءٍ يَنْفُخُونَ

اور نہ ماریں دھپے پاؤنگو	انما کہ معلوم آؤں دہشی ہو	جو چپالی ہیں اپنی زینت	یعنی غفلت اور پاکیزت
جھلک جو جری کی ہی جنکا	اور سطور پر شوش کی شکا	اور بہرین نہ ایسی بہر او	جس اور خاندانی نظر آوے

وَتَقَىٰ إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ لَكُمْ فُتُورٌ

اور پھر تم خدا کی جانب کو	کے سب کے ای مسلمانو	انما کہ پاؤنجات و چٹکارا	دشت شہوت میں فوٹاوار
---------------------------	---------------------	--------------------------	----------------------

وَأَنْتُمْ أَكْثَرُ الْأَكْيَامِ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ

اور گرد و خاک ای لوگو	زن بی شوی و شوکی زنکو	آپ سب کے فریون اور زن	بی زن اور شوکی جو بہرین
اور چونیک ہوں تمہا کہید	اور جو بیون لوڈیا تھو	یعنی جو سیاہ سی کنیز و غلام	چوڑ و نہیون نہیں مہار کا
ہی روایت کہ ایک فرسول	بولی حضرت سے کا مقبول	تین کاموں میں میرت کرتو	فوت ہونیکا اونکی کوہ کرتو
فرس جیگہری کہ وقت کو	اور خزانہ کو جگہری یاد	اور کر جلدیہ زن کا سیاہ	پا عیر وادو سکی ذات کا گہرا
	بیوہ زنکو جو سیاہ کاوی	نوسلمان و نہین لار	

إِنْ يَكُنْ نَوَافِلُكُمْ فَتُخَذَلُوا مِنْهُمْ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْكُمْ

جو یا را و صائین ہوں فقیر	کردی او کو غنی ہڈای قدیر	فضل اپنی سی اپنی کی نظر	رزق و آدمی کا بچا پر
	اور خالق سہا ل و آلا	علم و لایان سے مالا	

وَأَلَيْسَ تَعَفُّفِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ نَكَاحًا فَتُخَذَلُوا مِنْكُمْ وَاللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور میں فعل شہتی ہی دور	جو نہ کتی میں سیاہ کا قدور	جب تک نہ ہی ترسوں فلکو	خالق اپنی کریم سی لوگو
یعنی پاؤین نکاح کا سامان	وہ جو فقہ ہی اور مہر عیان	اب کتابت کہیں بیان کام	جس آرا و بہن کنیز و غلام

وَاللَّهُ

وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ بِمَا مَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكُنُوا لَهُمْ
إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوا لَهُمْ مِمَّا مَلَكَ إِلَهُ الَّذِي فِي أَشْكَطِ

اور جو لوگ چاہتی ہیں کہ پس لکھا دی دو لکھ کر دو چاہتا ہی لکھی گا جو ایشاد کہ لکھا دون میں لکھ کر جو	ای نفعیہ کتابت ابھی کا بھجوتی ہوا ویندین شیکہ تم اوس اس کتابت ہی مراد اتنی مدت میں اس قدر تنجگو	اون ہا لکھتے ہیں جنکی تین اور دو لکھ بعض مال خدا یعنی کوئی ہمیدہ آماست نومین ہون کا میاب اراد	کر تے ہیں ملک میں ریجین وہ جو ادرن کی یہی تنجگو عطا بولی اس طرح اپنی مولی سے پاؤں اس پر کتاب آزاد
اس قدر اور مدار کا ارقام پس کتابت جو دیکھو ان بدل تو نہ جو یہی ساتھ پیش آو خواہ دنیویں آو لکھو کوئی کوئی	ہی کتابت محاور میں نام بہو کا آزاد اس تو وہ عمل اور زنا کار وہ نہو جاو خواہ او کو عطا کرین خیرات	اور لکھ کر جو مال دینے کہا اور تکی سی ہی بیان وہ مراد اور بل بدل کو ہی ارشاد شافعی اور احمد حنبلی	کہ تے ہیں ملک میں ریجین وہ لکھا دی بدل کتابت کا کہ بدل ہی کی جبکہ ہوا اراد کہ دینی مال لکھ ہون اراد
بلکہ چوتھی اور کالی کا ابن عباس روایت ہے گنتی ہیں کو خطا اتو عام خواہ نا خوش ہو خواہ خوش	کرتی ہیں خبلیہ او کو عطا کہ بدل ہی ثلث کفایت ای معین او کی ہون دوی لکھا ی وہ نا پاک مال اور جائز	اور یہی شافعیہ تمام اور وہ اتنا ہی مال تحتم اب یہ آر دہی کہ لینا مال لکھتے ہیں جو مال جو نا خوش	کچھ کتابت سکر کر کہ پیش یہی خواہ یہ سب لکھا جاو کا بھجوتی ہیں مال لکھ کر عظیم فصل بد پر ہی لکھ دینی مال

اور جو یہی چاہتا ہے

وَلَا تَنْفَعُكُمْ هُؤُلَاءُ شَيْئًا تَكُونُوا عَلَى الْبُخْلِ إِنَّكُمْ لَكُمْ
تَحْمِلُ مَا لَيْتُمْ تَعْمَلُوا عَرْضَ الْخَيْلِ وَالْثِيَابِ

اور نہ اگر لکھ ساتھ پیش آو جو لکھن چاہتی ہے سب لکھا	ای نہ جبر اور زور نہ لکھا یعنی غصت کی قیہ لکھ لکھا	نہ دیوں اپنی کو پلیدی ہی پر مت کر و حشر لکھ کر نہ ہو	وہ جو یہی چاہتی ہے سب لکھا مال رخت صوبہ دینا کو
	یعنی اور نہ سے کالی کرنا	یا کہ اولاد او کی لکھا کر	

اور جو یہی چاہتا ہے

وَمَنْ يَكْرِهْهُمْ فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ بَعْدِ الْكَرَاهِيَةِ غَضَبُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
اور جو کول لکھ کر نا خوش

یہ لکھا جو کب کر داکر	تو خدا انکی ہی پس پیچھے	جن پہ وہی زور نہ جو کر داکر
-----------------------	-------------------------	-----------------------------

راہ و تیا ہی خالق اسی نے بنی	نور انبی کی چاہی جس کی تئیں	اور تبتلائی ہی خدا ایشال	بہر مردم کہ جان کس حال
اور خداوند پاک ہر شے پر	کسی والا ہی علم اور خبر	تفصیل خالق سی دقت و تئیں	ہی اون انکار اور کس تئیں
جو نہ تائید اون کی نہ مانتا	کام اون کا وہ سب بکیر مانتا	وہ جو ہی اون کی نور کی تئیں	کئی صورت اون کی ہی تئیں
ابن عباس یہ سہ مایا	عجیبہ و معجز میں سرسیر آیا	کہ ہی سو کج دلیق را سو کا	کئی پروردہ میں ہی طور او کا
ایک ہی ایک ہی صورت تر	چکی تارہ کی طرح سی اندر	اوس شجر ہی راوی وہ درخت	جو نہ کھلائی دہشت کی گشت
یعنی سرسبز باغین کا شجر	دہوپ کماوی نہ نام اور نہ	یا عرض اوس درخت ہی تئیں	کہ نہ شرتی میں اور نہ ہی غیب
بلکہ ملک عرب میں پیدا ہو	نور بخشا قلوب عالم کو	تیں روشن ہو وہ جانشین	ہی مراد اوس کو دل تئیں
کہ جو جنت اون کی روشن ہو	ہو سچ ناکاہ نور عرفان کو	یکہ وہ نور نور قرآن ہے	جس کا شیشہ دل سلمان ہے
اور شکوہ ہی وہ اس کے زبان	اور صیاح ہی وہ خود قرآن	اور وحی سزا او کا شہر	کہ وہ بی شرق و غرب ہی کیر
بن شہی چکی جنت بڑگان	سہنی لگتی ہی بظاہر اوعیان	پہر چو تئیں ہی اس کے پیش دین	نور پر نور سرسبز پادین
یا ہی وہ نور و احبہ عالم	اور روشکوہ حضرت آدم	اور نوح ہی میں وہ قندیل	اور تئیں وہ شجر خلیل
اس کی تفصیل میں طبع الت	کچھو اندیشہ مالت ہے	اب یہ ارشاد ہی کہ بانی نور	جس کو ہو کلام رسالت
	اور نہ سجد کی جنت شام	نہنگی ہی کمال و نلو کام	

فِي يُوقِتُ آدَنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيُنْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

بِسْمِ اللَّهِ فِيهَا بِالْفَتْحِ وَالْاِمْلَاءِ

کہتی تئیں میں وہی درپے	یکہ روشن چراغ ہو تا ہے	اون کہرون تئیں کہ حق حکم	قد شکی ملکہ کرنے کا
اور پڑا جا ہی جنین او کا نام	کرتی یاوا و سکون تئیں شام	وہ جو حفظ ہیوت ہی ارشاد	ہیں جہان کو ما اوس سکراد
یا عرض اوس میں ساجد	کرتی اون چار کوادے شمار	ایک ہی وہ نہاخی خلیل	تھی مدد کا حسین ہما عیل
دوسریت تئیں ساجد	جس کا بانی تھی حضرت داؤد	اور سلیمان نی کیا اقام	جس قدر اوس میں گیا تھا کام
تیسری تئیں مدینہ جان	چو تھی قبائین اوس تو ہی جان	ہیں یہ دونوں سنا سرور دین	اس سیر احترام اور تئیں

يَا جِبَالُ لَا تَلْمِزْهُمْ تَجَاسَةً وَلَا تَكْفِي عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

میں جبال

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَتَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرَى مَا تُشْرَعُونَ مَنْ يُشَاقِقْ بِرُحْسَابٍ

وہ جو مردان دین پر کامل اور نکرے ہی غفلت کی تھیں اور دینی سے مستحقوں کو جسمیں کبیر قلوب اور اصرار اوس عمل کی کہ وہی بھلائی فضل انہی سے ماکور اہست	کہ نہیں کرتی ہی انہیں غافل بیع یعنی فروخت اپنے دین وہ جو اوپر زکوۃ واجب ہے انہیں اضطراب اور انکار یعنی جنت وہ انکو دلوں جس سے سوچوں میں دیکھتے ہیں بجای ہمار دنیا میں	تاجری یعنی وہ خریدار کے حق فی یاد اور بات کرتی کہ کسی اوس رکھا میں اور خوف کہتی ہیں اسی اور اور کر رہی راہ انکو اور فرود اور اتھادی تہی امین ایک اوس زیادہ عقیقی ہیں	جسمیں ہو وراحمہ جبار اور قائم صلوة کرنی سے کہ اولت جابوں کہ متخیر تاخرادی اوہیں خدا بہتر یعنی وہ شے کہ وہ نہیں خود رزق دنیا ہی چاہتے ہیں
---	---	--	--

وَالَّذِينَ يُرْسِدُ كُفْرَهُمْ وَالْأَعْمَى لَهُمْ كُفْرًا أَيْ يَقْبَلُونَهُ سَبِيلَهُ الظَّالِمِينَ مَاءٌ حَتَّىٰ آتَىٰ جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور جو لوگ جوابا لائے جانکو انکو پامس والا آپ اور آپ کو عقاب حق کی تھیں پس تمام رسال ہی وہ خدا کرل مومن ہیں جو نیک عمل اور انکو دلوں سے انکار ہی وہ ان کو جو اپنے تشبیہ	یعنی ایمان سے پیش آئے جانگاہی اور فکرتناہ پاس اپنے عمل کے اپنے دین اور انکو اوس کا حساب دیکھا میں ایمان پائیں اوکابل مہنوں بد کام کی سزا طور انکی اعمال کی بطور وجہ	ہیں عمل انکی مثل کیے رمل یہاں تک جبکہ آوی اوکے ہیں ایک پاؤ خدا کو وہ خناس اور اتھادی ہا سنے یاب اور جو اعمال بد پیش کر دین نیک کاموں جو پیش کر دین اور خود کا فوہ کی ہی تیشیل	پس جنک کے استودہ عمل کہ نہیں پاجسے جابوی پس کہ انکو لا حساب آپ پاس لینے والا ہی علیہ سبب خا اور انکی معاف ہو جادین اور انکی ہرگز خرا نہیں پاویں ساتھ پاسی جو جو جہیل
---	---	---	--

خبر از خداوند تعالیٰ
وہ جو لوگ جوابا لائے
جانکو انکو پامس والا آپ
اور آپ کو عقاب حق کی تھیں
پس تمام رسال ہی وہ خدا
کرل مومن ہیں جو نیک عمل
اور انکو دلوں سے انکار
ہی وہ ان کو جو اپنے تشبیہ

اس جہت سے کہ جیسے اپنے آپ	ہو دی مبتلا ہے یہ پاس ہر باب	از حضرت سرسرا سے عمل	اپنی راہ جانیں مانتہ وہی مل
اب تحقیق کے کیا تحقیق	دو طرح ہے کافرو کا فرق	ایک فرق کی اوٹیں ہی راہ	کہ رکھی ہی بسو عجیب نگاہ
پہرندہ لاکھ چوڑی تہن وہ	چلتی راہیں غلط کی ہیں لعین	پیشال ہجک جو فرمائے	شاہین اکو کہ وہ کی آئے
کہ وہی دور سے کہ کوئی تاب	نہ لاکھ پہراؤ کو غیر عقاب	دوسرا وہ گروہ ہے کہ نام	بیت پستی ہی جو کہی ہی کام
غرق دنیا میں ہیں و درشت مال	ان کی حق میں وہ دوسری مثال	پاس انکو وہ ریت ہی نہیں	بند ظلمت میں ہوتے ہیں لعین

وہی راہ جانیں مانتہ وہی مل
کہ رکھی ہی بسو عجیب نگاہ

اَوْ كُظُمَاتٍ فِي بَحْرٍ مَّجِيٍّ يَنْقُصُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ مَّظْلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
بَعْضٍ طَلْحًا اَوْ خَرَجَ يَدُهُ لَمْ يَكُنْ لَهَا
وَمِنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ سِرَافَةٍ

یا بہن کام انکی آیت وہی	جیسے ہونوین اندھیر اور ظلمات	ایک بحر عمیق میں یکسر	وہ بدھم نہ ہوتی ہی جبکہ لہر
اور پراو کی ہی ایک کجی	ای جہت ہی آئی ہی لہر پہ لہر	اور پراو کی ہی ایک لہر دوسرا	جس تپ تپ خیم ہنایا ب
یہ تواریکیاں ہیں ہر پاس	بعض اونکا ہنویں بعض کر	جبکہ مری وہ نکا اپنا مانتہ	کہ وہ آوے دیکھنی کی ستا
نہیں لگتا کہ دیکھی وہ بحر	اون اندھیر نہیں مانتہ اپنی	اور وہ کوئی کہ گریا ہی نہیں	جبکہ خالق فی نورشہ دین
پس نہیں آوے اسی کچھ نور	ہی اندھیر نہیں ہر دستور	ہیں عمل او کی جملہ تیرہ تار	اور دل اسکا بحر ہے وار
کہ وہ جہاں اور شرک کی ہوش	کرتی ہیں اوکو نہایت تاراج	ابنضلائان چہار با او سپر	غیر ظلمت نہیں ہی اوکا مقرر
سر سیر کی ہیں اوکے عمل	اور ہر طرح مخرج و مدخل	اور ہر طرح سے ظلمت میں	او کی ہی بارگشت شرک کی

وہ بدھم نہ ہوتی ہی جبکہ لہر
جس تپ تپ خیم ہنایا ب
کہ وہ آوے دیکھنی کی ستا
جبکہ خالق فی نورشہ دین
اور دل اسکا بحر ہے وار
غیر ظلمت نہیں ہی اوکا مقرر
او کی ہی بارگشت شرک کی

اَمْ تَرَأَىٰ اِنَّ اللّٰهَ يَكْسِفُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ
وَالظُّلُمُوتِ مَا تَدْرِكُ كُلُّهُ وَ قَدْ عَلِمَ صَلٰوةً وَ
تَسْبِيْحَهُ ط وَاَللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ

کیا نہ دیکھا ہی توفی ایچو	کہ خدا یاد کرتی ہیں جبکہ	وی جوا ملک میں ہیں اور زمین	یعنی کہتی ہیں جو خدا کی تسبیح
اور پری ہی جواوڑ کی ہیں	یاد کرتے ہیں کوئی اپنی	ہر ایک اندھین ہی کو جو نہیں کو	یعنی اہل عقول اور وہی

یہ گمان چاہتا ہی اپنی نماز	اور تسبیح اپنی ای ممتاز	اور خدا جانتا ہی اس کی تسبیح	وہ جو کرتی ہوئی اس کی تسبیح
وَاللّٰهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ الْاُولٰٓئِیَّہِ وَآلِی اللّٰهِ الْمَصْرِیْمِ			
اور خدا کی ای سے شہ دین	شہابی جملہ آسمان وزمین	اور خدا کی طرف ہی ہر جانا	یعنی جاکر وہاں خراج پانا
الْمَرْثُ اَنَّ اللّٰهَ یُزِجُی سَکَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهُ ثُمَّ یَجْمَعُہُ کُلَّمَا			
فَتَرَى الْوَدَّ وَتَخْرُجُ مِنْ خِلَالِہِ وَیُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ			
مِنْ مَّاءٍ حَیۡطًا فِیۡہَا مِنْ بَرَدٍ			
کیا پہلا دیکھتا نہیں ہی تو	کہ خدا مالکنا ہی بادل کو	پہر ملا تا ہی درمیان آد	کمری کمری جہر عیان آد
پہر وہ کرتا ہی اوسکو ستراکم	تہہ بہ رستہ اور بہتہ بہر	پہر تو آتا ہی دیکھنی سہی شیش	سینہ دہ باران کو اپنی غیش
کہ وہ ہوتا خارج اور باہر	درمیان میں اس کی سترتا	اور دیتا ہی آسمان آوار	یعنی آؤ تو نکلو ای ملندہ و
اودن بھاروں سے ہی جو ہیں	اوس میں لڑکی استودہ سیر	یا کہ اوس برسی کہ شعل خیال	ہی غفلت میں اس خیال
فَیَصِیۡبُہِ مِنْ شَیْءٍ وَیَصْرِفُہُ عَنْ مَّہَنٍ یَّشَآءُ			
پہر وہ پہونچا ہی ہی اول ل	جس کسی پر کہ چاہی ہی خوشخو	اور وہ بہیر تا ہی اس کا تین	جس کسی ہی کہ چاہی شہ دین
	یعنی اونیسی وہ چاہتا ہی	جس کا خوش ہی شیش آنا ہی	
یَکَادُ سَکَاسًا یَرٰہُ یَذَنُ هَبَّ یَاۤلَا بَصَآءِ			
ہی پڑنے دیکھ ہی سہہ ورا	کہ چمک اڑی برق کی لجا	فرط نور و صفا آنکھوں کو	جس سطحی ہر کمال قدر
یُقَلِّبُ اللّٰهُ الْاَیۡلَ وَاللَّہَآءِ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ اَلَا بَصَآءِ			
پہر تا ہی خدا ہی غر و ط	رات اور دن کو استودہ گل	بیشک آسمان اس سوچی کامٹا	آنکھوں والو نکلو ای ہی اپنی آنا
	وَاللّٰهُ خَلَقَ کُلَّ ذٰلِکَ مِّنۡ قَدَرٍ		
اور خدا فی بنایا ہر حیوان	ایک پانی ہی آسول زنا	آپنی لطف ہی لفظ ماسی مراد	طرز تعلیمت وہ ہی شاد
در نہ میں بعض بعض ہی حیوان	جنہیں لطف کا ہی نہیں ارکان	یا کہ ہی خروما دے مقصود	اس کا لفظ ماسی ای مسعود
اسکی تائید کو کفایت ہے	وہ جو دنیا میں رہا بیت ہے	کہ خدا فی بنایا یک جو ہر	ذاتی حیثیت کی اپنی اس لفظ

اور میں ہیں لوگوں کو اور جان	لائی والی یقین اور ایمان
------------------------------	--------------------------

وَإِذَا دُعِيَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْتَدِلَةٌ

اور جب کہ کسی دعوے پر جان	حق اور ان کی بی کی اور جان	ان کی حکم اور میں نہیں	کہ بی واقع میں حکم میں
انگاریاں اگر وہ اور میں	پہرے تاجی نہ اسی بی ورا	ای شہر یا مغیرہ و جہان	بزم حضرت اسی ہوئے و گردان

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ

اور اگر ہوں ان کے حق	ای اگر ہوں بی فائدہ طلق	تو ہی آتی ہیں سوئی نہیں	بہی شقا و اور فغان
----------------------	-------------------------	-------------------------	--------------------

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَهُمْ قَايِلُونَ إِتَّعَذَرُوا
فَكَتِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ أَيْدِيَهُمْ أَتُكْفَرُ بِهِ هُمُ الظَّالِمُونَ

کہا اور میں ہی ان کے بارے	کفر یا میل ظلم ہی طارے	یا کہ ہو کسی میں ہیں پس	کہ نہیں تھا و نہیں
یا کہ درنی سے پیش آتی ہیں	خوف ہے با کاوی کباتی	کہ خدا ظلم اون پر فرماوے	کج ادائی کی ساتھ پیش آوے
اور اس کا رسول و نہیں	میل جو رستم کے آوے	یوں نہیں ہی وہی ہیں شام	حیف اور میل ہی ہوں کا
اوس مرض ہی کی ہی وہ	کہ خدا اور ہی کے ہو منقاد	چوڑی ہیں نہیں و دروغ	کہ بی کاوی لائق حکم بجا
	بسیار جا رہا تھا کہ جان	لیکن حق نہیں ہیں آوے	

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

کہ نہیں ہیں آئندہ صفا	ہی ہی صرف منو کی بات	جب بلائی گئی خدا کی طرف	اور رسول او سکھنے
ان کی حکم اور میں نہیں	یہ کہ یسین و لوگ سرتا	کہ تر قول ہی گوش کیسا	اور راجہ ہم ہوں ان لیا
	اور ہی لوگ کہ ہیں ہیں	پانی والی علاج ہیں اور نجات	

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَّقِ اللَّهَ
وَيَتَّقِ اللَّهَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

۲۷
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

شکایت

۲۷

اور جو کوئی اوجھالی حکم خدا	اسلام کیا کہ فرض الای بجا	اور اسکی رسول کا ہمہ تن	اسلام کیا بجا وہ مالی ستم
اور کتنا ہی خدا کا ڈر	اپنی پیچیدگیاں و عصیان	اور سچ کر ملی وہ اس کی حال	یعنی ماضی نہ ہو مستقبل
	پس یہیں وہ کوہ مقصد آیا	ہر طرح حکامی ان کو اجر و ثواب	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أُتُوا بِهِمْ لَا يُخَرِّجُوهُ مِنْ دَارِهِمْ وَلَا تَقْسِمُ لَهُمْ طَائِفَةٌ مِمَّنْ كَفَرُوا

إِنَّ اللَّهَ سَخِيمٌ لِّمَا تَعْمَلُونَ

اور کہانی میں الی پیش	حق تعالیٰ کی وی نفاق انداز	سخت و کڑی اپنی خوشنوی	کہ اگر حکم تو کی اور نہ
توکل جائیں جوڑ کر گہر بار	کیرنی میرا پسین و زہار	کہ کرمت کا وہ جو بھی نہیں	کہ ہی شلو بستی ایم دم
حکم بردار خدا معقول	جس میں ہو و زانہ فعل و	کہ تحقیق سے خدا آگاہ	اور سچ کرتی ہو تم و شاہ

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَآخِذُ مَا كُفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأَنتُمْ عَلَى الْبِرِّ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

کہ اطاعت کرو خدا کے تم	اور اطاعت بنی کی ہم دم	پہر جو پیر کی اپنی نکل تین	نوسوا اسکی گولی بات تین
کہ ہی وہ بار او کی گردن پر	جو اوٹھا یا گیا ہے پیغمبر	اور تیرہ بار ہی حکم	تم اوٹھالی گئی سواری لاگو
اور اگر اسکی حکم میں آؤ	راست راست سر سرب پاؤ	اور تین کچھ بنی کے ذمہ پر	غیر تبلیغ حکم وضع کر
اسی بنی پر ہے حکم ہو چکا	اور تیرے حکم میں آنا	وہ تو پہنچا چکا ہمارا حکم	وہ جو کیسے ہے آشکارا حکم
اب باہر تین تمہارا کام	بن اطا اور مثال تمام	جو تم اسکی تین بجا لاؤ	شرہ کار اور سید پاؤ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ ۚ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ

اور وہی کسی کا مینا ہے	وہی جو ایمان میں ہیں لکے	اور وہی میں نہیں ہوں ابھی کار	ساتھ حضرت کے چور گر کار
اور وہی کہ لکائی حق لایا شو	یہی حکم کر گیا وہ اونکو	اور میں میں کہ میں نے	کئی والی حکومت اور کار
یہی حکم کر گیا ہی اچھو	وہی جو ہی پہلی رات اچھو	اور جو دیکھا اونکو اچھا دین	جو کیا ہی پسند اونکی نشین
اور وہی لوی اونکو لیر	وہی جو وہی اونکی اپنی کیر	لینے اھا کی ڈر کو روٹی ل	ایسی ساتھ حق غرض ل

بسم الله الرحمن الرحيم

نہی کہی ہی سر کی پیش اور	ای عزت کا چراغ جا دین	نہی کہی کہ شریک میری ساتھ	مال جاہ الی اگر چہ انکی تا
اور جو کوئی پاکی نعمت وعد	نہی پاسی کر گیا او کی بعد	سو یہی میں و لوگ نافرمان	فحق انیس سر عیسان
قول شہر میں اس طرح آیا	کہ ما جو کہی یہ سر آیا	وہی جو اچھا ساتھ حضرت کے	سچ سستی ہی بعد بھرت کے
سر ضربا رب کہی تھے	سخت پیچ و تاب کہی تھے	ہر طرح ہی دی ہر دستان	کچھ نہ کہی مثال زندگان
ان کی منزل انصار	مسکن اونکا تھا اور جا تر	ہر طرح جو را و جہا سستی	ہر طرف ناکر ہا رہتے
تھی نہ تھا قریش دشمن جان	بلکہ قوم یہود و ترسیان	قند بیدار ہر طرف سی تھا	خاک پیکار ہر طرف سی تھا
ہر قبیلہ پیام خونریز	بیخیا تھا انہی کے	خوف دشمنوں کی ایل و نثار	ہاں ہی کئی ہی نہی تھیا
کہی ہر اہل حق ہی تیغ و دم	جیون شد و انفس ہر دم	جیکہ ہر حسی و کنگ آئے	یہ تمنا زبان پر لائے
کاش پانچا وہ زمانہ ہم	حبیب ہوتا نہ کہ تیر و دم	از سر خوف و ہمت دشمن	فارغ البال ہوتی اور ایم
اون دشمن ہی اونکا ہر دم	سٹھن ہو کی بیخیا	تب یہ وعدہ خدا اونکو دیا	اور وہ کہ اوی قسم کیا
کہ وہ فرما دی اونکو ارادہ	شاہی ملک و سلطانے	اونکی لگو کو جیسے ملک دیا	مالک ملک صر و شام کیا
اور ثابت کر گیا اونکا دین	جو پسند اور خوش ہی اونکا	لینے غالب کر گیا سرتار	دین اسلام جملہ ادیان پر
نہی کہی خدا جب لائیں	اور نہی نہی کہی اونکا	آخر کئی ایک تلب	اونی پورا کیا وہ نہاؤ
شہر سری کی اونکی ہاں	اور سلطہ بروم فرمائے	اور جب تمام روئے زمین	حق فی فرما دی اونکی زمین
اور اسید کہ ہفت اقصیہ	مردن کو خدا کر ہی تکمیل	ہی یہ آیت سر و حسن مال	سجود پر کلام حق کی مال
اور با خیر غیب یک بران	ہی نبوت یہ وہی کی حیا	اور وہی اونکی ہی خلافت	دی جو ہی چار باد چہ

اور وہی

کودہ موعود و سر بسر اکھٹا	ما سوا اوکھی دوسرے پر نہ تھا	میں نے از خود نہیں کیا یہ دور	اسپا جہاں غم و ہولیاں تھی بہشت
نور دل جیسا کہ ہو شک ہی دور	او سکوا نوار و کینا ہی ضرور	اور جو کوئی نہ لایا شک و کجا	لیفٹہ اور نہ تھی خلاف کا
پیش آنے بکفر اور انکار	اور میں بے باک و کستہ کار	او سکوا حکم حق سے نہ تار	زمرہ و فاسق و منکر ہمارا

وَأَقِمْ وَصَلَاتَكَ وَآتِ الزَّكَاةَ وَاطِعْبُوهُ الْوَسْوَكَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم	اور دتی ریز و کونہ کو تم	اور کرو سیر و پیغمبر	تا کی جاد و جاد تم کیسے
لَا تَخْشَوْا الَّذِينَ يَكْفُرُوا بِآيَاتِنَا فِي الْأَحْزَانِ وَأُولَئِكَ يَكُونُ لَكُمْ أَعْتَابًا			
مست خیال اگر گمان کرو نہ تار	اور سجاوت کو لائی جو کار	خجین حق کو نہ الٹی و کجا	اسی عذاب او کا لائی جاد
بچہ رزی زمین کی گری فرار	لیفٹہ ہرگز نہ کر سکیں بیکار	اور نہ گناہی او کا ناسق	اور سیر ہی وہ بار گشتہ و
	اب تمہ کی ہی او کا یاد	وی جو سابق ہیں کہ تم ہی یاد	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ابْتَغُوا إِلَهِكُمْ الْيَوْمَ وَالنَّيْلَ الْيَوْمَ
إِنَّمَا نُنَاكُمُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ابْتَغُوا إِلَهُكُمْ الْيَوْمَ وَالنَّيْلَ الْيَوْمَ
هَآءِ آيَاتُ اللَّهِ يُبَيِّنُ لَكُمْ صِلَاتَهُ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاتِهِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَّلَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

ای و کو جو لال ہو ایمان	تسے جاہل و اذن و نرا	جنگ مالک ہو تھاری بات	وی جو اتہ آل مالکیت
اور کو طفل و بچہ ہی نہیں	تم میں قتل و خرد کی حد نہیں	تین بار ایک رتا اور دن میں	قبل وقت نماز و نماز میں
اور جب دم کہ تم رکھو ہوا و تار	اپنی کپڑوں کو وقت نہ تار	اور پچھنی نماز خفتن کے	کہ براتی لباس ہو تن کے
تین پیر کی وقت میں نہ کو	اور میں پردہ کو تم ہی لوگو	ہی نہیں پتہ مالکو کیسے	اور نہ اولیٰ کو کو سو لایم
کچھ خطا جو کرین نہ پسندان	پچھانی کی کہ میں کتین ادا	پہنوالی میں تم یہ وی کیسے	بعض تم میں کچھ بغض و کجا
ای مالک اور موالی کو	کثرت اختلاط باہم ہو	کیکر میں بکار خود معذور	خصت ذل او کو ہی ضرور
ما سوا میں وقت کی ہی عام	نہ کرین مالک و بی اعتلام	اور اولیٰ میں وقت میں ضرور	لی اجازت نہیں میں ہی عام

اور اگر کوئی دوسرا ہو تو اس کا نام بھی لکھ دینا چاہیے

فضل مومن یا کہ مومن کو غلام	عمر پر سکی دست پر ہی عالم	اے تحقیق نہ بیان ہی لکھا	اسکا غلام اسکا تھا
جبہ بیروت اسکی پاس آیا	تب سہرا ت کو حق نہ بھوایا	یا کہ نہ شاہی ہکا بیچ نام	تھا جو انصاری دیکھ غلام
جبکہ سہرا نبی نہ پیش عمر	کہ بلا لائی اونکو وہ جا کر	الغرض جبہ اونکی گہ کیا	اونکو سوتا ہوا وہاں پایا
اتفاقاً بگوشہ خانہ	غراب میں تھی وہ بل جابانہ	بعض عیاضی سحباب او	یعنی غریبان حکم خواب او
یا کہ جوں بخت وہی تھی	رکتی باہخانہ لعبت کار	الغرض کتی ہی وہ اونکو نظر	غرقہ چٹھہ حبیبو کر
لب پہنچو یہ آرزو لائے	ساتھ اس گشتگو کی پیش لائے	کاش نہی خدا غرور حل	مہلق حضرت پر دفعہ منزل
کردی آبا ہمارا دوری پس	اور ہمارے خدم وی سر ہا	ہنیں آئی بغیر استبدان	ہم پر رات اور غریبان
کہہ یہ بات اصل اصحاب	راہی چکی تھی دفعہ ہی دکتا	سید الانبیاء کی پاس آئی	کردہ جبریل حکم حق لائے

كَذَلِكَ يَجْتَبِي اللَّهُ لِكُلِّ آيَاتٍ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اس شہر میں سبکیا انعام	کہو تہا ہی خدا نہیں حکام	اور ہی اللہ جانتے والا	مکتبہ او ہی حسی با
------------------------	--------------------------	------------------------	--------------------

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَانَ لَكَ يَبِيئُنَ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور صوفیوں پوچھیں ایچو شخ	لڑکی عمر میں بلوغ کی حد کو	تو اجازت طلب کیں وہاں	جہلہ دفعہ ہمیں کلمہ مقام
جیسے کہ طلب تھے اذن	دی جو باغ ہوئی پیش	یوں نہ تہا ہی کھول کر نہروں	تکملو آیات اپنی ای مردا
اور خدا جانتا ہی سب احوال	کہیوا لہی حکم کا کمال	یعنی لڑکی اگر جوان ہو جائے	اذن کو مانگ دیں وہی
	جس طرح منی حال ذکر کر	بیشتر جھکا ہو لیا مذکور	

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور جو عمل جیسے ہی تھیں	عورتیں سال خوردہ نہیں	نہا سید نکاح ہی اور بیاہ	تو نہیں بوجہ پرمال کشاہ
-------------------------	-----------------------	--------------------------	-------------------------

اور جو عمل جیسے ہی تھیں
عورتیں سال خوردہ نہیں
نہا سید نکاح ہی اور بیاہ
تو نہیں بوجہ پرمال کشاہ

که زمین بی دبی نیاید آوار اور اندر سستی والا ہے	غیر دکھلائی والی ہوگی سنگار علم اور سکائیاں بالائے	اور جو اوس کے بچے بہتر یعنی مٹھیاں کہیں گے اور تار	دوسری اونکی استودہ سے توڑی گئی ہے کہ بوجھان کو
تو زمین آسمان کے گناہ اور جبکہ پیش کی بازائی سے	لیک پورا جواب ہی بہتر کور و بخور سناہ کمانی سے	اکلی آیت کا یوں در خطاب یا کہ برکس کی وی رنجور	کہ وہی جو نہ دست شعی صبا جانکر اپنی آپ کو معذور
اونکی ہمسایگی سے بازائی یا وہی ٹٹنی کہیں اگر جاتے	سر سب گرم احتراز آئے کھینان اونکو سو پکرتے	کہ سبادا و اونی نفرت میں نادی رنجور کمانی یا محتاج	اونکی ہمسایگی سے دفع آئیں وقت حاجت کہیں گے کراچ
پیر خال اونکی منع کا لائے تا بیکہ شور با و ادا م	دفع حاجت نہ اوس سے فرمائے کہ مرتب بلای جواب و مام	کرتی پر ہیز کل کمانی سے وی کرتی اجابت اونکے تین	بلکہ اونکی گھر زمین سے اون گرون میں ہو کمال

ہمسایگی سے
چادر و غیرہ

ہمسایگی سے
دفع حاجت
ان کی نفرت

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ

ہی نہ اندھی پر بچہ گناہوں یعنی تکلیف کو بہن اور	اور نہ لنگری پر بچہ گناہوں اونہیں ہیں گناہ اور معذور	اور نہ چار پر بچہ تکلیف جیسے جمعہ ہی اور چ و جہاد	کہ میں معذور و سب تکلیف اونہیں معذور ہیں و گناہ
--	---	--	--

وَلَا عَلَى أَهْنِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ

اور زمین سے تمہارے جانوں پر یوں ہیں اولاد ہی کے گناہ	یعنی تکلیف اور وبال و خطر مال اولاد ہی پر کمال	یہ کہ کما و گرون اپنی تم اک حدیث نبی میں آیا ہے	جنہیں ہیں کی گناہ و گرون اپنے خود و جنہیں کما ہے
---	---	--	---

کما قال علیہ السلام ان الطیب یا کل المر من کسہ وان ولدہ من کسہ یعنی پاکیزہ چیزیت
کہ خورد کسے از کب خود و پدرستی کہ فرزند از کب اوست * * *

أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمَانُكُم

یا گرون میں سے اپنی آباں	آؤ کمانی سے پیش تم جا	یا گرون اپنی مادر و کی سے	یا گرون اپنی داد و کی سے
--------------------------	-----------------------	---------------------------	--------------------------

ہمسایگی سے
ان کی نفرت

قُلْ اَعْلَمُ الْمُشْرِكِ مَعْنٰی

۴۵

۴۴

یا کہو نہیں ہے اونکی سرکس	ہیں تمہارے پوسین اور خواہر	یا کہو کہ چھپکا اپنی دام	یا کہو نہیں کہ گری و طعنا
یا کہو نہیں ہے ماحول کی کما	یا کہو خالونکی جو گہر سے باہر	یا کہو کہ گری ہو ملک تم	جیکے اون گنجین کی عمر
	بے سبیل مخالفت پائین	یا علانوی گری ہاتھ آئین	

اَوْصِدْ یٰقَوْمُ

یا کہو اس اپنی آتش کے گہر	وہ جو مرنے والا سرکس	جیکے چست وہ آتش کے	جان اور مال سے فدا ہے
اور جو جو دوستی دکھائی کے	تو نہیں نصرت اونکی کمانی	ی اجازت نہیں وادعلا	اور نہ کمانا کیطرح حال
پس ہی ہی غلامی سے	کہ جو جس شخص سے اپنا بیت	کہاویں اسکو جو کوئی شے	اور سے ہر دو چہا نہیں

لَکِیْسٌ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا اٰجِمِیْعًا اَوْ اَشْتَاکًا ط

ہی نہ تم پر گناہ ہی کو گو	کہاؤ تم انھی یا کہ تنہا ہو	ای اگر یہ گمان نہیں آیا	کے پیش اور کئی کم کہا یا
تو چکا ناروا ہی اکٹھی ہو	اور وہ کمانا رو ہی اکٹھی ہو	ور نہ نہزار وہ دست نہیں	بگمانی جو ہو کیے نہیں
اور تحقیق فی بیان ہی لکھا	کہ نبی لکھت اسکا ہر شے	جانتی تھی جو ناروا و حرام	دوسرے کی بغیر اکٹھا عام
	یا وہی انصار اسکا نشان چا	جو نہ کمانی طعام کی مہمان	

ابن عمر رضی اللہ عنہما

فَاِذَا دَخَلْتُمْ مِیْنَ تَا فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ حَبِیْبَةً
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَآرَکَةً طَیِّبَةً ط

پہر جب کہو کہ تم اندر	تو کہو تم سلام اپنوں پر	کہ دعا حق کی یہاں ہی شروع	بزرگش والی پاک اور طہیر
ستمع کو سرور ہو جس سے	کینہہ و بغض دور ہو جس سے	لفظ انفس جو ہی یہاں آرا	اور سے ہر دو ہی قریب ہی
یعنی جب ہی گریں او تم	یا کہ سبھی اور جاؤ تم	اور جگہ میں جو کوئی مومن ہو	تم سلام علیک او کہو
	اور جو خال مکان تم پاؤ	تو زبان پر تم ہر طرح لاؤ	

پس ہر حال چاہی وہ سلام	السلام علینا وعلیٰ عبادنا الصالحین	اور سے ہر پوسین عا و کلام	
ترکہ و سبکی سے ہر دو آویں	اونکی جا کہ گریہ اور شہر آویں	حق کی تجویز اور فرمان پر	

کَذٰلَکَ یُکَلِّمُ اللّٰهُ لِقَوْمٍ اٰیَاتٍ لَّکُمْ تَقِیْلُوْنَ ط

قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

۱۵۶

قَدْ يَكْفُرُ اللَّهُ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ مِمَّنْ كَانُوا إِذَا فُلِحُوا
الَّذِينَ يَخَافُونَ عَنْ أَمْرِهِمْ أَنْ تَصْرِيفُهُمْ فِتْنَةً

أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیکے ریسے جا رہا ہے خدا	اوس جماعت کو امی نبی را	بچکل جاتی تھیں ہیں چسپ	تھوڑی تھوڑی بچا چاکی
پس وڈرتی رہیں جو اپنا	کرتی فرمانیں ہیں اوس کے	کہ پڑی اونپہ کچہ خرابی اب	یعنی دنیا میں آجی عرب
یا پڑی اونپہ اکیہ کہہ کی مار	آنو تھیں کہ ہوں کچہ خوار	اہل تحقیق کی یہاں ہی لکھا	کہ طلب نبی کے لازم تھا
جیسے کرام کی لیے آنا	یوں ہیں ان اوتھ نہ جانا	یوں ہیں اس عہد میں بچاوا	وہ جو سر دار حکم فرماؤنا

إِنَّا لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَكْفُرُ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ وَيَوْمَ تَرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

جان لو تم نہ ہی خدا کی تھیں	وہ جو افسانہ ہیں اور زمین	بگیاں جا رہا ہے وہ بیکر	تم ہو جس حال نیکے رہے ہو
اور جس پر پیکر جائیں گے	اوس کی سب سے بڑا کو آئیں گے	تو بتاوی اول ہل کینہ کو	جو کیا تھا اونوں کو جو تھو
اور اللہ علیہ شی کی تھیں	جائتا ہی چیا کچہ اونپہ ہیں	یا الہی مجھے بسورہ نور	خلعت جل شرک ہی کدہ
کہ سرور کو تو بفضل خیریل	انجدا اوس چراغ کا تندیل	مثل تاریکی جو روشن ہے	سرسیرہ نور اور دھان ہے
اوس مبارک خدو کا غنیم	پاکی کیا برگ وہ ہوشیوں	کہ نہ اونکا کاشی حق جو تقاضا	ہی وہ ملک ہے والا نام

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَكُلُّهَا
ثَمَان مِائَةٌ وَاثْنِي وَتِسْعُونَ وَحَرْفٌ وَفِيهَا ثَلَاثَةُ
أَلْفٍ وَسَبْعِ مِائَةٍ وَثَلَاثَةُ وَثَمَانُونَ

وَرَأَى عِهَا سِتَّةٌ

اوتری کہ میں سورہ فرقان	آئین اوسکی تو ستتر	کلمات اوسکی سو عدد	ہشتاد اور دو سو حرف
اور حرف اوس میں تیس	سہ سو تھادو غصہ و سہ	اور کر لی شمار اوسکی رکوع	کہ اراہیں ہیں اوس میں شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 نَسَآءَ الَّذِیْ نَزَلَ الْفُرْقَانُ عَلٰی عَبْدٍ لِّیَكْفُرَ
 لِّلْعَالَمِیْنَ نَدْبِیْ اِنَّ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 یَخْتَارُ وَكَفَا لَكُمْ یَكْفُرُ لَهٗ شَرِکٌ فِی الْمُلْكِ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدْ سَبَّحْتَ

ہی مبارک بہت درہ سترتا	ای نہایت بزرگ اور برتر	جسے نازل کیا ہی فرقانکو	اپنی بندہ پر یعنی قرآن کو
تا کہ ہودی وہ بندہ مقبول	یادہ قرآن جو ہوا ہی دل	نالو کو دکھا سننے والا	لیغہ اسکی خدا سے بیکسر
کہ ہی شایانِ قضا ہو سکتی	شاہی جملہ آسمان و زمین	اور نہ مگر اہی آؤنی شی کو	جیسے دم ہو و نہ سہا ہو
اور زمین ہی کوئی شریک	راج میں جیسی تنویر کی کہا	اور نہائی ہی آؤنی ہر یک	ہر کیا نصیب آؤنی اوسکو
ایک انداز و اب فرما کر	جس قدرت خود دیکھو	لیغہ پیدا کیا شہر کا مواد	مختلف صدقوں پر کیا دوا
پہر سہا کی بھینچ کمال	اوسکی بیکھرا اصرار و فعال	یا مقرر کیا لقا کے شین	تا اصل جہد شک پر نہیں

وَاصْخَرُوا مِنْ دُونِہِ اَلہٗہُ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَهُمْ یُخْلَقُوْنَ
 وَلَا یَمْلِكُوْنَ کَافُیْسُہُمْ خَیْرًا اَوْ لَا تَفْعَلُوْا کَیْ مَلِکُوْنَ مَوْتَہُمْ کَیْ حَیَوٰہُمْ اَوْ لَا تَشُوْہُ

اور گرین بین اوس کی سوا	کسی معبود باطل اور خدا	نہ بنا سکتی بین کچھ سیرور	اور وہ خلوق آپ ہیں سیر
اور نہ مالک بین اپنی جانوں کی	وہ نہ کرنی بین کچھ زبانوں کے	اور نہ کتنی وی اختیار نہیں	جلب اور جبر منفعت کی نہیں
اور نہ کتنی بین اختیار ذرا	مرت کا اور نہ زندگان کا	اور نہ کتنی بین طاقت و مدد	جی کی آؤنی کا یعنی ہر دم
اور خداوند خالق ہر شے	خداوند مانع ہمیشہ محی ہے	خداوند اجساد کا سیرور	بھٹ پر اختیار ہی اوسکا

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا افْکٌ فَاْتَرٰہُمْ

وَاعَاَنَہُمْ عَلَیْہِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ

مع

اور بولوا وہ زمرہ کفار	لیغہ اس طرح ارسد انکار	کہ نہیں ہی کہہ اور یہ فرقان	پان مگر ایک ہونہ در طوفان
اپنی آپس کو باندہ لایا	خدا ہی اوسے بھجایا ہے	اور نہ وہ کار ہو گئی بیکسر	اوسکی اور انک اور طوفان
دوسرے قوم جو اسی کے	یا ہو وہ کہہ کہ اوسکا پاس	اگل ہزار جو سنائی ہیں	اوسکو رومی زبان ثبات ہیں

وَإِذَا الْفُلُ مِنْهُمَا مَكَانًا خَاصًّا مَقَرًّا لَكُمْ دَعَوْهُنَّ أَنَّكَ رَبُّنَّ

اروب بڑا جائین اسیرور	اوس کیجا ہی سنگ میں یہ	گروں ہی جگر کی اوکی ہاتھ	ایک بجز تین کے سات
تب بچا رہیں بارزوی تمام	اوس جگر اپنی سوت کو خام	پس کیا جیوں خطاب نکو	انی دیا جیوں جواب نکو

لَا تَدْعُو الْيَقَامَ تَبْعِي سِرًّا وَاحِدًا وَادْعُوْهُ ثُبُورًا كَثِيرًا

مت بکار دم آج ای لوگو	آرزو ساتہ ایک مرنے کو	بلکہ اوسکی تین بچارو تم	روہ جو مرنا بہت، امیر دم
لینے مرن اگر فقط اکبر	چوٹ جاتی عذاب کی کفار	اوس آفرین دکان و کلام	کدی سو بار و تین جوارین

قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُشْكُونُ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَمَصِيرًا

کہہ کیج و باغ بہترین	لینے دنیا میں جو کچھ بہین	یا وہ باغ و بہشت ہی بہتر	جو ہمیشہ کیوہ سلی ہی ہر
جسکا وعدہ ہے کئے بہنول	ہیں جو تقویٰ کی گئی مقبول	ہی وہ اوکی ہی جزا و ناپ	علم خالق میں اچانی یا

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ ذَٰلِكِ وَعْدٌ لِّمَنْ هُوَ شَهِيدٌ

اؤنگو اوس غیرتہ حال ہے	سب تہہ جو کچھ دی جاہیں	بہنشی والی دی اوس کی تہہ	لینے اوس یا عین و تقویٰ
تیری خالق پر استودہ مال	ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال	لینے لازم ہی تیری خالق پر	اؤنگو خود ہی جو ستر

یادہ جیسے خوشگاہ گرام	کر رہنا و آشت ما و عدت الایہ	ملتی ہوں بخالت منعام	
اب کیا حال خرا و کباب	کمانی قولہ ظہار بنا و ادھلم خیانت عدالتی وعدہ تمام الایہ	خجک و جسد و متا متی بیان	

وَكُيَوْمَ يُنْفَخُ هُمُومًا يَبُوءُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قِيْقُولُ

أَنْتُمْ أَضِلُّكُمْ عِبَادِي هُوَ لَا أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ

قَالُوا اسْبِحَانِكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَخْشَكَ مِنْ دُونِكَ

مِنْ أَوْلِيَاءِهِ وَلَكِنْ تَمَتَّعْتُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ الْكُفْرَ الَّذِي كَفَرُوا

وَكَانُوا أَقْبَىٰ مَا كُنْتُمْ مَعَهُ

وَقَالَ

اور کہ بادا سے ٹھہرتو	روز پر پول و سوز محشر کو	کروہ اکٹھا کر گیا اونکی تین	جو بڑے شریک تھی زمین
اور جس کو چتھی میں نام	غیر اتنی کے نام فرجام	پس کی بیویں کی وہ ہمت	کیا پہنائی کر دیا گمراہ
سیر بندوں کو جو یہ وہ وقت	یاد کو ہمیں بنی آپ راہ طریق	بولیں پا کر وہی بیویں راہ	تیری درگا شریک ہی ہی پا
تھانہ لائی ہمیں کہ کٹرین ہم	میں تری کوئی دوست اور ہم	کیا تھی برتنے اونکو دیا	متنفع اور بہرہ مند کی
اور کیا کو اس کے سر ہا	ویکی اولاد و مال و سچ اور	تاجیکہ دی گئی سب پول	تو کر کو کر کی نہیاسی عدول
اور تھی ایک قسم وی گمراہ	ہوئیوالی ہلاک اور تباہ	اگلی سہل کیا خدائی خطاب	شرک والوں کو بھائی آیا

فَقَدْ كَذَّبُوا كَذِبًا تَقُولُونَ ۖ فَمَا تَسْتَظِيحُونَ ۚ صَرَ قَا وَلَا تَضُرُّهُ

پس خدا کو بے تکبر کہلا یا	خجوبہ و دینے ٹھہرایا	اوس سخن میں تمہارا لگو	کہ نہائی شریک تھی اونکو
پس کہتی ہو گاتو امیر دم	پہرے پر مری عدا کی تم	یا نہ مقدور رکھتی ہو یکسر	بات کی اپنی تم پلٹتی پر
	اور نہ کہتے ہو مدد کار	ای بد فہ عقوبت بار	

وَمَنْ يَظْلِمْ مِّنْكُمْ نُنْفِثْهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم میں ظالم ہو	ہم چکاوین بڑا عذاب کو	ای جو کوئی لشکر میں آو	نار و فزخ کی مانت پاو
----------------------------	-----------------------	------------------------	-----------------------

وَمَا آتَا سَلَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِنَّ إِلَٰهَهُمْ

لِكَيْلُكَ لَنَ الطَّعَامِ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور نہ بھیجا تھا ہمیں آئینہ	تجہ پہلی پیر بن کی تین	ہاں مگر کمالی تھی وہی کمالی	اور کہتی تھی جانی آئی کو
سچ اسواق کی حکم ضرور	ہوئی سچ و سزا اگر منظور	یعنی پہرے تھی وہی بلند قرار	سوق و رسوق کو یہ و بار بار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَذْكُرُونَ ۚ كَانَ يَكُفُّ بَصِيرًا

اور ہمیں کر کہا ہی ای لوگو	بعض تم میں کال بعض دیگر کو	آزمائیں کو یعنی ایک ہی ایک	تاکہ متنازع ہووی بد و نزدیک
و کہیں عدا کی بات تھی ہو	یعنی ثابت بلا پر تھے جو	اور تر ارب ہی دیکھنی والا	دیکھنا اوس کا سب ہی بالا
اہل تحقیق کی کیا ستوید	کہ ابو جہل اور ولید عینہ	دیکھ کر حال فلساں صحاب	مثل عمار اور حبیب خیاب
کہتی جنس میں کہ سطر عسک	کہ اگر لائن ہم ہی اب ہلا	ہاتھ ہی دکی یہ فرخت عیش	ہو نہ پران کی طرح ہم دو شیش

تسبیح این خدای بخواه
تا زمین و آسمان را

وقال الذین لا یرجون لقاءنا

انزل علینا الکلیفۃ او نرسلنا ربنا

او بگوئی که من تو را یا محمد که تو را که بتقدیر و اتبع رسول	چون من کی ای نبی و را اما که هم او سکو جانی تحقیق هنگامی که او را که تو بگو	کیون و اوتار من کی سپهر یا که هم در کیتی رب انبی که الذین جوی همان شد	بی خردی که تو بی پیغمبر چشم ظاهر منی چه دنیا بود اوست که کی بگو منی مراد
---	---	---	--

لقد استکبروا فی انفسهم و سعوا

چون من کی ای نبی و را ای که منی منی و را بی دو که دشمنان منی	چون من کی ای نبی و را ای که منی منی و را ای که منی منی و را	او را انداز منی و را اما که منی منی و را بلکه دیدار منی و را	سر بر منی منی و را هنگامی که منی منی و را چون منی منی و را
--	---	--	--

یق هر یوم یوم الکیفۃ لا یشرای یوم مسین
لکرمین و یقع لوفات حبرا

سین او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را
---	---	---	---

وقد مننا الی ما سئل من عمل فجعکنا

او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را	او را که منی و را او را که منی و را او را که منی و را
---	---	---	---

و قال الذین

و قال الذین

و قال الذین

و قال الذین

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا

جہنمی والی بہشت کی ایک	اوس تیار مینا روزین بہتر	اوس ٹھکانی میں بے غمی	کافروں کی جگہ سے دین
	اور تیزی اوس جگہ میں ازل	دوہر کاٹنی کا پتھر	

يَوْمَ تَشَاقُّ السَّمَاوَاتُ بِأَلْعَنَامِ وَفُتِلَ الْمَلِكُ تَنْزِيلًا

اور جس روز آسمان بہشت جا	بوجہ سی بلندی کی سزا پاک	اور اوتاری فرشتی جاوین	ای زمین پر غلامی میں
	مرسا اوس تاری جانے کر	کہ یہ روی زمین جو یکسر	

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ أَمْسُورٌ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

شاہی اوس میں تاج	خاص چمن کو بغیر شریک	اور یہ وہ دن کہ بزدل	شکار و پر شہید اور پشوار
------------------	----------------------	----------------------	--------------------------

وَيَوْمَ يَعْصِي الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ

مَعَ اللَّهِ سَفِيلًا

اور جس روز فرشتہ سر ستار	کات کما دیکھا ظالم اپنی ماتا	آرزوی ملک کیا کہتی تاش	وہ تم کیش سطرہ کا کاش
میں پکڑتا رسول ساتھ راہ	جس سے پتا نہیں ہلا کہ تباہ	لفظ ظالم جس سے ہستی مقصود	یادہ عقبہ کہ رات دن مرود
ظلم کرنا نہیں اچھا	سہوکی مصروف شہمی و غناد	جب بفرسی وہ ظلم کیش آیا	دخو شہید گری پیش آیا
پس حکم جو ارج طلب	کہ گئی اوسکی دی بنی عرب	الفن جب طعام وہ لایا	لالی انکار اور زمین کہا یا
تا جگہ کہ کلمہ تو حید	اوس کما لیا بطر جمید	سکنا کہنی لگا اسے لیسیم	وہ جو عقبہ کا تھا محسبیم
راہی عقبہ یہ کیا کیا تو نے	دین اپنا عیث دیا تو نے	تو محمد کے دوا میں آیا	بات اوسکی زبان پر لایا
کہنی عقبہ لگا کہ ای ہمارم	تو نکرا سفدر تردد و غم	میں اپنا نہیں وہ بلاؤں	سین تو کہتا ہی چون گاؤں
لیک ننگ جھیا کا تھا وہ کام	کہ نہیں کہا میمان طعام	کہنی سطر جبہ لگا مرود	بجسے تبت میں نہ آؤں
کہ زمین گرا محمد کو	جاکی تو کو کچھ نہ پڑا تو	پس کل گری بنی وہ شہین	جیسے کچھ میں آتے ہیں
دارند و میں یک یک یا	بیچ سجدہ کی آپ کو پایا	پاس حضرت کی جبہ پہنچا	روحانی اور نہ کا تو
پس خدا اوسکی بیکیا رہ	روی بدخواہ پر پلٹ مارا	یا رکھی انعام اوسکی سازش	شکار آتش اوسکا و سر مارا

سُيْلًا رَاكِبًا فَخَذَا مِنَ الرَّحْمَنِ	هر که اکت کردن را و راست	تاده دنیا میں جب تک کہ	دو تون عارض پیرانہ می
أَخْرَجَ مِنْهَا مَسِيرًا وَهُوَ ضَعِيفٌ	بزدلی علیست رانکس لہیف	غزوہ بدر کا جو روز آیا	حکم حضرت علی کو فرمایا
كَمْ مَثِيرٍ تَسِيرُ شِيرَ خُذَا	سیرت سیرت سیرت سیرت	کتنی میں جیت میں جیت	کات کات پیرانہ کات
بَارِبَارًا وَكَلْبُونَ تَا مَرْفَقَ	کال حرکت اپنی ہاتھ	سیکڑوں بار پیرانہ قدرت	حق تعالیٰ بنائی اس کا ہاتھ
لَيْسَ أَكُونُ أَكُونُ أَكُونُ	کیونکہ فلاح و نجات	اوسکا ہمد ہمد ہمد ہمد	اور دیدم و نیس او پلا

يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتُخَدِّعْ فَلَانًا خَلِيلًا

ای خرابی دوا سیرت	کاشکی میں سیرت میں	نہ پکڑنا کہیو فلا نے کو	دوست اوں کی ہنگامی
اوس فلاں ابلی مقصود	دوست عقیدہ کا وہ جو تادم		

لَقَدْ خَلَقْتَنِي عَرَبًا لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا

بلیک اوں ہنگامی	لے کہ آئی محو پند	اور ہی شیطان نہیں ہنگامی	دینی والا دعا و خذلان
وَقَالَ اللَّهُ سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَعْجُوزًا			

اور کہنی کار رسول عرب	یچ دنیا کی طرح کامی رہ	یا کہیگا وہاں نبی زمان	اس طرح کہ کامی نہ رہا
سیر کوگون وی جو کفر	از سر غم خود و باہمی قرار	اس کام مجید کو ندیان	یعنی لاتی نہ او پیرانہ

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْجَائِلِينَ

اور کہنی کار رسول عرب	جیسے کافر کی تری دشمن	کریا ہمیں ہر نبی کی دشمن	کریا جو انبیاء میں
ایک دشمن گناہگار و	یعنی کفر اور جفا شعار	جیسے غم و ہر ابراہیم	جیسے فرعون اور ابراہیم
	پیر شریک آئی پیش	تو ہی کو صبر ای نبوت کش	

وَكَفَىٰ بِكَ هَٰذَا وَقَعُورًا

اور کہنی کار رسول عرب	رہنماں رہا وری کی دشمن	گودی کفار راہ ہنگامی	خکو جایی راہ کوین
-----------------------	------------------------	----------------------	-------------------

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوِ كُنَّا نَسْمَعُ لَنُكْفِرَنَّ مَعَهُ وَهُوَ صِدَقٌ

اور کہنی کار رسول عرب	کافران یہود و نصرا	کیون او را رہنماں گناہ	اوسے قرآن جملہ کیارا
-----------------------	--------------------	------------------------	----------------------

یہاں

یا نقطہ لوح میں مفادِ رسول	کہنی تکذیب کیا کہنی دین کر	
اَعْرِضْ عَنْكُمْ وَجْهَکُمْ لِّلْکَافِرِیْنَ وَاعْتَدْنَا لِلْظَّالِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا		
گردیاہمنی غرق آب از کمر	بہج طوفان کج غدا اب از کمر	اور کیا ہمنی باہمہ قدرت
	اور کیا ہمنی ہامی رسول امین	ظالموں کو غدا درد آگین

وَعَادًا وَّمَثُوْا وَاَصْحَابَ الرَّسْرِ وَفَرُّوْا تَابِیْنَ
ذٰلِكَ کِتٰبُہٗ

اور کسی ہمنی نیست اوزنا بود	ہو و وصل کی لوگنا و شود	اور ہمنی ہلاک کر دے اسے	وہی جو ہمنی آدمی کشتی و اسے
اور قزو لگوای بلند و قار	در میان از کی می جو ہمنی بسیار	یعنی جو آدمی کہتی از بس	در میان شود و مرد و سر
خجک احوال کی سیکل شین	خبر خدا می علیم علم نہیں	چاہ و اکون سچین مراد بیان	وہی جو ہمنی پوچھی ہئی اور اوتار
جن پر ہمنی تھی شیب	کرتی تکذیب اسے تھی وہی	گرد چاہ اکر دزد ہو سکتے	سوسوایا ہمنی کو ہمنی تھے
کہ بقدر ایک ناگاہ	ایک فتنہ اوٹھا کہ بٹھا چاہ	ہو گئی خست و شست	اور اون کا فرون کا ہر د
یا وہ تھی ایک شیت منڈول	نسل تقویٰ تھی خجکی رسول	از کی تکذیب تھی شین	اور او نہیں ظلم و رنج ہو چکا
آخرش کر کی اوس ہی کوشید	نہد کر آئی چاہین و عنید	کہ حکم خدا ہو سے مردار	صاعقہ تھی وہی سرشار
یا کہ اصحاب رس پر ہمنی ہمنی	جلہ اصحاب غار اور اخذ و	بعض فی اسطرح کیا ارقام	ایک قریہ میں کا تار نام
اور ہمنی تھتا باہمہ اینوہ	رہ گیا تھا شہود سے جو گروہ	قتل کر کی پیہر اپنے کو	کہا گئی گوشت اور کھادیدو
	کہ خدا کی کیا وہ زیر و زبر	بہج تکذیب غدا اب اسے	

نہا سیکل
سوزنا بہ
راہ

وَحُلَّا صَرَیٰہٗا کَہٗ اَلَمْ تَکُنْ تَکْرِہٗا تَکْرِہٗا تَکْرِہٗا

اور ہر ایک کو بطرز خص	کہیں شائین شالین قصص	اور ہر ایک کو ہمنی اسیر و	گردیاہمنی نیست کرنی کر
یعنی ہر ایک کی لیے	قصہ اکلون کی ہمنی یاد کیے	اور ہر ایک کو کیا نابود	پیش آئی جو ظلم سی مرو

وَلَقَدْ اَتٰکَ عَلَی الْفَرِیْدَةِ الَّتِیْ اُمِّطِرَتْ مَطَرُ السَّعٰۃِ
اَفَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ اٰیٰتٌ وَّنہَا بَلْ کَانَ لَہٗ اٰیٰتٌ کَثِیْرًا

اور ہر ایک

اور جو اُن ہین ترش لیا ہم	یعنی جب وگلی بچا نہ شام	گاہ بیکہ ایسی بستی پر	جب برسا دیا گیا کیسہ
وہ برامنیہ تھا جو کٹر کا	یا برامنیہ تھا وہ پتھر کا	کیا نہیں تھی کہ دیکھتی بد فو	اوس گری گانو اور بستی کو
بلکہ رکھتی تھی رجا کیسہ	جی کی اٹھنی کی یعنی مرنے پر	یعنی دیکھتی تھی تو تھی بیدین	کیا نہ تھی کی تھی اس بیدین
	تھی آوازہ کہہ اور انکار	تامل بعثت و نشر بدکار	

وَإِذَا سَأَلَ عَنْ يَتِيمٍ فُتِنَهُ فَرَقَلَ لَهُ عَنقَصًا
بَعَثَ اللَّهُ دَسَّاسًا

اور جب سہ ترش دیکھا	تجسّس کرتی نہیں کر سکتا	کتنی لگتی ہین کیا یہی وہ شہر	کہ اوشایا خدائی نہیں
---------------------	-------------------------	------------------------------	----------------------

إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الصَّيْتِ لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا

یہ تو اوسکی تین لگا ہی تھا	کہ ہماری تین دہ دی ہکا	شکار وک ہمارے دم دیکر	خون کی شکیب ہم اوپر
ایسے اولن جو جو پیش آتا	کہ ہمیں بی دین پر لاتا	بہتر تھی وکوشش ہو	آگہ سے ہماری وہ ہیکو
بہ نہیں کوئی یون شہر تھا	یوحی بر اون اللہ کے ہر	اکی او کا جواب ہر شاد	پڑھ کی معلوم کر تو اوس کا

وَسَوْفَ يَكْمُلُ الْخَيْرُ لَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَابِرِينَ

اور اکی دی جان لیون ہو	جبکہ دیکھیں غدا کو مردو	کون سا رہی بہت بچلا	اور پانی ہی راہ سنی بہلا
بعض نہیں سب سے پہلے	کہ یہ تھا اہل شرک کا دستور	چوب خواب رج جو دی پا	اوسکو معبود اپنا ٹھہراتے
	اون کی حق میں خدائی فرمایا	اگلی آیت میں طرح آیا	

أَسَأَيْتُمْ مِنَ الْإِلَهِ هُوَ أَفَ أَنْتُمْ تُكْفِرُونَ

کیا نظر تو فی اوسکو فرمایا	خسب معبود اپنا ٹھہرایا	خوشن را پنی آرزو کی نہیں	کر کی تعمیر اوس پہ اپنا دین
کیا تو ہوتا ہی اوس پہ نظر	اسی کروڑا کفیل اور خمار	یعنی تجھ کو بہلا وہ ہی مقدور	کہ کہی شرک سی آد تو دور

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَعْلَمُونَ أَوْ يَقُولُونَ

إِنَّ هُمُ الْإِلَهِ كَالَّذِينَ تُفَعِّلُونَ بَلْ هُمُ أَضَلُّ سَبِيلًا

یا کہرتا ہی تو گمان خیال	کہ بہت اور نہیں بخود خیال	نستے بات کو تو کہ نہیں	ہو دیا اور سنا نہیں
--------------------------	---------------------------	------------------------	---------------------

باز صاف فرمایا

نزدی کتی ہیں گزشتہ ہوش	پار پانویں مثل ہیں یکسہ	بلکہ میں گزشتہ ہوشی راہ	پار پانویں ای ہوش ہند
یعنی ہوش ہیں رام چوپائے	اونکی چوپائی سی شیراے	کام ہوشی ہی کتی ہیں نگاہ	حکم اور کاما جوا کو بوی گاہ
دائرہ جوی جس پالی ہیں	گندم اوسکی لپی کاتی ہیں	جو پین دیکھی پانی کو	عرق انگن ہوشی لفظا نیکو
ہوشی ہیں از سر تیز اور سر	اپنی محسوس کساتہ مستاس	جوشانی لگی کوئی اونکو	اوس سر کم کالی ہوشی ہیں
اور ہوشی نہیں کوشش نہاد	اپنی پروردگار کے منقاد	نعتیں کسی کسی پائے ہیں	شکر شمع بجا نہ لاتی ہیں
نہ عبادت کرتے ہیں کیا کام	بلکہ تبتی نہیں خدا کا نام	اسعد ہیں و شکر شکر قبول	کہ خدا کی تبتی ہی ہوشی
یون ہوشی ہیں کوسر تیز ہوش	کہ نہ کتی ہیں کچھ تیز اور ہوش	وہ جو سر تیز ہیں ہی ناہوش	حق تعالیٰ کا اونہ ہی ہوش
بی تیزی ہی ایسی دی ہوش	نہیں پچانتی اوس حال کو	نزدی خواہان ہیں فیصل جاکو	نہ نشناہ ہوشی ہوشی ہلال کو
	ہیں نہ طالب کسبیدین	اور کوئی خدا رب حق نہیں	

اَلَمْ تَرَ اِلٰی سَرَّكَ كَيْفَ مَكَرَ الظُّلُمَۃِ

کیا نہ دیکھا ہی تونی انہو شخ	صنع پروردگار اپنے کو	کیسے لہذا کیا ہوسید یا	اپنی قدرت ہی ظلمت یا
صبح سی ہر ک نخلی تاک	وہ جو تو نہیں غیب بے شک	کہ اندہ سرانہ جھینجھ بے کس	موجب نقابا سرانہ بے کس
اور نخل نصیر نہ اوسد تم تک	ہی نہ بگڑ شعاع مہر فلک	ظلم مہر دسی ہی ہی مراد	وصف خدایت ہیں وہ جو ہی ارشاد
اور اگر چاہتا تھا اسی کریم	کر کی سورج کو اگلے پیچ	بگمان ثابت اوسکو ٹھہرانا	ہاکیچ و روش پرورہ جانا
	ہوشی یا تا نہیں ہوسا یہ کریم	بلکہ اک حال پرورہ رہتا تھم	

فَجَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلٰی دَلْوٰی قَبْضًا وَاِلَیْنَا قَبْضًا یَسْبِرُ اَبَہَ

پہر کیا ہوشی سورج اوسیل	کہ سورہر اوی بطر جمیل	پہر کیا ہوشی ہوشی ہوش	اپنی ہوشی کہ اہل ہی
کینچہ گرسج سے آہستہ	کر فراہم بطر باہستہ	یعنی ہر ایک چیز کا سایا	پیلہ حق تو دراز فرمایا
پہر جبہ سر آفتاب جاتا ہی	اوسکی آگ سی وہ مٹاتا ہی	تا جیکہ کچھ زمین لگ جاتا	اصل ہی ہی ہوشی ہوشی
	اصل کل ہی خدا غرضیل	ہی وہ روشن بابل علم و عمل	

ع

یہاں چھٹی سورہ کی تفسیر ہے

وہ

اور وہی ہی دلی ہرج منی ملا	فارس اور رستم کی دو دریا	ہی پیرسین مجا لیا لاپس	لیخہ اکر عین کو قیہ شیار
اور یہ کہاری ہی سب کرٹو	غیر اون وین دوسر اوریا	اور کہا دونوں بحر کی تین	ایک پرہ کوای نصبار عین
اور باندی گئی حد محدود	غلیہ کید کر ہوتا مسدود	اسطرحہ لباب میں آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اوس سحر پاٹری غرض میں نہ	نیل و جل ہی جیٹری دان	اور بین بلخ اجاج ہی قصود	جلہ دریا جو اون سے پہلی تیزو
لیک انوار میں کیا تفسیر	عذب بحر عظیم و ماح کبیر	اور برنخ ہی جنگل اور بار	در میان اونکی آیتو و شمار
اہل تحقیق فی بیان ہی کہا	قصہ بحرین ہی ہی خوف و	کہ وہ غالب ہو سیکد گیہ	دل ہوسن میں آتو و سیر
	لفظ برنخ جو زیبا ہے	حق تعالیٰ کی وہ حرام ہے	

اور وہی ہی دلی ہرج منی ملا

اور یہ کہاری ہی سب کرٹو

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا

اور وہی ہی رہ کو لی اسیر و	جسے پیدا کیا بنی ہی بشر	یا پھر کیا ہی پانی سے	طین آدم کو مہربانی سے
پہر بنایا ہی اوس بشر کی تشرین	جد و نسل ہی شول امین	یا بنایا ہی اوسنی ہی ولتبد	اوسکا ناما سر اور پونہ
اور ہی تیرا پالنے والا	اپنی قدرت میں ہر طرح بالا	ای شہر کوہ ہی بناسکتا	اور وہی مار کر جاسکتا
اہل تحقیق کر گئے تفسیر	یون نسب اور صہر کی تفسیر	کہ خدائی کیا نفیض عمیم	دو طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اور جنس ایجا باب	کرد لی مروت و انا	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	عورتوں کو ذوات مہربانیا

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ ظَهْرٍ

اور آتی ہیں پوجنی ہی شپس	بن خدا و نکی اوی کبیر	جو ہین کیر ہی بہلا و نجا	اور ہین کیر ہی بڑا و نجا
اور ہی کافر اپنی خالق پر	دی رہا پٹھان اپنی ستر	یعنی ہم پشت ہی شیطاں کا	مانتا ہی نہ حکم نروان کا

	نقطہ کا کسی ہی غرض پر نہیں	یا تمہو کو کوئی ہود و جہل	
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَتَجَنَّزْنَ إِلَىٰ رَبِّكُمْ سَبِيلًا			
	اور نہ میں ہی تم کو پینے لگا	مردہ اور سینا بنو لاڈل	
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَتَجَنَّزْنَ إِلَىٰ رَبِّكُمْ سَبِيلًا			
کہ نہیں مانگا میں کو کو یعنی اجرت بھی مراد نہیں	تسبیح پڑھ کر اجرت کو غیر فعل بشک کہ لائی یقین	ہاں مگر جو کوئی کہ دل ہی چاہے کہ لی گئی مری نہیں پورے	لی کہی اپنی رب کے جانب راہ میری حق کی یہاں مگر زور
	یا کہ ہی منقطع وہ استغنا	جیسے انوار میں لکھا اچھا	
وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ			
اور بہر دوسا کہ اسے نہ مرنے ایسے ہی وہ جسے نہ مرنے	کہ نہ مرنے ہی اسے تودہ سیر تو نہ مرنے ہی اسے تودہ سیر	اور کہ یاد و خیال ان او سکے جو نہ مرنے ہی اسے تودہ سیر	کے صفت سرسید بیان او سکے ہی خبر دے ارسی وہ نیران
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَوُوا عَلَىٰ الْعَرْشِ الْوَحْدِ قَسْبًا خَيْرًا			
جیسے پیدا کی زمان و زمین پہر قرار دے عرش پر کرا	اور جو ہی ان کی بیچ لیسہ دین یعنی قائم ہو اوہ اور شہر	چند دنوں میں کتنی ہی دن ہی وہ حال کتنی پچھو کو	اس جہاں کی خوش و غصہ کی قدر اوپر علم و خبر جو کتنا ہو
	ایک ہی میں جھکے علم و کمال	تاکہ تباہ نہیں صحت ذات او سکے	اور بیان و گریہ صفات او سکے
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَسَبَّحُوا لِلَّهِ تَحْمِيْلًا قَالُوا وَمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ			
اور جب کہی ان کو کہ میری کیا بجا لاؤ میں کو سجدہ تم	لاؤ سجدہ برای رحمان تم اسی فقر و دین او سکے سجدہ تم	کتنی لگتی ہیں شکر ہی نادان جسکے سجدہ کو اسے محمد تو	کہ تباؤ تو کون ہی رحمان پیش آد کیا حکم سے ہم کو

۲
وَقِيلَ لَكَ شَأْنٌ مِّنْ رَبِّكَ
لَا تُبْصِرُ شَيْئًا سِوَا مَا تُبْصِرُ
وَأَنَّكَ أَتَمْرُقٌ عَلَىٰ خَشَعٍ

مع

مع

کشتن بن برین بیدار عظمی	سجده بفرموده او سگواهی بدم	کافرون کو قرار ایمان کا	یاد کرد امر سجده او کلمی شین	باگنا اور نفرت از زمین
-------------------------	----------------------------	-------------------------	------------------------------	------------------------

نَسِيسَ لَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا

سے اجاڑ کر آئیے

ہی بہار گدہ خالق مشاں
تجربہ سہا گیا بضع کمال
اسما انون میں جلمہ بر جون کو
یہ تحقیقی خاکہ سہا سہا رو

اور نکلا او نمن جان خوشا
مہر و ماہ منیر عالمکتاب
مہر و ماہ منیر عالمکتاب

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّجْمَ خِيفَةً لِلْمُنَادِي

ان پیکر کے او اس کا شکوہ

در دینی و دایه چسبیده و زنده	صنع و قدرت و رحمت و کرم و بزرگواری	متعالی بقا آتی مبین	اگر او چسبی آتی جانی مبین
او کسی که کعبه خدای او را در دین	سرخ و زلف و ایام و حقیقه سپند	ای که چسبی و در گذر کرم و زنده	نعمت و نیکو و نیکو و نیکو
که در دین و دایه و دایه و دایه	ای که در دین و دایه و دایه و دایه	ای که در دین و دایه و دایه و دایه	ای که در دین و دایه و دایه و دایه

وَعِبَادُ اللَّهِ الَّذِينَ يُخْمِلُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

وَاِذَا خَاطَبْتَهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ الدِّينِ فَقُلْ اَسْلَمْنَا

اور میں ہنگامان رحمان کے
اور میں نہ مرن خطی و کلام
یا پرستندگان نیروان کے
اور میں نادان تکبر کے و سلاک
جو کہ جلتی زمین پر میں بسا کر
یعنی و نیون و کراہی کو جواب
بر و بارانہ بجز سے یکسر
اوس سخن ہی کہ ابو و جہاں

وَالَّذِينَ يَمِينُونَ رِجْلَهُمْ سُبْحًا وَاقِيًا

اور جو لوگ کائنات میں رہتے	اپنی خالق کی ادا سے لبھو اور	سز کو سجدہ میں رکھو جہاں ہیں	اور بجا دی قیام لاتی ہیں
----------------------------	------------------------------	------------------------------	--------------------------

آکیا اسلئے شروع شمار کردہ پرتماہنین و نمازی ہمارے

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَبْدًا جَهْلًا

ان عبدی کا گناہ غماہ ایسا سعت مستفر و مقامہ
 طاعت حق کی کمی نہایت
 کرتی ہیں یہ دعوت ہی بقیال
 باوجود بجا بدلت کمال

کامی ہماری خدا ہستی تو	مجھے کس عذاب و دوزخ کو	بیشک اوسکا عذاب ہی ہوا	لازم الحال ای بلند مقام
	کہ وہ دوزخ ہی ہی جا قرار	اور ہی بدجا ہوا ای بدکار	

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَهُمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

اور وہی لوگ جبکہ سپرد	خرج کرتی ہیں اپنا مال و روز	نہیں بجا دی کچھ اور اتنی ہیں	اور نہ تنگی ہی پیش کرتی ہیں
اور وہی جن کو فیما بین	سید گدازان اکابر عین	یعنی چلتے ہیں مثال کی جال	کر کی سران نخل کو بہاں
	جسطح سید اور کئے کہا	ان خیر الامور واسطہ	

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اور وہی جن میں نہ خدا کا حاصر	باوی ہیں مابعد انیز خالص	کہ نہیں جو چکا کی کسر	ساتھ اس کے خدا کی دگر
اور نہ کرتی ہیں خون اور کج	کہ نہ استبداد کیا ہے روا	ہاں مگر ساتھ حق کی اور جی	خون کرنا مصلح جسکا ہو
اور نہ کرتی ہیں زنا سی	خونہ کتنی ہیں ہی خدائی	ایسلام پہلے کفایت ہے	خواجہ دین جو روا ہے
کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن	تین انام اور معاصی جن	خون کی بدل یا زنا کی لیے	میسرے غیر راہ لوٹ گئے
اپنی تحقیق نے کیا ارشاد	وی جو روحانی ہیں خاص عباد	پیشتر اونکی مطلق با لذت	کر کی طاعتات کی مہل اثبات
نہی فرمائی اونکی حق کی تھا	امہات دعا اور آ نام	اوسین شعار ہے کہ انکی لیے	سر بسیدہ نامی اجر کیے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُفَّ أَفْئَاتَهُ

اور جو کوئی کری تینوں کام	تو چھوٹا دیال میں وہ مدام	ای گناہوں کی وہ سزا پاو	ستلانی عذاب ہو جاو
یا کہ ہی او کو ستروہ آرام	زائین کی لیے مقرر مقام	ایک دوزخین ایک ہے وہ کوا	کہ مقرر عذاب کو وہ ہوا
	یا کہ ہی جمع یوم کے ایام	اوس مقصود ہے شہادت نام	

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهْلًا ۖ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

عین الیقین

وقال لئن

يَسْئَلُ اللَّهَ سُبْحَانَكَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

دروغی بجاویں آکر سبلی مار	کر گیا لا جو ہو وی اپ کار	روز محشر کی اسپہ میرین	کہ وہ روز سزا ہی آوے
اور ہی سب سے پہلے	اور کنسیر کی بلی ناہجار	پر جو کوئی توبہ پیش آوے	اور دل و جان یقین لاوے
اور کری نیک کا ثواب	کر کن سلام میں جو نایستہ	سو ہی میں دو کوئی نیک عمل	کہ بیل ہی خدا غرض عمل
کیسے ان کی برائیوں کی تین	نیکو کی تہا ہی رسول امین	اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا
یعنی توبہ سے محروم آوے	کفر میں جس خطا سے پیش آوے	اور لکھ دی خدا غرض عمل	ان کی جگہ ثواب و اجر عمل
یا بجای مفاصل و انام	وی وہ توفیق خالق منعم	کہ وہ طاقت کے ساتھ پیش آوے	خیر عبادت نہ کار و انام

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ مُتَقَرَّبًا

آوے جو کوئی توبہ فرماوے	اور اچا عمل بجالاوے	تو وہ پہرائی ہی خدا کی طرف	وہ جو پہرائی خوش خبری فرمات
اور ان کے سب سے پہلے فرمایا	خوبیہ و اللہ وہ یقین لایا	اور یہ یقین دی مہار و انام	وی جو سرزد ہو ہی پس اسلام

وَالَّذِينَ كَانَتْ لَهُمْ أَزْوَاجٌ زَاهِيَاتٍ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ يُؤْتِيهِنَّ أَشْجَارَهُنَّ فِيهَا

اور وہی سب سے پہلے کان	جو ہوتی ہیں جو ہوتی ہیں	یا وی دیتی ہیں کو اپنی روز	رہتی ہیں جو ہوتی ہیں سب سے پہلے
یا کہ حاضر ہوتی ہیں کیسے	عید اہل کتاب و شرک پر	یا کہ حاضر وی لوگ جن میں ہیں	محفل بہت انعام کی
اور جو ہوتی ہیں جن کی گز	نفاذ و کیس کی وی باتوں پر	تو گزرتی ہیں و بزرگانہ	ہو کی معوض بطرز بیکانہ
یعنی کرتی ہیں و ان میں	کھیل کی بات میں جو ہوتی	و بیان اس کی کھیل پر نہ لائی	اور نہ ٹہنی ہی شہر کی ہیں
	یا وی کرتی ہیں اور سب سے پہلے	کہ کہہ کر ہی کا طرز اور انداز	

وَالَّذِينَ كَانَتْ لَهُمْ أَزْوَاجٌ زَاهِيَاتٍ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ يُؤْتِيهِنَّ أَشْجَارَهُنَّ فِيهَا

تو کہ لوگ استودہ سیر	جبکہ جہائی جاتی ہیں کیسے	آہوں ساتھ اپنی زبان کے	یعنی بڑھ و غلط و غلط قرآن کے
تو نہ کر ٹہنی ہیں ان کی تبت	سیر کر اور کر ہو کر	بلکہ سنتے ہیں بیان قرآن	کرتی ہیں فکر و امین مال و جان
اوسکی لفظ و حکایت جان پڑ	سنتے ہیں گوش ہوش کی	اور نظر کرتی ہیں انور	چشم بینا ہی وادو الال

وَالَّذِينَ كَانَتْ لَهُمْ أَزْوَاجٌ زَاهِيَاتٍ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ يُؤْتِيهِنَّ أَشْجَارَهُنَّ فِيهَا

اور وی لوگ کہتی ہیں جو ب	اس طرح کے کلامی ہماری رب	وہی ہمارا نسا ہے تو ہم کو	اور اولاد سے ہماری تو
بہند بک نہ کوئی اور نور	یعنی ان کو ملکیت دی کر	کہ وہ دیرہ ہو لوں نہ توں	بصلاح اہل اولاد
		وَأَجْعَلْنَا لِمَنْ يَّقِينِ إِمَامًا	
	اور کردی ہیں فیض ربام	مستقیوں کا پیشوا و امام	

أُولَئِكَ يَجْزُونَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُقْتُونَ فِيهَا
تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ جو بندے ہیں حق پر عمل	سب پر جائیں گے جزا و بدل	علوی جنت کی عرفہ دار تمام	یادہ جنت کہ جس کا عرفہ نام
اس سبب کہ ظلم سے تہی	نقد و تکلیف میں کرتے تہی	اور دینی جائیں گی ایمانی تمام	عمر جاوید کے دعا و سلام
یعنی پادشہ جنت میں جا کر	وہی عا و سلام یک دیگر	یا کہیں گی زشتگان کرام	ان کی ایجاد پانچ عا و سلام
	یا فرشتے دعا سے شیر آوین	اور خدا سے سلام پہ پانچ آوین	

خَالِدِينَ فِيهَا حَسْبُكَ مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا

زہری والے جنت میں رہیں گے	یا کہ عرفہ میں کہ سعادت شیر	خوب جاگہ دار کی ہی بہشت	اور زہری کی استودہ شرت
ای ذری دیر عمل جا	ہی نعمت اگر میرا آسے	اور باز کا تو مستقر مقام	ہی وہی گھر ہمیشہ اور دام
		قُلْ مَا يَعْجُبُ أَيْكُمُ شَيْءٌ لَّيْسَ لَكُمْ دَعَاؤُكُمْ	
کہہ تو طرح سید البرار	کیا ہمارا دیکھ اعتبار و وقار	تم کو ای اہل کہ میرا رب	جو نہیں پوچھتی تم او کو سب
	کہہ بڑا ہی اعتبار و وقار	حق تعالیٰ کی بندگی و پکار	

فَقَدْ كَذَبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِإِمَامٍ

پس تم نے جھوٹ بپائی کی تم	ای عبادت بجانہ لائی تم	اب تم کہیں تم کو ملک و جا	یا کہ اس کا وبال پیش آوے
لازم الحال وہ تمہارے ہو	نار و فوج میں ڈال ہی تم کو	یا کہ لفظ لازم ہی مراد	یا کہ روز کا قتل و جہاد
یا ائی بسورہ فشقان	بخش ہر یک سے کچھ کو ان	کہ عطا کچھو علم اور تحقیق	حق سی باطل کو تار و تار لیت
خوف ایسا بھی غنایت	کہ ترار ہم ہودی او کا شمر	مرحمت کر کہ اپنی ای غیور	نجات و کبر سے بھی تو دور

وَقَالَ الَّذِينَ
سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ لَا يَقُولُ لَهُ وَالشُّعَرَاءُ
يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ آيَةٌ وَهِيَ مَا ثَنَانٌ وَسَتْ أَوْ
سَبْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا أَلْفٌ وَمِائَتَانِ وَسَبْعٌ
وَلِتَسَعُونَ وَحُرُوفُهَا خَمْسَةٌ أَلْفٌ وَخَمْسٌ مِائَةٌ
وَاثْنَتَانِ وَارْبَعُونَ وَحُرُوفُهَا أَحَدٌ عَشَرَ

اور آیت ہی آگے اسکی سوا	دو سو اور پچیس آیتیں	اور اسکی زیادہ چھیڑا
دو صد و یکزار و ہشت و نو	اور چھ سو اور پچیس آیتیں	چھ سو و پانچ صد و پچھتر
اور گیارہ رکوع اسکی مان	اگر گیارہ شمار ہی آسان	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ط	س	م
ہی نام و ہی طرح تاول	در میان عالم التشریل	کہ در وہ نقطہ یکسر
یاد دینا و پیش رفت کی ہی حرکت	جس وقت کا وہ حرکت کرتا	جیسے ظاہر کنایت طالع
میر سے جیسے مجید ایچان	ہی یہاں یک شارت نہا	یا خدا کی ہی نام ہیں یکسر
	اس روش ہی بہت کثرت	اور تاول نے کیا تبصیر
تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ		
یہ جو سورت ہی آگے عرب	آیتیں اس کتاب کی ہیں	کہ خیال جو ہی بیان حکام
جیسے اعجاز اشکار ہیں	جیسے جلوئی خلافت از ہیں	جیسے نور و سج ہی جہان روشن
جیسے مضبوطی آیت آیت کا	راہ بری رہد ہدایت کا	جیسے ہر اک عید کی توفیق
جیسے کلائی ترشیں بکر دار	اسطریکی کتاب ہی انکار	دل حضرت پر اکثال آیا

لَا تَنْفَكُ يَا خَيْرُ نَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُ نَوْمٌ مُؤْمِنِينَ إِنَّ لَكُمْ لَعَذَابًا
تَلِيكَ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ آيَةً فَظُلَّتْ أَعْيُنُهُمْ كَمَا ظَلَّ ضَعِيفٌ

تسلی

کسیں شاید کہ گوشت ماری تو	اس ملائکت جان اپنی کو	کہ نہ ہوئی ہیں لاینبوالیقین	لیفہ ایمان لاینبوالیقین
چاہی سی جو پیش ہم آویں	نازل اویں کافرون پر آویں	آسمان پر کشتی کو	لیفہ آفت کاسمان ہو
پس ہرین اونکی گرد میں یہ	جسکے نوحہ سی ہن ملک پر	اونشی کی اگلی سیجے کو	لیفہ منقاد ہونوین و بخر

وَمَا يَكْنِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ آلِ إِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدٌ بَلْ لَعَنَهُ اللَّهُ مَعْزِينَ

اور آئی نہیں ہے اونکو	حق کی پناہ نمی کہی د	ان کو مین و اوس گردان	لیفہ دی مانتی نہیں قرآن
-----------------------	----------------------	-----------------------	-------------------------

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ إِمَّا كَانُوا بِهَا كَاذِبِينَ

سو کہ جہل کل بن ترا کو	اور مضر اوسپہن و کتب	اب فریبین و کور می خد	کرتی شہداتی جن پر بدکار
ای دم مرگ یا قیامت کو	یکہ جس روز برکادان ہو	پہنچیں اوس تاکی حقیقت	کرتی شہداتی جن پر بدکار
	پہر اگر سرسار ہو جیاوین	کچھ نہیں ہو و منفعت پازین	

أَلَمْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ إِذْ كَانُوا أَشْرَافَ الْأَشْيَاءِ فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَيْفَ كَرِهَ اللَّهُ لِقَوْمٍ إِذْ ذَٰلِكَ كَانُوا لَا يَتُوبُونَ

کیا نہ دیکھا اونہوں سہی	کتنی ہننی اوگانی ایشہ دین	اوسین ہر ایک قسم خوشتر	ای لیسیر رفائد و
اس لگانی مین قدرت حق	کشتی بنی ای تودہ سیر	اور نہتی اونہیں شیران	لاینبوالیقین اور ایمان
	ای علم خدازل کی دانی	بیشتر اونہیں ہی نہیں مومن	
	وَإِنْ سَأَلْتَهُمْ لَكُم مِّنْ آيَةٍ	لَعَنَهُ اللَّهُ	
اور تیرا سب ک بند مقام	ہی زبردست مہربان تمام	لیفہ اونہیں یقین نہ لانی پر	اور باہر از پیشانی پر
	بھیجا کہ کبشتا غداپ	نہیں کرتا اونہیں تیرا و خرا	

وَلَا تُكَادِي سَأَلْتَهُمْ سَيَئِلُكَ الْقَوْمُ هَٰذَا طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

اور کہ یاد جبکہ ای خوشخو	کی نذرابت تیری فی تیری کو	یہ کہ جا قوم ظالمون کی پاس	نوم فرعون و جوجن خفا
کیا نہیں درہم ہیں و نیک	کرتی یعقوب مین پیرین جوت	پس ہمار غداپ تیری ویرین	اونہیں ہرگز نہ ظلم و جور کرین

کرتی شہداتی جن پر بدکار

قَالَ سَبِّحْ اِيَّيْكَ اَخَافُ اَنْ يَكُنْ فِيْ بَيْتِيْ

کسی ہوسا گیا کہ میری رب میں کوڑا ہوئی نہ اس آ کہ تکیہ میری پیش آوین کہ میری پیش آوین

وَيَضِيقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَأَنْزِلْ سَلِّ اِلَيَّ هَآءُ وَنَهْ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْنِيْ

اور کہتا ہی میرا سینہ دھکے اور میں ہوتا ہوں مارا جھل اور جلتی نہیں زبان میرا کہنت نطق ہی عیان میرا کہ میرا سال ہی ہاروں کہ کہ مدد گار اور معاون ہو اور ہی اونکی ازعم میں مجھ پر قتل قبی کا وہ لگا لگا گناہ کہ مجھ پر ردا میں دگر گراہ

قَالَ كَلَّا اِنْ يَنْتَظِرُوْكَ فَاصْبِرْ

حق تعالیٰ نے یوں کیا گفتا کہ نہ مارا کہ وہی نہیں نہار پس چاہا و دونوں کو کہنے الی ہمارا نہ یونکی تین ہم تو تم ساتھ ہر سخن اور با سننے والی ہیں ہوتو وہ منشا

خبردار

فَاَنْتَ كَايُومٍ تَرْجُوْهُ لِقَاءُ رَبِّكَ اِنَّ اَسْمٰءَ سَمِعَتْ

مَعًا بِكَ اِسْرَآئِيْلُ

پس تم کو مجانب فرعون یہ کہ تو مجھ سے ہر ساتہ شام کی سرزمین میں پہنچاؤں پر وہ یوسف کا عہد حبس آیا عہد فرعون تک ہی رہی رہا رخصت اوکو ہندیں وہ دنیا اک برس بعد وہ ملاقی ہو

قَالَ اَمْ لَمْ نَمُكِّمْ فِتْنًا وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِتْنَةٌ فَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى رَبِّكُمْ

کسی ہوسا یوں لگا وہ میں کیا نہ لانا ہمیں تیری میں اپنی منزل میں طفل اور لڑکا ائی جہا جگہ حکومتانی تھا

خبردار

اور ستارہوں میں برس	عمرانی کسی ایک برس	کتنی تین سال کتنی کھم	بھائی ہی او پاس مقیم
پھر کل گئی دی مدین کو	دس برس آہوئی تو آؤرا	آئی پیر صرین و بار در	حسبہ ما غلق برتر
اوسکے تین سال کٹ شول	دعوت خلق میں دی بول	اور دی بجاہ سال زندہ تھی	اوس حشا کی غرق کی تھی

وَفَعَلْتَ فَعْلَكَ الْبَنِي فَعَلْتَ وَآنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور کیا تونی کام اپنا یوں	جو کیا تونی اپنی قتل اور خون	اور توی ہوں اگل کفران	مانشی ہیں یمنین جو حسان
کہ سری خاص کو یک بار	عمر تونی جان سی مارا	کار بستہ ہو گھڑا کھان	نہتاوی وہ جرح کا فرعون
	حال اوسکا شہر محفوظ و امن	میں کر دین در قفس میں	

قَالَ فَعَلْنَا لَدَاؤَنَا مِنَ الضَّالِّينَ

کتنی سری لگیا تھا وہ کام	میں اوس وقت راہوں کا کام	اور میں جگہ غافل سے تھا	اوسکی گئی جو یمنین بھیا
	یہ میں نے اتنا اور سپر تہ	جو سمجھتا سری وہ کی ساتہ	
	فقرت میں سے کٹا خفتہ		
پہر میں ہاگتا کھنڈ	جگہ دیکھا تھا میں درخت	ای گیا ہاگ کر میں کو	ڈرک ماری تھائی ہاگو کو

فَوَهَبْنِي سَابِي حَكْمًا وَجَبْنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

پر عطا مجھ کو میری بچ گیا	علم اور فہم یعنی بخش دیا	اور کیا مجھ کو فضل فرما کر	جگہ میں میں سے پیغمبر
	بے کوئی کیا وہ مجھ پر	آئی میں سے من لگا حیدر	

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَنْهَىٰ عَلَىٰ أَنْ عَمِلْتَ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت	جسکے رکتا ہی چھپے ہو منت	یا کہ ہی کیا نعمت آید جو	جسکے رکتا ہی چھپے ہو منت
کہ عطا ہی سریے پانہ	تونی یعقوب کی بی بی	ای نہ تارا اگر تو اونکو غلام	آئی ہر طرحی کو میری کام
مہریت سری کی بچی مادر	دلتی جا کہ سطح دریا پر	نہیت ہی سری دیش آئی	پر دوش ہر طرحی فرمائی
	میں نہ تارا کہ ہو محتاج	کیسے رکتا یہ چھپے منت لاج	

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

سورة النور
الانوار
سورة النور

قَالَ لَنْ أَخَذَ تِلْكَ الْغَاغِي لِيَجْعَلَكَ مِنَ الْمَسْجُورِينَ			
کسی نے اس طرح سے کہا مردود	کہ جو بیکار یا تو کوئے معبود	غیر میری تو میں کروں مجبور	قید یوں میں تاکہ مالک ہو
اہل تحقیق کی کیا ارقام	تیس فرعون تھی شدید تمام	ظلم زمان میں ڈالنا جسکو	پہر میں پونچھتا اسی وہ
	تا بیکار کیا باجمہ افسوس	سر کی ہوتا وہ گورن مجبور	
قَالَ اَوْ كَوْجُنُكَ بَشَنِي مُبِينٌ			
کسی نے اس کا استفہام	کیا کر کیا تو میری تہ وہ کام	گرچہ لاؤں تجبی میں آؤں میں	ایک شی کی تین کہ چور میں
	بے بین تجکو مجرہ لاؤں	ایک بدوش دیں کہ لاؤں	

قَالَ قَاتِلْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ فَاقَالُوْا لَا تَعْصَا اَمْرًا مُّبِيْنًا			
کسی نے دشمن کا کہ لا اوسکو	جو ہی چیرے ایک سچا تو	پس دیا ڈال اپنی لائی کو	تو اوس دم گئی وہ لاشی ہو
اڑد ہی صریح جسکا طول	اسی کہ کا بی بعض مٹی قول	دیکھ فرعون خوف میں آیا	مار چا نکلی طرح بل کایا
اور وہ حسد راو کر گئی ہمار	مار کی خوف ہم کی مایہ	سر گئی اوی بوقت فرار	کند کی پاؤں سی پتہ ہزار
وَنُوحٍ يَكْفُرًا لِّمَا كَانُوا فَعَلُوْا			
اور کینچیا بغل سی اپنا ہا	پس سیدم نکالنی کی ساتہ	ہو گیا وہ سفید اور خشان	اولی الکی جو دیکھتی تھی ہان
اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	جک دیکھی وہ آیت تعبان	یوں نکالشی وہ سر ہور	ہی تری پس کونشانی اور
	تہ کہما بغل سی بائیں کال	ما میں تہا وہ آفتا شال	

قَالَ لِلْمَلِكِ حَوْلَهُ اِنَّ هٰذَا لَشَاحِصٌ عَلِيْمٌ			
کسی نے اوس کا وہ بد کرنا	گردشی اور میں کی جو شام	کہی یہ مرد ایک جادو کر	کسی والا کمال علم و خبر
يُرِيْدُ اَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَيُخْرِجَكُمْ مِنْهَا			
چاہتا ہی تھا نہ تمکو	و میں میں ہم تہا سی ا کو کو	خروج ادا پنی زور میں	پس بدلا حکم دیتی ہو تم کیا
تہا یہ مٹی کی مسجد کا اثر	کہ مار کم کا وہ اثر	سری اپنی رکھا اوتار او	کری شی بند صلاح کا رشتہ
گرچہ اوج جو دغا می	بیضا اوس دغا دغا می	کیک ایک اوس میں تپتی	حضرہ و تہو زبردست

اور کہا جا رہی تھی اور فرعون	اور اس جماعت کو اپنی ذمہ داری
------------------------------	-------------------------------

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأُلْعَتْ فِي الْمَسَاكِينِ حَاشِيَةً ۖ

بولی از راہ مشورت بدو	وہی آؤ ڈھیل اور اس کے بھائی	یا کہ محسوس کرو اور مسکینوں	اور نون تن ہی مسکینوں کو مارو
-----------------------	-----------------------------	-----------------------------	-------------------------------

اور ادا نہ پائی تو روانہ کر	ج شہروں کی اہمی کی
-----------------------------	--------------------

يَا قَوْمِ بَكُّوا عَلَىٰ عَنُوبِكُمْ

اے قوم! تجھ پر پائے ہو وہ یاد کرو	اگر وہ کرتا ہو عمل اور خیر
-----------------------------------	----------------------------

فَجَعَلَ السَّحَرَةُ لَيْقَاتٍ يَوْمَئِذٍ فَعَلُوا سِحْرَهُمْ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۖ

پھر فرما ہم کی گئی کیسے	جا جیسا گروہ جادوگر	وقت وعدہ پہنچیں	ساتھ فرمان ملک دشمن کے
-------------------------	---------------------	-----------------	------------------------

سحر و جادو کی گئی سحر و جادو	کہ تباؤ تو کیا بھلا ہو تم	ہو نہ والی فراہم اور کہتے	یعنی تم ہی ہو باہم اور اس
------------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

لَعَنَّا نَجْزِي السَّحَرَةَ إِنَّ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ

کشت ہم راہ یہ جلیں کیسے	ساحر و جادو کو زور اور	یعنی جیوں ساحر و جادو	دفع موسیٰ کی دھمکے باہم
-------------------------	------------------------	-----------------------	-------------------------

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِهَذَا عَمَلُنَا أِنَّا كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ

پھر وقتیکہ آئے جادوگر	کہنی فرعون سے لکی کیسے	کیا مقرر ہمیں یہ جادو بدل	جو ہم او سپر زمین کی گئی
-----------------------	------------------------	---------------------------	--------------------------

یعنی کہا اجرا و سکام اور ہم	جو سپر او سپر غالت آہن ہم
-----------------------------	---------------------------

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ الْمُتَحَرِّينَ ۖ

کہنی اس طرح لگا وہ جلیں	آری میں آجروں کی تباہی	اور تم تو سب آدمی کو	اک صاحب صاحبوں کو ہو
-------------------------	------------------------	----------------------	----------------------

الفرق اس طرح سے جاوے	آئی موعده پہ متفق ہو کر	بولی موسیٰ سی ڈالتا ہی تو	یہاں اپنا وہ سحر اور جادو
----------------------	-------------------------	---------------------------	---------------------------

یا کہ ہم دانی ہی نہیں	ساحر ہی نہی تجھ کو دکھلاوین
-----------------------	-----------------------------

قَالَ لَعَنَ قَوْمِي الْقَوْمَ مَا أَنْتُمْ مُخْلِفُونَ ۖ

بولے اور اس کے کلمہ ڈالو تم	وہ جو تم ڈالتی ہو ای مردم
-----------------------------	---------------------------

قَالَ قَوْمًا لَّهُمْ وَصِيَّةٌ وَأَقَالِي إِبْرَاهِيمَ فَرَعُونَ إِلَّا لَكَ الْغَالِبُونَ ۖ

پہر لگی ڈالنی وہاں اپنے	رستیاں اور لاٹھیاں اپنے	اور بولی بھرت فرعون	ای باقبال دولت فرعون
بخشک دیا ہم میں زور اور	یعنے ماروں اور ٹوسی پر		

فَاَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ	وہ عصا اپنا مگرے والا	پہر تھی وہ نگنی اوں کو لگا	وہ جو اون کے جوہر بنانا تھا
بعد اس کی کہیم نے ڈالا	یعنے ناگاہ اڑ دیا بن کر	رستیاں اور لاٹھیاں پیر	

فَاَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَاجِدٍ ۚ فَاَقْبَهُ الْاَسَاطِرُ	جنگل جادو و سحر تھا نصب	سجدی کرتی ہوئی برکڑیں	اور صدق اور حق الٰہی تین
پہر گرائی مہوں پر	جو ہی پروردگار عالمیان	پہر لگی کرنی باہمہ توضیح	اس روش سے وہ کیسے تھیں
بولی ہمیں ایسی اوں کو مان	سَبِّ مَوْسٰی وَهَارُونَ	وہ جو ہی رہے ہو ماروں	انہ کو چون مہی ہی وہ لہوں

قَالَ اٰمَنُكُمْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اَدْعٰهُمْ	کیا لیا مان تمہیں اوں کی تیر	پہلے اوس کا دوزخ دینا تھا	مانی کا میں اوں کی ہی لوگو
کہنی ہم جسے لگا لے ہیں	یعنے موسیٰ کو مانی مان لیا	تکوین ابی اذن دیا	

اِنَّهٗ لَكَبِيرٌ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	اوں کی شدت تمہیں گوارا ہے	جسے سکھلا دیا تمہیں جادو	انکی تا ملک چین و اوں کو
بگیاں وہ بڑا تمہارا ہے	جو نہ اوز میں تمکو ایمم	یا خدا اوس کی پیری ہی مراد	یعنے کہتی ہو دوزخوں کی یاد
پس بلا شک تاب جانو تم	تمکو جادو اوسنی سکھلایا	اس کا یاد اوس عقوبت کو	جس کو کوڑاں تھا بد خو

لَا تُطِيعُوْنَ اٰیٰتِیْکُمْ وَاَسْجَلْکُمْ فِیْ شَیْءٍ ۚ فَاِیْسَ لَکُمْ اٰیٰتِیْکُمْ	یا تم تمہیکے اور تمہاری پا	آئینہ و خوشگوار و پس نظر	یعنے دوزخوں و جہنم الاذرا
بجینے یہ بات ڈالو لگا	اور البتہ کہیں سو کے پر	تم پہنکی تین کہ جاؤ سر	

قَالَ الْاَخْسَرُ اِنَّمَا اِلٰہِیَّ			
--------------------------------------	--	--	--

بولی ایمان لاک جا دوگر / نہ ہونے کے سوا اور کوئی شے نہیں ہے / اٹھ تو میں اپنی رکنے تک

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يُّغْفِرَ لَنَا رَبُّكَ خَطَايَاَنَا اِنَّ لَكَ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ

ہم تو امید کرتے ہیں یہ ہے	کہ میں بخش دے گی ہمارا رب	سب ہمارے خطیائے بد	جبکہ ایک ہو جائے
اس جہت کہ ہم سچ بول	مومنان خدا کے غرویل	یعنی غرویل سے سبقت کر	ہم یقین لگا رہے ہیں
تقصہ کو نہ کشا کیوں نہیں	وہی مائتہ و بائیس پائین	حکم تصلیب اتہ پیش آیا	یاد دہی مکان گروا یا
ہستی رہتی تھی ظلم اور سکی	سالہا سال ہو و بارون	گرچہ دعوت پیش آتی تھی	نست نئی معجزی کمالی تھی
لیکے ہرگز نہ مانتی سیدین	اوپر تبلیغ معجز کی تھیں	کرتی ہر روز تھی ف و حدید	گرم ظلم و غنا و تھی وی عنید
ہاں جیکہ ہو گئی نایاک	دوب کر ظلم غضب میں	پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا	پیدہ موسیٰ کو حکم نہ آیا

وَاَوْحَيْنَا اِلَىٰ مُوسٰى اَنْ اَسْبِغْ بِعَبَاكِ جِیْ اِلَکُم مِّنْ بَعِیْنِکَ

اور یہ بھی ہمیں حکم و پیام	جانب موسیٰ بلند مقام	کہ رتبہ نکل مری و عباد	یعنی یعقوب کے چوبین اول
تم پہنچا دیے گئے مہیا	اسی تعاقب کیے گئے مہیا	یعنی چھپے گناوہ الٰہین	لیکے ہمراہ قبطیوں کی تھیں
تھک و ریاسی بار لادین ہم	اور اسکی تھیں ڈبا وین ہم	اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	جب وہ پہنچا کمال کو طیان
کہینچ کر ظلم اور جفا عظیم	بولی یعقوب یون کی حکیم	لاؤ تم عید کا بہانہ کر	قبطیوں کا لباس اور زیور
افرض وہ لباس و سپر ایہ	آزورہ زیور گرا نما یہ	نامہ کر لالی مستعار اول	کر کی اوس عید کا قرا اول
پہ کیا مشورہ نہ کھنے کا	اؤ کو ہمراہ لیکے چلنے کا	ہر طرف سے عقل و دڑائی	آخر ش یہ صلاح فرمائی
کہ فلان شہ پہ طلوع قمر	انفراغ امر تہنیت سی کر	اوس غلامی جگہ میں ہم دم	اکٹھی ہوئی سہی پیش کی و تم
تقصہ کو نہ مطابق فرائ	اکٹھی ہو کر مہی ہو ان روا	حال پر مشتبہ ہوا او پسر	نہ ملا در کہ بائیں و باہر
پہرچ موسیٰ نے بیان فرمایا	اؤ کو فو را خیال یوں آیا	جو نہ مشتبہ وہ درجم پر	ہی وہ یہ صفت اوس کا
کہ ٹھکر چلین نہ یعقوب	جیکہ ظالم ہوئی اور مکروہ	جوتہ ابوتائین ہمارا تہ	نہیں نیکی اہ افکی ہاتہ
اور اوس تو میں سے کوئی تن	اؤ کچا پیا نمانہ تھا مدفن	کئی موسیٰ لگی تھت	جو کوئی جانی فن پرست

ایں بارہ جگہ ہوا پست کر	اب لہو بحکم من یکسر	پتلیں بیچ بیچ میں ناگاہ	اور میں بارہ جگہ سی بارہ
	ساندھ کی کٹی ہوئی سیڑھی	گنری ہر ایک گاہ سیڑھی	
وَأَنزَلْنَا نَارَهُ الْآخِرِينَ			
اور کیا پاس میں آگ لگا کر	اوجھڑ دوسروں کو ہر جا	یعنی غریب اور بے گھر لوگوں کو	آئی بھی لگی جو تھکے ہوئے
اہل تحقیق کی لکھا سی پون	لب و ریا پناہ کی وہ ملعون	یوں سخن زن ہوا بلا کون	کو مری ڈنڈی پڑی کئی سنگ
کسی امان یوں لگا شکر	کودہ موسیٰ کی ہی دعا کا اثر	تو جو اس بحرین دریا کا	غول کیا کہا کی ڈوب جاوے گا
کیجیے احتیاط اس میں غیب	کسین اب نہ کہ جاویں دو	پتہ ہر پانچ سخن کو ان	اپنی گویا کی بہتر باتیں
کہ یک دم جوش فضا	آئی روح الامین ہوئی سوار	اوسکی گویا کی ساقی آگے	متوجہ ہو کر وہ دریا کے
مادہ اسکا چو پائے ہو	اس پر عین ست شہوت	لی گیا سوسے تارم کچا تین	بہر اپنی تار مار دے لعین
اور وہ ہر اک گرو جگہ	آئی اوس بحرین بیگناہ	پس افزان فساد برتر	ہو گیا بحرانی حالت پر
	بچ گئی سربہ بنی یقوب	اور وی قہقی گئی سر رُوب	

وَأَنزَلْنَا مُوسَىٰ وَمُوسَىٰ أَخْتُمُ الْآخِرِينَ

الْآخِرِينَ

اور جیسا تھا ہمیں اس دور	اونہی سے کہیم تہم	اور وہی جو اوسکی تاتہ تہی سار	اسی دکانی میں دھار
	پہر ڈھانی شیش آئی ہم	دوسروں کی شین بقدر اقم	

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّذِي مَعَانٍ
وَلَا تَنْزِيلَهُ لِقَوْمٍ يُزِيلُهُ

اس نجات اور ہلاک کی انداز	اگر نشان ہی حق کی قدرت پر	اور نہ ہی اونچین تیرا لسان	لائیوال یقین اور ایمان
اور تیرا یہ توفیق والا ہے	رحم والا بیان بالاسرے	یہ جو حضرت کو سنا باحال	ہی وہ اس بات پر کرم و مال
کہ وہی غرض تو تھی ہر نفس	انجیل کہہ سکی ایک انجیل	آغوش روز بدوی گراہ	رکھی ہو وہ ہلاک اور تباہ

وَأَنزَلْنَا إِلَهُكَ بِالْوَحْيِ وَأَنزَلْنَا إِلَهُكَ بِالْوَحْيِ وَأَنزَلْنَا إِلَهُكَ بِالْوَحْيِ

ع

اور چوہا و سپہ ای بی کریم	سرگزشت طویل ابراهیم	حب کا گلی باب انی کو	اور کو کون ایی و دھو
	کر بلا سک و جی سو تم	کیا خدا میں تمہاری ایزم	

قَالُوا كُنْتُمْ اَصْنَامًا فَنُظِلُّ لَكُمُ سَحَابٌ مِّنْ

کستی سطر سے لگے نیدین	پو جتی ہم پرینت بتو کی تین	اور تھی میں او پاس تیش	بیٹھے والی لک سدریش
-----------------------	----------------------------	------------------------	---------------------

قَالَ هَلْ لَّيْسَ مَعَكُمْ لَذَّةٌ مِّنْ عَمَلٍ ؕ اَوْ يَصُورُونَ

کستی دوسری لگا وہ ابراہیم	کیا دیتی ہیں افریقہ میں	کچھ تمہاری بکار اور گھنار	جبکہ تم اوں کو مانتی ہو چکر
بادی دیتی ہر نشت تم کو	میں صوفت اوں کو تم کو	یاد دیتی ضرر میں ایزم	جبکہ اوں کی تین نہ پو جتم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا ابْنًا كَذَّابًا فَفَعَلُوهُ

بدلتی تعلیق کا سب انکر	بلکہ بال تھی بھی انی ایدر	اس طرح سے کام کرتی	بے نیت پو جتی ہی جواور
------------------------	---------------------------	--------------------	------------------------

قَالَ اَوَلَمْ آتِكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ؕ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ وَاَلَا تَتَذَكَّرُونَ

کستی دوسری لگا وہ پیر	کیا بھلا دیکھتی ہو تم یکس	جنکو دیتی ہو پو جتی باوب	تم در آبا تمہارے پیر سب
-----------------------	---------------------------	--------------------------	-------------------------

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يُعِيدُنِي

خیزنے کی سی کرتی تین	پس کو سو جگہ دیتی تین	تاکہ دھوت سے پیش اوں میں	خلق کو راہ حق پر لاد تین
----------------------	-----------------------	--------------------------	--------------------------

وَالَّذِي يَهْدِي سُبُلِي وَيُخْرِجُنِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اور وہ ہی جو بھی پاتا ہے	اور وہ ہی جو بھی پاتا ہے	ای کھاتا ہی ہر طرح کی طعام	جن آبرا کا رستہ خواہ
--------------------------	--------------------------	----------------------------	----------------------

وَالَّذِي هُوَ يُخْرِجُنِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اور وہی ہے جو بھی پاتا ہے	اور وہی ہے جو بھی پاتا ہے	تو وہی بخشتا ہی محک و شفا	یہ فرمائی ہی بھی جنگا
---------------------------	---------------------------	---------------------------	-----------------------

اور وہی ہے جو بھی پاتا ہے	اور وہی ہے جو بھی پاتا ہے	یہ فرمائی ہی بھی جنگا	اور وہی ہے جو بھی پاتا ہے
---------------------------	---------------------------	-----------------------	---------------------------

وَالَّذِينَ اسْلَمُوا اَنْ تَغْفِرَ لِيْ خَطِيئَتِيْ يَٰرَبِّ الدُّنْيَا

اور وہ جس نے مجھے رہائی مانگی	کہ وہ تجھی مجھے مری آٹام	دین کے دن کہ غور کی ہنسا	ای تیاست دن عید ہنسا
	تھی رحمت مراد اور تعلیم	کہ کئی کئی یون وی ابراہیم	
ہر بار گش از سر فضل	مجھ کو تو علم اور عمل میں کمال	اور وہ مجھ کو نہایت سہولت	ہا کہ توفیق میری آدمی آ
اور کہ میری بات کو سچا	چلے لوگوں میں بالکمال عطا	لیفہ کہ میری دین کو تازہ	اور علی کا میری آوازہ
	یالسان ہی ہی اوس مراد	میں ہی میں خلیل ہے آباد	
اور کہ جو سادہ رحمت کے	دار تو نہیں ہی بلغ نصرت	لیفہ کہ کمالی سادہ تو عجب	جس کا باغ نعیم میں گھر ہو
اور نہ بخش میری ایک قصور	لیفہ ایمان کہ ہو مغفور	کہ وہ ہی گھر میں ایک گھر	کہ رہت تو او سکوا ہی ہند
اور کہ گریہ موت جا بولان	شاید ایمان اوسک ہون	یہ نہ تو او کو منع ہنسا	نہیں ہو کما ہوا از ہنسا
اور نہ کہ گریہ اوسد	کہ ہوں معبود آدمی اور	یہ ہی تعلیم کی لیفہ دعا	اور نہ کہ گریہ ہنسا

تَوْنَمَ لَا يَسْتَفْهِمُ عَمَّا كَلَّمَتْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ خَطِيئَتِيْ يَٰرَبِّ الدُّنْيَا

میں نے اسی نہ کام کوئی حال	اور میں ہی نہ توفیق	مان کہ وہ جو کلامی چہا	دل اس کا کوئی توفیق شناس
لیفہ کہ کمالی اوسد	کہ وہ کفر خطا ہی خاص	مال دار اور کلامی آوے	میں سید اور بدل پاوے
اور نہ اوس کو بدل ہی کمال	جسے راہ خدا میں تباہ مال	میں نہ دینی شفقت اور داد	جسے نہ اوس کو بدل ہی کمال

میں نے اسی نہ کام کوئی حال

لیفہ کہ کمالی اوسد

اور کیا جہاں ظاہر ہو گیا	اور سوخا اور کوئی نہ پناہ جو پہون	اور مقامات اپنی کرک نظر	ہو زمین مغموم اور ساری
وقيل لهم ايتنا كنتم تقربون	وقيل لهم ايتنا كنتم تقربون	وقيل لهم ايتنا كنتم تقربون	وقيل لهم ايتنا كنتم تقربون
اور کیا جہاں انوکھوں کا گنا	جنگ تو تم پر تھی مہین بڑا	اے مالک کرنا یہ اور رسول	نہی رہا ان متعال
هل ينصرونكم او يفتخرونكم	هل ينصرونكم او يفتخرونكم	هل ينصرونكم او يفتخرونكم	هل ينصرونكم او يفتخرونكم
همم والفاؤن	همم والفاؤن	همم والفاؤن	همم والفاؤن
کیا دیکھ کر تیرے شہر کا ہلکا	یا کہ ملتی ہیں دوست لا	پہرے بند ہی گرائے جائیں گے	اے تہاں اور تیرے گمراہان
قالوا وهم فيها يخضمون	قالوا وهم فيها يخضمون	قالوا وهم فيها يخضمون	قالوا وهم فيها يخضمون
ساتھ اسے لنگھ کر اورین پیر	جس کو اورین چکر کی ہو پیر	کہ خدا کی سوچ تو نہیں کیسے	غلطی صریح کے اندر
اذ نسوكم	اذ نسوكم	اذ نسوكم	اذ نسوكم
جنگ کر رہی تھی تم تہاں کیا	باغدادی جوان و عالمیان	اے دنیاوی دل کشی فانی	یوحنا میں بھرتی و نادانی
وما ائتنا الا الحجومون	وما ائتنا الا الحجومون	وما ائتنا الا الحجومون	وما ائتنا الا الحجومون
اورینیں کر دیا ہمیں گمراہ	برادہوں کی جو تھی علی گناہ	پہن نہیں آج سب کو ہی اصلا	کہ نہوا الا کوئی سفارش کا
اورینیں کوئی دوست بھی نہ تھا	ناہارا ہوا ہستم اور بار	جس طرح سوچوئی اورین کام	انبیا اور فرشتگان کرام
قلوا ان لنا كوكبا	قلوا ان لنا كوكبا	قلوا ان لنا كوكبا	قلوا ان لنا كوكبا
ہیں طرح کے ستارے ہم کو	پہر کی جانا سب کو دنیا ہو	پہن ان جاگے ہو زمین ہم کیا	لا نوالہ یسین و ایمان
ان في ذلك لاية	ان في ذلك لاية	ان في ذلك لاية	ان في ذلك لاية
وان في ذلك لاية	وان في ذلك لاية	وان في ذلك لاية	وان في ذلك لاية
اورینیں لکھی ہو کر نظر	اہل ہر گز واسطی ہیں	اور تھی اورینیں بشتہ زبان	کونسی والی بشتہ زبان
اور تیرے سب کو ہی زور آور	رحم الامیان سے باہر	پہن تو تم غلیل سے بسیار	کونسی زبان سے تھی کچھ کلام

اورینیں کر دیا ہمیں گمراہ اورینیں کوئی دوست بھی نہ تھا اورینیں لکھی ہو کر نظر اور تیرے سب کو ہی زور آور

ع كَلَّ بَت قَوْمٌ نُوُجِحَ اِمْنِي سَلِيْن ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ نُوُجِحَ اَلْاَنْفُوُخِ ع

مردن کندی بگویی بیدین	نوح کی قوم انبیا کے تئیں	جیب کا کہنی اونی سپرد	ہالی او کا وہ نوح پیسیر
	کیا نہیں دتی اوس طرح آتر	بوجی ہو جو اوس بن امیر دم	
		اِنِّیْ لَکُمْ سَؤْلٌ اَمِیْتُ ۚ	
بیشک ریب میں تمہارے تئیں	لائیو الا پیام کا ہوں امین	اسی امانت میں ہوں کیا نہ	اور درانت میں شہرہ آفاق
		فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْا	
خیر خدا و پیسوی درو سب تم	اور اطاعت مگر دسب تم	یعنی حکم خدا بجا لاؤ	صرف تر حید دل ہی ہو جا

وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِمْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ اَھْلَ الْاٰلِیْنِ ۚ

اوس بن ناگنا ہوں تئیں	اوس بیالت پہ کچھ بل گئیں	ہری اجرت نہیں کسی پہ مگر	صرف سار کا جانی مالک
		فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْا ۚ	
پس خداوند کا رو تم در	اور اطاعت مگر دیکھ	ہی تیکر ارا رہے تاکید	کر دی سب کو کشتی شہید
		قَالُوْا اَلَا اَنْتُمْ مِّنْ لَّکَ وَابْنُکَ لَکَ فَرِیْدٌ ۚ	
ہالی اہل سے دسب بدخ	کیا ہلا مان لیو میں ہم نگو	اور تاج تری ہو اوزال	اگر تیری طہین ہوتی تیری حال
ہیں کہیوں سے اہل پیشہ مراد	مان دل ہی جو انکی تہی تھا	سب پہلے غریب و مسکین	ہوتی سپرد تھی ہری کی تئیں
پس اوس اہل یہ نہر مایا	صدقہ او کا مجھے پسند آیا	انکی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے	چاہی سی افسانہ نام مجھے

قَالَ وَمَا عَلَیَّ بِمَا کَانَ نُوُیْھُ لَکُمُنَّ ۚ

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر	جو عمل کر ہی ہیں وہی کیسہ	یعنی میں دیکھتا ہوں اہل کبر کو	کر عمل او کا سو منانہ ہو
		کے نہ ہار جاتا میں نہیں	اونکی خواہش میں طبع کی تئیں
		حَسْبُکُمْ اِلَھُ الْاَعْلٰی سُبْحٰنَیْ کَیْ لَا تَشْرَکُ ۚ	
ہی حجاب کا میری رسیجہ	جو مجھ کو تھی ہر کی تم کیسہ	پیر الگی کنی نوح ہی وہ قوم	بیکو نال ہی طہین لاکم دھوم

	ای قیامت خون کرتا ہوں	بے رحمی دیکھ کر تڑپا ہوں	
قَالُوا اسْتَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَّعْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ			
کہنی ہر جس کے کیسے	کہا کر یہ بات ہے ہمیں	کیا کرے پند و غلط تو ہمیں	یا نہیں ہو کر غلطوں تو
	ای نہیں ہو کر غلطی ہم	ہر جس کے جسے بت اور ہم	
إِنْ هَذَا إِلَّا حِسِّيٌّ وَإِنَّهُ لَشَيْءٌ مُّعْتَدٍ بَيْنَهُ			
ہی نہ یہ بوجہ تو کا مگر	عادت اگلی اور نو کیسے	اور نہیں ہم کی گئی ہیں غذا	یعنی اوپر کی ہمارا دبا
	ای جس عادت ہم ہو عادی	ہی نہ ہم عادیوں کی بر باد	
فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَ نَارُهُمْ			
ہر تکذیب الی کیسے تھیں	اوس ہی خدا کو دی بدش	پس ہلا کر ان کو بھی نہ مایا	باد و صحر کو ادب نہ بھوایا
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ هُوَ مُّؤْمِنٌ وَإِنَّ كَذِبَهُمْ لَشَيْءٌ مُّعْتَدٍ بَيْنَهُ			
بیشک ہمیں آیت تھی دین	اور نہ تھی اکثر اذکی اہل یقین	اور رہے تڑپا ہی نور اور	مہر والا بیان سے باہر
كَذَّبْتُمْ ثُمَّ دُكُّوا فِي سُلْبِهِمْ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُؤُلَاءِ			
اَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا			
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عِلَالٌ كَالْحَبْلِ			
کرتی تکذیب تھی ثمود نہیں	صالح اور حملاً انبیاء تھیں	بے گہری گئی اور بون گنگا	بہائی اور سب کا وہ جمع
کیا نہیں دیکھ رہے تھے	شرکائی پہ اپنی اسی مردم	بیشک یہ میں تمہاری تھیں	لائیو لا پیام کا ہوں امین
پس کہو ہم و درخدا کا تم	اور بجا لاو حکم میرا تم	اور نہیں ناگہان میں آگے لوگو	تھے اس پند پر کہ اجرت کو
	نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر	عالموں کی خدا و مالک پر	
أَنْتُمْ كُونُوا فِيهَا هُمْ تَأْمِينٌ			
کیا بھلا چوری جاؤ تم تھیں	میں کی خبر دین میں ام اور میں	اسی نازل میں اچھا کرتی	آفتوں سے بچو گے امیر دم
	اسے تفصیل ان سب آتیا	یعنی میں جو ہیں و دنیا	

ع

۱۲۶۰

فِي جَنَاتٍ وَعُيُونٍ ۖ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضْبٌ ۖ

جناتوں میں اور چشمہ ساروں میں	اور انوع کشت زاروں میں	اور کجور و نخل جگاہی گاہی	ہمارگی اور ملاہیت والے
-------------------------------	------------------------	---------------------------	------------------------

وَتَخْتُمُنَّ مِنْ نُحْجَالٍ بَيْعُ تَافَاسٍ هَبْنِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

اور پھونکے اور کھڑکے اور ہوا	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے	اور کھڑکے اور کھڑکے اور کھڑکے
------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

فَقَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحِّينَ ۚ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَىٰ أَفْهَامًا ۖ كَذَّبْتُمْ عَنْ هَٰذَا ۖ

بولی قوم نمودند اعمال	سے صلح کی گفتگو و مقال	تو تو جا دو کی کیوں ہے	ہوش از خود ملی کیوں ہے
-----------------------	------------------------	------------------------	------------------------

تو تو جا دو کی کیوں ہے	سے صلح کی گفتگو و مقال	تو تو جا دو کی کیوں ہے	ہوش از خود ملی کیوں ہے
------------------------	------------------------	------------------------	------------------------

تو تو جا دو کی کیوں ہے	سے صلح کی گفتگو و مقال	تو تو جا دو کی کیوں ہے	ہوش از خود ملی کیوں ہے
------------------------	------------------------	------------------------	------------------------

تو تو جا دو کی کیوں ہے	سے صلح کی گفتگو و مقال	تو تو جا دو کی کیوں ہے	ہوش از خود ملی کیوں ہے
------------------------	------------------------	------------------------	------------------------

تو تو جا دو کی کیوں ہے	سے صلح کی گفتگو و مقال	تو تو جا دو کی کیوں ہے	ہوش از خود ملی کیوں ہے
------------------------	------------------------	------------------------	------------------------

فَقَالَ هَٰذَا نَارُ اللَّهِ مَوِّجَاتٍ ۖ وَمِنْ شَرِّ أَلْفٍ مِّنْ أَلْفٍ ۖ وَمِنْ شَرِّ أَلْفٍ مِّنْ أَلْفٍ ۖ

کہ یہ آوینی جو چاہتی تھی تم	و اسی اوکی ہی تعرض بن	پنیا پانی کا اک تفرودن	پنیا پانی کا اک تفرودن
-----------------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

کہ یہ آوینی جو چاہتی تھی تم	و اسی اوکی ہی تعرض بن	پنیا پانی کا اک تفرودن	پنیا پانی کا اک تفرودن
-----------------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

کہ یہ آوینی جو چاہتی تھی تم	و اسی اوکی ہی تعرض بن	پنیا پانی کا اک تفرودن	پنیا پانی کا اک تفرودن
-----------------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

کہ یہ آوینی جو چاہتی تھی تم	و اسی اوکی ہی تعرض بن	پنیا پانی کا اک تفرودن	پنیا پانی کا اک تفرودن
-----------------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

کہ یہ آوینی جو چاہتی تھی تم	و اسی اوکی ہی تعرض بن	پنیا پانی کا اک تفرودن	پنیا پانی کا اک تفرودن
-----------------------------	-----------------------	------------------------	------------------------

اوتی جو پاؤں کے زون کا	اور نہ اوتی کی روز عیسا
------------------------	-------------------------

وَلَا تَسْأَلُوهُم مَّا سَأَلُوكُمْ فِي خِطَابٍ لِّمَ هَٰذَا بَدَّلْتُمْ كِتَابَ بَٰرِئِكُمْ ؕ

اور کہا کہ میں تم کو اسکو دیتا ہوں	جو جنابت کری بڑا لسان	نہیں پکڑ لیوی تمکو ہر دم	یعنی اسکو اگر ستاؤ تم
------------------------------------	-----------------------	--------------------------	-----------------------

	آفت اوس کی کہی ہے بڑا	یعنی آفت کی دیکھی ہے کرا	
--	-----------------------	--------------------------	--

فَعَقَرُوا هَٰذَا فَاصْبِرُوا ۖ إِنَّكَ مِنَ الْمُسْتَمِرِّينَ ؕ

پس لیا کاٹ اسی پاؤں کو	ہر وی سے گئی پیمان ہو	کل کو راضی جو عقمر پایا	صیفی جمع اسلیے آیا
------------------------	-----------------------	-------------------------	--------------------

اور اپنی ہی رضا کی سبب	مبتلائی ملا جو وی سبب	ور نہ تھی ایک عورت بدکار	چار پائی تھی جبکہ گہ بسیار
------------------------	-----------------------	--------------------------	----------------------------

آپ چارہ جو اوکا کم پایا	یاد کو اپنی اوتی سکھایا	اوتی اوتی کی کاٹالی با	تین دن بعد پیو پی اویہ
-------------------------	-------------------------	------------------------	------------------------

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّمَن كَانَ

اَكْثَرُ وَّهُمْ هُمُ الْمُصِرِّينَ ؕ وَلَٰئِكَ سَآءَ لِمَن لَّهُمُ الْعَذَابُ الْوَحِيْمُ ؕ

ہر کوئی سی پیش آیا تھا	اوس کو عذاب بھیجا	بیکان سپہی ایک ریت سے	نہ فقط قصہ وحکایت
------------------------	-------------------	-----------------------	-------------------

اور نہ تھی اکثر اکی اسلین	لکڑی چار کی تھی پتھر	اور ریت تھی زور آور	رحم والا بیان ہی ما
---------------------------	----------------------	---------------------	---------------------

كَذٰلِكَ يَتْلُو صُورَ الْاَنْفُسِ سَوِيًّا ؕ قَالَ لِيَوْمٍ اَخِي هَٰذَا نَوْمٌ ؕ وَلَٰكِن اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

ہو گئی تھی کذب پتھر	روٹی قوم انبیاء کی تھیں	جب لگائی اور سوئے تھا	بہائی اور خارہ لوٹنیک
---------------------	-------------------------	-----------------------	-----------------------

	کیا نہیں کہتی ہو بھلاؤ	کرتی ہو جو گناہ ستر	
--	------------------------	---------------------	--

اِنِّیْ لَكُمْ سَعُوْلٌ اَمِيْنٌ ؕ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمِعُوْنَ ؕ وَمَا

اَسْأَلُكُمْ فِیْہِ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی سَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

بیکان سپہی تھیں	نیکو ایسی ہوں قرآن	پس قوم خدا ہی امیر دم	اور جیالاؤ حکم میرا تم
-----------------	--------------------	-----------------------	------------------------

اور میں جا رہا ہوں لوگو	تسے اون غطر پر کچا جو	کچہ نہ اجر و بدل لای مگر	ملک کار سا عالم پر
-------------------------	-----------------------	--------------------------	--------------------

اِنَّا نُنْفِیْكَ مِنَ الْاَنْكَرَانِ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ؕ وَتَذٰرُؤُنَّ مَا خَلَقَ

لَكُمْ سَ بُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُوْنَ ؕ

یہ جو جنابت کی ہے

اس کا عذاب ہے

ع

آوردہ ہوا ہے

اور میں جا رہا ہوں

اور

کیا بھلا دوتی ہونے کیسے	لبو اٹھ جھانک کر دون پر	اور تم چوڑی ہوا دوش کو	جہانمائی ہی تنگوائی کو گو
رب تمہارے فضل فرما کر	جور وں سے تمہاری ستر	بلکہ تم کو کہ میں غوث سے	بڑھتی مائی ہو وہ شہوت سے
	یعنی ہوتی ہوئی ناک تم	میں مردان رکھو ہو اکر تم	

قَالَ الْاِثْنَلَيْتُ لَمْ تَتَّبِعْهُ يَا لَوْ اُطْلَعْتُ كَوْنِي مِنَ الْخُرَجِيْنَ

بولی جو تو بخیر کا لوط	نہی ہی منہ نہ مڑیگا اسی ط	تو تو ہو گیا گیا باہر	شہری رنج اور ضرر پا کر
------------------------	---------------------------	-----------------------	------------------------

قَالَ اِنِّي لَعَلَّكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۚ سَبِّحْ بِحَمْدِيْ وَ اَهْلِيْ
مِمَّا يَعْبُدُوْنَ ۚ فَنَجِّىْ نَا ۚ وَ اَهْلَكَ اَجْمَعِيْنَ ۚ

کرتی وہ لوط یوں لگتا	میں تمہارے عمل سے ہون پر	ای مری رہ چڑا دی مجھ کو تو	اور گھر والی میری کو گوگو
شامت کا رہی کہ جسکی شہر	بی سہا بانہ کرتی ہیں میں	پہرچایا تھا ہمیں انجو شیخو	اوسکو اور اوسکی اہل کو سکو
	یعنی دوزخ اور دودا مار	اہل اوسکی سے دوزخ ہی نقاد	

الْاَسْحُوْرُ نَا فِي الْغَابِ رِيْثَ

پروہ شہر کا کہ لوط کی تہن	بڑی دالو میں آئی میں	بڑی سنگی اسی لوط کی تہن	ساتھ اوس میں کی ہو وہ تہن
---------------------------	----------------------	-------------------------	---------------------------

لَمْ يَكُنْ لَكَ الْاَسْحُوْرُ ۚ وَ اَمْ تَكُنْ لَكَ يَمِيْنُ يَمِيْنُ ۚ اَمْ تَكُنْ لَكَ يَمِيْنُ يَمِيْنُ ۚ

پر کیا تھا ہاں شہر دین	تہر ہی میں دوسروں کے تہن	اور بے سار دیا تھا تہنہ اوپر	ہمیں تہر اور اگ کا کبیر
سہری کیارشت اسکی کر	میںہ او کا گئی گئی شہر جو ہم	ای ڈرائی گئی تھا جو ہمیں	نہ وی ایمان کا اور یقین

اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَكْفٰى ۚ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُ هُمْ مِّنْ مِّنِيْنَ ۚ
وَ اِنَّ سَابِقَكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۚ

بیشک میں پہلے ہی ہی	نہ فقط تہہ و کمان ہے	اور نہ تہی کٹر او کی اہل یقین	ای سوا چار کی تہی سب بیان
	اور تہر ہی زور زور	نہم دالو ایمان سے باہر	

كَذَّبَ اَصْحَابُ لُتِّ ۚ اِنَّ لُتَّيْكَ اَوَّلُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ

گئی جہانمائی لوگ اس کی	وہ تہر اور دوش میں	ایسا کو گو کہ جو تہہ کا تہ	جب رگ گئی اہل کو تہ
------------------------	--------------------	----------------------------	---------------------

۱۹۴
۱۹۴
۱۹۴

کریا نہ کرنا عذاب ہو تم	شرک الائی پہ اپنی ابرہہ دم	لفظ ایکہ جو ہی بیان ارشد	اور سیدیں کا نشان ہی اراد
	جس میں تھے بارہا برسر انجبار	اور وہ ایک ہی بستی ان	

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا
اسْتَأْذِنُوا عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَزِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَأْيِ الْعَالَمِينَ ۚ

بجائے یہ بتی رہی تھیں	لائیوا لا پیام کا مہون اسین	پس تو تم خدا سے کو گو	اور بجا لاو حکم میری کو
اور نہ بتی ہی مانگتا ہوں	اوس نصیحت یہ اجرا اور بدلا	نہ مرا اجرا اور بدل ہی مگر	عالموں کی خدا و خالق پر

یہ بتی رہی تھیں
اور نہ بتی ہی مانگتا ہوں

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسِرِينَ ۚ وَنِيقًا
يَا قُسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

اور نہ ہو پورا پیمان ابرہ دم	اور نہ ہو کٹائی والی تم	اور تو بولو بغیر کہ اور نہ ست	اور نہ تیرا زو سی جو سیدی ست
اور نہ تم کٹناؤ لوگوں کو	اونکی چیزوں کو یعنی مت کہ دو	اور نہ دوڑو اور نہ سیر سدا	اور نہ کیہ میں تم اوستافانی

وَأْتُوا الَّذِينَ خَلَقْتُمْ وَالْجَبَلِ الْأَكْوَابِ ۚ

اور نہ رو او سکی تم غوثیت	جسے تم کو بنایا قدرت	اور اگلی کردہ و خلقت کو	یعنی یہ کیا ہی کو گو
	قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۚ		
	کہنی سطر حصے کی بدو	تو نہیں پر کیا گیا جادو	

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَطْنُكَ لَمِنْ الْأَكَاذِبِينَ ۚ

اور نہ تو ہی مگر شبہ مہیا	ای صفت میں ہر مہیا	اور نہ کہتی ہم ہر خیال	مجھ کو ہر مہیا کی ذات ربطا
	فَأَسْقِطْ عَلَيْكَ سَنَاءَ النَّسَاءِ ۚ		

پس گرا دی تو ہم پر کیا	اسمان اگر تو ہے سچا	یعنی سچ سی جو ہی ترا دو	انہی تفصیل اور رسالت
	تو تو کٹر اٹلک ہی ٹرال	ای بطر عذاب سے اتصال	
	قَالَ سَبِّحِي عَنْهُمْ مَا تَعْمَلُونَ ۚ		

نہا جان

اور وہ پوچھا بت اوروں	نہیں یہ تو لانا تمہارا کہم	کر لیں جس کام کو ہو تم کیسے	ہو لا خانقہ مرادی دانا تر
کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہو	آتش قدر تاناک ہوئے	حد و انداز سے ہو بسیار	جبکہ انکار قوم و استکبار
اور ہی گل کھلا چین میں بگر	جلکی کوئی ہوئی خست و شجر	کہ ہوا اک آب چاہہ چوین	کافر و ماہوی حرارت یون
گوئی ایک کورہ مارے	سوئی ایک کی خیز میں سارے	اک پانی کی جاگہ بہرانا	ابری آسمان پیر آنا
اور بار و خنک چلی ناگاہ	کہ دکھا یا فلک پہ ابر سیاہ	گئی صحرا کو سب و خانہ خراب	ساتھ ان کی ہی ہوا آتش
کہ ہوئی جل کی خاک کی فدا	سو وہ پاس بڑا آتش زبا	ہما کہ لکین ہو اتر بارے	آئی سایہ بین ہو سیکارے

فَكَانَ يَوْمًا قَاخَذَ هُمْ عَذَابُ يَوْمِ الْخُلَّةِ
إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ

آفت روزہ سبیل	پس کپڑا کو تو حق ہی لیا	وہ جو ان کا پیسہ دین تھا	پہرگی اس کو جانی جو تھا
جسے وہی ملک کیسے تھی تباہ	سائیان و اڑتا وہ ابریاہ	آفت آؤں نہ کی گھاؤ	وہ تو تھی کیسے کبھی دورا
قوم پہنچی مہمان پر ہوشیا	نیچے اوس کے کی جو نکلا آب	ارضی ہی ایک کونہ کو سہا	کتنی تھیں گئی اڑا کر آ
	کہ ہوئی سرسبز ملک و شاہ	میں وہ کونہ اور نہ گڑا ناگا	

لَا تَكُنْ فِي ذَلِكَ كَلِمَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُ هُمْ وَمَنْ يَنْزِلْهُ كَلِمَةً لَمْ يَزَلْ يَرْجِعْ

لا نیوالی یقین یہ سمجھو	اور نہ تھی اکثر اون کی لہیر	نہ وہ افکار نہ رکھا میت	بگیاں ان میں ایک لہیر
کہ نہ ایک سر کی تھا نقاد	لفظ اکثر سی کل تھانے اور	رحم والا بیان باہر	اور تڑپ تھی وہ نور
ساتھ ہوں گا کر حال کیا	بہر گشتی تھیں تھانے	لالی حضرت شہید پرانا	لیکن میں بہن شیر

وَإِنَّهُ لَنَزَّلَ فِي سَبْعِ الْعَالَمِينَ فِي نَزْلٍ يَوْمَ الْفُجَاءِ
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ لِقَاءِ يَوْمٍ يَلْسُكُ

تیر ہی دینے صوبہ یقین	لیکے اور تھی اس کو روح میں	ہی اتنا راجہ نامی تھا	اور وہ قرآن تو ہی تھی
عمل میں خالی تھا اور	تجسس سے ہو وہی اور	غریب کی زبان میں تھا	تاکہ ہو تمنا میں لا اور

واقال لندن

شعر

اور عین سحر	عربی میں سحر و جادو	
و انہ یفی شرب الہ و لیت		
پہلی ہندو کی ہی کتب میں ہیں	لینے اور کی معانی اور مدلول	کتب اور میں ہیں منقول
مشرکان عرب کا تہا دستور	کا شکل جو از کو پیش آتی	پاس اور ان عالم کو ہی جانتے
خجک پیر و تھی وی بنی تھی	جو کچھ اور کو تہا وی اجا	ان لیتی سحر کی محبت کار
ہیں وہ محبت بصورت سران	اگلی اسکی خدائی کی ہی ہیں	

او لم یکن لہم ایتہ ان یعلمہ علموا ابنی اسرئیل

کیا نہیں ہی بصورت قرآن	مشرکوں کی ہی دلیل تھی	یہ کہ کتنی خبریں اور خوب
یعنی قرآن کی ہی صفت تھی	اور انکی علم کتب پر ہر طرف	جس میں پر گواہ عالم ہو
		اگر نہ روزی عالم ہو

و کوثر لکناہ علی بعض الہ عجیبہ فقراہ علیہم

مناکا نوایم مؤ منینہ

اور اگر ہم اور تھی قرآن	بعض عجیب پراسنی زبان	اور پرتہا عجیبی اور کی تھیں
تو ہی جو میں قرآن پر	لاہوال یقین سر تھیں	کتنی حق نہیں وہ جو آیا
یا کہتے کہ سیدی عجم	عارف نہ کہ انیا مانتی ہیں	یا وہی تھی کہ ہم تھی نہیں
		وہ زبان عجم کہ لائیں

لذلک سلکناہ فی قلوبنا لیس یمنہ لکریو میونہ حتی یرا الہکنا لکریو

یرن میں پیمانہ میں ان	یا کہ انکار اور طغان کو	کافروں کی لوہیں اور
مانتی ہیں نہ اور سکون بجا	تا جبکہ دیکھیں کہہ کے مار	ای دنیا خدا اب تعالیٰ
		یا کہ عقبی میں وہ عقاب و

کیا نہ صریحتہ و ہم لکیشرون فیہو و اہل محج منظر و ن

پہرہ آبا اگا اور نہ گاہ	اور وی عانی نہوں گراہ	پر لکین کی طرح و زریں
	تا کہ ایمان اور یقین لاویں	اور تصدیق ساتھ شکر و ن

اقیم ذلک یسجد

۱۰

اور ڈھالو قبیلہ اسپہ کو	وہی جو نزدیک ترین کو خوش	اہل حقیت نے دیف پایا	جس سے اس وقت کوئی نوجو پایا
کر تلاوت اوی نے درا	روشن افروز ہو کر ہوا صفا	کر کے اکٹھا کر لیں ہی سر یکا	عجمہ و عجم اور اپنی دختر تک
کہ ہنسنا یا کرا کر سب کو	کہ ڈرو عاقبت ہی آلوگو	جب بڑی گاتھیں جھڑا کار	میں نہیں بہت کو گناہ صرا

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نیچا کر کہ اسپہ بازو کو	لیفٹ لٹھ کو مہم پیش تو	دھڑکی اوٹلی استود خصال	چلتی ہیں تیری دھڑکیوں میں
	مہر کر جہیں کو لائی ہیں	اپنی میں یا کوئی سنا ہیں	

كَانَ عَصْوُكَ قَطْلًا لِّمَنْ يَّسِيئُ عَمَّا تَتَّبِعُونَ ۚ وَكَانَ عَمَلُكَ الْغَيْبُ زُرَّاتٍ حَيْدُ

پرو جہان میں نہ ہی متاثر نہ	تو یہ کہ ادا کی ہی زمان	کہ بلا شک میں اوس سے ہوا بیزار	دو جو تم کوئی ہو غلام ار کار
اور ہر دہک کر کسی غائب پر	وہ جو ہی مہربان سر نہ	سینے جھنڈے حکم حق مانا	خدا وہ اپنا ہو خواہ بیگانا
اور سچ ہو جا چلا تو اور بیزار	اوس کا گر نہ تو حاکم کار	اگلی اسکی صفت ہی حق کی اور	کر تلاوت اوی بھید ہوا غور

الَّذِي يَبْرُأُ الشَّيْءَ حَيْثُ تَتَّبِعُونَ ۚ وَكَانَ عَمَلُكَ الْغَيْبُ زُرَّاتٍ حَيْدُ

جو حق میں مکتبہ ہی ای خوش	جس کا دھنسا ہی تو متحد کو	اور پیر سے تری کو سر نہ	حجہ وہ والو میں تیرے دیر
بیگانہ وہ تو سنی والا	علم والا یاک بالاسے	اسی متحد کو جب کہ تو اوٹھ کر	لیتا اپنی صاحب کی ہی خبر
	کہ ہی یاد خدا میں غل کون	اور ہی اوس حد غافل کون	

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ تَنَزَّلُ عَلَىٰ

كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۚ يُؤْتُونَ السَّمْعَ وَآكُثْرُوهُم مَّا كَذَبُوا

کیا بتاؤں تم میں شیعہ دنیا	جس کی پراوتری میں شیطان	میں اترتی ہر جگہ والی پر	جو گنہگار ہی وہ سر نہ
کتنی ہیں کوشا طین کی	یا کہ جانا ہے میں کو فان	اور بہت کو لے نہیں یعنی کل	جو ہوشہ دانی میں آگام
کتنی ہیں کہ نہ بچا ہی ہو نہ	غیب کی ہی بکلی ہر طرف	ایک شیطاں کہ میں نہ جان	وہی کی نہ روینا زلی پان
وہ شیطاں کہ ساتہ فلک	سنا آتا ہی میں قاتل ملک	اسما آتا جو چپ ہی تار	دانی میں تار و کی انکار
ایک وہ بات جو سن اوس	اپنی اوس آشنا کو ہوشا	اوس کی شیطاں جو سنا ہی	اپنی کو کہ کہ جہاں

۹
سختی سخن
وہو
نور نام

اسل کا ہونہ وہی کہانی ہیں	اور بیت کر باندہ لاتی ہیں	بعض خیر آدمی سی ہیں نہ ہا	ہیں مگر وہی سہل و سہل
جس طرح سوچا کسی سے کمال	جیسے ہر کچھ کسی کے خیال	ایک کیسے کہ جیب میں کچھ چیز	ماسوا کچھ ہی نہ او سکوتیز
پہر لاتی ہیں وہی کمال سے	سرخ و سفید کمال سے	ایک روایت اوی سے کمال	کرتی دس سہل میں ہیں
پس شیطان برون خوشی اور	کہ وہی نام ہیں او کمال	اور نیکویت ناغوش اور نہار	کہ خلافت اور کرتی ہیں کار
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ			
اور خوشی عزمین جو کمال	چلتی ہیں او کمال پر سیرا	کہ وہی پیران میں	چلتی ہیں او کمال درستی پر
حکیم حضرت ہی جو ابالات	کمال ہی کا ہنسی کو بتلات	اور کچھ گنتی خواجہ دین کو	نہرہ شاعر وین و بد خو
پس ساریت کو حق ہی بجا یا	رد قول و کمال سی فرمایا	یہ شاعر کی بات ہی نہار	نہایت ہی کسی کو کار
اور نہی کی سخن کمالی وہ اثر	جس آتی ہیں یہ پراکثر	لفظ شاعر ہی بیان اراد	اوس شاعر ہی کہین مراد
جس طرح ابن ابی نعیم	جس کچھ ہی پیرا کمال	جیسے تانا و ایتہ شاعر	جس طرح مقفین شاعر
کیا تیرے سیرت ہی یون آیا	اذکی حق میں یہ حکم فرمایا	سرسبز رت ہی جو شاعر دو	بھوکہ کہرتی حضرت کو
نظم کرتی نہت اسلام	جانتی او سکوا اپنی روح تمام	شعر یا وہ جو باندہ لاتی تھا	مشکو کی شین شاتی تھی
پس تھی اوس بھوکتی کر کیا	دین فراموش یعنی شکر نہاد	غیرت حق سے کار فرما ہو	وہی میں نازک کیا اس کی
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ			
کیا نہ توئی کیا کمال و نظر	کہ وہی شاعر یا دہ کو گیب	کہ کسی وقت میں کمال بیان	پہر تھی ہی ہو سرگردان
یعنی جس شاکو او کھاتی ہیں	سب لازم دی او کالات ہیں	ہو کی شاعر ہی یقین بیان	اوس کی ہر بات کچھ ہیں بیان
نجات لاتی ہیں اقدام	کچھ حقیقت ہی نہ او کو کام	کمال نہت فکر کرتی ہیں	کمال نہت پر گنتی ہیں
کمال ہو تی ہیں ہر پیرا	اور کہو یا نہطابہ لوت	کمال کرتی ہیں حق ہی انساب	کمال روح اور جو ہی و خطا
کمال نہت کی ہی ہون مال	اور کہو یا نہطابہ لوت	کمال وی یقین ہی ہیں	اور کہو یا نہطابہ لوت
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ			
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ			

اور کئی سی پیشانی میں دیتی رہی گئی کی میں کو داد بن رضی کی مرعین بن بن کر پر جو خدا میں ہوش خوش سیرا سیرا کی غلط مضمون مرح احباب میں کتا ہوں بولی وہ سید میں زمان جاتی میں جو جہاد کو مومن	جو نہیں کام کر دکھائی میں اور سچو جہان میں یہ نہاد کرتی موزوں میں ہو ٹھہسی یا موزوں کرین کو لغت ہوں بولی حسان بنی اگر یوں جو میں کا فرد کی رہتا ہوں تھوکیا خوف ہم جہان ہوتی میں تیغ نکال کی د	یعنی ناکر وہ فسق اپنی پر عشق کو زور باندہ لائی میں باندہ کرین دیو سی پیام یا کرین سچو کا فرد کی تین کہ میں غریبوں کو سلام حق کی آیت جو یہ اوتاری ہے تیر کی طرح سے تری اشعار تیری اشعار ہر دم اور ہر آن ہو سچو خاطر نکالو ان کی تین	دیتی رہی پیشانی میں اور نہاد و سکا آبرو کی پائیں کہ سنائی میں شہر فرجام تو کچھ اوش غریب میں محکمہ اور لغت ہی کام خوف ڈر میری طاری کرتی میں کا فرد کی دل فرما کام کرتی ہر شل طعن میں
---	--	--	--

اَلَا اِنَّ بَنِ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

ان کو یقین میں پیشانی اور تجرید طاعت الی پیش	اور اچھی عمل بجا لائے اپنی اشعار میں کو شاعر پیش	اور کو حق کیا بسیار ان غفلت میں کر لیا تنبیہ	ای کہی حمد میں بہت اشعار باندہ مضمون کو لو جو جہ
اور بدلیا پسندیدہ	یہ سچے اوس کہ تہی شدیدہ لیا انتقام اور بدلا	یعنی شکر مذمت اسلام شکر کو نکلی وہ دم و جو بجا	سچو کفار پر کیا اقدام

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

اور سنائی کر نیکی معلوم یعنی مرنے کی بعد ناز و تفر کہ بقول نبی محمد زمان	وہی پیشانی تہی شوم اؤ کی پر نیکی ہو و جہاں تفر میں تلامیذ حضرت رحمان جو میں شکر کو نکلی جہا کام	کون پہر کی جگہ پہر جائیں یا الہی بسورہ شعرا صرف خدا جو رہتی ہیں میں کو ہر طرح حامی سلام	کون کوٹ پر و الہی آہ راہ اوشاعر کوں محکمہ چلا لغت خیر لوری کو کشتی میں
--	--	--	--

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَ اِشْعُوْنَ اَيَّةٌ وَ

وَكَلَّمَ اللَّهُ مَائِدَةً وَاسْعُ وَأَرْبَعُونَ وَحُرُوفُهَا
اَبْجَ اَکَافَ وَسَبْعُ مَا تَعْقِدُ وَلَسْعُ وَنَسْعُونَ
وَرُكُوعُهَا سِتَّةٌ

سورہ نمل جان تو کے	آیتیں ہیں ترانوی او کے	کلمات او کی ایک ہزار سو	اور سوا او کی ہیں چل اور
ہیں حروف او کی تین سو	ایک کم اٹھ سو چار ہزار	اور او کی کوع ہیں تین سو	جو تھی شک ہی گرج او کو باب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نفل بخش ہی پہا پہن یوں	سین و کیا ہی اک کتابین جو	کہ حروف مقطعہ یکسر	دال میں فتح و ختم سورہ پر
جیسے طیس ختم شعر ہے	اور وہ فتح نمل اسجا ہے	یا کہ طاسی یہا اشارت ہو	قدیم معبود کی لہات کو
اور ہی سین یہاں ایما	غری انتہا ہی حق کی سنا	یا کہ طاسی طلب ہی او کی مراد	ساکت ہوی جو ہیں نقاد
	اور غرض سین سلامت دل	ہو سکوا لہدی ہی کے مقبل	
	فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّا وَكُنَّا بِمَبِينٍ ۝		
یہ جو سورہ ہی اک بلند مقام	جس کا طاسین ہی تقدس نام	آیتیں ہیں در سب میں قرآن کی	اور واضح کتاب بزبان کی
کہ خیالی جو ہی وہ درشتی نام	مل و حوس کے سر سب حکام	وہ جو ہی غلط و صحت یکدیگر	سینے لفظ کتاب قرآن پر
او میں کہ مراد کو کتاب	جان کیو جسے درایت ہے	سینے ہو سطحی کہا قرآن	کہ وہ پڑھنی ہیں کی ہی ایجا
	اور کتاب اس کی کیا نفسیر	کہ رقم کرتی ہیں وہ اور تفسیر	
	هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝		
	یہ وہ قرآن پر ہدایت و خوشخبری	اور بشارت یقین والوں کو	

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً وَيُؤْتُونَ زَكَاةً ۝

بہیمان جو نہائی پرین ایران	پوچھ گچھ پر بکھیر اور طغیان	بھینٹا کر سہمی گئی اور بکھو	اڑکی اعمال شست اونچو
	سودی ہر تکی بکھتی میں کسے	اسی خدا لکے و شستیں اگر	

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ فِي الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْأَخِرَةِ هُمْ الْآخِسُونَ

یہ وہی ہیں جنہیں بڑی عذاب	اور وہی اوس جہان میں ہیں		
---------------------------	--------------------------	--	--

وَأَنذَرْتُكَ لَتَكْفِيَ الْقُرْآنُ مِنْ لَدُنِّي حَسْبُ عِلْمِهِ

اے تحقیق اسی مجھ کو	سیکھتا ہی کتاب قرآن	اڑکی نزدیک سی کہ ستر پندر	کسی والا ہی حکمت اور خبر
اسی سکھا یا گیا ہی تو قرآن	باسن کی سی اسی زمان	نچکو کر تا ہی سر سبز تلقین	حق کی نزدیک سے وہ روح امین
	پر کیا اگلی اگلی فی بیان	بعض اور حکمت خبری بنا	

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ هَلْ يَأْتِيكَ النَّاسُ نَازِلًا

یاد کر اور سکوا ہی بنی زمان	جب لگا گئی موسیٰ عمران	اپنی تو کوں دی جوتی ہمراہ	کہ بلا شک کیا ہی سینہ نگاہ
اکیلا تشر کو جو فرداں ہے	مثل خورشید کی خوشان ہے	یعنی جب چہ ذکر کردہ دین کو	بانبہ ہر لہلا زن کو
اتفاقا ت کوہ بیولا راہ	اور اڑوٹھان کر روز دنا گاہ	تہی ہوا سرد و دوسہ ہر ما	کونایان ہو وہ اگل اوس جا

يَسْأَلُكَ فِيهِمْ سُبْحَانَ

آجہالی ہی لاؤں گا تمکو	میں رہاں خبر کو ای لوگو	یعنی جو آدمی دہان پاؤں	حال راہ اوس دو چہ لڑاؤں
------------------------	-------------------------	------------------------	-------------------------

أَوَلَيْسَ لَكُمْ لِيَشَابَهَ قَبَسٍ لَّكُمْ تَضُطُّ لَوْنَهُ

یاد لاؤں میں تمکو انکارہ	اگل شگال دہان کی بارہ	تاکہ تم تا پنی سی پیش آؤ	سینک کرتن کریم ہو جو
--------------------------	-----------------------	--------------------------	----------------------

فَلَا تَجْعَلُوا حَافِظِي أَنْ يُولِّيَ مِنْكُمْ فِي النَّارِ مَنْ جَوَلَهَا وَسُيْحَانُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہر جب آیا اور گیا پس کلم	دین پکار گیا بعض عظیم	کہ ہی برکت دی گیا یکہ	جو کوئی ہی اوس لگ کی اندر
اور جو کوئی ہی اس پس کا	ای جو کہ تباہی خط و پاس	اور کہ تو کہ پاک ہے وہ خدا	کہ جو مالک ہے سب جہان کا
گرد آتش اور آگ کے اندر	تہی مقرب زشتگان کیہ	کہ نہ آتش تہی وہ جہی کیا	بلکہ او کا وہ نور یکہ تما
	تہی کلمہ اس در آخر نور	کہ یہ آواز غیب آئے اور	الغیر شگال قرب ۱۲

وقال الذين

پیشتر متناہد کہیں انکی تہن	ہا جو خون اور کو نوم	ہی ہمارے دلائل کیسے روز	تین جو دکھلائیے لیاں کیسے
کئی اسی طرح سے لکی بیدین	کہ یہی جادو کی صیغہ ہیں	اور کار سی سب سے پیش	ساتھ اون جو خون کی کشین
اور لیا تھا یقین اور کج جان	اپنی جانوں میں اپنی زبان	ازر غلام سرکشی تمام	کرتی انکار تھی وہی نافر جاں
سو نظر کرتا ہی بلند رفتار	کہیوں کہ تمہا مفد کا آخر کار	کہ ہوئی اس جہان میں غیغاب	تسہ عقبتی ہیں لگ کا ہر خدا
	وَقَدْ أَتَيْنَاكَ دَاوُدُ وَسُلَيْمَانُ عَلِمَاءُ		
اور بیشک بآئنا ہی خوشخو	ہم نے داؤد ابن ایسا کو	اور سلیمان کو تھا جو اسکا پ	علم احکام شرع سے سب
	ایک عالم احکم کیا تھا عطا	یا اویہنیں علم کیسیا خٹ	

وَقَالَ الْاِمَامُ بِهِنَّ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِ الْمُؤْمِنِينَ

اور لگی کئی دونوں لشکر خدا	جسے کی ہی بڑائی سب کو عطا	بیشتر انی ایسی بندین پر	لالی والی جو ہیں یقین کیسے
	وَوَسَّيْنَا سُلَيْمَانَ دَاوُدَ		
اور وارث ہو سلیمان نام	ملک داؤد کا بفضل تمام	یا لیا ارث میں نبوت کو	یا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الظُّلُمِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَإِنْ هَذَا لَمَوْ الْفَضْلُ الْمُبِينُ

اور لگا کئی یوں کہ لوگو ہم	ہر کمال کی بفضل و کرم	بولی اور گفتگوی مرغ و طیور	جبکا اور نہا ہی کام اور تور
اور عطا ہم کی گئی ہر شے	یعنی جس شے کے ہو جو حاجت ہے	بیشک وہ سب عطا ہمہ تن	ہی بزرگ بین اور روشن
از ہر حقیقتی یہ شے مایا	عہد داؤد جب سب آیا	وہی جو انیسویں کی تھی فرزا	سلطنت میں ہوئے سب سب
کیک صحیفہ بطرز استفتا	لائی لوح الامین حکم خدا	بولی داؤد سی کر امی و لنبند	پونچھ بیٹوں سے یہاں سب
جس سے انکا جواب بن آکا	دارت تخت ملک ہو جاو	پس لگے پونچھی جواب اور سب	کر کی ہر طرح سے خطاب سب
کہ تباہی و بھری یہ بات بھلا	کیا ہی اقرب اور الیہ شیا	کیا زیادہ ہی انس کے اندر	اور وحشت میں کیا ہی اندر
کیا وہ دوہیں کہ یہی تبار کو	اور میں تجھ سے بھلا کیا دو	کیا وہی دوہیں کہ رات میں ہم	کیکہ قصد کیا گر سے دم
کیا وہ دوہیں کہ یہی کمال	ہی پسندیدہ اور صریح کمال	شکے فرزند گفتگو سے پھر	عاجزائی جواب ہی کیسے

لیکن ہی مکی سلیمان یونان	وہ جو تھی آجے عقل نہیں ملن	کہ وہ عقی ہی قریب اکاشیا	اور العبد ہی ہا سنے دنیا
اور زیادہ ہی افس سر نہ بد	کہ جو روح دور و آگاہی کس	اور حوش میں ہی یاد یسین	جس بدین کہ بود و کس نہیں
اور زمین فلک پر ہی کرم دو	روز و شب مختلف ہی الم دو	اور نہ حیات ہی وہ تما	جیسے قدم کاشا وہ حیات
اور پندیدہ علم ہی تمال	وقت غصہ اپ تو چھال	اور نہ موم ہی وہ شد تمام	وقت غصہ کے از رہ انجام
خوش ہوئی مکی دی بند خطا	کہ سوائی کتاب کہتی جواب	تھی جو حاضر و مان ہی یعقوب	کہ فضل و خرد او نہیں سوسا
آئی تحین و جنداسی شمس	آفرین اور مر جاسی شمس	کر کی و او و او ملک غطا	دوسرے دن ہو جیل بقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ كَيْفَ هُوَ فِي الْحُكْمِ وَالْطَّيْرُ فَهُوَ رَاوِي

اور کبھی مجمع سلیمان سپا	نکر او کی سب اوقیہ تشار	جن انسان اور مرغان	قسم قسم اپنی فضل و احسان
پرو شکستیں تہاں جانی	نیز پیش او پر آتی تھے	گر چہ تہا بشمار وہ لشکر	لیک تہا ضبط و رابطہ میں
اون کی لشکر کی کیا لکھوں یاد	صدی غزون بیان تہا زیاد	حب کو کچھ فہم اور درایت	پس یہ کاشا کہ روایت
کہ وہ تہا او کا سفد لشکر	تین ہو کوس میں تہا جگہ	غیر انسان کا عمل نزول	ہی چھپر گروہ تک منقول
اور تہا سفد وشتاک	جن خوش طبعی و سی ہر یک	بی ستون تہا نہ آسمان تہا	جیسے ہر طرح فلک ہی بند
ہر حکم کا طہرین و دراز	اکب سے ایک بخت خوش انداز	وہ جو تہا فرش ریشی خوش رنگ	اکب سے شنگ بیج ایک تر
کر کی اور فرش او کا طوط	تخت کو کرتی کسیدگی بوس	بیت تخت اور کسے پر	وی سلیمان مرد مہر
کسے تخت فرش انکی ہوا	جانی بکا ہر راہ و زمین و آفا	انفا تا نہیں تخت نشین	شام ہی جاتی ہیں کشتین

حَتَّىٰ إِذَا اتَوْا عَلَىٰ وَادٍ مُّتَمَلٍّ قَالَتْ مَلَكَةٌ يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ ادْخُلُوا مَسَاجِدَكُمْ لَا يُخْطَبُ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ كَاشِعُونَ

تہا بقیہ کہ آئی وی سرور	مورا و چو بیون کی سید	بولی اک اور گنگا حد نام	کہ تم امی چو بیون را و تمام
مسکون ان کے و نہیں پانی	کہ نہ کچل نہیں سلیمان اب	اور نہ ڈال کچل نہیں یہ	اوس سلیمان کچل و فوج اور لشکر
اور کچا تہا نہیں چو بیون	کہ تہا کچل نہیں کین پال	اب تحقیق کی کیا ہی بیان	رض طاعت تھی چو بیون پان
جہ مورین کئی لقوال	انگہ گئی نہیں و اہل علم و کمال	یون سے تفسیر تعلیمی نہیں لکھا	کہ برابر خروس کے وہ تہا

۹
کچل و فوج
اور کچا تہا نہیں
چو بیون پان

یا کرتا عظم اور سکا ای دیند
بچہ کو مہند کے مانند
ایک تہا عظم اور سکا اگر کشال
اور کتنی وی موتین مال

پر سلیان سنے آواز
گوش ز دھور کے ہو یک آواز

فَتَبَسَّكُمْ ضَا حِگَا مِّن قَوْلِهَا

پہر گاشکرانی خندہ کنان
بات او کی سی وہ نئی زمان
سبب فحش لبس فی ہی کہا
مور کی بات کا تعجب تھا

ایک شکر وہ مور کی آواز
آلی خوش ہو چک کہ ممتاز
اب تحقیق نے یہ فرمایا
مور کو سن رہا تھا بلوایا

کتنی اوس لگی کہ ظلم و ستم
کرتی ہرگز نہیں کسی پر ہم
بولی چیونٹی کہ سچ ہے تھا
ایکا کام ہے نہ ظلم و جفا

پر میں کتنی ہوں باد فوج
سیر منصب خیر خواہی قوم
پہر لیان اوس فرمایا
تو کیوں سخی نہ ڈر کہا یا

میں او لشکر ہوا ہوا پر تہا
نمکو پال کس طرح کرتا
کہ نہ بولیں کس خفا کی یاد
مور کی بات کا تعجب تھا

کہیں یہاں نو کہ کسے نظر
آ کی جاہ اور موکب پر
کہ وہ بغض حق ہی لا طائل
کہ وہ بغض حق ہی لا طائل

بعض تفسیر میں یہاں سے کہا
کہ سلیان مور سے پوچھا
کیا ہی تیری سپاہ کا انداز
کیا ہی تیری سپاہ کا انداز

بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار
سیر سنگ بین و چارہ ہزار
حکیم میں جسکی حل نہ ہر نقیب
حکیم میں جسکی حل نہ ہر نقیب

ہر نقیب او نہیں اپنی تالیق پار
چیونٹیاں رکھتی ہیں چارہ ہزار
لائی یا ہر نہیں دوشکر کریں
لائی یا ہر نہیں دوشکر کریں

بولی چیونٹی کہ ای ہمیر دین
دیتی ہو تہ جلد روی میں
تا خدا بن کوئی نہ با حال
تا خدا بن کوئی نہ با حال

پہر کہا مور کہ اسرور
تو ہی حسان حق بیا کہ کر
ایک نہیں سہم ہوا با عیان
ایک نہیں سہم ہوا با عیان

جسکو میرا کیا مسخر و رام
کہ اوڑانی ہی تخت مسخر و رام
اوس میں یہ ایک نہر ہی ستور
اوس میں یہ ایک نہر ہی ستور

کہ کسی ہی ترا وہ ملک وال
آنی جالی میں باد کا حال
بسا سہم و عیان مشغول
بسا سہم و عیان مشغول

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ

عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور بول کہ خالق بخون
جسکو توفیق دی کہ شکر کرن
اور باب پر مری بکیر
اور باب پر مری بکیر

اور توفیق کر مجھ ہی وہ عطا
کہ میں لاؤں وہ کا و نیک جا
تا نہ مانع ہو کچر زبان و گزند
تا نہ مانع ہو کچر زبان و گزند

اور دلا تو جھوٹا تھو ماہ	اپنی رحم اور مہربانی سے	سندوں انہوں میں تھی جو کھیت	ای جگر کی عمل تھی بائیں
تھی پیر پر چوڑی جھانک	مجھے ہو سکتی تھیں بیان دینی	مادر او کی تھیں پاس کارمان	کیوں نہ ہو گیا او پیر چہرہ
تھیں سے مادر او کی نہ کھان	سورہ صادقین کے چکر کا حال	کتنی ہیں پہونچی اوی چھیر دین	اتفاقاً اسی سفر میں کہیں
اک بیابان میں کہ نہانہ ہوں	کہیں پکا نام اور نشان	جب نہ ہو کو طلب کیا پانی	اور کہیں نہیں دیا پانی
بولی ہڈی کہ سر گیا جبکا	آب شکر و لیل منصب تھا	یا کہ تھی تخت پر وی نالیجاہ	کہ نظر طور سے ناگاہ
اکیر جہی آفتاب کا تابا	کرنی او کی تھیں لگی ہتیا ب	دیکھ خالی مقام ہڈی کا	حال اسکا بیکہ گریو چہا

جس کا
دھڑکنا
نہ ہو چکا
ب

و تفقہ الطیر

اور خبر سے جیتجو و تلاش	اور دنیا او کی سرطا اور فاش	یعنی ہڈی کو اور عین ہڈی ہا	ہر چہ او نہیں آو نہیں پایا
-------------------------	-----------------------------	----------------------------	----------------------------

فَقَالَ مَا لِي لَأَسَى الْهَدَىٰ هَذَا أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ

تو لگا گئی وہ سپینہ دین	کیا ہی جھکو کہ دیکھتا ہوں	جمع طائران میں ہڈی کا	کیا ہی وہ غائبوں کی آو کو
لَا عُدَّةَ بَيْنَهُ عَدَا بَا شَدِيدًا	اَوْ كَا اَذْخَحَةً	اَوْ كَا اَذْخَحَةً	اَوْ كَا اَذْخَحَةً

سَلَطَانِ مُمِينِ

اور سکو مارو گناہ کی سپین	تاکہ ایسا نہیں کہی پر کار	یا کہ گناہ میں سج او کی تھیں	تا ہوں تلخ اور مرغ نہیں
یا کہ البتہ لائے گا جھکو	کوئی حجت کہ صاف ظاہر ہو	تاکہ غیبت کا ہو سبب معلوم	وجہ تعویج جس سے ہو مفہوم
وہ جو اشرار ہی غدا شہید	ہی وہ نادیکہ کیلئے تھید	یعنی او کی او کا کر بازو	ڈال دو گناہ میں ہو پین
یا کہ تاج جس سے درت چھید	پنجرہ میں کہ نہیں او کو شہید		

فَمَكَثَ غَيْرَ كَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ حِطُ بِهِ

پھر فرامی وہ دیر میں آیا	اگر چی خشم او سپہ فرمایا	پھر لگا کرنی اس طرحے قتال	اوتے وہ ہڈی مبارک قال
کہ احاطہ کیا میں اوس کا کو	زنجیر او سکا تو ہو اتھا کبھو	یعنی دیکھ اوس جگہ کہ میں نے کیا	تو جس کا مشاہدہ نہ کیا

وَحِشْتُكَ مِنْ سَيِّئَاتِكَ يَقِينِ

اور میں لا اٹھوں سبب خیر	کہ نہ تو حقیر و نہ ہی بکسر	کتنی ہیں پچی ہی ستودہ خصا	بانتی تھی نہیں بکا حال
--------------------------	----------------------------	---------------------------	------------------------

وَقَالَ الَّذِينَ

۲۱۲

ثَقُلَ

سہولت سے اُتر کر آج	اور لوگوں کو اس کی خبر دے لایا سب	اور ان کے کہنے لگا کہ اسی ہر دور	میں باوجود فلک گیا اور کر
ایک بندہ دہانہ مجھ کو ملا	لی گیا وہ سب کو شوق دلا	مجھے کہنے لگا کہ اسی وطن	وہ زمین عرب سے سمیت
کہ شہر سیاہی میں مشہور	وہ عورتیں سیاہی ہی میں	کس بیان اور خیال اور	کہ ہوی بکھو دیکھنی کی ہوں
شرح کر جاہ عظمت سلطان	لی گیا کیلک وہ مجھ کو دلا	اور سکون میں بیکر بیان آیا	میں پایا وہ جیسے تھلا یا
کہنی اوس کی دبی مالی جاہ	کہ تباہ کون ہی وہ اور کا شاہ	کیا وہ کہتا ہی میں اور کون	اور لوگوں کا اوس کی کیا دین
کہنی حد حد کا بطور جواب	اسطرح ہی کی اور کون خطا		

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

بگیاں میں ای بی زمین	بالی بقیس نام وہ اکرن	کہ جو کرتی ہی ملک اور پیر	وی جو بیسی سیاہی میں
اور عطا کی وہ ہر یک شے	جو سزاوار سلطنت کی ہے	اور اور کا ہی ایک تخت بڑا	سرسب لعل اور گری جڑا
ہی عظیم اور بڑا وہ جیت	کہ کسی اور کا ہی ایسا تخت	عوض اور طول میں نہ مٹا	سہی نہ تھا دگر جیسے شہاد
	ضمن ہر شے میں وہ دل دینا	اور اس طرح اور کا صرح حال	

وَحَدَّثَا وَقْتًا مَهًا يَجْعَلُ وَنَ لِلشَّمْسِ مِنْ ذُنُوبِ اللَّهِ وَزَيْنَ
لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَدْ كَفَرُوا سَبِيلَ قَوْمٍ كُفِرَتْ وَكِيلُهُمْ

میں بیا دہان اور عورت	اور لوگوں کو اس کی خبر دے	کرتی سجدہ میں خیر حضرت را	جہل ہی آفتاب و سب
اور اچھی کہانی اور کو تمام	دیونی ازلی زشت و بد کا	پہر کیا بند اور کو از رہ حق	پس کو پاتی نہ راہ میں طلق
	اکل کی ہی اٹھو ان سجدہ	کہتی ہیں شافعہ ان سجدہ	

أَلَا يَجْعَلُ وَاللَّهِ الَّذِي يَخْرِجُ الْمُنْجِبَ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ
أَلَمْ يَكُنِ اللَّهُ إِلهَ الْهَوَسِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کہ نہ سجدہ کریں برا خدا	لالی باہر جوی جوی شہا	آسمانوں اور زمین کے تمام	میںہ برساگی ای بلکہ تمام
-------------------------	-----------------------	--------------------------	--------------------------

اور وہ جانتا ہی میر دم	جو چپاتی اور کوئٹے سوئم	حق تعالیٰ بخشید و دیدہ بخور	نہیں مہجود کوئی اوس میں
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ	جلہ تختوں سے جس کا تخت بزرگ	تخت بلقیس نہیں بل تیز	جسکے عظمت کی رو برو چہر
مربوع انتہا مسجد بیان	مختلف فیہ گرہی ہیں بیان	بعض فی تابعداروں لکھا	بعض نے تابہ اعظم پڑھا

قَالَ سَتَنْظُرُونَ أَصَدَقْتُ أَمْ كُنْتُ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کہنی نور انکا سلیمان یوں	پوچھو اوس انکو دکھا مضمون	اب ہم آئیں دیکھنی ہنسی میں	کیہا کیا ہی تو قدرت ایش
	یا کہنی نور درو ملکوں سے	کا دیوں اور زشت عیون	

إِنَّ هَٰذَا بَشَرًا مِّثْلَ الْكَافَّةِ إِلَهُكُمْ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

بائرا خطیہ لیکر تو بشت	اور اسی ڈال دیا اذنی طر	پہر تو اون پس ہو روگردان	یعنی ہٹ کر سداوت تو نہا
پہر نظر کر کھڑا پڑھ کر	کیا ہی وہ کہہ رہی ہیں کد	یعنی پڑھ کر راوہ خط و کتاب	دیکھ رہی کیا ہنسی کا جوا
لکھیا سلام اشیا صہ احوال	جس طرح کہہ گئی ہیں بل کمال	کہ وہ بلقیس شہرہ آفاق	دولت جاوہ مال میں کمال
نہ فقط ملک مال کہتی تھے	بلکہ صن جہاں کہتی تھے	بانچا و زمین کو چاس تن	گدڑی فراز و اسی ملک میں
تھا شریح نام باپ اوسکا	یا کہ جبریل ابن مالک تھا	فارغہ جتنے اوسکا مادر تھے	بلقیس نام بعض فی وہ لکھے
جبریل جل کا پیر فی جام پیا	مالک الد کا حق فی اوسکو دیا	بلقیس پید ہو وہ زن	ہاتھ اوسکی لگا وہ ملک میں
تھی جو خوشیاں مار دوجن	اوسکی تائید کر کرتا اور دن	ہوئی مہر و سور عا میں سے	لطف سے خط و ہنسی جا میں سے
گروہ بر محل اوس سنگو کر	اک صر صر سیر بنو کر	اوسپہ ہلاک وہ نہیں آئے	دار و گیر شہانہ فرما تے
عہد اباسی تھی وہیں سپر	نشہ کفر و شرک سی سرست	الغرض ہر سبک پوز	چوتھ میں فی وہ خط و شوق
ہو چکا بلقیس پاشا میں	نہی یہاں حاضر اوسکی حلقہ میں	یا کہ خلو تک وہیں روزن سے	ہو چکا وہ نامہ سلیمان نے
کہیں بلقیس کے وہ سینہ پر	ایک چپ شہر رہا ہٹ کر	پڑھ کی نامہ کورہ گئی حیران	اینی عیان ہوا اور اکاں

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَإِئِ الْفِي إِلَيَّ كَرِهَ

کہنی اس طرح سی لکھ بلقیس	اسی گروہ سران قوم میں	کہ ہی ڈالا گیا بطور شرک	میری سینہ پر ایک خط بزرگ
خط کو اوس طرح بزرگ کہا	کہ سلیمان اوسکو بھیجا تھا	یا کہ سرزد ہوا وہ امر غریب	اور تھی اک مرغ سی بطور غریب

یگر دیکھا تا نام ناسے حق	یا کہ اوسین طمع نہ تھی مطلق	الغرض پوچھنی لگی اعیان	سینے بلقیس سے وہ ذکر و بیان
	کہ وہ کسی طرف سے آیا خط	مدعا کیا ہی جو بھی یا خط	

إِنَّكُمْ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِكُمْ

إِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ أَعْلَى وَأَنْتُمْ مَسْلُومُونَ

بول بلقیس یوں ان اعیان	کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے	اور بیشک وہ نامہ امت از	نام ہی اوس کی ہی غناز
کہ وہ ہی مہربان برکت نام	رحم والا بحال اس او عام	ہی مضمون اس کا ستر کا	کہ نہ گردن کٹی کر و بھیہر
اور چلی آؤ میرے جانب تک	حکم بردار اور سلیمان جو	اس لیے اس خط وہ نامہ لکھا	کہ اونہیں دین ہی سکھانا تھا
تقدیر کوتاہ سننے دی اعیان	نشان نامہ بخود ہو ہی چا جان	دیکھ خط کی وجہ انت الفاظ	اور معاف نہ ہو کر کی خاطر
	ولہیں آؤ کی ہر اس در آیا	غیر حیرت نہ کہ یہ نقشہ آیا	

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ أَفْتَعْنِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدَ بِهِ

کہ آئی یوں گفتگو کی بلقیس	کامی گردہ مشیر قوم کس	مشورہ دو بھی تم اور جو	کام میرے کسین بسبیل صواب
میں نہ کرتی ہر قطع اور فیصل	راہی اپنی ہی کوئی کار عمل	ہوئی جب تک نہیں ہو حاضر	یعنی بن پوچھتی ہی مردم
کتنی ہیں تیری ہر مردم سزاوار	سید و سیدہ زر و شمار	اونہیں ہر ایک شخص کی ہمراہ	دس ہزار آدمی تھی فوج سپاہ
	اونکو بلقیس نے کیا اکٹھا	اور ہر ایک ہی مشورہ پوچھا	

قَالُوا نَحْنُ أَوْلَىٰ أَمْرًا بِأَبَائِيسَ شَدِيدٍ ۖ وَالْأَمْرُ لِلْإِمَامِ

فَأَنْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ

بولی دی لوگ ہم نہیں فرماؤ	اور جنگی کڑی ہیں سرتاسر	اور ہی حکم اختیار تر سے	ای ہی مقروض ہی کار و بار تر
پس نظر کر لینی دیکھ وہ	کیا ہی وہ حکم کر رہی ہے	یعنی جو حکم ہو بجا لاوین	جبک یا صلح ساتھ پیش آوین
کہ بلقیس یوں لگے گفتار	صلح ہی مصلحت نہیں نہ ہار	جبک کتنی ہی دوسرے اور دوسرے	اوسکی غلبہ کا خوف ہی غلبہ
	ہم یہ غالب گردہ شاہ آوے	ملک و ملت تباہ ہر ماوے	

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

اعْرِضْهُ أَهْلُهَا آخِذَةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ

بہا بلقیس یون شاہ و ملک	کستی یہ راہ و رسم ہین سلوک	جب راوین کا قہر فرما کر	کسی بستی و شہر کے اندر
تو کرین ہین خرابی و تباہ	اوس بستی کو دی ملک آورہ	اور کرین ہین وہاں کی سب کو	ای ہاں جنگی قدر و غرٹ ہو
اسر غارتگر جیسے غوار و لیل	اور جیسے ہی کرتی ہین قیل	یا سپر حصے کرین گی خوار	یہ سلاطین شاہ آخر کار

وَأَيُّ مَسْئَلَةٍ إِلَيْهِمْ يَكُنْ فَكُنْ ظَرَفَةً لَهُ يَرْجِعُ وَالْمَسْئَلَةُ

اور مین تو ہون بھیجے دے	ان کی جانب کے تحفہ ہے	پہر مین کرتی نظر ہون آؤ	یعنی مین کہتی ہون سب کو راہ
کہہ لگا کیا جواب کا ہین	ساتھ کس چیز کے پہرتی ہین	ہین جو بھی گئی بغیر و شرف	یعنی میری طرح فنی و نکی طرح
میری تحفی اگر کری و قبول	ہی وہ اک شاہ و درندہ بول	اہل تحقیق فی لکھا ہی صفا	مجھ کو شک ہی تو نہ کہیں لکھا
کہ سلیمان کی پیشکش کے لیے	مندرجہ اور چند کس رواد کے لیے	تا وراثت زمانہ و اموال	اوس ہی طرح حل کی کسی اہل
بھیجے پانصد غلام مہر لقا	جو تو نیکو لباس و زمین پہرا	اور پانصد کنیز رنگ قمر	کپڑی سرد آؤ لگو پہرا کر
خشت زربچی ساتھ آگیا	اور لعل گہر کا تمانہ شمار	درج ماسقہ در و مروارید	شکستہ سی آؤ لگو بیون نہ
شک انور خشت خشت بھیجا	عبد و عود کا شمار نہ تھا	مہری ہر طرح حل کی گرا قیمت	مجھے کہنے کی سہو بیون قیمت
اور کچھ سفینہ بھی مہر کے چند	بی بہا بی مثال بے مانند	اور چند کو یون کیا تعلیم	اوس سمیت کیا ہی ہر اہل و ہم
ختم و غصہ جو دہ کری تجھ پر	ہی وہ سلطان و گرنہ پیغمبر	اور بیون پہرین لائل اور	اؤ لگو لعل و لکھ دیدہ غور
کہ میان غلام او کرین پیر	جو پیر ہے تو کری تمیز	اور ماسقہ در و گوہر کو	کری سوراج جو پیر ہو
اور وی کچھ سفینہ ہین چہرہ	اور مین شستی وہ ڈالے ای و	پس وہ مند بہر او آؤ لگو و	لی ہر ایسی نقد و مال و متاع
پہر وہ ہد ہد جو یہ خیر لایا	یون شیاطین کو حکم فرمایا	کہ بنا کر وہ خشت نقد و وز	بہت فرسخ کی طول تک گیس
فرش زربین طرح و ہموار	کر لکین مند کی راہ پر طیار	اور تری سپاہ دیکھی فوج	راہ مند بہر آؤ جیسے سورج
آؤ می پری دیو و دیو ام	اور دوش و سباع جو ہین ام	صفت صفت اپنا دہ ہون	ہاکی سید امین راہ مند بہر
پر یہ پرافتہ و نیک و لعل	بہر آؤ لکین جیسے ہی ہست و نور	قصہ کوتاہ مند راہ بن عمر	جسکے ہون چا کنا سید ان بہر

جسٹیفیکیشن

اول مخالف کو در بر و لایا	پس سلیمان کے تخت پاس آیا	نوشخت زراد و نوح سپاہ	سبحر بر اوہ کر کے نگاہ
اوسے لائق کمال کو دے	درناستہ سی جو درج ہی ہے	ہنس موتی لگی اوگلی یون	کہ وہ روح الامیں سے نہیں
کرک اہل بیت کی پرورن	پس لہرون ہاشا ہرین	ہیچے بلقیس نے جو بین ہمکو	اور کج سقہ لاو ہرے تو
اول غلام و کینر کو پانے	پھر کیا شست شد کو ازرا	نہری پروائی اوسے ہر نام	اور دودہ کو حکم نہ مار
لیکے اک ہاتھ سے پتا در	اور کینر دن نے دہوی منہ کیر	دوسو لیا لیکیک ہونسی غبار	اول غلام و کینر پانے
دوہوا اپنی مہلوسی گریو غبار	دوسرے ہاتھ سے وہ منہ پزار	پھر بہشت در گیا پانے	لیکے اک ہاتھ سے پتا در
اول مخالف کو در دیکھا نہیں	ہر کو مردوزن کو تیاران	ہو گیا وجہ تیار و تیز	پس یہ نکتہ میان غبار

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُسَيِّمَاتُ قَالَ أَتَيْتُكُمْ بِمِثَالِ مَا أَتَيْتُمُنِي بِاللَّهِ خَيْرٌ
مِمَّا آتَيْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَذَا بَشَرٌ لِّتَمِيزَ بَيْنَكُمْ وَتَفْهَمُونَ

اور ازلے جو اوسکی تھی ہر جا	ہو اماند سی یون کا علیجاہ	لیفے اموال تنہ و اجناس	پھر جب یاد دل سلیمان پایا
میرے خائن ملک علم اور دین	پس کچھ جو دیا ہی میری شکر	مال سے اچھا کس ای مردم	کیا مدد کی ہو مگر حسب
شاد ہوتی ہر خوش و نازش کر	بلکہ خفی سے اپنی تم یکسر	لیفے دنیا کا مال آگ کو	بہتر اوسے ہی جو دیا تمکو
	اسہماں کج حاش دولت جاہ	کہ تیار رہی ہی مدنگاہ	

لَا تَجْعَلُ لِلْيَوْمِ فَلَنَّا يَتَبَّعُهُمْ بِجُودٍ لَّهِ فَيَكِلَ لَهُمْ يَهَا

اور جو آدین ہیں ہم لاوین	کدی اوسے میری پان	سوی بلقیس کو شکر بلقیس	پھر جی جا ہی پیغمبر نہیں
ساتھ اول کون کی قضا ہے	ای نکر نسکی سامنا اونکو	کہ مقابل چنکی ہو زین	اونکی پاس سے لک و قضا

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ مِنْهَا أَذًى وَلَهُمْ مَا عَشَاؤُنَ

ہو قرار حقیر ہو نوین	اور کو خوار ہر ہو زین	شہر سے ذلیل نہ مار	اور کالیج انکو ہم باہر
اوسکا مرجع یہاں جنود گیا	لفظ لاہو بہا میں نہر مایا	قوم بلقیس ہی اوسکا د	چار جا لفظ ہم جو پان
کرک علی راہ کی مسافت کو	پس ہر مندر لہاں رخصت ہو	اوسکا مرجع سب کو تو پان	وہ جو منہا میں پیغمبر
اوسکی شرح و بیان نہیں کیا	جو سلیمان نے اوس سے غما	پس بلقیس لیکیک پہونچا	آخرش بلکہ سپاہ میں آ

۱۰
پیغمبر

شع بلقیس ففقدہ خبر	موجی مستعد ز اوسفر	کر یا لیکیک تہیہ راہ	رکبہ کے اپنا ستار و مال گاہ
تخت اوسکا جو تہا کرانایا	ایک حکم جگہ میں رکھوایا	کر کی اوسکو مقفل اور دریا	در پہ بھلا دیلی نگہاں خدیا
پروہ کجی نصیب تجل و شان	لیکے ہوا شکر اور اعدیان	رو کیا لیکلی ساز و سامان	تخت کا و شہ سلمان کو
کہ سلیمان کی پاس بوقت کر	پہونچی شہر آجہن اور اس	عیش بلقیس کو لگان لگے	اور جسے پیش آن لگے
ناکرین کو کج کا نہ خیال	دیکھ بلقیس کا جو حسن و جمال	پس لگی کہنی بعض اصر زور	کہ بی عقل فرورین کے قصور
اور کوئی نگاہ یہ کستی سخن	سخر ہی صوبہ سی و زن	اور سنی کہا کہی ہی وہ سم	مثل خری اور اوکلیا بیہ
اور کرنی لگا کوئی یہ تعال	ساق پر اوسکی مثل ترین بال	اس غلطی بنایا تقیر	کرتی از را کید اور تر زیر
ہماوی اوسکی میں کج سنی	اونہ انشا نو ہمارا راز	پہر جو اور گفتگو یہ بیان کیا	عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْأَيْمُ يَا تَبِيَّ بَعَثْ هَاقِلَ أَنْ يَأْتِيَنِي مُسْلِمًا

کہنی اوس کو لگا سنکر	یوں سلیمان کہ مردم اس	کون تم میں لال بجو بہلا	عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
پہلا اس کے آئین میری طرح	حکم بردار ہو بغیر و شرف	کہ مسلمان کا چین لینا مال	بن رضا کہ نہیں و احوال
اور جو کا فرمان میں پی	مال اوسکا نہیں خرچ کر میں	اور طلب الہی کیا وہ سیر	تھا کہ دیکر کیا کیا اوسکو تغیر
	پوچھ کر حال اوسکا ہو آگاہ	عقل بلقیس سے وی عالیجاہ	

قَالَ عَفْرَيْتُ مِنَ الْجَنِّ أَكُنَا لَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٍّ أَمِينٌ

کہنی طرح اک غیبت لگا	قوم جنوں وہ جو دکوان تھا	کہ میں لاؤ گا تیری پاس اوسکو	قبل اس کہ اب اٹھیا تو
اپنی جاسی کہ تا صبح دوپہر	بجو مت کری ہی تو جہاں	اور میں تو اٹھانی اوسکی پر	زور والا ہوں جتنی کبیر
اسی آؤ لاؤ نہیں مانتے	کچھ نہیں آؤ نہیں خیانت	پہر سلیمان نے دیا یہ جواب	میں تو اس سے ہی جانتا ہوں
	قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ مَنْ الْكِتَابِ		

کہنی شخص طرح سے لگا	علم جس پر کہ کتاب تھا	ای لگا کرنی اس طرح تقیر	اصف برخیا وہ اوسکا پیر
یا سلیمان خود کیا وہ مقال	کسی حق میں کوئی ہی کمال	یا لگا کہنی خضر الانام	تھا کہتا ہوں علم حکم کو تمام

تفسیر کوئی پانچ سو ششوا کتب حق سی ہم اعظم کو | یا نگاہ کنی جبریل امین | لوح محفوظ سے پڑھ آؤ گی

اَنَا اَنْبِیَاکُمْ مِنْ قَبْلُ اَنْ یُزَوِّدَکَ الْبَیْکَ طَرَفًا

از میں ماؤں سے پہلے تیری نبی	وہ سرور جمع و زرین	پہلے اس کے آگے پہرے	تیری جانب کو تیری حقیم و نظر
یعنی نہ تو کچھ کہہ رہا تھیں	طرفہ اعلیٰ میں ہیں آؤ تیرے	پس یہاں تک حکم فرمایا	کہ دعاسی وہ شخص نہیں آیا
تبصرع زمین خدمت چوم	بولایا حتی کہ کہے یا قیوم	یاد از راہ النجاسے تمام	کہہ کے یا ذوالجلال ان لا کر
	تخت بلقیس کو بیک ناگاہ	پل میں حاضر کیا بطرز نگاہ	

فَلَا تَسْلَمُ مُسْتَقَرًّا اَحَدًا قَالَتْ هَذَا مِنْ فُضْلِ سَائِي

پہلے کیا تجھ کو دیکھا	مستقر اپنی پس پختی دہرا	کتنی اطر حصہ لگا کہ یہ کام	فضل رب کا مری اور ام
یعنی نہایت تخت کا ناگاہ	اوس سے باسی کہ بی وادھ	ہی نہ اسبابا سہری ہی مگر	فضل پروردگار سے تجھ پر
کہ مری وہ تو نکو او سنی	بکراست عطا کیا منصب	اؤ نکولا یا وہ خالق ہر تر	خرق عادات اور کرت
	فضل سے پہلی وہ نہ مایا	بسط اسیلی وہ پیش آیا	

لَيْسَ لِيْ اَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَلَنَّا
يَشْكُرَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ سَائِيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ

نہ کہ وہ آزمائی میری تیریں	ما بخی ہیں آل میری تیریں	کہ میں لا نا بجا ہوں کر و سیر	یا میں کفر کا رکھوں ہوں
اور جو کوئی شک نہیں آؤ	ای سپاس اجداد	پس ہوا اسکی کوئی کام نہیں	کہ وہ کرنا ہی شکر ہی نہیں
اور جس شخص نے کیا کفران	کیا شکر نعمت نیروان	پس مر رہے ہے نیاز تمام	شکر کفران سے ہی او کو کام
	کہ نیروا اکرم کا سر تکاس	فضل انہی ہی مستحق ہے	

قَالَ تَكْرِيْهُمُ وَالْهَاسِئَةُ نَظَرُ اَنْتُمْ اِيَّ اَمْ تَكُوْنُ

مِنْ اَلَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ

کتنی وہ یوں لگا کہ امیر دم	نکل مہیت بدل کہ ماؤں تم	اوسکی او تخت اوسکی کو	جس سے اوسکو تیرا اوسکی نو
یعنی اوسکو جبر و بطور دگر	پائین پائین پائین پائین	یا بل کر جبر و جواہر کو	یعنی اخراج کیا کہ جبر ہو

اور اس میں کہ موضع احضر	وضع کرو اور کہا کر کبیر	دیکھیں ہم کیا وہ سوجھ بوجھ	تخت اپنا اوسى بتائی ہی
یا کہ ہوتی ہی اور غیبی تفسیر	رہنمائی و سوجھ بوجھ ہوتی نہیں	پس پلٹ کر جڑا اور سونے سے	کر کی تبدیل اور میں اور تفسیر
	عقل نفیس آرا سے کو	اور یہ معجزہ دکھانے کو	

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَلْكَ أَغْرُ شَيْءٌ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

پھر جب لگی وہ زکریا کی	کیا اس پر حکما ہی تخت ترا	بولی تشبیہ در بیان لا کر	گو کیا یہ وہی ہی ستر ستر
یعنی یہ تخت ہی اوسى نہ	کر کی جب کی تہیں میں آئی بند	وہ جو تشبیہ تہ پیش آئے	ہی عیان اوسى اولی واما
یعنی سمجھی عقل و ہوش کمال	کوئی تخت اور ہو یہ اچھی مثال	پھر جو اوس معجزہ کو جان لیا	یوں لیکن یہ کلام کیا

وَأَوْثِقْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكَلَّمَا مُسْلِمِينَ

اور عطا ہم کی گئی تھی علم	یعنی ہم سب کو گئی تھی علم	پہلے اوسى خدا کی قدرت پر	اور نبوت کی تیری محنت پر
اور سونہی ہم پر تیرا دھند	حکم و ارغوان اور عقاد	یعنی حاجت نہ تھی ہماری	تیری اس معجزہ کی ایشہ دین

وَصَدَّحَّا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ قَوْلِكَ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ

اور کیا بند خدائی اور سن	صرف توفیق اور غایت ہم	شمس سے جب کو بوجھتی تھی	غیر معبود کے بنے زمین
کہ وہ تھی قوم سکروں عیان	یعنی محروم دولت ایمان	وہی جو قصر سخن سے تھی محار	اسطر حسى بیان ہو گا کلام
کہ سلیمان نے فی قبل قدم	کر کی اوسى نہ کا غیب پہلو	ایک قصر بلند بنوایا	فرش شیشی اوسى کا فرمایا
یہ غیشہ کے آب و لوکر	چمکیان اوسین بیکین کبیر	رکستی شیشی تھی فرش کیون	کہ دکھائی نہا صحن گل دیون
پس لیماں وہ قصر فرما کر	تخت آرا ہو کو مان جا کر	بولی بلقیس کہ آتو پاس	اوسکی اور غیب پاکار ہو پاس
کہول سابق ابنی وہ لگائی	کہ سلیمان لگی یہ فرمانے	فرش شیشہ کا ہی وہ آت نہیں	غیر شیشہ وہ آت تاب نہیں

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا سَأَتْهُ

وَأَكْشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا

اسطر سے کہا گیا اوسکو	ای لیماں فی یون کہا اوسکو	کہ درآ اس محل میں بلقیس	یا کہ آصحن میں نفیس
پھر جب اوسکی نگاہ نظر	قصر یمن قصر کو کبیر	تو لگی چائے بنادانے	وہ زن اوسکی تہیں کھرائے

وَاَقَالَ لَدُنِّي

۲۲

اور دینی کھول اپنی دونوں ہاتھ	اور میں جہاد کو اٹھا کر افاق	ہمارے بانی میں ہے رکھ کر پاس	اور میں کہا نکلتی ہاتھ
	پیش کیا جو خیال	پال پال میں اس کی کیر پال	
قَالَ لَقَدْ صَرَّحْتُ بِمَا كُنْتُمْ قَوَائِمًا عَلَيْهِ			
کہنی اور میں گناہ گار گناہ گار	کہ اڑھائی ہی تو وہ داناں	وہ تو ہی اک محل یا آنگن	جس میں نشی جری ہو سہم
	پہلے میں عقل کا مل جان	ہو گئی مروت میں بادل جان	

قَالَتْ سَبَّ ابْنِي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاسْكُتْ مَعَ سُلَيْمَانَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَبَّ الْعَالَمِينَ

بولی سب سے میں ظلم کیا	ابن جان پر شمس بوج کیا	اور سلمان ہو گیا کمان	یعنی میں گناہ گار گناہ گار
اور میں نے اپنی بدل اور جان	کہ ہی پروردگار عالمیان	انفوس دیکھ اس کی تاق پال	وہ نور ہی کی گئی تاق پال
	ہوئی پیدا پری ہی وہ اختر	بیٹ کا اس کی ہی وہ بال شر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا سُلَيْمَانَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ وَدَّ أَنْ يَكُونَ صَاحِبًا لِّعَبْدٍ
وَاللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَخْتَصِمُونَ

اور میں بنو دوسرے سب	اونکی بھائی کو وہ صاحب تھا	کہ عبادت کرو خدا کی تم	ای نہ پوجو میں اس کے ابرو
پس کیا ایک کو جو چاہی ہو	کرنی جہاد کے لگے دیکھ دیکھ	یعنی میں ہوا وہ ایک فریق	کہ وہ ہوا اور میں دو کا فریق
حبط جہاں لکھ دیکھ دیکھ	میں جو گھر سے بعد نہیں	اہل تحقیق کی کیا ارقام	مومنوں ہی جو کہا لیا نام
بولی صالح سی چونکہ دوزخ	جلد لاوہ عذاب تو ہو بکھو	حکیم و عدل پیش آتا ہے	راستہ دل تو ہمیں دوزخ آتا ہے

قَالَ يَا قُتَيْبَةُ لَا تَنْجِلِي نِ بَالِيسَةَ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
لَنْ لَا تَنْتَفِرُونَ وَاللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَسْتَرْحِمُونَ

کہنی صالح لگا کہ ای مردم	کیسے جلد مانگتی ہو تم	جہاد کو کہ ہی نزل عذاب	قبل تو یہ ہی جو کار عذاب
کیونکہ نہیں چھوٹتی ہو کر	تم خدا کی گناہ تو بہ کر	کہا کہ تم رحمت کیجے جاؤ	ای بھانسا اور خدا کی جاؤ
کہنی ہر سب سے کہی تیر	کرتی تو یہ میں دیر اور تیر	چاہتے تھی بطور ستمی حال	حسب عہدہ ہذا استبدال

کسی صاحب سی جو بی تو سچا	تو بہین جلد وہ مذاہب کہا	صادق الوعدہ بھی پاوین	ساتھ تو سب کی پس ہم آوین
کرتی تو بیکو واسطے ہمار	اور کہ ہر خیر دی بلند قرار	کہ ہوشاید وہ تو بڑا دیکھو	بہوئی ہاوی نہ وہ مذاہب
	لیک دی انتی سچے زنہار	اپنی ہی ہٹ پٹھی بدکار	
	قَالُوا أَظْهَرَ لَكَ وَبَعَثَ مَعَكَ		
تا سچیکہ بولی دی بد خو	ہم سمجھتی ہیں غالب بد چکو	اور ان کو کہ میں تری ہراہ	طہی ہیں تری ہاں شام گاہ
لیفے توئی یہ ہوش ڈالے	جستہ و طرز نو نکالی ہے	توئی دعوت و جہ کی ناز	ہم پہاویات پنج و غم میں بات
قَالَ طَائِفٌ مِّنْهُمْ عِندَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ فَتُونَ			
کسی صاحب کا گراں مروں	خال بدی تمہاری کھ پیان	بلکہ تم لوگ جا بھجی جاتی ہو	بدلی اپی کیونکی پاتی ہو
شامت کفری پڑی تم پر	سختی و رنج اور محن کیسے	جا بھجی ہی اسلیں تمہاری	کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہیں
وَكَاَنَّ فِي الْمَكَّةِ يُنْقِضُهُمْ فَيُفْسِدُونَ فِي الْأَشْهُارِ وَلَا يَصْلِحُونَ			
اردو بیچ شہر کی نو تن	سلیف صالح کا تہا جہان وطن	کہ وی کرتی فساد ہی کیسے	جہول سرزمین کی اندر
اور نہ صلاح ساتھ آئی بیش	رستی و مفروضہ ظلمت کیش	تھی وی نو شخص فساد قرار	یا کہ مصدع کی قوم کی سردار
فتنہ انگیز مہی ہو بالا	ملک کو بھیا رخ کر ڈالا	بفساد و ستم ادھار کر	کہو یا او سرزمین کو زیر و زبر
بہان ملک با تم ہی پسلا	کہ وی با عقر ناقہ پیش آئے	آخرش سنتی ہی عید ندائے	ایسی پستی اندر ہی ہو جیتا
قَالُوا أَتَقْنَطُونَ أَمْ لَا لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَآهْلِهِ ثُمَّ لَتَفْعَلُوا			
لَا إِلَهَ إِلَّا مَا شَهِدْنَا مَا مَهْلِكُ أَهْلِهِمْ وَإِنَّا لَمَصَدِقُونَ			
کرتی اس طرح سے لگی گفتار	لیفے بالیکر دی نو سردار	کہا و اتند کی قسم تم یوں	کہ تحقیق ماریں ہم شہنشاہ
صلاح اور اس کی لگی گفتار	اور کرین قتل انکو ہم کیسے	پھر کہیں گے ہم اس کی وارث	خون کا او کی سکودھی ہو
کہ نہیں ہی کی گاہ و نظر	جیب ہو اتنا تباہ او سا گھر	یا کہ حاضر نہیں ہی ہم کیسے	سجھو کہ ہو گیا ہلاک و مگر
	اور ہم تو بہین کہنی والی سچ	نہاں سر سی دین ہم ان کی سچ	
وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَلَا يَشْعُرُونَ			

اور کیا داؤد اور کر کے کر	اوس چاشت نی اوس چہر	اور کیا داؤد ہمینی ایشہ دین	داو کر نی یعنی اونی کی تہین
اور گدگتی نہ تھی شعور و خبر	کہ ہلاک اونی داو کا تھا اثر	یعنی اونی ہلاک کی تھی سبب	کر تھی جو کر و داؤد تھی ہی سب
حکومت ملک ظلم ہو چکایا	نہ خدائی عذاب بھجوا یا	کتنی ہیں ایک غار کے اندر	اپنی مسجد میں جاوہ خمیر
ہنق مہرون بجز و نثار	شب میں تنہا بخت شروع و نیاز	جیکہ اور ظالموں کا ظلم و ستم	سجاور ہو اجماع اتم
حکم ہو چکا کہ ہونی سبیل	لغبا و ببال کا فسر کل	کتنی سکر لگی و کسے نذر دار	اوس پہلی ہم اور سکوا لہین
جی ہوا سادہ کنار سپہر	سلاح آسان یعنی مہر	طلعت شب میں چسپکے ظلم	پیشی مرصد میں اعلیٰ غار
داؤد صلاح جو دکان آویں	مارڈ الہین چکا کیل سکود غل	پس قضا کر اگر ان کی سنگ	کوہ سی در چنکی اونی گس
کہ پڑی سب سبک ناگاہ	دک اس سنگ سی ہلاک تباہ	اور باقی بھجیہ جبر سہل	مرگئی حسب حکم جلیل

فَإِنْظَرُوا كَانِ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَا دَعْوَاهُمْ قَاتِلْهُمْ وَقَوْمُهُمْ أَجْمَعِينَ
فَتِلْكَ سَيُورُهُمْ خَاوِيَةً يَبْتَاطُكُوا أَمْرًا فِي ذَلِكَ لَكِيَّةٌ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہ نظر کر تو اسی بلند مقام	کیا ہوا اونی داو کا انجام	یہ کہ ہمینی کیا ہلاک اونکو	اور قوم اونی سبکو انجو شو
سوید اونی بیوت ہیں اور گھر	غالی اور ہندم پڑی کیر	اوس سبک ظلم کرتے تھے	عدا اوصاف گدگتی تھے
بگمان آہیں ایک لیت ہی	نہ فقط قصہ و حکایت ہے	واسطے قوم کی کہ جانتی ہیں	یعنی دغلا اور نیند جانتی ہیں

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تھا ہمینی اونی تہین	دی جو صلاح کی ساتھ لائی تہین	اور بچتی تھی کفر و عصیان سے	کر تے پرہیز شرک و طغیان سے
-------------------------------	------------------------------	-----------------------------	----------------------------

وَلَوْ طَاغَ أَقْصَابُ الْقَوْمِ بِآتَانَا فَتُؤَنَّفَا حَشَا وَانْتَفَضُوا مِنْ دُونِ

اور کر لو ملکی تہین تو یاد	ابن ہارون جو تھا وہ نیک نباد	یا کہہ سچا تھا صحت جان ہو	ہمینی اوس طابین ہارون
جب لگا کئی وہ پھیر دین	قوم اپنی کی منکر و ناک تہین	کیا ہلا کرتی ہو برائے قسم	یعنی ظلام و جیائے تم
اور تھی کبھی ہوش اوسکا	چشم دل سے کہ ہی وہ کام	یا نظر کرتے ہو بیدار	یعنی اعلان حش کی دیگر

إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوْنُ الرِّجَالِ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَهْتَكُونَ

کیا بلا شک ریب تم کیسے	دوڑتی مردوں پر پولی کی	چوڑ کرے تو نکو جسے تہین	بہر شہوت کیا خدا ہی سین
------------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------

بلکہ ہم ایک قوم کو بخیر را کہ ہمیں جانتی ہوا آخر کار

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْرَأْ بِآيَاتِ الْكِتَابِ الَّتِي تَقْرَأُ

پہر نہیں تھا جواب تو لوط

بستی اپنی ہی جگہ کا نام

اور جتنی بلیدین دی کمال

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَفَرَأَيْتُمْ كَيْفَ كُنَّا نُنْصِرُ الْكَافِرِينَ

پھر بچا یا تھا اسی بلند تھا

کہ مقرر کیا تھا ہمیں اوستے

وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ

اور برسایا تھا اوستے پر

پھر شاگر کی قصص پی ہم

تا کہیں حمد خالق برتر

قُلِ اتَّخَذَ اللَّهُ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى اللَّهُ

خَلِقُوا آمَنَّا بِشِرْكُونَا

کہ تو پسندیدہ ان فرشتوں

کیا ہی اللہ بترا ہی لوگو

ہی مطابق بحال نہ ہو

کہ جس کی نہ سامت جنگا

اور جیوں چال سید اسات

شب سیرت بتا سکی تھی

جو پسند اوستی کر لیں
انبیاء و رسل میں اوستی
کہ آئینہ ایسی شکم
سامنا او شاکر سکے نہ قریش
رات میں نہ منوں صبح کو
گرم اخراج لوط تھی جہن

اور سلام اوستی کی بندوب
وہ جو لفظ عبادہ ارشاد
جو کہا تھا اوستی ہو برعم
پس حضرت جو لا کشتہ
جیوں بچا یا تھا حق حامی ہو
اور اس طرح لوط کی دشمن

شکر اور حمد ہی خدا کی تہن
یا دہی لاتی شریک ہیں جنکو
وہ سلیمان کی گفتگو کیسہ
فوج بلقیس معرکہ میں آ
ہی وہ صلح کی سرگزشت نجبا
کہہ دالی نبی دین کے تہن

کہ تو پسندیدہ ان فرشتوں
کیا ہی اللہ بترا ہی لوگو
ہی مطابق بحال نہ ہو
کہ جس کی نہ سامت جنگا
اور جیوں چال سید اسات
شب سیرت بتا سکی تھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَمِنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرِزْقِ
لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَكُنَّبَكُنَّابِهٖ حَذٰقَاتُ
بَعْضِهٖ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُشْعِبُوْا شَجَرَهَا ؕ اِلَّا مَعَ
اَللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوِّمٌ لِّهٖ لُؤْلُؤًا

کیا ہی وجہی کر دیا پیدا	یا بھلا کس کی کر دیا پیدا	آسمانوں کو اور زمین کے نشین	اپنی قدرت سے اسی رسول میں
اور آواز اربعین غلک سے آب	یا اقرار اوی اور کوسا	پہر او کانی سی شیر لی ہم	ساتہ اویں کے بفضل و کم
پہستان غور سے آور	یعنی زیبا تمام درونق ور	نہ تمہیں ہی وہ طاقت افزیم	کہ او کانی درخت اوی کی تم
کیا ہی کوئی خدا خدا کی سات	کہ مردار سکا ہو لگا کر پاتہ	بلکہ دی لوگ استودہ سیر	پہر ہی ہین راہ را کیسہ
	یعنی تصدی ہی گذرتی ہین	مانہ شیر کر سئل کرستہ ہین	

اَمِنْ جَعَلَ لَارْضٍ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَافًا لِّهَا اَنْهَارًا وَجَعَلَ
لَهَا سَآوِیًّی وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرِیْنِ حَآجِرًا ؕ اِلَّا مَعَ
اَللّٰهِ بَلْ اَکْثَرُوْهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ

یا ہی وجہی کی ہی ارض زمین	یا بھلا کس کی ہی ارض زمین	صرف قدرت پہر ایسا یاب	اکی بھکانا بادی و دو آب
اور کین اور زمین کی اندر	نہ زمین پانی کی اوی سترتا	اور رکھی اوی استواری کو	اویں بوجہ اور پہر انچو خن
اور رکھا دریاں دو دریا	اویں ملک سے اپنی اکی پدا	کیا بھلا کوئی اور ہے معبود	ساتہ اقدار کی بھلاک جود
	بلکہ اویں شکر کہین ہین اکثر	کہ نہیں کہتی ہین کو علم و خبر	

اَمِنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیُکْشِفُ السُّوْءَ وَ
یَجْمَعُ خُفَاةً اِلَآءَ حِجٍّ ؕ اِلَّا مَعَ اَللّٰهِ فَلِیْ لَکُمْ اٰتٰتٌ کَثِیْرَةٌ ؕ

ہی بھلا کوں اک بلند وقار	کہ حاجت کری پیشے کی بکار	جب لگی دہ پکارنے او کو	پہن کر کے آواز زانی او کو
اور بھلا کوں وحش ان ہو	کوئی ہی سرسبز برائی کو	اور مقرر کرستہ تہاں تہن	نائب و جاہل ملک زمین
کیا بھلا کوں ہے خدا کوں	ساتہ اقدار کی ان مروی پر	کہ مقرر ہی ہو تم نصیحت و نید	ہی شیش تنو کی شکو پسند

ایک روز میں میں نے تمہیں	شکر ہی طرح غرض نہیں	جانتی ہو خدا ہی تم بہت	اور تہوں کو کہیں نہ کہیں
أَمْ نَكْمُ فِي ظُلُمَاتٍ لَّيْلٍ مَّا نَسُودَ الْوَهْجَ وَمَنْ يَرْسِلُ الْوَهْجَ	بَشَرًا يَكِي رَحْمَتِهِ عَالِيَهُ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ		
ہی ہمارا کون جو دکھا دی راہ	ایک ہی وہ کہ جو تباہی راہ	نہا کہ تار کیوں میں چار کہ	اور تار کیوں میں دریا کہ
اور ہمارا کون پہنچ دیا رین	جو خوشی کی خبر سے پیش رین	اکی حرکت او کی اسیر دور	کہ وہ باران و مینہ ہی یکہ
کیا ہی کوئی خدا کی ساتھ خدا	کہ بنا لالی اس نہ خدا	بزرگ اور اور پر اس ہی ہمت	کہ تباہی جو شرک میں گمراہ
أَمْ يَتَّبِعُونَ الْأَنْبِيَاءَ لَوْ لَمْ يَأْتِهِمْ بِالْبَيِّنَاتِ	السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَعَ اللَّهِ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ	
ہی ہمارا کون اس کیلئے وقتا	کہ بنا لالی خلق پہلے بار	بعد از ان پیرا کو کی تشر	ای دوبارہ بنا او کی تشر
اور ہمارا کون رزق دے گی	آسمان زمین ہی آگہ گو	کیا خدا اور ہی خدا کی ساتھ	خلقت خلق جو وہ حکایت
	کہ کلام و دلیل اپنے تم	جو جو سچ کہنی والی پر دم	
قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ			
کہ تمہارے جانتا ہی نہیں	جو کوئی سچے باساں و زمین	غیب کے بات کو مگر امتد	نہیں سچے خبر سے وہ آگاہ
	جو چون بہ قدرت میں آگاہ	یوں ہیں ہی علم او کا عالم	
وَمَا يَشْعُرُونَ أَتَىٰ بِكُمُ الْبَيِّنَاتُ			
اور نہیں کہتی ہر شے اور خبر	کہ ارحم الی وہی جانیں کہیں	ای نہیں بنا کہ ہی شرک کہیں	کہ وہ کہ بے زلفٹ او کو کہیں
	بَلْ لَّا تَكُنْ لَّكَ عِلْمٌ فِي الْآخِرَةِ		
بلکہ تمہیں اپنی عقل دور آئے	کہ میں آخرت کی خبر	پر کیا مینہ ہوئے نہ خبر	
یعنی جو سچے نہیں ہو کمال	کہ کو آخرت کی بیا عمل	گاہ شک ہی و شیرازی ہیں	گاہ انکار اس لاتی ہیں
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا لَا تَكُنْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ			

بلکہ وہی لوگ استیوہ سید	شک میں اور کج حشر میں ہیں	بلکہ وہی اس کو پڑھیں سید	ای دلائل کو دیکھتے ہیں
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذْ أَخَذْنَا آبَاءَهُمْ مَّا أَتَيْنَا لَهُمْ جَنَّاتٍ			
اور کہا انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
لَقَدْ وَعَدْنَا لَكُمُ الْخَيْرَ مِمَّا كَانُوا فَأَمِنْ قَبْلُنَا هَٰذَا إِلَّا لِسَاءِ طَائِفَةٍ			
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ			
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ			
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ			
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفٌ لَّكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ			
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی
کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی	کہ کتنی انکسین جو انہی وی

لفظ بعضی جگہ جو ہی ارشاد ہو گا ہی غذا اس سراد

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ

اور تیرا رب تو بہت مہربان ہے خداوند فضل لوگوں پر	بہت اونہیں ہی بہت سی	کرتی نعمت کا بہت سی کو یہاں
نعمت حق جو ہی غذا ہے تمہیں	اوسکو بچا ہتی بہت سی ذلیل	

وَإِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ

اور پروہ دگر تیرا تو	ایگان جانتا ہی اوش کو	جو چپا کرتی اوش کی سینہ میں	نیہ و لمیں جو کچھ کہتی ہیں
اور جو چپ کرکے ہی بہت لہیں	شکل تکذیب لفظ سرور دین		

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

اور نہین ہی خیر ہی نہاں	آسمان زمین میں ایجان	پروہ ہی اوش کتاب اندر	کرتی اوش جو ہی بیان کیس
	وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد	روح محفوظ امان ہا اوش	

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُضُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَقُرْآنِ

هَرُوفِهِ يَخْتَلِفُونَ

بی شکر دیکھتا ہے قرآن	کہ جو کتاب ہی خدا شریعہ بیان	اسرائیل بنی کی بیٹوں پر	اکثر اوش چیز کا کہ دی کیر
جس میں آتی ہیں حکمت کی	اپنی آپس میں جاوے ہمیش	کوئی اونہیں ہی قابل شبہ	اوش کوئی ہے مثل تنزیہ
کوئی کتاب ہی بحث اور تکرار	مختلف ہو حال جنت و نار	کوئی ہی مختلف حال سچ	کوئی حال غریز میں ہر صحیح
جب یہ قرآن خدا بھیجا	اوش میں تحقیق حق کو فرمایا	وہی تھا مکہ تھی صحیح و درست	وہی سائل کہ تھی بجا اور سچ
بشارات کردی ارشاد	کہنایات کہے وی یاد	پس صحیح و غلط کو پہچانا	وہ جو حق بات تھی اوشی جانا
	اکوشی والی جو لوگ تھی ایجان	سو جہ رحمت اونہیں ہا قرآن	

وَأَنَّهُ لَهِدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور وہ قرآن تو ہی پیروں	سو جہ رحمت ہے ہونے ہی نہیں
-------------------------	----------------------------

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

بیکمان رسته در کجای	اوین بیکمانی آفتاب نعل	اپنی اوس کلم اور حکومت	کر دست اور رستای بیک
	اور وہ غالب ہی جانی والا	کئی رو کر کے نہ حکم اوسکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

بیکمان تو سوا تو ای محمد کر	شرع اسی حق تھا ہے پر	تو تو اوس پر پیر ہی ہوتا ہے	کر وہ ہی سر بکشت ہوتا ہے
اِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمُوتٰى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ لَا تَعْلٰمُ اِذَا وَلَوْ سَمِعْتُمْ	ای محمد مبرورم مونسے	اور نہ قادر ہی تو سنائی پر	اور جماعت کو خشکی گشت پر
بیکمان تو سیر سنا سکتا	جیسے پیر پیچھے کی دہی بند	غینے دل کفر ہی میں جکی سو	اور سننی ہی قری ہی ہری ہو
جانب حق پر کئے تین	پیر عیب ہی کار انکی تین	خلو سننے پہ تہمتا رہنیں	

وَمَا آتٰ بِهَا دِي الْحُسْبٰى عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ لَّسَمِعُ اِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ مُسْمٰعُونَ

اور تین تو دکھا گیا راہ	انہی کو گونا گوی ٹول تہ	اونکی گمراہی اور بھلنے سے	غینے بھلاہ اور کجی چلنے سے
تو تو اوسکی تہن نہا ہے	وہ یہ ایمان پیش آتا ہے	ایمن پر کار ایدر	پیر پر کلم فزان

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنْ تَحْتِ الْأَرْضِ فَهُمْ لَا يَتَسَوَّلُونَ

اور جب پیر کی بات اور پیر	غینے پونچھی غلاب حق بیکر	تو سنا بیکر ایستودہ شیم	اونکو یک جانور زمین م
کری بولنی کلام دشمن	اونکی ای سید زین من	اس جہت کا مبرورم سیدین	نہی کارکن انہو کی تین
نہیں تہ انی ہوش تین	انہیں آتی انی مشیر	وہ جو یہ لفظ دابہ ارشاد	اوس سے وہ جانور سیکان ہر
کر قیامت وہ علامت ہے	سات گز جب کا طول تاحات	وہ جو کہہ دھکا ائے نکل	پہاڑ کر گشت شری اول
ایک کھنچ ہو اوسکا بیت	ایک ہرود کا تھما نہ نام	جیکے بازو ہون دو تو اجم چار	گرم رو تیر خیر خوش فدا
جو رنگ پلنگ جیکے رنگ	شمال کی کجی چیکے سنگ	اومی کا سا جیکے کھو کو رو	زرد دینام پر ہون سکی ہو
سہر ہو جیکے پیر کی شمال	صدر ہرود شیر زک شمال	چشم ہر چشم خوک کے انند	گوش جیکے گوش خوک کی د

نہیں تہ انی ہوش تین

شاہد

شاخ ہند شاخ گاو کوئی ہمار	دوم چوچون تم تھی اسی لہار	ہر کوئی خراج تمام اوس کا بدن	یا کوئی خلق فقط سر و گردن
ساتھ کرتا تھا سب سے بہر	اور وہ خاتم سلیمان کو	روی و من کر کے تھا جو	کیلیک پہنچیدہ از بس
اور خاتم کی پستی سے ناکہ	ردی کا سر سبز چون سیاہ	پس میرے ملک کا فرادوسن	دانہ کی خرچ سی اوس دن
	واغ رکھی خاتم اور عصا	کر دی دونوں کو کہہ کر ہی	

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ قَوْمًا لِّمَن يَكْفُرُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَوْمُوا لِرَبِّكُمْ

اور جس دن کی ہم اکٹھا	ہر ایک سے ایک گروہ جتھا	اوس جماعت دی جاوے گا	ہرین کذب ہر باتوں کو
جس کو مردم کو فرقہ فرقہ	کی جاوے گی جمع اور اکٹھے	ای مثل ہر کوئی کی جتھا	فرقہ فرقہ ہو کر ہو گا جتھا
حتیٰ اذا جاءوا اقال اکثرت بانیاتی و کذبوا بآیاتنا			
علما امکاذا کنتم قتلکم ان			

بیان تکلیف جبر کا ہوا	دی جو باتیں ہر جملہ دین	بل اوس خدا کا ای لوگو	کیون کذب ہی میری باتوں کو
اور میں تم بوی جیٹا دین	از سر علم اور دش کر	کیا تھی وہ تھی کہ تم کو تھی	بے ایمان جو گد زنی تھی
	کیا کیا کام تھی ای مردم	چونہ لائی یقین خدا پر تم	

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ فِيهَا يَصْطَلِقُونَ

اور پڑ گیا غضب حق اور	بے ایمان کی ظلم کیسے	پس وہ جگہ پہنچے بولیں	یعنی منہ غدر سے کہوں کہیں
	میں عقوبت میں تھوڑے	کر دی جاوے گا مذمت کو	

الْمَيِّتَ وَانَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَ لَكُنَا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُجْرَافًا

کیا کیا ہی نہ شکوے کا	کہ کیا ہی نہ شب کو سیاہ	تاکہ پھرین کو چلے ہر آرام	خواب جبر کو اوس میں کو دہرام
اور میں بنیادوں کو	دیکھنی کا کہ جملہ روشن ہو	تاکہ جیت کرین طلب اوس	اور میں بنیادوں کو دہرام

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

فی شکستہ کی ہر بات	اور اس کو کہ میں تباہین	آیتیں اوس کو کہ کو ایک	دی جو کہ فی میں اوس کو
اور میں بنیادوں کو	ایضا اور شہر پر ہی ہر لال	تاکہ خواب کی بیدار	مرنی جیسے کی ہی نمودار

اور میں بنیادوں کو دہرام

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَخْرُجُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ خَدَّاهُ مَنْ شَكَاهُ اللَّهُ وَكُلُّ الْأَنْفُسِ دَاخِرِينَ

اور جس روز ہول جادی صور	یعنی من بعد بعثت اور فتنور	اور چون اوہیم پیش آئے	یا کہ ہر ایک اوسکی گہرا
وہ جو ہی آسمان کے اندر	اور جو ہی زمین میں ہے	ان کے حکم کو چاہی جلیل	اور سب اسی کی اوسکی ذلیل
ای دفعہ صور بادین در	اہل افلاک اور زمین کی	غیر جبریل اور میکائیل	بن برہیل اور غرر ایل
یا بغیر ان کلیم پیغمبر	یا کہ ادریس کے سوا کی	اور عورتیں اپنے میں غار	یا کہ اگی خدا کی اسی دلدار
اہل تحقیق کی ہی ہیں بیان	نہ تصویر کشی ایک یہاں	پہلے انھوں سے خلق جادی سر	دوسرے سے وہ جی او کی
یہ سب سے سخت گہرا دین	ہوش چوٹی ہی آواز اور جان	یا چون ہی وہی ہر شید	یون ہیں ہر کادہ جادو گنہ

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَمْدًا وَهِيَ تَمْرٌ مُدْرِكُهَا السَّحَابُ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ عِظَانُهُ خَيْرٌ مِمَّا تَفَعَّلُونَ

اور دیکھی گا تو پہاڑوں کو	جہاں یہ دیکھا اوندکو بر پا تو	اور حالانکہ دی گدڑی ہیں	ابری طرح سیر کرتی ہیں
دشت کاری خدا کی انچو شیخو	جسے تم کو یہاں سے سرخی کو	وہ تو اس سے خیر ہے اور گاہ	حساب تم کرتی ہو نہ تم گاہ

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ فِي فَوْزٍ

يَقِي مَسِيلَ مِنْهَا

جو کوئی آئے حسنہ کی سیر	تو خرا اوسکی اوس ہی سیر	اور وہ اضطراب سی ہمت	اوس قیامت کے روز ہیں
اگر کسی نے اس میں ایک نیکی عمل	سات اوس جانیں ہیں	پہرہا کیلئے کی گہرا دین	اور جو سچے دی ڈر جادین

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَيْتٌ وَجُودُهُمْ فِي النَّارِ ط هَلْ تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور جو کوئی لاری شست عمل	یا کہ ہر ہر کام میں کن عمل	پس کیے جائیں گے نون کینہ	اوندی منہ بادی خود بنا کر
نہ کہ جو کوئی حسنہ عمل	جو کہ نہ ہی تم ہی کام عمل	بہر نیکی میں کیا ارشاد	یا کہ روز میں یون ہیں غلام

إِنَّمَا أَهَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذَا الْبَلَدِ الَّذِي

یہاں کے خدا کی عبادت میں
میں نے اپنی تمام طاقتیں
لگا دی ہیں

حَرَمَ مَهَاوِلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کہ میں ہر صوفی میں رہا	ای ہی حکم حکمو سمجھو ایا	کہ میں ہر صوفی میں رہا	رب کو اس شکر کہ ہی ہکا
اور تصرف میں آؤ ہی ہر	ای ادب کا کیا مقام آؤ	اور تصرف میں آؤ ہی ہر	یعنی بخلی کا وہ مالک
کہ میں تمام لایا ہوں	یعنی مامور حضرت نیروان	کہ میں تمام لایا ہوں	حکم اوسکا اور مانیوا لہن
الہی جابی لندی سے پڑا	بعض قرانی قبل خرما	الہی جابی لندی سے پڑا	

وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَكُنُّ مِنَ الْمُنْذِرِينَ

اور مامور ہوں کہ لوگو	کہ سنا ہوں میں پڑو کی قرآن	پہر چوکی کہ راہ پر آؤ	سو وہ راہ اپنی ہی پائی پاؤ
اور جو کوئی بھول جاو راہ	پس کہ اوس تو ای سوال قسم	کہ میں میں ڈرائیوا لایا ہوں	ای فقط ڈرائیوا سوال ہوں
	یعنی مجھ میں وہاں فضل	جو نہ لاؤ میں نہیں وہاں	
	وَقُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ		

أَوْ كَمِ سَيِّدِ زَمَانٍ وَرَبِّ

سَيِّرْ نِكْمًا يَا قَهْمَرُ فَوْزًا نَهْمًا وَمَا سَرَّ بَلَدٌ يَخَافُ عَمَّا تَهْكُمُونَ

اب دیکھا دیکھا نکموا کی لوگو	آیتیں اپنی اور نمونوں کو	تو نظر اور گاہ کر کے تم	اؤ کو پہچان لوگی امیر دم
اور زمین سے ترار بیکر	غافل اوس جو کرتی ہو بیکر	یعنی بھیجا نہیں جو تم پہ عذاب	اس میں غفلت کا ہی نہاؤ کی حسا
بلکہ وہ جان کر نہیں بھل	بھیجا ہی عذاب اتصال	تعلو کو بعض نے اسجا	یہی تختانیہ کی ساتھ پڑا
انجدا اس لام بیکر کو	مور بقدر کمتر از خس کو	کہ وہ صبر و قناعت استغنا	سورہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری درگاہ سوا کی بیکر	لیکے جا اپنی امتیاز نشین	ہو کسی سے بیان نہ حجاب	گو سلیمان شمس ہو یا جم جاہ
تا اب پیشہ قناعت ہو	جابی تجبی تری محبت کو	تا تو امانہ مور کے مانند	بیٹھے گوشہ میں گری در کو بند
کہ ہی سرگرم ظلم و اندک	نا خدا ترس فوج ترسا	انہیں اوسکا درہ کچل ڈال	اپنی باسی راہ رسکال ڈال
	کرنا پاوی ظلم کی	دیکھی خبر نشان کو تاراج	

۲۳۳
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَقِيلَ لَهُ الَّذِينَ
 اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ الْإِسْلَامَ وَفِي ثَمَانِينَ
 آيَةً وَكَلَّمَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ وَإِصْرًا وَارِثُونَ
 وَخُرُوفًا خَمْسَةَ آلَافٍ وَثَمَانِينَ وَرَكْعَةً ثَمَانِينَ

ادب و تری یہ سورہ قصص کی ہے	شہر کے مین خواجہ دین پر	عسکری الذین آتینا	جاہلین ملک کمال لیا
اہل کی آیات از سر نو	سرشت اور میں شتاو	کلمات اکی ہی ہند تقدیر	چار سو کینز و کتا لیس
اور اکی حروف اس قدر	علم ہنش ہزار و دو کو	اور اکی رکوع نو ہر باب	و حق شک ہی گن او کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ط

ع

کہ حکامین کی جگہ ارقام	سبحی ہر حق طاعت تمام	ایک طاسی عرض طاعت ہے	سین ہر حق طاعت ہے
میرے و فرشتہ رزاق	کاؤ خلق پر ہی بالاطلاق	ایک اور جس تھا ای ہدم	طور سینا کی ہر سر آدم
اور اس میں ہر قسم سے ایا	ہی وہ کندیہ اور سنگا	اکی اکی ہی اب جرات ہے	ایہ جنتیہ اکی ہی ہر ہم

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
 یہ آیات و سورہ لیدر

تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَحْنُ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِكَحْنٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

ہم سناتی ہیں حکم شہ کون	بعض اہل موسیٰ فرعون	اسی اور ہی ہی ہی حیات	جسین اہل موسیٰ کون
و اسے اور وہ کی کہ	کہ دی کہ قین ہن اور	ہا کہین و قین ہن ہا مال	کہ کی ہا و قین ہن ہا مال

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا آلَهُكَ شَيْعًا
 يَسْتَضِيعُ ظِلْفَهُ وَهُمْ يُدْبِحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَ
 يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

بیکمان اکی کہ فرعون	چرہ رہا تاغوری ہون	سہل زمین مین اسیر	ای طلم و سہم او حاکم
---------------------	--------------------	-------------------	----------------------

اور اس کی

اور یہی اوستی کرکے اسکی بی	اسی فری اور کتنی ایک جتنے	کر رہا تھا نصیب ایک تین	جہاں یعقوب یون کو فرما دین
فرج کر رہا تھا اسکی بیون	تاکہ اسکا اور اسکی ملک پہنچ	اور سستی رکھی تھا اسکی	خدمت قبط تا وہی لایا گیا
دو تہا نصف دون بد کردار	صرف ایک آفاق میں رہا		

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلُكُمُ الْفَائِزِينَ ۝

اور ہم چاہتے تھے اس پر	کر کہیں نہ اوستی عت پر	دی جو مستضعف اور تہی خواہ	لمکین مگر نبی یعقوب
اور مقرر کریں ہم اسکی تین	پیشوا یاں ملک ولایت	اور کر دینوں کو نکو دار	قوم فرعون کا افضل و کرم
	یعنی فرعونوں کا ملک مال	اونکو دلو اس میں افضل کمال	

وَنَمَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيْ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمْ مِنْهُمْ مَّكَانًا لَّهُمْ اِيْحَدُ رُجُومٍ

اور یہی تیس ہم اسکی شہر	شام اور مصر میں بر زمین	اور فرعون کو دکھا دیں ہم	اور ہا نکو تبا دیں ہم
اور ان کو اسکی شہر	جہاں یعقوب یون اسے دین	دہشی اور چیز جس سے تہی ہر	خوف ہم زوال کرتی ہیں
خوف ڈر ملک تھا جانکا	اور اسکی تین تہا کا	لفظ ہا مان کیان ہی مراد	اوستی کا وزیر ظلم تھا د
کتنی ہیں جب اسکی شہر کا	غرق ہوں گا بحر عمیق	لے رہا ہے وی نبی یعقوب	مدد العمری جو تہی مطلوب
دیکھتے تھے بحشیم عت میں	سیر اسکی ماجرا کی تین	حکمران ظلم یا داتا تھا	بجرحیت میں دبا جاتا تھا

وَاَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيْهِ ۖ فَكَرَّمْنَا خِفْتُ عَلَيْهِ فَأَقْبَهُ فِي الْيَمِينِ وَكَانَ خَفَايَ وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا سَأَدُّوْهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور بھیجا تھا ہم یون لہام	ماکو موسیٰ کی ای بلند مقام	کہ اوستی دودہ تو پاسے جا	جب تلک تجبی ہو ا خفا
پہر تو فتنیکہ تو ڈری اوپر	اسی کوئی تصدج ہی اوستی	پس نصندوق رکھے اوکو دلا	آجے ریا میں تو بلا اہمال
اور ملاکت ہی اسکی تہا	اور ست کنا غم اسکی وقت پر	ہم تو پیر میں غنیمت ہو	تیری جا کہ تو نہ غمگین ہو

اور اسکو زین رسول ہی ہم	مادی کا زین اسکو زین ستم ہم	مادی کو سی بیٹہ مقام	ارکشی نو فائدہ و فانی ہم
اور بعض المہمانی و تہنیر	مشتاہد تحت سے تہنیر	ارکشی نو فائدہ و فانی ہم	ارکشی نو فائدہ و فانی ہم
میکر فرعون کی کیا معلوم	حال جیسی ہائی اہل نجوم	حسب قدر صرین حوالہ تہنیر	اوپر تہنیر قوال کہیں
اور ہر قابلہ یہ تہنیر	ایک پیادہ کیا بعد تہنیر	کلیہ خبر کسی سے پیدا ہو	نار دالی وہ دفعہ اوکو
پس وقت و لاہوسے	دیکھ وضع سعادت ہو سے	بولی مادر اوکی دایہ یون	کر کر خوف اور نہ ہو خوف
حسن کہتا ہی کو عجیب ہے	والہ و شفیقہ میں ہون	میں نہ اوس رک کو کوئی فانی	ہیں پیادہ اگر میر کر تہنیر
تقل کر سی میں بجا دین	دھڑاؤ کی تہنیر تباؤ ہے	دیکھ خبر نہ ہا یکہ اوکی تہنیر	دیکھنی پالی کوئی شخص نہیں
کہتہ داکہ تہنیر چسکا گاہ	خوشی امر تو باسی اہل ماہ	یا داکہ اوکو لچم بڑے لا	قتل کے شہنشاہ میں لا
یا کہ مولد پتلی کر سیکو	بیکہ پونجی سیاوی کشتی ہو	گو دسی کا جہت ہستی نکال	اوکو ڈالا ستورین فی جمال
ہم جہتی اور تہنیر تہنیر	ہو گئی ایک گشتی و کشتی	گل و پھول کے تمام	شش باغ خلیل والا نام
زنگ بزرگ کیہ کروی پیر	خون غم کوئی وہ غم ہی پیر	نقصہ کو تہا اوکو سے خفے کر	پیش آتی سپر و شش ماور
لیک ایک اوتھو کو ڈرتی تھی	اور دیکھ کوں خوفہ کشتی تھی	پس ہام خالق منعام	ہو گئی کا سیابہ فاکام
خواب میں تہنیر کیا اوکو	یا فرشتہ تھی کہ دیا اوکو	کشتی میں تہنیر تہا کو کو	نہ کا لاہراس اور در سے
پیر و فرعونیان نہ انجام	پیش آئی عجب جی تمام	جہت میں اگر جسم تجو پا	ایک صندوق کوئی بنوایا
عمر فرعون کا سپر تہنیر	اوکو بانی ہوا علی التہنیر	پیر و اوکو کو تہا اوکو	یون خیال گمان کیا اوکو
کہ پیادہ کی ڈرتی وہ فرزند	کہیں پہنچا دی کر اوکو	اوکی اہلکار کا وہ کہہ کر پاس	پہلے آیا وہ اون پیادوں
نہ کر دی تہنیر اوکو کی تہنیر	کہ نہیں کر کا وہ خیال تہنیر	پیر جو کہنے لگا وہ لہنیر	کر وہ فرعون کے کھی سٹال
ہو گیا تہنیر خدا سی کو	جاسکا وہ نہ اوس کی کو	پس پیر پیر کے اوکی تہنیر	اوپر لایا وہ غائبہ تہنیر
آل فرعون وہی اوسدن	اوکو بن کی ہو گیا مومن	پہر وہ صندوق بن گیا جہم	سیر سیر ستور اور محکم
قبر اندو اوکو فرما کر	اور تہنیر کو اوکو تہنیر	جاکی ماور نے نیل میں لا	جیسے مذکور ہو لیا بالا

تہنیر

فَالنَّظَرُ إِلَى فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاحِدٌ إِنَّ

فِرْعَوْنُ وَهَامَانَ وَجُنُودُهُمَا كَرِهُوا حَاظِيَيْنِهِ

پرادھالال اور کولتھ کون	سطح دیاسی مردم فرعون	کہ ہوا کی لچھوہ شمعوں غم	آخر الامر سیتوہ شیم
کہ ملاشک یہ خد فرعون	اور ہا مان سب سیرجون	اور او کا جنود کا فر کیش	ہیں خد کا کار نازیر شیم
کتنی ہیں ایک خد فرعون	بروس رکتی ایض نیا لون	گرچہ صد بلطیب بلوائے	اور نیر لون علاج کروائے
پرن زائل جلد دہ بیکار	اپنی ہی حال پر کار	پہ کیا کا سنون سے تنفسار	اوسکی تہ سیر کو جو آخر کار
کہنہ اور استاد کا ہنمان جو تھا	اوسنی فی الفور ہر حسنی کسا	کہ فلان روز ایک طفل صغیر	ہنہن ہو کہا ہو چکی بلک شیم
سطح دیاسی جو ادھالیا جا	تھوک اوسکا اگر لگا یا جا	تو شفا پادی اوس دہ خد	نہ ہی برص کا نشان و اثر
الفرض روز دمہ دہ شمن	لیکھ ہمراہ اپنی دختر وزن	ساحل روئیں پر آیا	کہ وہ صندوق اولی نظر آیا
جاکی فوراً اوسی ادھال	وی جملح اوسی بھجوائے	کہو لکڑ کیتی ہی شکل سیر	ہو گئی لوگ شیفہ کیسیر
کرن یون غدغہ لکام دہ	بح رہا کس طرح وہ موبود	کیون بیا دوی او کو چور	قتل کو سہلے اوسی نکیا
ہو دینا یہ وہ پیغمبر	جسکا ہم کتنی ہیں ہر رور	زن فرعون اسی کے کنا	چکوا و سکا نہ خوف بیم ہا
شیں کی ہیں جو میو کا شیتا	کہ وہ جگر امنا فلانے رہا	چوڑی چوڑی اوس کی پیر سی	مست کر اوسکی طرف غمت ہوا
تھا کہ آب و دہن اوسکی آج	کر لکڑ دختر کی برص کا علاج	الفرض ملتی ہی وہ آج ہن	اوسکا زائل ہوا مرض ہن

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْئَسُ عَلِيٍّ وَكَانَ لَا تَقْتُلُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَكَّا وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ

اور کتنی لگی زن فرعون	اسی نام ای بنی دو کون	ہی وہ طفل جیل اور خوشخو	تھند ہک انکو کی چکوا اور شکو
مست کر قتل اوس کی پیر	شاید او ہماری کام کین	ایک پیر کیون ہم اوسی فرزند	کہ ہن بیان اوسکی وہ دہ لکیند
اور کتنی نہ تھی شوخ	اپنی انجام کار سے کیسیر	ای سمجھتی ہنیں تھی وی بدخ	کہ وہ فرما گیا ہلاک اور کو
	وَأَصْحَبُ قَوْمِ امِّ مُوسَىٰ قَارِئُ		
اور دم صبح ہو گیا تھادل	ماکام کی غلال اور عا مل	میر و شیم ہر قرار سی	دست و شیم ہر کار سی
یاسو انم شنی تھا اوسکا دل	شیر خد کیا خوشی سی کل	ہن کے فرزند ہی سپر کا حال	کہ وہ فرما گیا ہلاک اور کو

۱۰۰ مَن خَلَقَ السَّمَوَاتِ
۱۰۱ اِنْ كَاذِبٌ كَذَبَ يَ بِهٖ لَوْ كَاۤنَ سَ بَعْنًا عَلٰی قَلْبِهَا

۱۰۲ لِيَكُوْنُ مِنَ الْمُقْسِيْنَ
۱۰۳ بِيَاۤتِيَهُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ

۱۰۴ اِنَّا كَرِهْنَا لَكَ اِيۡتِيۡنَ
۱۰۵ اِنَّا كَرِهْنَا لَكَ اِيۡتِيۡنَ
۱۰۶ اِنَّا كَرِهْنَا لَكَ اِيۡتِيۡنَ
۱۰۷ اِنَّا كَرِهْنَا لَكَ اِيۡتِيۡنَ

۱۰۸ وَ قَالَتْ لَا أُخْبِتُہٗ قَصِيْدَہٗ فَيَصْرُتْ بِہٖ عَنْ جُنُبٍ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
۱۰۹ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ

۱۱۰ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۱ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۲ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۳ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ

۱۱۴ وَ حَرَّمَ مَنَاۥ عَلَیۡہِ الْمَاۡضِیۡعَ مِنْ قَبْلُ فَتَاٰتٍ هَلَّاۤ لَکُمُ
۱۱۵ عَلٰۤی اٰہْلِ بَیۡتِیۡ یُکَلِّمُنِیۡ اِنَّ لَکُمُ وَہُمُ لَہٗ مَا تَاۡمُرُ صَیۡحُوۡنَ

۱۱۶ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۷ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۸ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۱۹ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۰ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۱ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۲ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۳ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ

۱۲۴ فَرَدَدْنَاۤ اِلَیۡۤ اٰمِیۡہِۭ کَیۡ تَعْلَمَ عَیۡنُہَا وَلَا تُخۡبِنَ وَّلِیۡتُکُمَا
۱۲۵ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنۡ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

۱۲۶ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۷ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۸ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۲۹ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۳۰ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۳۱ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۳۲ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ
۱۳۳ اَوَّلُهَا اَكْبَرُ مَا دَرَاۤىۤ اَكْبَرُ

۱۳۴ وَ کَاۤیۡدُکُمۡ اَشَدُّ وَاَسْتَوٰی اٰتِیۡتُکُمۡ حُکْمًا وَّ عَلَمًا

وَكَذَلِكَ بَيَّنَّا لَاحْسَنِ بَيِّنَةٍ		
اور جب بچی کا موسے	وہ اس بچے کو لینے ہو رہا	اور دست ہو گیا بے عقل و خود
تو دیکھی اوسکو حکمت علم	موت جہاں ہو اسرار علم	اور اسطرح دینی ہم میں بدل
زور کو پہنچا جو سی ارشاد	نوجوان ہی اذکی اوس گمراہ	مدہ نشو کا جو ہو کمال
	عمر چل سالہ ہی مراد بیان	بعض قصص طرح کیا ہی بیان

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ

اور داخل ہوا وہ شہر	شہر میں اپنی مسخر کی آمد	وقت غفلت پہنچا لوگوں کی	لینے مروت اسوجب دیکھی
پروہان پالی اوسوی کو	کہ جگر تھی اسی اسورد	تہا یہ مرد ایک قہم موسیٰ سے	اور یہ ایک ایک اعدا سے
قوم موسیٰ تھا جو دالانام	اوسکا مرقوم ہی سچا نام	اور فقیون نام یا قانوں	تہا وہ جار قبضی صیھون
دینا لے قیون کو تہا آزار	کہ یہ کہ نہیں م کا اذکی سر بار	قصہ کوتاہ جب وہ نہیں	ہو بچی اوس شہر مسخر کی آمد

۴

فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ

پر گنا اوس چاہی فریاد	یا لگا کر فی اوس استہداد	وہ جو تھا اوسکی قوم سی کتین	دوسرے کہ اوسکا تھا دشمن
پہر لیا مارشت و کالی سارہ	اوسکو موسیٰ فی شہی بانگلی	کہ تمام اوسپہر زیت فرما	مر گیا دفعہ قضا آئے
گھنٹی موسیٰ لگا کہ سی عمل	کار شیطان پرفریں دیشل	ہی وہ دشمن بھلائیو الاراہ	آشکارا معاند اور بدخواہ
سُن اہل جمال کی تواب	جبکہ موسیٰ ہو جوان عقل	تبصیون کو جو کفر پر پایا	اختلاط اوس کچھ نہ فرمایا
دیکھ موسیٰ کی خوش نصیب	رابطہ کر لی گئی بے یقوب	رہتی یقوب کجاہان اولاد	اذکی ہا در ہی تھی وہاں آباد
گاہ مار گھر کو وہ جاتے	گاہ فرعون کی طرف آتے	آئی یکروز شہر کے اندر	پائی دومر وارٹے مکید گیر
ایکے تو بیون کو نہیں تھا	دوسرے شخص قبطیون سے لگا	وہ جو تھا قبطیون سے عیارا	اوسکو تا دیک کے لیے مارا
ہو گیا دست برد و اجل	ایک کی لگی مارتی ہی غل	ابولی اسطرح سے وی پختا کر	بن ارادہ وہ خون فرما کر

	میری شایان و عمل نکلیا	اگر ہوا مجھے کا شیطان با	
قَالَ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ			
کنی موسیٰ لگا کہ سب غفور	پسین کر لی برائی اور قصور	قتل قہلی سی جان بچا کو	پس خدا بخش میری مجاہد تو
بہر خدا بخش دی اوس کی سیر	اوسنی فضل اور رحم فرما کر	کہ وہی گناہ بخش عباد	سہرمان جہان بہر زیاد
قَالَ رَبِّ بِمَا آذَنْتَ عَلَيَّ فَلَئِنْ اُكُنَّ ظَهِيرًا لِّكَ لَيُبَيِّنَنَّ			
کنی موسیٰ لگا کہ میری رب	اوسکی سوگند یاد کہ اوسکی سبب	تو فی لہام جو کیا عجیب	جرم میرا معاف فرما کر
پس کہی میری چون جان و نای	اوسکی اذان کی جو بین بد کا	جیوں مددگار ہو کی سبب کا	قتل میں کیا ہی قہلی کا
تھا خطا کار خود وہ فریاد	داد اوسکو وہ میں نے زیاد	ہو کیا روشن اس لہام	من تقال کا اوسپہ وہ نھام
کہ نبوت سی سبب پیغمبر	ہوئی اللہ میں بد کی سیر	بہر نبوی کی ترک شننا	دوسرے بار سبب اوس سے
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ			
بہر اوشا صبح دم کلیم اشد	میر میں پر چہرہ تر گناہ	یعنی دعویٰ ہی نون کے درنا	اور ڈراوسکی نقصان کا گنا
فَاذْكُرْ الَّذِي امْسَكَكَ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِحُ لَكَ اَنْتَ لَكَ الْوَحْيُ مُبِينٌ			
بہر کیا ایک شخص دخل	جسے چاہی مدد ہی اوس کل	اوس لگتا ہی چاہنی فریاد	ایک قہلی بہر پڑ سہر داد
کنی اوس لگا کلیم اشد	تو تو ہے ایک بر ملا براہ	کہ ہو اوتو برای قتل سبب	یعنی فریاد کر کے مجھے طلب
فَلَمَّا اَنَّ اَسَدًا اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَنْ وَ كُهُبًا			
بہر بے نفاذ کر کی گناہ	جب لگا چاہنی کلیم اشد	اگر بکری سی اڈی اڈی سیر	وہ جو دونوں کا تھا عدو بہر
ای بکری لگا قہلی کو	اوس عدو کلیم و قہلی کو	بہر جو کو خوشگین پایا	دل میں سببی کی یون خاں آیا
	اگر بکری سی سیر میں اڈ	کھو شایہ قتل فرما کو	
قَالَ يَا مَعْ سَيِّئَاتِي اَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ			
نَفْسًا بِالْاَمْسِ اِنْ تَرِيدُ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُ جَسَدًا			

وہ جو دونوں کا تھا عدو بہر

کلم

فِي الْاَسْخُسِ وَمَا تُرِيدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّالِحِيْنَ

کنی سید لگا که ای موسی	کیا کیا چاهتا های خون مرا	بیون کیا خون ایک کی کل	توئی کی سی اپنی کی کل
سین کر تابی تو اراده مگر	یک کس کو تو ایک زور آور	ملک میں یعنی ظلم فرما دے	سرکشی اور شریعت پیش آوے
اور سین چاہتا کہ ہودی تو	زمرہ صلحوں کی خوشخو	پھر جو قطعی لی او کو سن لیا	بزم فرعونین چلا آیا
خون دیر زہ وہ چوتھا پنھا	جا کی فرعون کیا وہ عیان	خون موسیٰ پیسہ رو دے دار	مشورہ کر کی ہوگی تیار
آل فرعون سے وہ نیک نہاد	جسے صندوق کو کیا ایجاد	سنگے اوں مشورہ کو سبقت کی	اوسنی موسیٰ کوئی جا کی خبر

وَجَاءَ سَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدْيَنَةِ يَسْعَىٰ نَاقًا بِمَا مَوْلَىٰكَ
الْمَلَايَا تَمْرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاُخْرِجْ اِنِّي لَكَ

مِنَ النَّاصِحِيْنَ

اور آیا چلا سدا اک مرد	پاس موسیٰ کے سپہ پا درہ	پزل پنجابی شہر کے نگاہ	دور تا تیر تر مثال گلاہ
کنی اگر لگا کہ ای موسیٰ	بیشک مدیب لبر روستا	مشورہ کر رہی ہیں پھر یون	کہ دی کر ڈالین جلد تیرا خون
پس کل تو کہ میں تیرا	خیر خواہوں کی تجمہ یقین	ہی یہ آیا ہماری حضرت کو	کہ دکن دی نگاہ خائف ہو
شفق ہو کی سپہ کفار	مستعد ہی کہ از کو یون آزار	آخرش خون جان سپہ	نگاہ شب و دن ہی ہجرت کر

فَخْرِجْ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

یونس نکلا وہاں سے ڈر کہاتا	راہ کنی کی ساتہ پیش آتا	حرف ن یونس ہوا وہ سان	کامی مری رب نجات ہی حکمو
	زور دے لکون جو بیدین	آتی ہیں قتل کرنی میری	

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاهُ مَلَكَيْنِ قَالَ عِيسَىٰ اِنْ يَهْدِيَنِي سُبُوَّةَ السَّيِّئِ

اور جہوت ای ہی زمر	رو کیا اوسنی چاہدین	بولان نزدیک سب سے ملاقت	کہ رو کیا دیو کی چکو سیدی آہ
یعنی جنگ لہا کی خوف بیم	کو نہ واقعتی ہستی و کلیم	حق فی فضل و کرم کمال کیا	راہ مدین پوا و کو ڈال دیا
کتی ہیں ایک شہر ہی میں	جس جگہ تھا شعیب کا مسکن	مدین بن خلیل نیک نہاد	اپنی نام او کو کر گئی آباد
	مصر و مدین میں لہا و دو	راہ ہی آٹھ روز کی پورے	

وَكُنَّا وَدَّ مَاءَ مَكِّيْنٍ وَحَدَّ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْتَقُوْنَ

اور جب آیا وہ آب مدین پر	پانی اور سپر حاحٹ سپر دور	ایسے لوگوں کی جو پانی آب	کر کی اکٹھی مویشی اور دوا
آئین میں سے سرادوہ چاہ	شہر کی پاس تہا جو بر راہ		

وَوَحَّدَ مِنْ دُونِهِمْ اَمْرًا ثِنْتَيْنِ تَذُّ وَكَانَ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ

اور پانی اسکو آؤنگی وہاں	اوسنی دوزن کو ای نبی زنا	کر سہانی سی پیشی تی تخمین	دو نون و اپنی بکریوں کی تہیز
کرئی موسیٰ بکلیہ انہی قال	کیا ہی تہلا تو تہارا حال	کیلیہ بکریاں سہاتے ہو	کیوں نہ پانی او نہیں سہا ہو

فَاَلَا تَسْتَعِيْ حَتّٰی يُصْدِرَ الرَّعَاءُ فَمَسْكَةً وَاَبُوْ نَسَا

شَيْخٌ

بولیں وہ دوزن ہم پانین	لیخا بپانی بکریوں کی تہیز	جب تک پہرین نہ پانی دوا	لائی چرواہی جو پانی آب
اور ہمارا پدہ ہی سپر کلان	لیخا بکلیہ انہیں پناہ و تھان	کبر سن وہ ہی منجیت حال	اوسکو پانی کانا ہی حال
ڈول پانیکا بکہ ہی ہمارے	کر نہ سکتا ہی وہ مددگار	اسیلی اپنی گوشت و غنم	پانی پنی سی کرتی ہیں ہم
کہی چرواہی اپنی چوپائے	پہر لچائیں جو بیان لائے	تو کرین ہم بچا ہو پائے	اپنی ان بکریوں کو ازارے
کہ شفقت دی نکالتی تین	ڈول سہا کر گئی میں پانی تین	وی تنوشند اور ہم بچیں	اور ہمارا پدہ ہی سپر کلان
کتی ہیں ایک سر کی بہن	اپنی آپس میں تہیز و دوزن	نام صغریٰ تھا اونہیں کبریٰ کا	اور صغور تھا اسم صغریٰ کا
بعض تفسیر میں اونہیں اچھا	دختر ان اخ شعیب لکھا	وکیہ ونگا وہ عجز و سر و کون	بولی اون اعیون موسیٰ بول
کیون کرتی ہو پناہ اروزان	گوشت و کواؤنگی تم پانے	نما کہ بھائیں و پلا کر آب	اپنی اغنام کو یہاں کشتا
سر سبز راہ ویا ہی و	مصد لطف او عطا ہیں و	بولی جو چکو رحم آتا ہے	اس نہط اونہ ترس کھاتا
کیون کرتا ہی سہرا تو	کیوں پلاتا نہیں پانی تو	کار ویا دلی کو فرمایا	بزدل اون عیون کھو چایا
پانی بہرئی لگی بیکارے	ڈال کر ڈول چاہ میں سہا	حکموں پہلوان زور آور	کنہیہ ایک جان دل ہو کر
	بادو دکر دی بلند مقام	کہانی پانی نہ آٹھ دن ہی	

فَسَفِيْ لَّهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰی اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ سَبِّ اِيْتِ بِ

لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقَبِلْهُ		
پس کہی سراسر پانی سی	جانور زکی مہربان سے	پہر پہر آسوسائے دیوار
پس لگا کنی اغدا میں تو	سہی شے کی سٹے جیکو	تو اتاری سڑکوں بکرم
دین دنیا میں اسکا بھوج	ہر طرح سے کڑوہ ہی مخرج	اہل تحقیق ہی دینسرایا
سجین نکستیرا وودون	کہ مسافر ہی دوجید وطن	کہر یاد اقدارہ سترہا
تھی شیب ایک شخص کی خانہ	ہمارے آپ بکریوں چٹان	ارر کر دین شہر حسن صلاح
	پہر مغور اکوہج بلوایا	اکی اسکی ہی جیسے فرمایا

فَجَاءَهُ أَحَدُهُمَا تَشِيحًا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ذَقَلَتْ إِنْ آتَى
يَكُنْ عَوْنُكَ لِيَجْزِيكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لِنَسَاكِ

نورانی

عبدالان کو پکارتا	اکی دینسرا ہی تھیناس	کرتی راہ حیا پتی نثار
کہنی دوسرے کی کہ انجو شو	باب میرا ملا ہی تجکو	تاکہ فرمای تجکو اور نہ
	توئی ادوں بکریوں ہمار کو	صرف رحم اور مہربان سے

فَلَمَّا جَاءَهُمَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَوْ كُنْتُمْ تَخْشَوْنَ مَلَائِكَةَ اللَّهِ

پہر بیا شیب بکرم	اور پھر اونی او قہہ ہم	سینے بولا شیب پیٹ
نچ گیا قوم ظالموں تو	نسطیوں کا بیان میں قابو	پس بلعام حکم فرمایا
دشکش ہو بولی موسیٰ	میں بلعام کماؤں کین	میں نذر وہ کیا ہی عمل
بولی اجرت نہیں وہ بچی	سیری عادی ہی میرا کی	پس حاجت کیا نصیحت کی

قَالَتْ أَحَدُهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

بولی طرح ایک اور میں	وہ جو فائق تھی عمر اور زمین	کای پدر میر کر کہ آد سے نکر
حکمو کر کہی تو ای خوجو	اپنی باغ نام کی چرانے کو	نور والا وہ چھانت دار
	پانی بہر فی سقا نذر پچانا	بل طبع بہر ہی امین جاننا

قَالَ لَوْ لِي أُبْدِ أَنْ أَتِيكَ أَحَدٌ ابْنَتِي هَاتِيْنِي عَلَى

أَنْ تَأْجُرْنِي بِمَا نَبِي رَحِمَ

کهنی موسیٰ سے وہ لگا ہوا ہے تو	چاہتا ہوں کہ بیاہ دو لکھاؤ	اگر کہ اپنی دونوں دختر سے	یہ جو دو بیٹیاں دنیا کا احترام
اوپر کسی کہ ایمان نہ ہے نہ	سیر کو کر مرانہ تجھ سے	خیرہ لڑکیوں میں تھائی ہو	نہیں آتا تھی جو رتوں کی ہو
یہ جو آیت خدا کی ہو اسے	نارنج اور حکم کے لیے آئے	پیش بیعت میں غلام دین کے	مستی ہو گئیں وہ کجی کے
پیشانی سے ہر اور کا ہوا	وَأَتُوا النَّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ	دعا قاضی الایہ	بہ خیفہ درست کرتی نہیں
شام کی کشتی میں رہتی رہے	کرتی ہیں سہرے مناسبت	یا کہ اجرت ہی مراد بیان	اجرت پر دین ای بلند مکان
	نہ کہ مقصود اور کشتی میں	کہ یہ کہ کو وہ چاہی ہی نہیں	

قَالَ اَتَمَمْتُ عَشْرَ أَفْئِن عِنْدَ لَكَ وَمَا أُبْدِ أَنْ أَشَقَّ
عَلَيْكَ مَسْتَجِدِّي أَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ الصَّاحِبِينَ

پھر جو کہ تمام تو دوسرا	تو ہی ہوا کہ تیرا نفس نکال	اور نہیں چاہتا ہوں کہ کا	کہہ کر کون تجھ پر شکلا
	بیکہ رجب پانچکا جھک	جو خدا ہی دعا کو تو	

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ مَا أَتَا أَكْجَلِي قَضَيْتُ
نَدَاءَ عَيْنٍ وَأَنْ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى مَا تَقُولُ وَكَيْفَ

کهنی موسیٰ لگا کہ یہ جاوے	مجھ سے اور تم میں یہ بلا دور	ہر سال دونوں ستون سی جل	کہ او میں کروں بحسن عمل
پھر میں ہر تیرا دنی بپیر	دونوں مدت ایستہ وہ پیر	یا نہیں تو کوی وہ دور از	کہ رکھی مجھی اپنی دختر بار
اور خدا وہ سچے ہیں جو ہو	بہر طرہ یہی کار سازم	پس غلام یہی کہ خبر ہو	چاہی یہ نہ زائد اور افزود
دو اجل میں خیرا ہی جھک	اکیس ہی دین کاری محک	خواہ میں آئندہ سال کا کر	خواہ دس سال اختیار کروں

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

پھر جب تمام کر چکا ہو	اپنی مدت کو وہ جوئی قے	یعنی دس سال کتبانی سے	پیش آیا وہ جانفشانی سے
دس برس اور بھی شوق	جک پہنچا دس سال چم کو	پس باندن شعیب چنب	اپنی ہمراہ اہل کو سے کر

ع

گوئیابی برت رستار	اپنی جبین دہ چندہ مار	پہ چلا پیکر خسر کہنا	اور نہیں پیچے اوستی ایزر کیا
	ای اولت کر جلا بیا ن	پہنڈ کیا بوا دی امین	
يَا مَوْسَىٰ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ			
ہر کار الگ اسے موسیٰ	اگلی آ اور توند دشت کما	تو تو ہی امینوں کے اندر	یعنی تجھ کو نہیں غم و خطر
اَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ			
مائل ہاتھ اپنی جبین	ای گریبان میں اپنے اچھوٹا	ماٹل الی وہ سفید تمام	کچھ پیر الی کا ہونہ اچھوٹا نام
	ای سفیدی ہو گا خوش ہوتی	نہ کہ ہر برص کی طرح مہیوب	
وَاَضْمَمْتَ يَدَكَ إِلَىٰ جَانِبِكَ مِنَ الْكُفْرِ			
اور ہاتھ سینہ دیر سے	اپنی بازو کو پاس کے دیر سے	نہ کہ جبر سے دم پرواز	سرخ ترابی اپنی بازو دیا ز
فَدَنَاكَ بَرْدًا مِّنْ سَرَابٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَاسْلَٰكِهِ			
اَلْهَمُّ كَانُ اَقْبَىٰ مَا قَاسَمْتُنِيْ			
پس یہ مین دو دلیل اور	یعنی تر اے صاحبی اورید	تیری غافل سی جا فرعون	اور سیر کو کان آن مین
	وی تو بہن کے حجاز فسان	کار بد کر نوال با لاطلاق	
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قُتِلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَآخَافُ اَنْ يُقَتِّلُوْنِیْ			
کہنی موسیٰ لگا وہ سیر کیوں	رب سر میں نہ تو کیسی ہو	اور نہیں مکی سی مارا کیسی کا	یعنی او تو طبیعت سے قبیلی کا
	پس میں کرتا ہوں کہ وہ لہن	تجھ کو اوستی غرض میں کو گھار	
وَاِنِّیْ مَخَافُوْنَ هُوَ اَقْصٰی مِّنِّیْ لِسَانًا فَآتَ سِلَٰهَ مَعِیْ			
سَادَ اَیُّسَدَ قَتِیْ نَزِلِیْ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِہٗ			
اور یہائی مرا سکا مارون	اوستی چلتی زبان، ہر غرضی	پس اوستی تو میری ہمراہ	حامی کار و نامہ و خواہ
کہہ سجاتی امیر تین	ہر طرح کام الی میری تین	میں تو رکھتا ہوں لین تین	اگہ زب کروی ہوں کسیر
اور سیر زبان بوقت سخن	نہ ہوں ہی بھول دشمن	جب اوستیوں ناک لین پیا	حق تعالیٰ غی فضل نہ پایا

فَلَمْ تَسْكُنْهُ عَصَاكَ يَا خِيَاكَ وَتَحْمِلُ لَكُمْ سُلْطَانًا كَمَا كُنْتُمْ
الْيَوْمَ مَاءَ بَايَاتِنَا نَتَمَكَّنُكَ وَمِنْ أَتْبَعَكُمْ مَا الْعَالَمُونَ

کہنی موسیٰ کوں لگا معبود	زور و قوت کرینگا ہم افزود	تیری بازو کو تیری پہاں سے	قدرت شان کبریاں سے
اور غلام کرینگا تم کو	دشمنوں پر سلطان اچھوٹو	پس نہیں کہ پیچ نکدیں ہم	کہا ہمارا نشانہ نہیں رک
ایسا کرتا نیان لیکر	جاؤ تم دونوں اپنے جہاں پر	تم جو پسینہ دو برابر ہو	اور جو کوئی تمہاری پیروی
	ہو نہیائے ہو قوم اہل ایمان	چیر دست قوی و زور آور	

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پر جب آیا ان کو ان کی پاس	وہی جو آندہ اس کی ظلمت سے	لیکے موسیٰ ہمارے عجائز	کہ وہی تمہاری کھلی اور باز
کہنی ہر طرح سے لگے بد خو	کہ نہیں یہ لگ رہی ایک جادو	جو تھوہ پتھان جو بیابان	اپنی ہی آپ باغداد لایا ہے
اور نہ ہم نے سنا ہی اس کے تیر	بائیں دونوں میں نہیں لڑتے	ای نہاد اسے سنا ہی کی مثال	اگر کہہ کہتی ہی تھیں دنگل

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِ
وَمَنْ تَكُنَّ لَهُ عَاقِبَةُ الَّذِينَ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنی موسیٰ خوشخو	رب غلاماں ہی خوب آو کو	کہ وہ لایا رہنمائے دین	پس اس کے گمراہی نہیں
اور مر رہا اسے خوشخو	جس کیوں لگا پچلا گھر	بیگانہ پچھین فلاح نہیں	کہ نیوال جو ظلم میں مبدین
دار کی عاقبت سے بے نقص	عاقبت کار خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد سے بالدار	عاقبت جسکی ہی تھیں تیار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلَيْكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنی مائی بنی دو کوں	اکی غصہ میں طرح فرعون	کامی رئیسوں میں جانا نہیں	پوچھ کی یہ تھاری عین
کوئی معبود اور نہیں ہوا	کہ وہ خالق ہو آسمانوں کا	جیسے موسیٰ بھی جتنا ہے	بحث و حجت میں نہیں آتا ہے
	پہر ملا کر زیر بامان کو	کہنے ہر طرح سے لگا بد خو	

كَأَوْ قَدْ رِيَّ يَا هَامَانَ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا عَالِيًا

۲
اور لگا کہنی موسیٰ خوشخو
اور مر رہا اسے خوشخو
دار کی عاقبت سے بے نقص

أَطْلِعْ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِلَى لَأَطْلِعْهُ مِنْ الْكَافِرِينَ

کہ جلالی مری لیے امان	اگ کو خشت گل پر تو اس گن	پہنچادی بھی تھل بلند	محکم دستوار ہے مانند
تاکہ کہ بین دیکھوں اوس کا	جانب پر پرورندہ موسے	اور میں کرتا تو سون کا خیال	اوسکو جو ٹھونک کر مدح
زور زادن کمال حق تھا	کہ مذاکل تھیں مکین سمجھا	ایک شمع خروسی جو باتا	کب خدا کا مکان ٹھہر آتا
رتبا افلاک اوزر میں ہی	سب کچھ اویس میں ہی	بامکان آفرین مکان چید	آسمان گر باسان پیکند
پس نہ مانا کن اوش اسکا	سر سبز عمارت ہوا	حکم فرعون کو بجا لایا	پہلے انیشو نکو اوسنی کاپا
کر کی اٹھی کیے نہرار اوستاد	خشت پختہ اوسنی کین اچاد	آہٹ چوب خشت کر کی بہم	اوسنی کو شک بنالیا حکم
اسطرح کا بلند بنوایا	جسکے حد کو عقل نے پایا	عقل فکر سا کی لیکے کند	ٹال اسکتی نہ تھی بہ بام بلند
اوسکی فریخت کو زوردار	ہو گیا خاک جل کی یکبار	چڑھ کی اوس بام پر بند	دل میں سمجھا کہ ہی پتر ترپ
پہر جو دیکھا اوس بعد تمام	چرخ تنہا چرخ اور بام وہ ہم	تیر ہینکے فلک پر چڑیا کر	اپنی ہی سبکی سب لگی اگر
آسمان کب تھا تیر کی پڑیا	اپنی تیر دن کا تہا نشانہ آپ	تیر جو آسمان کو جاتا تھا	خون آلودہ ہوئی آتا تھا
نہ فقط خون میں تیر ہی کی	سر سبز تھی سرے لہو میں تر	خون آلودہ دیکھ تیر دن کو	عقل کی اپنی آپ قریان ہو
کر کی پیش یوں لگا گھنڈا	رب سب کو میں دلا مار	پس لغزبان خالق غیور	جبریل امین ہو مامور
کہ ملی اوس محل پہنچے پر	تین ٹکڑی ہوا وہ ستر تا	ایک ٹکڑا اگر اباش کر گاہ	کہ وہی بیشتر ملاک تباہ
دوسرا اڑنے سطح دریا پر	تیسرا غرب میں گرا جا کر	کہ دی فرود اور آستان کار	مڑی داخل ہو جو غرض و مار
گرچہ دیکھا وہ غیب ببال	لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال	اپنی ہولانہ چو کرے غنیم	کچھ نہ اوسکا ہوا نشانہ ہر
	ہو گیا یی کی جام کبر و غرور	بیشتر سجدہ بیشتر محمور	

وَاسْتَكْبَرُوا وَجْهًا ذُكِّرُوا فِي الْأَمْثَلِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَكِنَّ لَمْ يَجْعَلُوا

اور گردن کشی سے اٹھیں	وہ اور اوسکا جنوود آئیں	ملک میں ظلم اور ناحق سارے	ڈال کر ایک دوسرے پر تارے
اور کرنی لگی خیال و گمان	کہ وہی اہل ملامت و طغیان	تیر نکات شکر و نیبیری جانی	ای سکا فالت و ہنسی جانی

ان کے لئے
ان کے لئے
ان کے لئے
ان کے لئے

ان کے لئے

فَاَخَذْنَاهُ وَجُودًا فَفَتَنَّا فِي الْيَمِّ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ

پس پر بھی ہوس میں لیا	اور گرفتار کر کے ڈبو کر لیا	پھر وہ اپنے بھائی بنی امیہ کے	جو زمین کا گلی و پی دین
پس نہ کر محمد مختار	کس طرح ہو گیا تھا آخر کار	ظالموں کا کہ رات کو مینہ	کرئی برسی تھی ظلم و جور شدید
	پس نہ کر واقعہ پیشین	ڈر کر کہا اپنی منکر و بکی تین	

وَجَعَلْنَاهُمْ اٰیَةً يَذَّكَّرُ بِهَا النَّاسُ وَ يُؤْتَمَّرُ الْقِيَمَةُ

اور کیا میں ہستو وہ خصال	اور کو دنیا میں ہر حال	کہ بلال تھی وہی بد و نیک و نیک	صرف افسوس ہوئی ناہنجار
	اور قیامت دن ہوتی ہو	ای بد و نیک و نیک و نیک	

وَاتَّبَعْنَا هُمُ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ

اور کہی پیچھے اور کئی اور	اس جہان میں ہی ان کی	اور قیامت دن کو ہوں	یا کہ اس دن ہوں شرم و رور
---------------------------	----------------------	---------------------	---------------------------

وَلَقَدْ اَنْتَبٰنَا مُوسٰی الْكِتَابِ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا

اور وہ تھی موسیٰ بنی اسرائیل	میں نے تو ان کی بنی اسرائیل	پہلے اوس کے دین میں ہی	سنگین پہلی یعنی قوم بنی
سودہ تھی موسیٰ بنی اسرائیل	ازنی قوم بنی یعقوب	اور وہ خدا کا پیغمبر	اور رحمت پیش کی ہو
تا وہی ہوں تغیب و غلط اور	یا ہوں کہ نہی ہی یاد فائدہ	بعد نبوت کی جو آیا کم	اس جہان میں خدا کا پیغمبر
	اور اس کا موجب تھا غلط نام	کہ شریعت پر کہتے تھے	

وَمَا كُنْتَ بِكَائِبٍ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰی مُوسٰی اَمْرًا وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ

اور نہیں تھا تو ای بنی اسرائیل	جانے غیب و کد ایمن	یا کہ کہتا تھا قیام حضور	تو وطن غربت میں سرسبز
جبکہ پیش آئی پہنچے ہی	حکم موسیٰ کو ایتودہ شیم	اور نہیں تھا تو ای رسول اللہ	ماہر و عزم سے لے لے ایک گاہ
	یعنی فاسق موسیٰ و فرعون	ماتا تھا نہ تو کہتے ہی دی کین	

وَلَكِنَّا اَشْنَا نَا فَرُوْنَا فَتَطَاوَلْ عَلَيْهِمُ الْمُرُوءَةُ

یک پدائی تہی ہنری کردن	چکا قصہ سخی سالیان	لغیہ موسیٰ عبد با بنوہ	مخیر پیدائی تہی ہنری کردن
پس کین محل لور و زار گذر	اون کروہون بہ دین کیم	کرہی محور و کار تمام	کچ نہ او کار با نشان مقام
سندس مگئی و کی اکی علوی	دس کینکی تہی جان دہم	شی جواکی شرع و حکام	او عزیز حق ہوا غیر تمام

در تفسیر

وَمَكَنتَ نَارًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ

الْآيَاتِ وَلَكِنَّكَ كُنتَ سَلِيلًا

اوہن تہا توای بنی زین	رہی والا سب دم دین	کر سنا تو پڑہ کی اونی تین	آیتو نکو ہاری اشید دین
مور لیکن سنا ہن سبھی ہم	دھی دینیر سیزہ سیم	ای نہیں تہا مقیم دین تو	اناکر پڑہتا ہاری باتو نکو
جیسے شکر دہ ستان پارس	پڑہتی تہی ہن آدھین سنا	پس کما یا تھی برسے پیار	قصہ موسیٰ و شعیب تمام

وَمَكَنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحِمَةً

مِّنْ رَبِّكَ لَبِئْسَ قَوْمًا كَانَتْ لَهُمْ فِي شَيْءٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

مور تہا طور کی کناری تو	جب کمار تہا ہن موسیٰ کو	لیک تیری تین یہ دھی خبر	مہر تیری رجب ہی کیسہ
آشادی تہا یہ لوگوں کو	خبر ہو پڑا نہیں ہی بچو نحو	کر لی انسان دکھا نوا اور	پیدا کی تیری کامیاب دور
انکرو کی مین غلت اور نہ	ہون چیت تیری فائدہ مند	دو جو من حکمت ارشاد	عہد فتنہ پاک اور کد

وَلَوْ كَانَتْ صِفَتُهُمْ مَّصِيبَةٌ مَّا قَدَّاهُمْ أَتَىٰ لَهُمُ

سَيَقُولُوا إِنَّا كُنَّا نَسْتَلِي السَّمَاءَ سَوْدًا مِّنْ

أَيَاتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور جو ہوتا نہیں کہ پڑہی کھی	پہنچی دیکھ جواتی	اوس گل کی سبک بیجا پیش	ہاتون اون کی نی ہون کھنڈ
تو کہیں کہ اسی ہمارے رب	کہون نہ بیجا پکار جات	تو کی کوئی رسول و پیغمبر	ہمارے ہم حکلی تیری باتوں پر
ہون ایمان لایا انوں سے	بقیہ پیش آئیا انوں سے	کتنی ہیں جب یہود پوجا	اہل مکہ کی وصف حضرت کا
پڑہ کی تہریت کو یہود صاف	کردی شرح آکی ادھ صاف	ہون ہی نکولن سرور دین	کہ جو سچ سنا آدھ پیغمبر دین

پیر و پاکیزه بنین هر شتار	شماره سی و نهمه اعجاز	اگر ایست کوفی بی بجا	از قول تریش فریاد
		فَلَمَّا جَاءَهُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ	
پیر و تریش کی نزدیک	ان هم ایست و رست اور	بسیار آید بیامی حق اولی	یا باری طرفی خیر ان
قَالُوا كَذَلِكَ أُوتِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ			
کسی طرحی لگی بدین	کیدن محمد دیا گیا بدین	بسیار از دای عصا	بسیار موسی کوفی مثل عصا
کیا بیا لاری تری بنین	بسیار دی قطبان بد اطوار	مخزون گیتی جو	
	قَالُوا سِحْرَانِ تَفَاهَتَ وَقَالُوا إِنَّا بِكُمْ كَا فِرُونَ		
بولی آبی کسین وی و جادو	اگر کسین بدو و دوسر کو	اور کسین جلد وی بدین	هم تو و دون کوفی بنین
لینے انکار موسی و مار دن	کسین با کلمه تری وی ملعون	ایک تو ریت اور قرآن اب	انسی بن زبیر کان عرب
قُلْ فَاتُوا بِي كِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُ أَفَإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ			
کیر کلا و کسین کتاب تم	پاس آمدن کسین ای مردم	کوه بود بهار و ان دو	کسین نسبت بود جادو
ماحولون اولی و کسین تدا	پیر وی انکی بودی و کلام	جو بود کسین و کسین	کوه قرآن سی سحر و نور
وَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ يَغْيِرْهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ			
پیر و بنین و کسین تدا	ای ملاون کسین بدو	تو به تو جان کسین بی	جلیق بین و کسین چا و کسین
او به کلا کون بهت بکلا	او کسین ای کسین چا و کسین	جا و اپنی پیرین تبا و راه	کسین جانب ای سوال اتم
بیشک بی ظان بر تر	بنین لاری راه و منزل	فرود خا کوه کسین	کام کسین و کسین
وَلَقَدْ وَصَّيْنَاكَ لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ			

اور کانی رسی ہم امان	ایمانی بی بیچ سوز و آیات	انکہ دی لوگ بیابان لایین	ای بصیرت ہمیں پہچانوں
----------------------	--------------------------	--------------------------	-----------------------

الَّذِينَ آمَنُوا هُمُ الْكِتَابُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ رَبُّهُ يَوْمَ مِثْقَاتِهِ

دی کہ دی ہستی اذکوتی تھرتا	پہلے تو ان ہی استغورہ صفا	وہی بقول ائین لاتی ہیں	ساتھ ایا کی پیش آتی ہیں
اسکا نشانہ ہنشل بن سلام	دی جہاں ہوسے اسلام	پر مدینہ میں لائی دی ایمان	اور گئی یہ سورہ ہی ایمان
ہی جواب اس جگہ گناہیت یہ	کہ مدینہ میں آئی آیت یہ	یا غرض ہی کتاب سے بخیل	بعض فی جسطوح کیا تاویل
اور کتر سامان غنیمت کا سوا	آئی کہ میں ہر جہاں منقاد	تھی زری شمار دی لیسٹس	آٹھ جہہ شام شمس

وَإِذَا شِئِيَ عَلَيْهِمْ قَالُوا امْكُتِبْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ مِنْ قَبْلُ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور جب ہم سنا ہے پھر کہ	اؤ کہ تو ان دی کتی ہیں یہ	لائی ایمان او سپہ ہم جان سے	وہ تو سچ ہی ہمارے نیران سے
بگھان ہم ہوی تھی انہی	حکم ہر داری نبوت کش	یعنی قبل از نزول تو ان ہم	ہو گئی سرسب مسلمان ہم
	پڑہ کی پہلی کتاب ہی اکیلا	ہمیں تو ان کو کیا پہچان	

أُولَئِكَ يُقَالُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي سَكِينَةٍ مِمَّا كَانُوا فِي سَكِينَةٍ

دی سبیل ہر کتاب سے اورد	بائی جاوین کہ اپنا حق دودار	اس سبب کہ شری دی سبب	یعنی اپنی کتاب تو قرآن پر
اور کانی رسی ہم امان	ساتھ حاکمیت سمعیت کی	یاد دیتی حکم میں و سناں	نرم گوئی کی ساتھ سخت مقال
اور کوس جبریں کی ہستی اؤ کہ	خارج کرتی ہیں جہاں ہر	جگہ ترسیا یوں چند نچاں	لائی ایمان اور اخلاص
ہو گیا دیل سرور عالم و خفا	اؤ کہ دشنام سخت دینی لگا	ظلم اوسکا دی لوگ ہستی تھی	اس سخن کی سوا نہ کتی تھی
کہ خداوند نہ کہو دی تو ضیق	اور کہ کما و نچو یہ راہ و طریق	یاد دینے میں تھی جواہر نفاق	اور وہ قوم یہود و بنی ملاق
سب و دشنام ہی ہاں	جس پیش آئی سب کو بجا	اؤ کہ ہر ایک ملین اور کما	بردباری ہی اؤ کی بولنا

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُكَ وَ

اور جب کہ نہ سنیں کئی بات	پہرین منہ اوس سے دھو	اور کہیں ہیں ہمیں ہمارے عمل	اور کہہ سارے ہمارے عمل
---------------------------	----------------------	-----------------------------	------------------------

ای حسین بگو تو می گوئی طلب	هم نه ای حسین یا پی می بین	صفت باطلان بد اوست
جلالی می گوید باز آست	تو کما را می اوست بهتر است	در نه جان او را مال کاوش

اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بسیار تو نهی که تاراه	حسب و جانی تو ای رسول الله	لیک الله راه و کلام	حسب و ده چاهانی می کشد
اورده رکتانی خزان خیر	روی جواتین گی راه او کی سپر	پس هدایت ده او کو فرما	راه چسب و مستند پاوی
گر چه بیت کام هم می درول	لیک همودی ہی یون فقول	کر او طالب او کما تمانشا	ای علی کا پدر بی کا چسپا
خواجہ دین را اوست فرمایا	جبر گتری او کو مختصر بایا	که تری حال و لیکن ای عمر	حسب و تری عاقبت کا غم
پڑی تو حدیث پر کی گنگاه	کلمه لا اله الا الله	نما که پروردگار کی نزدیک	حسب و حجت تری ای شکیب
کنی بهر حسه لگاوه منشا	را که که محو و مسلک انشا	جان عمر جی ہی تری گفتار	پر نه دیتی ہی محسوس خصلت
اگر مرین یقین لا اذن آج	طعنه لیکر که کاهون آج	یقین که که که که که	سوت که دوسی و یقین لایا

وَقَالُوا اِنْ تَتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ تَخْطِفُ مِنْ اَسْرٰ ضُنْكَا

اور لگی کرنی اس طرح گفتار	رہتی کی مین و جنتی گفتار	اگر ہم طبعین این رشاد	تیری ہمراہ اسیتوہ نہاد
تو بہرہ سرا و کی جاوین ہم	ملک نی مین کی غم و ستم	اسکا وجہ نزول عارت تھا	پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوستی کا می محمد ہم	رہنگو چسب و جانی مین اتم	وہ جو تیرا انتقال ہے عالم	صدق اور حق سی ہی مین
حسب و جانی شکر اب حیا	دینی دنیا مین تری ہر شا	پر تری سپر کو نہی دوسرے مین	خوف خراج ملک تی مین
جو حرم سی و دین کمال مین	ہر دو ہر طرح کمال مین	اقتول و قلیل مین انصار	سپر کہ مین کہ سپر کا ہر بار
	تیرا سیت کوئی بجوایا	رہ گفتار او کما فرمایا	

اَوْ لَمْ تُكِنِّ لَهُمْ حَرَمًا مِّنَّا لِحُبِّهِ ثَمَرَاتٌ كُلِّ شَيْءٍ رَّزَقْنَاهُ مِنَّا قَدَرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا نہ مین دیا او سپر مین	وہ ادب کا مکان ہی مین	کسی جانی ہی جی جی	میوری انیس کی بغیر و شرف
---------------------------	-----------------------	-------------------	--------------------------

نق در روزی که مرگ است	بسی است از این کتب میں	بسی کتب میں	نق در روزی که مرگ است
که غایت است در روزی	هر طریقی نفیس تر است	هر طریقی نفیس تر است	که غایت است در روزی
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
و کم اهلکنا من قریة کبریات مبعثها			
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است
	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَعْدِ هُمْ اَقْلِيلًا			
و کما نحن الواسع فیه			
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است

و ما كان من تلك مهلك القرى حتى ياتت في اهلها من بعد			
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است
و ما كان من تلك مهلك القرى حتى ياتت في اهلها من بعد			
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است

و ما كان من تلك مهلك القرى حتى ياتت في اهلها من بعد			
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است
و ما كان من تلك مهلك القرى حتى ياتت في اهلها من بعد			
بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں	بسی است از این کتب میں
اور بیکرک کرد است	که وی است از این کتب میں	که وی است از این کتب میں	اور بیکرک کرد است

ایک دن حمزہ دیکھی گئی	عقبنی دین بن لکھاپین	ایک غار سے ولید پیدا	پیش آیا بگوشی شہید
	بک گستاخ اور بکویون بایا	اکلی آیت کو حق نی بھوایا	
الْفَنِّ وَعَنْ نَّكَاحٍ وَعَنْ حَسَنًا			
کیا سلا ایک شخص ای محب	ہمیں وعدہ دیا ہی کیونیا	بے نصرت کا جبکہ دینا	اور جنت کا جبکہ عقی بین
فَهُوَ كَافٍ			
سو وہ شخص کو کو با نیوا لا	کہ وہ جو حق تعالیٰ سے	ای بدگاہ خالق منام	خلف وعدہ گا ہی نہیں کہہ گا
پس ہم رسول ابن الہم	یادہ غار یا سر آہدم	دین و دنیا میں پائیں گے غم	اور کو ہر طرح سی علی مقصود
كَمْ مِّنْ مَّثَلٍ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا			
مثال اس شخص کا کہ فریغ	ہمیشہ جتنا ہی فائدہ جبکہ	فائدہ اس جہاں جہنی کا	یعنی فرہ عناد و کین کا
مثال دولت چکر دست	طرز رسول چکر ہولت	قاب اقبال لا بقا جسکا	ہی بطرح غنا جسکا
ثُمَّ هُوَ يَمُوتُ الْفَيِّقَةُ مِنَ الْحَضَرِينَ			
پھر وہ چل من قیامت	یاد ولید اوسدن پناست	جلد حاضر کیے کیوں سی ہر	تا دیا جا گیا عذاب او کو
وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُزْعِمُونَ			
اور جبکہ کری خدا آواز	فرود کا فرو کو اے ممتاز	پس ملی کہنی اس طرح وہ خدا	کہ بھلا میں کہاں میری شرکا
جنگ کو حق کہ کہاں خیال	یعنی انبار خالق تعال	خجکے کو کسی شرارتی تھے	اسی شرک خدا تاتی تھے
قَالَ الَّذِينَ يَنْحِرُونَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا			
أَخَوَيْنَا كَمَا تَخَوَّنَا أَنْتَ إِلَهُكُ مَا كَانُوا إِلَّا نَجَسٌ مُّؤْتَنَ			
برہمن کو کو بھائی یا	جسکے خیر ہو انتقال خدا	رب ہمارے ہیں وہ قوم ذوق	جنگو کہاں ہمیں راہ و طریق
ہمیں گمراہ کر دیا انکو	جیسے گمراہ ہم گئی تھے ہو	شکر اورن مجبوی ہم اور نیز	سیری نہ جا کہ باہر انکار
نہ ہمیں پرستی ہی دی خبر	بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو	یہ نہ لکھا ہی موضع قرآن	کہ لکھیں کہی اس طرح شیطان
آئی افواہی جو شیاطین ہیں	لی بزرگوں کی نام کو بدشیں	اس سب کہنی یوں لکھیں	کہ نہ تھی پوجنی ہمارے تھیں

ع

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَكُفُّوا عَنْهُمْ وَقُلْ مَا يَكْفُرُ بِي سُبْحَانُكُمْ هُمْ رُسُلُكُمْ وَرَسُولُكُمْ يُدْعَىٰ تَحْتَهُ وَتُجِيبُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُمْ عَلَىٰ سُرَّةٍ
لَهُمْ رُسُلُكُمْ وَالْعَذَابُ هُوَ الَّذِي كَانُوا يُهْتَدُونَ

اور کہا جاگا کہ تم	اب شریکوں کو اپنی اہم	پرکاریں اور کہو دی میں	پس نبیوں کو اب تک نہیں
اور کہیں اپنی کو محبوب	یعنی دونوں وہ قلع و قمع	کہا کہ دی تو باقی راہ و طریق	یعنی یہ آرزو کریں زندہ
جن ہرگز نہ کو کوئی دانی	مگر میں زندہ ہوں کلام	ای نہیں کہ جواب میں	کہ نہ اسی حق ہی باز رہتی خبر

وَيَوْمَ لَا يَنْفَعُهُمْ قِيْلُهُمْ قِيْلُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ

اور جب دن پکاراؤں گی نہیں	یعنی مبعود برحق اپنے دین	تو کیا کیا دیتا جواب	تو نہیں میری دعوت خطا
	یعنی دعوت خطا کیا	تو کیا کیا اور کہ جواب دیا	

فَجِئَتْ عَلَيْهِمُ الْآتِيَاءُ فَكَفُورُوا فِيهِمْ فَهُمْ لَا يَكْتُمُونَ

پہلے پہلے پوشیدہ اور خباثت	باتیں اس کے خراستوں میں	سو وہ ایم نہیں کرتے کہ سچ	یعنی یہ نہیں ہے چھپیں حال
	ای نہیں کہ کیا جواب	خوف و ہمت کی مار روزگار	

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَسَيَأْتِيهِ أَجْرٌ عَظِيمٌ

سو وہ کہی کہ شکر کسی پر	لا دی ایمان حق تعالیٰ پر	اور لاؤ مجاہدہ اچھی کام	سوی کہ ضرور باطل میں تمام
پس جاؤ امید ہی کہ وہ	رسکار نبی یعنی محشر کو	اسی کہ جو وقت و سول	عجز و سکون اور کمال

وَسَيُجْزَىٰ عَنْكَ مَا تَصَدَّقْتَ

اور تیرا خدا تاتا ہے	تجسّم ہر شے میں آتا ہے	اور کہ نہ ہی اس کو سچ پسند	حسب کدوہ چاہتا ہی آؤں پسند
	یعنی ہر شے میں کی سیلے	جسیر حضرت پسند اس کی	

مَنْ كَانَ يَدْعُو إِلَى الْغِيَاثِ فَسَيَكُنَ مِنَ الْغَايَةِ

سوی نہیں اور کہ تیار ہو	اسی کہ ہیں قید میں پسند	پاکی اللہ کو ہی سہارا	اسی نہ لاسے غافل بر
	اور پسند اس کی ہی کار	کہ تیل غریب میں گرا	

وَسَيُجْزَىٰ عَنْكَ مَا تَصَدَّقْتَ

اور کہیں اپنی کو محبوب
جن ہرگز نہ کو کوئی دانی
مگر میں زندہ ہوں کلام
ای نہیں کہ کیا جواب
خوف و ہمت کی مار روزگار

پس نبیوں کو اب تک نہیں

اور تبارک و تعالیٰ نے ان	باتا ہی ہے کیا پتہ ان	سینوں کو ان کے لئے	تجسّس کرتی ہیں جو کچھ
اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں
وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخُسُوفُ وَالْأَسْفُوفُ			
وَلَهُ الْخُسُوفُ وَالْأَسْفُوفُ			
اور وہ جس کو دیکھا ہی کہتا	نہیں مضبوط کوئی اور کسی	ہی اور کسی ہی نہیں	اس جہان اور اس جہان
اور اور کسی ہی ہی کہتا	جس پر شہنشاہی ہی ہی	اور اور کسی ہی ہی	پسری جہان کی ہی ہی
قُلْ آتَيْنَاكُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبُيُوتَ سُرْمًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَضَائِعُ مُتَوَلِّينَ			
کہ تم پر ہلکا کر دو تو نظر	جو ستر کر کے خدا تم پر	شب بھینہ کو تا بروز حساب	کر کے ستر ہر حالت
کون جس پر ہی ہلکا بن	کہ وہ لاؤ تمہیں ضیاء	کیا نہیں ختمی نصیحت تم	کہو لگو گوشِ عبرت ہر دم
وہ جو غلط ضیاء ہوا	روز روشن بیان آؤں گا	کہو اور اس زمین ہام شمار	مروں جو عاؤں تم سے دلا
قُلْ آتَيْنَاكُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبُيُوتَ سُرْمًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَضَائِعُ مُتَوَلِّينَ			
فِيهِ مَثَلٌ لِّمَنْ يَتَذَكَّرُ			
کہ تم پر ہلکا کر دو تو نگاہ	کہ جو فرمائی حضرت اللہ	دن ہمیشہ کرو روزِ عترت	کہ کسی خورشید کو نہ
کون جس پر ہی نصیحت	کہ لی آویں تمہارے پاس	چن ہو آرام چمن کی	کیا نہیں کہیں ہوا ہی
وَمِنْ آيَاتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْبُيُوتَ سُرْمًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ			
وَلَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَكُمْ لَشُكْرُ			
اور رحمت ہی اپنی فرمایا	ای دنیا کی ساتھ پیش آیا	و اسلی تم سب کو ہی لوگو	اپنی قدرت کرات اور دیکو
کہ تم چمن کی پکڑو اور آرام	بیچ اوں بات کی براہِ عام	اور تا آنکہ نہ ہو نہ ہو	فضل نہ دلا کو اور کی
اور شاید کہ تم بہت	کہ کسی نعمت کا روز	کہ جو خبر کو جاتی ہیں	کہو ہی کیا اور ہوا شمار

کسی نہایت دیکھیں	رات ہی دیکھو اور دن رات	کینا دیکھا ہی شاید مطلب	کر کے آرسندہ خلوت
	کھلے نگوں ہویدا کر	گرم کرتا ہے کسبندی پر	

وَيَقِيْمُ يَتَاذِرُ يُمْسِكُمْ وَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسد کر دی نہیں کہان	تو ہی ہن کمان مری انبار	خکوہی تم کمان لیجاتے	یخہ میرا شریک تھکا
	شرک سے مراد ہیں ہنام	اؤکو تہا جیکو پوخی سی کام	

وَكَمْ عَنَّا مِنْ كُلِّ امَّةٍ شَهِيدًا فَكُنَّا هَاؤُلَاءِ حَاجِبُكُمْ

فَعَلِمْنَا اَنَّكَ لَمَّا كُنَّا لَكَ مَلَكٌ وَنَحْنُ عَنْهُمْ مَا كَانُوا اِيْفَتَرُونَ ه

اور کمالیج گھر گھر وہی ہم	ایک شہد کو کہتو وہ شہید	پہر کین گم ہم اور کمالی لوگو	لاوا پنی دلیل حجت کو
اور کئی جانیں دی ہیں	یکہ کچ بات، خدا کی تین	اور گم جاسا اور کدہ جبکو	باتہ لاتی تھی جہوہی ہر

اِنَّكَ قَائِمٌ ذُوْنَ كَانٍ مِنْ قَوْمٍ مُؤْمِنٍ قَبَعِي عَلَيْهِمْ وَاتَّبَعَا

مِنْ الْكُتُبِ مَا اِنَّ مَقَاتِلَ كُنْتُمْ اِلَّا الْعَصْرَةَ اُولِ الْقُوَّةِ

ع

بیکہ ریتکا وہ فارون	قوم موسیٰ سی اکبندہ مقام	پرس گارنی سرکشی دستہم	قوم موسیٰ بہ وہ نہج اتم
اور ہی تھی اسی اٹک	اوستہ دینی اعلانی سنج	کہ کمالیج حکمہ سراسر	ہنلی ہیکر قوم زور آور
ہی یہ انوار میں کہ تہا کارون	سپر قوم سے وہارون	نسبت اوکی بلاو یعقوب	صوت دودا سی غیب
عم سے کادہ جو تہا بصیر	ہی قبل اصح اوسکا پندر	نام داد کیا اوسکی فاسر تہا	جس طرح محققون کی لکھا
تہا وہ فارون بجمیل و	ماہ رخسار آفتاب جبین	دیکھ کر خلق کی وہ طاعت و نور	بمورا وہی کیا مشہور
اول احوال میں تہا منتقا	کام کہتا نہ تھا قصہ خود	تہا وہ فائق بقراءہ توریت	جلد قوم کلیم پر بالذات
جب تک فقار رکھتا تھا	خلق اور انکا رکھتا تھا	ہنلی ہی سہل دود و تمند	کی ابواب خیر اوسنی بند
ظلم اور سرکشی سی پیش آیا	قوم موسیٰ کو نہج ہو پچایا	میر سیکار شاہ ظالم ہو	کر لیا جمیع مال دولت کو
حکم فرعون سے تہا مذکور	رکتا ایقہ بیون پرت گیا	لوگ ہیکر کو جواتے تھے	اوسکی ہاتھوں نر زبانی تھے
ہوکی منصوب اور تہا	اوسنی اکٹھا کیلئے اور انکا	جیکو ظالم ہو کئی یعقوب	اور کئی نسل جینا و توحید

بیکہ

غزلِ غیب ہوا تو قسم	ارتد سوزی سی پھلیا محرق	کرو یا جیغی بیگبار سے	میرنگار میر بیگبار سے
پس اس غلا اور غند	دلین تخم نفاق اپنے بو	عیب سی کو وہ لگانے لگا	تحت اور فتر اوٹھانی لگا
اکین ادنیٰ پاس ایک کو	عیاں یاسکما کی وہ بدو	خون تو سی لگی وہ کسی یون	میں بہا ہوا جھوٹے بات یون
محبوبی شایع ہو گیا	اوسنی آپ پند باندہ باندہ	اے دسی دنیا بدی پیش	ہو گیا اتریب کا شل غریب
پس قارون را و کمال	ہو گیا غرق ارض ستراس	اون خزانوں کی انجیر کا شمار	کیون نہ مجھ ناتوان پر مشور
جنگو چائش غرض زور آور	نہ اوٹھا سکتی دوش اور	اسی اون دھلو کا خطا	دی جو دمن شی اور در

اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْضَحْ اِنَّ اللَّهَ لَا يَجِبُ الْغَيْبُ حَيْثُ هَـ

یا در جب کہا تھا قارون	تو اوسکی نی یون نہ اتراتو	کہ خداوند کہ نہیں نہاتے	مال دنیا پر جہن اتراتے
------------------------	---------------------------	-------------------------	------------------------

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور دوسوئہ آسین جو کیا ہی	تجو خالق نی مال دنیا کا	ایسے گھر کو کہ ہی وہ چلا گھر	لینے وہ مال صرف فرما کر
اور مت بھول اپنا حصہ تو	مال دنیا سی جوئے تجکو	لینے عقی کی اجر کو مت بھول	کہ ہی مال سی ہی تجکو حصول
	یا کرت بھول تو کھن کی تھن	تیری جس بن کوئی کام نہ	

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ اِنَّ اللَّهَ لَا يَجِبُ الْمُسْرِئِينَ

اور تو بھلائے اور نیکی	جس طرح نیکی تجھے ہی کی	اور مت چاہ تو تجکا عروفا	ملک میں کر کی علم اور سدا
کہ خدا کو نہیں دیکھتا ہی	جو خرابی زمین میں لکھیں	لینے تو ہی تو خلاف کر	چل مام اوسکی حکم فرمان پر

قَالَ اِنَّمَا أُوتِيَتْهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي

کہنی قارون لگا بطر عراب	لینے اون دھلوں کا شک خطا	ہی نہ اوسکی سوا حقیقت مال	کہ عطا میں کیا گیا بیان مال
علم تو رات پر کہ ہی تجپاس	جس میں مومنین کمال فرشتا	یا غرض علم کیا ہے بیان	کہ وہ معلوم تھا اوسی اجماع
یا کہ مقصود علم سے اسما	ہی وہ علم کا سب دنیا	یا کہ پوست کی وہ خزان پر	علم رکھتا تھا اور شعور و خبر

اَوَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ اللَّهَ قَدْ هَلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْكُفْرَانِ مَنْ هُوَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّهِ

<p>کیا نہ جانا شاہ تودہ مفا پچا قارون کتنی ایک تہ یعنے فارون ہوا ہی کیون وی جو رکھتی تھی اوس را زرت</p>	<p>یعنی قارون کی طرف سے وی جو تھی اوس را زرت اپنی اوس مال پر کہ ہی سو فور قوت وزور اور دولت وزر</p>	<p>کہ تحقیق حضرت التبر اور بہت کہ جمع مال میں تھے بادو دیکھا اس ہی آگاہ پہر ہی ارشاد رہے تہدیہ</p>	<p>رکھا ہی ہلاک اور تباہ یہ کہ پہلی میں جمع اور کہی کہ بہت پہنی کر دی ہیں تباہ شامین شہنشاہ کی ایک عید</p>
<p>اور پوچھی نہ جانیں اور گناہ یہ کہ اقل وہ خالق منہام</p>	<p>لا نیوال جو شرک ہیں گناہ نہ گنا سوال استعلام</p>	<p>یعنے بن پوچھی او کو لیں پچا یاد ہی روز کو جائیں ان کو</p>	<p>سکھ چہرہ پر کہ ان کی دیا پاؤں سے اور سزا جو کرتی تھے</p>
<p>پروہ کھا کر وہ اپنے پر یہ کہ کھلا صبح تھل روشن</p>	<p>زینت اپنی میں آتو وہ سیر یکہ نوی ہزار ساتہ جوان</p>	<p>یعنے چھ پر آب ہو کی سوار ارغوان لباس رنگو اگر</p>	<p>ساتہ کیکر سوار چار ہزار خود میں اور ان کو ہنسا کر</p>
<p>قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَقَّ الدُّنْيَا كَيْتَ كَمَا مِثْلَ مَا أَوْتِيَ قَارُونَ وَمَا</p>			
<p>بولی سرسید تہمت پر وہ تو البتہ ہرہ ور ہے بڑا</p>	<p>تھی جو خوالان حیات نیا کو وہ تو البتہ ہرہ ور ہے بڑا</p>	<p>ای کی طرح ہو کہ ہو یون ای خداوند مال در ہی بڑا</p>	<p>جس طرح دیا گیا قارون جس طرح دیا گیا قارون</p>
<p>وَقَالَ الَّذِينَ إِذْ نُوحِيَ إِلَهُمُ الْعِلْمُ وَبَلَّغَكُمْ اللَّهُ خَيْرٌ مِّنْ مَّنْ وَعَمَلٌ صَالِحًا مَّا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ</p>			
<p>اور کہی کہی اسیر اس علم ہی ثواب خدا اوی بہتر اور سکا مائی نہ جاتی ہیں وہ یکہ شایستہ کار کی توفیق اور بے صبر کی ہیں سار</p>	<p>وی جو مردم دہی گئی تھی علم جسے مانا خدا و پیغمبر پر جو کرتی ہیں صبر بطاعت صابر و کفایت تحقیق مال دنیا پر حرص کے مارے</p>	<p>و امی تم کو ہی اور خرابی تمام اور کہی اوستی کار شایستہ یعنے پڑتی ہی عالم کی سخن یعنی دنیا سی آخرت بہتر جمعہ جاہ و مال دنیا دار</p>	<p>اس تہناہ جو خیال ہی عام بر طریق بہین و بایستہ دل میں او کی جوتی ہیں وہ صبر و استجابت ہیں سیر جانتی ہیں کمال غرور و قار</p>

ادریات بانی وی بنین	که بخر بخر و ز سرست و بنین	هی روایت که نهادن قارون	در پی رنج خویش و بارون
اؤنکی مغیر کیکو جان کشتان	تتا و مصروف دشمنی و زلفان	نست می ظلم سی و پیش آتا	اؤنکو هر طرح رنج بود بختا
تا با وقتیکه وی ستود و مدفا	کار فرما سوچی با ضرر کوه	پس باین سکو و قارون	صلح فی انقاد و پایا یون
کرده دنیا را پنی کر که شمار	دی سیر بکیر از یک دنیا	پرو او سنی حساب کرد ایا	زرو او شمار بین آیا
کار فرمای بخل خست بود	ایک جبه بنین و دیا و نکو	زمره سبطین کو انکار	یون لگا کنی او سنی انکار
کرده موسی و ذوق کمال	کر کی متقاد چاهتا بی مال	بولی سبطی که تو بی ضرر قوم	تیری ز نالنج بی مال او ز قوم
حکوم فرمای تو او سنی احوال	جان و اپنی مال کیا بی مال	کنی اسطر حصه لگاوه سپس	صرف تلبیس و کی حیوان سپس
که بین رسوا قوم او سکو کردن	مصدق طعن قوم او سکو کردن	تتا که ساقط هوا اعتبار او سکا	نر بی قدر او رو قمار او سکا
پس بلا او سنی ایک عورت که	دی او سنی نقد زکی همان	شک بکثیر لیا که وقت صحر	صحیح خاص عام بین اگر
مستم کر کی تو ز نکه سانه	کیسی کل او سنی مجبیه الامانه	جخیب پیر یعنی مهر	منیر خاوری به آب سپهر
نهی ظلمت عمل بین اپنی لا	بویگیا گرم امر نور و ضیا	پس و سبزه آلی مع عبید	آوی خاوری چیطخ و خورشید
پشه کی خطبه لگی وی دینی پند	فاصل و رعام کو بانگ بلند	بولی فرما کی اسپنه مد نظر	امر معروف و نهی منکر پر
جو کوئی پیش را وی چوری ته	بیدریغ او سکی کاٹ اٹین	جوز ناکار غیبه حصن هم	تا زیانون سه مارین هم کو
او بچو حصن کری و ناکاری	تو کرین او سپهم حج بار	کنی قارون لگا بت حکبو	کیا سزای جوتوی زانی بود
بولی موسی بچی بنین معلوم	مین بی اسر سانه بچون	کنی قارون لگا بت یعقوب	کر تی حکم و زانی مین غصب
یعنی اوسن ان حج بکاسنرا	کنی مین تونی کر لیا بد کام	کنی موسی لگا معاذ الله	حج سوزد که طوطی و ده گناه
پس جهنم زن دیافران	لائی ناگاه جاک او سکو و مان	آلی محفل چچ بکتری و نه	بولی دانه بی غلطه سخن
حکبو قارون و ذوق طیه زر	بخشنه رشوت افک و تبتان	مین سر پاس و تو همیانی	ده جو قارون لگا بین ازار
مهر قارون و ده بین مستوم	پڑه کی کر لیمی او سنی معلوم	پرو و دیکمی ده مهر عیان پر	مکر قارون عیان بود کسیر
سرخا کی طرف سیکر کی لگو	بویگیا صرف شکوه قارون	جب بنین با تخی بهت پایا	یون خدائی پیام بهو ایا
کر دیا تحکو سخته حکم بین	کر کی جو کیکه کچا او سنی بنین	پس کما کاسی مین پرا او سکو	کر لیا اخذ او سنی تا زانو

در این قصه که در این کتاب است
از قارون که در این کتاب است
و از موسی که در این کتاب است
و از سایر اشیاء که در این کتاب است
و از سایر اشیاء که در این کتاب است

پہر کیا تو گرفت کر ایسکو	کر لیا اخذ تاکہ او کو	پہر سی طرح جو حکم دیا	تا بگردن گرفت او کی کیا
پہر کیا تو گرفت او کو کہ	پہر کیا خفت او کو ستر	چاہتا تھا مدد و بعد از اس	کوئی کرتا نہ تھا مددگار
پہر سو پون کلیم کو ارشاد	کہ کی بار او کی کی فریاد	تو نہ فریاد رس ہوا زنا	و او کی نہ تو فی کی کیا
تکبوا پنی جلال کے گوند	تھی جی اکی چار او کی	محکوم جو وہ چار زنا اکابر	او کی سنائیں نقد چار
اہل تحقیق کی گلیا ہی لیں	جب ہوا خست و مضطرب	بولی یعقوب کی دی سفنا	انکی موسیٰ فی اسلی وہ د
کہ متاع و کمز و مال و سرا	او کی لایق ہیں و تباہ	پہرین میں پس کی او نہیں	بد عاے کلیمتیر

فَتَكْفُرْ بِهِ وَيَكْفُرْ بِهِ لَكَ مِنْ قَتْلٍ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ
فِتْنَةٍ يَنْصُرُهُمْ رَبُّكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَكْفِرِينَ

پہر سو پون کلیم کو ارشاد	او کی اور او کی لایق تباہ	پہر تھا او کی وسیع کور	زمرہ و جوق تاج پور
او کی کرتا وہ نصرت و بار	غیر وہ گاہ حضرت بار	او نہیں نہاد وہ کمند خطا	کر نیا لوگ منہ مد خدا
اسی نہ تھا کوئی او کا نام	اور نہ تھا منہ کرنے والا	اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ وہ مقدار اپنی فکری نام
ہا ہی ہر روز زمین کی اغار	اچھو طرح او کی کمال اور	تادم صورت و راض سفلی کو	آخر الامر ہوئے وہ بد

وَأَصْحَابُ الْإِيمَانِ يَتَمَنَّوْا أَمْكًا تَكْفُرُ بِهِ الْأَعْيُنُ يَقُولُ لَيْسَ
وَيَكُنَّ اللَّهُ يَكْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

اور کرتی ہو گی گاہ و سر	دی جو کرتی تھی آرزو کسر	او کی ہر جہہ کی کس قدر نام	یونگی کہنی اسی غلبہ نام
و اسی ہی یہ تو خالق و معبود	کہو نہ رزق ہی بیکہ کشود	حکوم چاہی بفضل اور انعام	انہی بندوں کی بکارت نام
	اور کرتی تھی غار او کو	جسیر و ن پانہ لٹ ہو	

لَنْ يَكُنَ أَنْ مِنَ اللَّهِ عَلَيْنَا مَخْصَفٌ

اور کرتی تھیں خدا پر	تو ہوا تا بہرین میں پانہ	یعنی قارن طرح کی مال	بکھرتا خست و تھیل
	و اسی ہی یہ تو جوشی کی نہیں	کہنی والی جو کفر میں سید	
	وَيَكُنَّ لَهُ لَكُمُ الْفِتْنَةُ الْكَافِرُونَ		

تِلْكَ اِلَٰهَ اَسْمَآءَ لَا خِيفَ لَكُمْ مِنْهُنَّ وَلَٰكِنْ لَّيْسَ لَكُمُ الْوَحْيُ عَلَيْهِمْ اَلَا خِيفَ لَكُمُ الَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ خُلُوْفًا فِىْ اَلْاَرْضِ وَفَسَادًا

دوسرا در گشت برین	بہشتی خدا را ہی جسکی تین	واسطی از انکی ہی کہ جو خوش	چاہتی ہیں نہیں تکبر کو
بچہ روی زمین کی ستر	مثل قارون کی زور و زبر	اور نہیں چاہتی خرابی کو	سر پر ظلم اور اندام

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيَّةِ

اور آخر پہلا ہی اونکی تین	چاہتی ہیں جو مال و جا نہیں	خوف خالق سے دنیوی دنیا	میل زبرد نہ کر نیوالی ہیں
یعنی قارون کی بکیر دولت	کرتی نادانی جو ہی و خیال	تا تحقیق میں و عروج نہیں	مال دنیا عروج ہو ہی کہیں
بلکہ اس خیرت کا ملجانا	ہی بڑی ہی عروج کا پانا	سودہ مقصود ہو انکی تین	حکومت دنیا کی حیا و نہیں
غیر تقویٰ نہیں دیکھتی کام	دور تی رہتی ہی حق سے کام	بن صفا کی نہ مارتی ہیں ہم	کام کہتی نہیں بلا و نعم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ لَئِنْ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

جو کوئی لائی ہی بھلائی کو	پس نصیب ہوگی بہتر اس سے	اور جو کوئی بُرائی لا دیتی	بہتر نہ گزیرے کبیر شکر ایشیر
پس وہ جا نہیں گی سزاؤں	کہ ہی جو بُرائیوں کی تین	ہاں مگر جو عمل وی کرتی تھی	جس سے سزا دی گئی تھی
یعنی نیکی عمل میں جنہی کے	ارے حق میں نہ وعدہ	اور برائی عمل میں جو لایا	اوسکی حق میں فقط ایسے پایا
کہ سزا وہ کسی ہی کی پاؤ	اوس سے زیادہ نہیں وہ فرماؤ	اس میں نہ کہہ دیتی کہ رہ غور	شاید اوسکی گری میں مقصود

اِنَّ الَّذِيْنَ فِيْ قُرْصٍ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَآ ذِكْرًا لِّكَ اِلَّا مَعَادٍ ط

بیگانہ جس کی فرض کیا	تجربہ تبلیغ حکم قرآن کا	کرتی والا ہی رووہ تیر تین	پہلے جاگہ کو ای رسول ہیں
پہلے جاگہ ہی ہی کہ وہ بیان	موظف و مولد بنے زمان	وقت ہجرت وہ پیمبر ہیں	بھر کہ سہی جب ہو ہی کہیں
بیمچی از راہ طاعت بی غنا	اونکی کہیں کو حق ہی آیت	ایک لفظ سادسی مقصود	نقہ کہ کار و زی موعود
	بہشت برین میں ہی ہیں	بعض فی جہت کہ ہی ہیں	

قَالَ سَبِّحْ اَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى
وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

اور ان کو کافر قرار دیا اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا	اور ان کو کافر قرار دیا اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا	اور ان کو کافر قرار دیا اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا	اور ان کو کافر قرار دیا اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا
--	--	--	--

وَمَا كُنْتُمْ تَرْجُوْنَ اَنْ يُّلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ الْاِسْرَاحِيَّةُ
مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ تَحْتِ ظَهْرِ لَلْكَافِرِيْنَ

اور نہ تھا کہ تم کو کتاب کی توقع تھی	اور نہ تھا کہ تم کو کتاب کی توقع تھی	اور نہ تھا کہ تم کو کتاب کی توقع تھی	اور نہ تھا کہ تم کو کتاب کی توقع تھی
--------------------------------------	--------------------------------------	--------------------------------------	--------------------------------------

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ اٰیَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ
وَاذْعَ اِلٰی سَاطِرِكَ وَلَا تَكُنْ تَحْتِ مِنَ الْمُنْشَرِ كَیْنٌ

اور نہ ہو کہ تم کو اللہ کی آیتوں سے روک دے	اور نہ ہو کہ تم کو اللہ کی آیتوں سے روک دے	اور نہ ہو کہ تم کو اللہ کی آیتوں سے روک دے	اور نہ ہو کہ تم کو اللہ کی آیتوں سے روک دے
--	--	--	--

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ كَالَّذِيْ اِلٰهَهُمْ كُلٌّ
شَيْءٌ هَآلِكَ اِلٰهَهُمْ جَبْهَةٌ اِلٰهَهُمْ اِلٰهَهُمْ وَجَعَلُوْا

اور نہ کہ تم اللہ کے ساتھ دوسرے الہ کی دعا کرو	اور نہ کہ تم اللہ کے ساتھ دوسرے الہ کی دعا کرو	اور نہ کہ تم اللہ کے ساتھ دوسرے الہ کی دعا کرو	اور نہ کہ تم اللہ کے ساتھ دوسرے الہ کی دعا کرو
--	--	--	--

مُسُوْرَةُ الْاَلِهَةِ

و هي تسع وستون آية وكل ما فيها تسع مائة وستون حرفا فيها خمس مائة واثنان وثلاثون وثلاث آلاف حرفا

سوره فکبوت کلی جان	شصت و نه اوستا امین پیا	کلی کم ہزار سے ہیں ہیں	حرف پینتیس سو میری پو
	اور شش ہیں کو عاوی سب	تک و شک ہی تو گن لی اذ کو	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان حروف مقطعه کا مفاد	کمی ہدایت ہر جگہ انشا	اوستا کن ارا جاسی ہیں ہیں	بی و بیس فرد و دو کی ہیں
آ حِیْب النَّاسِ اَنْ یُّکْزَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ	و هُمْ لَا یَهْتَفُوْنَ		

کیا کیا یہ گمان لوگوں نے	ای بیاسی یہ جان لوگوں نے	کرو ہی جہت جاہلین کیوں	کہ ہم ایمان لائی ہیں یکہ
اور وی آزمائی جاہلین	لیے وی جاہلین میں آئین	بلکہ وی آتھان کی جاوین	امر و نہی خدا بجا لاوین
کینچیں گیت ہجرت کن	اور صرف جہاد سون ہمہ تن	امر طاعت ہیں کہ ہو گشت	کا شہوات کب ہیں تو توت
تفویض اموال کے مصداق پر	چیت ہو کر وی باندہین اپی	دین میں کہ شہادت تقدم	مارین ہرگز نہ اضطراب سے دم
یون اوٹھا وین جو مصداق	اؤ کو رتہ پڑ اغصابت ہو	اور جو مومن سون من باہلا	سہو خلو و عذاب وی خفاں
اہل تحقیق کی کیا ارقام	اسکا مقناہین و ذوی الام	کہتی کی مین کو جوتی سک	اور سمجھتی تھی شاق ترک وطن
اور مہاجر سو مدنیہ مدام	اؤ کو بلواتی ہیج ہیج پیام	کر کی اخوات ہی شرکان لعین	راہ سہی ہیستہ تھی اذکاتین
تب آیات خدا کی بھیجے	دکھو سکین فکی فرمائے	کہ بلا ابتلائی رنج و بلا	سے وہ اخلاص کا غلط دعو
یا کہ نقاشی اسکا صحیح نام	تسا جو فاروق کا وہ غلام	کہ ہوا روز بدربہ سعید	تیر غار خضر می سے شعیب
بس لگی کرنی خیر و فرغ تھا	زن صحیح اور اسکا باپ رام	تب اس آیت کو حق فی جواہر	تسلیم فکی دل کا فرمایا

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ تَبِعُوْهُ

ع
تلاش باجی

لَتَشْرِكَنِي فِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
إِنِّي مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور کہ جس نے حکم انسان کو	اپنی مابا پاتہ احسان کو	اور اگر جو کچھ تین باپ ماجھے	تاکہ لاوی شریک تو مجھے
ایسی شئی کہ میری نہیں سمجھو	ساتھ اور سکی خبر کچھ انجو شیخی	تو کہنا تو نہ مان اولن دو کا	یعنی نہ لا اٹھا اونی کا
بغیر ملک باگشتہ بنی تمکو	ایچہ نہ رکھ کر حکمی مردوم کو	سب جتا زمین تم کو ای مردوم	جو عمل لائی تھی عمل میں تم
اہل حق جو جسے لیا ارا خام	سعد و قائل میں لائی جب سلام	بولی سو گند کہما کی ہر خضبان	اونکی با جنتہ بنت یوسفیان
کہ زمین او جھک کر چوتھ چاؤ	اور نہ خواب خوش شئی میں ان	جب ملک نہائی گا پھر کر	اپنی دین قدیم آبا پر
کستی ہر تین روز تک پڑیم	تھی وہ ملک اپنے عہد پر تم کو	سودہ ما کے پیشیں پیچہ	صورت حال عرض کی کیسے
	تباہی آتی تھی کو حق فی ہر لیا	اوس اٹھا ستر سے فرمایا	

میں اس شخص کو
شرک کہتا ہوں
جو حق آبا پر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ

اور وہی مردوم جو جو گرویدہ	اور عمل کر لیے پسندیدہ	بنا کر دیسب الامین ہم اونکو	ایک جہت میں صبر احسان ہو
مولوی فی موضع القرآن	یوں لکھا ایک قافلہ ہی ہیا	کہ نہ مابا پتہ زیادہ حق	اور کا اس جہان میں ہی مطلق
بہرہ کا ہی اوس میں حق انور	جو وہ زمین میں اونکو خاک کو	اسے اپنے ساتھ نہا بیان	یا کہ جہاں تیف تھا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ

جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَذَّابٍ لِلَّهِ

اور ہر بعض مردوم وہاں	وہ جو کہتا ہی ہر طرح زبان	کہ کیا ان میں حق کی تسکین	یعنی ہم لائی میں خدا تعالیٰ
پھر جب ایذا دیا وہ جانتا	کوئی اونکی تسکین نہا	راہ حق کی میں یعنی ایمان پر	اوسکو ہو پوچھائی ہی ہر چیز
لی ہی شہر ہر مل مردو کا	مار لوگوں کی حیون غذا خا	یعنی لکنتا ہی چورنی ایمان	ہو کی لوگوں ہی غلہ ساز راز
	عینہ لکھو خاکہ کے حق کی مار	جاسی ترک شرک اور انکار	

وَلَكِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ وَلَئِنَّ

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

اور اگر کسی کو کفر سے روک دے	خیر ہے جس کی طرف سے روک دے	اور کہیں کی کہیں تھی تم سے	ما غنیت لکھو انکی بات
کہ انہیں ہی اس کو سکھانا	جو وہ نہیں جانتے کسی کیسے	یعنی اسے جاننا ہے خوب	راز اخلاط و مذاق و قلوب

وَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ

اور ظاہر کی طرف اشارہ کرنا	ہی جو ایمان کا بہینہ خوش	اور ظاہر کی طرف اشارہ کرنا	ہی جو بہینہ کی طرف اشارہ کرنا
یعنی یہ ہیں انہیں کہ	جس میں باتیں عیاں نہ ہوں	اور ظاہر کی طرف اشارہ کرنا	گو وہی نہیں جانتے ہیں مذاق
کسی میں ایمان نہ ہو	اور اس کی باتیں ایک جہاں	بلکہ فارق اور جہاں ہیں	کئی راہ تھی ہونے کیوں
تک کہ وہ قلوب میں رہا ہے	شان کسی شہر کی جہاں	باجہ وادی کی جہاں ہیں	جو حضور اور گناہ کا ہے
اور انہیں بتا کر کہ	ست رکھنا کی باتیں تم	اکل آیت خدانے	تا کہ میں آبا سے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا سَبِّحُوا اسْمَ الْخَلْقِ كُلَّ يَوْمٍ فِي مِائَةِ مَرَّةٍ لَّعَلَّكُمْ تَرْجِعُونَ

اور کہنا کہ کفر کی باتیں	ہی جو ایمان کا اور یقین	کہ چاروں طرف سے تم	یعنی آبا سے کہیں یہ ہر دم
اور نہ راہ کی کوئی بات	ہر خط میں ہر ستریا پا	اور نہ میں و او جہاں ہوں	کہ خط و کتابت کی بات
وہی نہیں جانتے ہیں	جس میں ہر جہاں کی بات	ہر جہاں اپنا ہی وہی وہ گناہ	اور اس کی باتیں ہی ہر جہاں

وَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور بتا کر کہ کفر کی باتیں	اسی قیامت کی باتیں ہوں	اور اور وہ کہ جو جہاں ہوں	ساتھ جو جہاں اپنی باتیں ہوں
اور نہ راہ کی کوئی بات	دن قیامت کی باتیں ہوں	اور نہ میں کہہ ہی سکتا ہوں	جو وہی باتیں ہر جہاں ہوں
وہی نہیں جانتے ہیں	سے کہیں گناہ اپنے پر	اور اس کی باتیں ہوں	ہر جہاں کہیں گناہ ہوں
	ہر جہاں کہیں گناہ ہوں	اور نہ میں کہہ ہی سکتا ہوں	جو وہی باتیں ہر جہاں ہوں

وَلَقَدْ آتَيْنَا نوحًا إِذْ دَاوَا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ وَإِنِّي مِّنكُمْ

اور بتا کر کہ نوح کو ایمان	نوح پاس آؤ کہتو وہ جہاں	ہیں اور میں ہر جہاں ہوں	غیر نوح نہیں ایمان ہوں
یعنی نوح ہی ہر جہاں	مروا ہر جہاں ہوں	اس کی باتیں ہوں	اس کی باتیں ہوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَّمَ

کہ وہ پہلی جہاں چلے کہ	تو نہ صرف میری ہے ہو	لیکھ کر گوری تہلے ترانہ	نامہ مقدس اور چاہ
اور یہی ساٹھ سال تھو	بہو فغان بامبرالمعروف	لیکھ بعض اذکی سال شمار	کر گئی جاسوا اور ایک ہزار
یا کہ سال اذکی ہی تھو	تھی ہزار اور جاسو پنجاس	اسطریسی گئی رہت ہیں	عقد کو ہی کتابت ہیں

فَأَخَذَ مِنْهُمُ الرُّسُلَ مِنْهُمْ وَهُمُ ظَالِمُونَ ۚ فَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَأَسْفَحْنَا
السَّيْفَ فِيهِمْ وَجَعَلْنَا مَقَاتِلَهُمُ الْيَوْمَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ

پھر کیا انھوں نے گرفت از کلمہ	تہ طوفان ایمبارک غ	اور تو گئی ستم کشیں	دیتی تھی تو ہی رنج اور کوششیں
پس بجا پاتا ہمیں اوکی تھیں	ظلم اوکی سی وجوہی جیدین	اور بجا پاتا صرف ان ہو	عینہ کلمی دنا وداوان کو
اور کیا ہمیں اسی بنی زبان	ناو کو آیت از سرچہ جان	یا کہ اوس وقت کو عبرت عام	ماکی اوس پھل فکر تلام
ناو وداوان میں مراد ہیں	آدمی اور جانور ای جان	جیکو اترتی یہ دور وخت	چند اہانتا و سرچہ کر
گئی اعدا کی خوف کی مار	جانب جیشہ ہو کی آوار	عبدانہ محبت رسول عرب	عبدیہ وی آل امیر رب

وَأَنذَرْتَهُمْ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

اور کر یاد ای بنے کریم	ذکر اور سر گذشت اب ہم	جب کہا اونی قوم اپنی کو	سندگی کر توفیق کی ای لوگو
اور کو خوف و خشاک تھم	ہی یہ دُرخیز تھو ای مردم	یا کہ ہی سبکی حق بستہ	جو سمجھ کر تھی ہو بخیر او شہر

إِنَّمَا تَقْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ ۚ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ

ہی نہ اس بن کر پوچی ہو جان	غیر اللہ کی توبہ کی تھان	اور نیال ہو جو تھی باتو کر	سیر صبرت اذکی نشان ہو
بیکمان خجک پوچی ہو تم	غیر صبر و برحق ای مردم	نہیں مقدس کلمی ہیں کیہ	تم سہولتی ہی نق رزقی
پس تم رزق خدا کیان	رزق و روزی کدی ہر رزق	اور عبادت و تم او کی تھیں	بن خدا آدہ چاہی ہی ہیں
اور سپا برحق اعجاب لاؤ	کہ اوسکی طرف کو پہر جاؤ	فقط رزق انجک ہو ہی شاد	ہو سوتی لکھا ہی اوس کا خانہ

کرست اس جهان بن انسان	ای مری و دردی کی دمی بری گان	سور و خویلیج اسیر غور	از نرق دنیا سنین بی آوری گان
	هر کسی شخص که علی الاطلاق	نرق و چو خالی بی بی تزان	

وَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَرْضَوْنَ مِلَّةَ رَبِّكُمْ فَامْنَحُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَرْضَوْنَ مِلَّةَ رَبِّكُمْ فَامْنَحُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

اور جو کنگد سیاه پیش آو	ای مری یابی کو جملدا و	تو بنگد سی پیش آئین ام	پچلشی جو کنگد بین پی پی
سطح و دم نوح صالح و بود	دمی و جملدا جکی ریل و غود	کیا وی بهو چاکی ندان فر	انبیا و رسل کو جملدا کر
غیر سرتابی کردی پاک	اوسکی باش موی تناه و پاک	پهر هلا تم جو کرتی مو کنگد	اوس کیا بهو زیان گیری

وَمَا عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور بی پری صرف بهو چا	کدو کدو صاف تیلانا	سو پهری صرف و جود	هر حسی تیار یا متیکو
ژر قیامت کا کدو کدو کدو	عاقبت کا عتاب تیلایا	کیک تر را و پهرین آست	اوس قیامت بهو چا

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ يُخْلِقُ لَهُمْ آيَاتٍ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا سید کیس بی پیش آ	دمی جو انکار اور ابالاک	کیونکی کرتا ہی آشکار خدا	یا تبارنا ہی سید بار خدا
جملہ سید کیس کی تئیں	مہرتی ہین فوجہ جوتی ہی	پہرہ و رہرو ای او کدو کدو	ای دگر بارہ و کدو کدو
	یہ اعادہ توحی یہ ہی آسان	پہر کر لی سی آشکار دوعان	

فَلْيَنْظُرُوا فِي الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

کہ تو اس طرح ای سوال تین	کہ پیر اور چلو پیر زمین	پہر کر تم نظر باستلال	او خداوند کی وہ صنع کمال
کیونکی آغاز خلق فرمایا	کیسے شکلیں و خوردین لا با	مختلف دیکھ خلق کی شکل	صنع خالق پھر کیس کی خیال
دو سرچھو نہ بہر لاسنے کو	مار کر خلق کے جلاسنے کو	وہ جو پہلی ہی یون نہ آتا	کیا عجیب ہے کہ بہر لاسنے

ثُمَّ اللَّهُ يُخْلِقُ لَهُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

پہر خدا و نہ صرف قدر تین	دمی او خدا اور شان پیکر	پہر نما کی پیکر پیدائش	کردی پیدا وہ پیکر پیدائش
--------------------------	-------------------------	------------------------	--------------------------

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ایں شکر رب خان منعم	اگر کسی چیز پر ہی قادر تمام	یعنی ہر شے خالق متعال	ہی توانا بجاں و مال
	جیسے قادی ہی پہلی خلقت پر	یوں ہیں قادی ہی پہلی خلقت پر	

يَعْلَبُ مَنْ يَشَاءُ وَيُزِيلُ مَنْ يَشَاءُ وَجِئَ وَالْبُيُوتُ تُهْلِكُونَ

دویری رکھ جو چاہی وہ تباہ	یعنی فوٹ کی تھر کی وہ نگاہ	اور پھیل ہی رحم ہی اوسپر	جو چاہی وہ فضل فرما کر
	اور اوس کی طرف کو ای لوگو	ہر ہی حادثگی تم قیامت کو	

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

اور نہیں تم اوس کی کھینچ	غیر میں نہ نیوالی ہو زمین	اور نہیں کر نیوالی عاجز تم	آسمان پر ہی چو کی ہر دم
اور نہیں تم میں ہر ازمنہ	کوئی حامی عذاب مطلق	اور نہ اوس میں کبھی کوئی نجات	تاکہ ہو دافع عذاب اور مار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْسِبُونَ مِنْهَا حَسْمَةً وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور کو جو فانی نہیں بدو	حق کی باتیں اور اوس کی کھینچ	یہ سوئی نا امید دنیا میں	مہر پر ہی کھینچا کہ عقیق میں
اور ہی لوگ فانی جو نہیں	اوس کو ہی اگر عذاب داکسیر	یکہی آیتیں جو فرما میں	سرگزشت خلیل میں آیتیں
یا کہ حضرت شاہین بالدا	ہیں و آیات طرز معرفت	ہر کیا قصہ خلیل ارشاد	کہ تلاوت تو ای ستودہ نیا

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوا أَوْ حَرِّقُوا

پہر نہیں تھا جو تو خلیل	پر یہ کہتی تھی ہر گز فی دلیل	کہ جو نہیں تھیں اوس کو	یا کہ آتش ملاؤ تم اوس کو
پہر نہیں تھا جو تو خلیل	اگر کو خوب طرح دیکھا کر	پہر نہ پاؤں اگر میں اوس کو	اگر ظلم اور تہذیب سے ہو

فَكَتَبَ اللَّهُ مِنْ النَّاسِ إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَنْبَغُ لِقَوْمِهِمْ يَوْمَئِذٍ

پہر ہی پائتا ہی نہ تھا	اور سکر فانی نا ہر زراں	بے شک میں نہیں ہو کو	وہی جو ایمان کا میں جو شخص
اہل حق سے کیا تہقیر	اور نہ جلی میں یہی ہو کج	کہ ہی تاثیر ساری شمس کے	بے شک حکم حق تعالی کے

عنکبوت

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّثَلًا كَمَا كُنْتُم بُعِثْتُمْ فِي الْحَيَوةِ الدُّنْيَا لَمَّا يَأْتِ الْقِيَامَ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ يَمْضِي وَبِئْسَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ مَّا أَوْصِيَكُمْ التَّوَارِثَ وَمَا لَكُمْ مِّن نَّاصِرِينَ

از رنگا گشتی ده سپید ترین	که سواد گشتی بابت بنین	که بنین شهر لای تمس بن بزرگ	پو جنی کی لی تو کی تهمان
دوستی کر کی انی آپس هین	اس جهان گشتی لی بنینا	په قیامت روزانی بنین	ایک تم میری کا دوستی شتر
اور شکا رسات آوی پیش	بعض تم میری بعض کو پیش	اور گشتی تهمان دوزخ دار	اور بنین ہی کو لی تهمان ایدار
که تهمان گری مدد کار	پیش آوی بطور غمخوار	یعنی شیطان خلی بنی و کتمان	هیزو بنین مکر حضرت بنین و
بر بنین ہی کیو کیا بنین	که پیشش کدهاری تن	تنگین و دیو پو جنی و	از کو پیشکار نام ادشالی
	که تهمان کی تدر و نیاز	کام که وقت آلی کام سی باز	
	فَأَمِّن لَّكَ لَقِ طُمْ		

منه

و

په لیا مان اوس سیم کر	لو طوی سیم پیل ایو شخو	که و به بیاتما اوسکی خوا سکر	یا به بیاتما سیم برادر کا
	یا لیا مان اوس اوسکی تن	جلینی دکھا جاگ من و نه	

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى سَبْيٍ إِنَّهُ هُوَ الْحَزِينُ الْحَكِيمُ

اوسکی گشتی غلیل اسد	ساره و کو طویک ناگاه	که بلا شک بن چوڑا تهمان	ترک کر تا هون تم کو سیم تن
اپنی سیم طرف که جاسی جان	محو فرماوی اهر اور زمان	که و ہی ہی سیم روز آدر	حکمت اسکی ہی سیم بالاد
اس تحقیق کی کیا ارشاد	که و ی باطل من پیل ہی آباد	لو ط و ساره کو اپنی لی تهمان	راه بخوان لی سیم ناگاه
پو جنی حوالت گشتی نام	فلسطین من غلیل الانام	اوسکی لو ط و سیم موهکات	اوسین آباد و سیم بالاد
فلسطین من پو جنی گشتی	تی پو جنی سیم سیم سیم	اوسکی ماجرہ اسما غلیل	شتر که سیم بفضل خیر
که سیم فضل سیم سیم	کی سیم سیم سیم سیم	اوسکی سیم سیم سیم	سیم سیم سیم سیم

و

۲۶
 آمَنَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
 وَوَعْدًا لَهُمْ وَأَحَقُّ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَالْكِتَابَ

اور ہمیں دیا اوسى احق	اور یعقوب شہزادہ آفاق	اور رکھا ہمیں ہر جن جان ہو	اوسکی اولاد میں نبوت کو
اور رکھی ہمیں اسی جہان پہ	اوسکی اولاد میں نبوت کو	جسے توریت اور انجیل	جس طرح سے زبور اور قرآن
اور ہمیں کیا اوسى تکريم	یعنی ہمیں دیا با برہان ہم	اجرو مزا اور سکائیں ہر نبی	ہر دنیا کی کترین میں سپر
	یا دیام جاہ وال غرت نام	یا ہمیشہ کردی ولایت نام	

وَأَيُّهَا فِي الْأَرْضِ لَكِنِ الْمُنَافِقِينَ

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَأَخِلَّيْنَا فِي الْقَاسِيَةِ
 مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ

اور دیا ہمیں اسی پرورد	نور کو تو تنگ کی لوگوں پر	جب کہا کوئی بنی لوگوں کو	اس طرح سے کہ سر پہ تم تو
آئی ہو کہ ہمیں اسے پر	کیا پہلی قسم کہ جو ہم	ایک دن وہ آدمی کی کہو	ساری عالم میں یہ قسم کہو

أَيُّهَا لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّيْلَ

کیا پہلا دور ہی ہو تم کیسے	جیسا کہ ساتھ ٹرین پر	اور سافر کی کاٹی ہو راہ	ڈال دیکر پھر اور اکراہ
	یہ کہ شہزادے کی اولاد سے	یعنی قتل اور جہاں سے	

وَتَأْتُونَ فِي تَارٍ يُكَادِرُ الْكَفَرَ

اور آئی ہو پیش ہمیر دم	اپنی مجلس میں کارہیہ تم	کارہیہ ہی راہی گاہ	یا دوسری جگہ جاتی اور گاہ
یا کہ دوسری جگہ جاتی	پیش کیے سنگریزی اور پھر	یا کہ چنگ نہ پہ لائی تھے	یا زور پیر و بجائی ستے
یا کہ سنگریزی پہ دیا جا	کہا کہ اگرو کہ سنا دیکھا	یا کہ نئی نیا چاکر دہانہ	یا کہ تھما سنا زور ہی مائے
	یا دوسری کہ راہ کی ششے	یا دوسری کہ گریستہ کی تہ	

فَإِنْ كَانَ جَوَابُ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَتَيْنَا بِكَ
الْبُكْرَيْنِ عَلَيْنَا مِنْ الصَّكَاةِ فَيُتَنَبَّأُ

دری کشتی می لایق تو به سکو	برخی سنا خطاب مردم و	درین سنا خطاب مردم و	آفت حق اگر تو حق گو
یا که او من عوی سیرت پر	حکومت کنی بین بیاج و	حکومت کنی بین بیاج و	چو دکانا می سخ می حکو
هم بچو تو را اوس علی کن	اگر کار کنی خطاب طلب	اگر کار کنی خطاب طلب	جست ملک کن نه عدا
برین دعا مانگنی یکی هست	پیر چو توئی اسید اون	پیر چو توئی اسید اون	

فَالسَّابِقُ السَّابِقُ فِي عَمَلِهِ الْقَوْمُ الْمُفْسِدِينَ

تو هم پر سفرو کن جنگا	اگر مدد میر اور تو بار	اگر مدد میر اور تو بار	دشمن ارشاد می طرح می
سیح او نه عذاب شعیل	بسیح او نه عذاب شعیل	بسیح او نه عذاب شعیل	

وَلَمَّا جَاءَتْ مِنْ سُلَيْمَانَ ابْرَأَ هَيْمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا
إِنَّا مِنْكُمْ كَمَا أَهْلُ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنْ أَهْلُهَا كَانُوا ظَالِمِينَ

ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر
ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر
ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر
ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر	ای نوید ولادت سپهر

قَالَ إِنَّ فِيهَا لَمَاءً قَالَ فَخُذْ أَعْلَمُ مِنْ هَٰذَا

کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و
کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و
کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و
کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و	کسی طریقه گاه و

لَسَجِيَّةً وَأَهْلُهَا أَكْثَرُ فَكَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و
سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و
سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و
سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و	سجستان هم پهلایین و

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لَمَّا سَبَّيْنَاهُمْ وَأَصْحَابُ بَنِي نَازِ

اور کوئی اور نہیں تھا وہ کہہ کر	حکیم پیش آنے لے گا	اور اس میں سے تمام مقصود	مردم مدین اور قوم خود
	وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفَ بِهِ الْأَرْضُ		
اور کوئی اور نہیں تھا وہ کہہ کر	بہنہ حکیم وہاں دیا نہیں	اور اس مقصود سے لے کر	وہاں گیا جو زمین میں ملے
	وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفَ بِهِ		
اور کوئی اور نہیں تھا وہ کہہ کر	ہم دیکھیں گی اسی پیش	ہی غرض اس کو فوج دیا	اور وہ فرعون باہر لے گا
اور زمین تھا خدا کے حکم کری	اسی عقوبت کا جو ہر دہرہ دیا	لیکن ہی آئیانی جانوں پر	ظلم کرتی دی اور ستم کرے
یعنی انہیں اودھ آپ کیا	کہ نہ حق اور سب کو مان لیا	جو نہ صرف کفر یوں ہوتا	مبتدای بلاوی یوں ہوتا
مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ	الْعَنَكُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنْ أَوْهَتِ الْبَيْتُ	كَبِيتِ الْعَنَكُوتِ كَوَاكُوتِ أَيْعَلُونَ	
ہی مثال عمارت زیندین	کہ مکتی بن بن صدافیق	مثال مکتی استودہ سیر	کہ بنا لیتی ہی وہ ایسا گھر
اور تحقیق ہی بہت بودا	گھر و بن بن بن بن بن	کاشکی کشتی بہت آگاہی	دی جو مکتی بن بن بن
یعنی گھر ہی ہو غرض ملحوظ	کہ کہیں حال کو محفوظ	کہ کہ لکھا جسطرح جالا	کہ ہوا کہ ہونک ہی تہ وہا
ہی کی مثال جسکی شین	بن بن بن بن بن بن بن	ایک ایک ہی ہزار ہر ہزار	دین بن بن بن بن بن بن
إِنَّ اللَّهَ يَكْفِيكُمْ مَا يَتَخَذُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ لَهُمْ أَلْوَاعٌ وَأَمْثُلُهَا			
حق تھا تو اس میں ہی گاہ	حکیم اور از کرتی ہیں گاہ	اور خدا کی سوا کسی شے کو	جیون بہت و آدمی و گھر
	اور وہ غائب کی مکتی والا	زور و مکتی بن بن بن	
وَنِلَكَ الْأَمْثَالُ نَضِيبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا	إِلَّا الْعَالَمُونَ		
اور یہ مثال ہم جہاں ہیں	حکیم ہم جہاں ہیں	ہر مردم میں لکھن و دین	حق و باطل کو لکھن و دین

اور میں پوچھتی ہوں اور کوئی	دی جو میں کہتی ہوں اور کوئی
-----------------------------	-----------------------------

ع خلق الله السموات والارض من بائع ان في ذلك

لآية للذين ينين

پہن پہن خدائی چرخ زمین	حق تبا نیکیوں کی سچائی	بیشک مثال کی پہنائی میں	بارگاہ زمین بنائی میں
اک تبا ہی یقین والوں کو	اسا کہ معلوم قدرت حق ہو	اور سچے ہیں کہ لی وجود کر	جسے جبرخ اور زمین بنائی
پہر پہاڑا شہر یک اور کو	توڑی کا زمین کی طرح حق		

اُنل ما اوجي اليك من الكتاب واقم

الصلوة ط ان الصلوة تنهى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَ

خیرہ تو ای سید زمین زمان	جو اتر گیا جی قرآن	اور کہ تو کمری صلوات نماز	کہ بلا شک نماز کمری ہی باز
کما زلفت اور بچائی سے	اور جری باشتی ک ادائی	اور بی شک دینے کر خدا	غیر کے ذکر ہی بہت بڑا
یا کہ یاد خدا کری وصلوات	ہی نہایت بزرگ لطافت	اور خدا مانتا ہی اوس کو	وہ جو تم کرتی ہو سب کو
	سیر وہ دیکھا تمہیں خراویل	ای قیامت کے روز غریل	

ولا تجدوا اهل الكتاب الا بالتي هي احسن

اور نہ جھگڑو کتابیوں سے	عہد دہریہ کی زاطالون	مان مگر ایسے ہر زحمت	کہ وہ اچھی بہت ہوا اور بہتر
یعنی جسے جو گرین گرمی	تو کر داکلی مانتہ تم شرمے	ای جو اکی طرف سے دیکھو	تو سزاوار تری ہو علم
کیک نہ ہونے کیوں کہ انشاؤ	کہ سادہ بیان میں ہیں اد	بلکہ شمع ہی وہی جدال	آیت لیسٹ نسخ پر ہی ال
	اسکی وہ جواب کاو	ہی تو سچ و بیان ہنساو	

الا الذين ظلموا منهم و قولوا امسا بالدين جي انزل لينا

وانزل اليكم و الهنا و الهكم واحد ونحن له مسلمون

ہاں مگر میں جہاں ظالم نہا	ای باغراطیوں کی دغاوا	یہ وی جو ہمہ گداز گئے	یا کہ جبریں ہی نہ کرن گئے
---------------------------	-----------------------	-----------------------	---------------------------

بہارِ نبوی

برخاستہ

عبد شمس اور بنو ہاشم

بہارِ نبوی

اور کہو سطر جسے رکی خطاب	یعنی اونی کہ میں نے کہا	کہ ہم ایمان لائی قرآن پر	جو اوتا را گیا ہمیں کہ
اور ہم لائی اول کتاب پختن	جو اوتا را گئیں تمہاری	اور ہمارا حق اور تمہارا حق	ایک ہی ہر ہنگی مطلق
اور ہمیں اولا فرمان پر	نہ کہ فرمان ضرور بیان پر	اسی نہیں ہم کرتی ہیں ارادہ	کہی اذہبی سے مثل اس کتاب

وَكُنْ لَكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِي فِيْهِ اَنْتُمْ لَكِنْ اَلْكِتَابُ يُوْصِيْهِمْ بِاَعْمَالٍ

اور اس طرح ای نبی زمان	یعنی بھیجی تھی قرآن	پس وہاں ہی جبکہ علم کتاب	جیسے ابن سلام در اوی مھا
لائی ایمان اور یقین اور سپر	اور کہو اور اذہکوا ایک ساداکر	یعنی پہلی کتاب میں قرآن	وہ کہہ کر اصل میں میں کیسا
	یاد کہ مقصود ہیں کہ لوگ میں	نہیں نبشت جو کہ تمہی مان	

وَمِنْ هُوَ لَآءٍ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا تَحْجِدُ بَايَانِنَا اِلَّا الْكَافِرُونَ

اور ہمیں ہی ایض میں ہی	کہ اوسی مانتی ہیں اسیرور	اور نہ کرتی ہیں حمد اور انکار	آجوتن ہی ہمارے پر کفار
	ہو لا زخمی ہوا ان ارشاد	مشرکان عربین اسرار	

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِيْنِكَ اِذَا لَا تُرَاتُ الْمُبْطَلُونَ

اور ہمیں تمہا و طرز کتابت	کہ سبق کی کسی سے پڑھتا تو	پہلے قرآن ہی ایمانی باب	کتب خبری کوئی کتاب
اور نہ توئی لکھا نہ اوی تھن	اپنی اور اس سے کسی کہی دین	اور نہ مکتبہ کہاتی دی ہو کہا	کہی دانی جو دین میں ہو
اسی جو پڑھیں کہی ہی جناب	کہی ہو کہی گیتی اہل کتاب	کہ ہم اس فائم الرسل کی شین	غیر کی مانتی ہیں ہمیں
کتب خبری جو ہیں مشہور	ہمیں ایک ایک پر کیا غیر	نہ کہہا ہی کہیں پڑا او کو	نہ پڑا ہی کہیں لکھا او کو

بَلْ هُوَ الْاٰیَاتُ بَيِّنَاتٌ فِيْ صُورٍ اَلَّذِيْنَ اَوْتُوْا الْعِلْمَ

بلکہ قرآن ہی آئین روشن	سیدوں اذہبی انہی	حکیموں نے کیا ہی علم کتاب	جیسے ابن سلام در او مھا
	یاد کہہ صاحب بغیمہ	خبر قرآن یاد تھا کیہ	
		وَمَا تَحْجِدُ بَايَانِنَا اِلَّا الْكَافِرُونَ	
اور ہمیں ہی ایض میں	آجوتن ہمارے پر دین	جو توکل تم میں کرتی ہیں	ہر انصاف گذرتی ہیں

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سین الکلمہ سے بار بار بود داخل اعجاز

وَقَالُوا لَوْلَا آتَاكَ عَلَيْنَا آيَاتٌ مِّنْ رَبِّكَ

اور کہا کہ لولا کہ تیرے پاس سے آیتیں نہ آئیں	کیونکہ تم پر تو ان کی آیتیں آتی ہیں	ایسے ہیں اور پھر ہی روشن	اوکی پروردگار سے بہت
ہے اور اس کے بارے میں	ماتہ صالح اور عصای کیم	جس طرح سے دیتا ہے کسی کو	ماتہ اوکی صوفیہاں

فَلَا تَأْتِيكَ آيَاتٌ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا آتَاكَ مِن قَبْلُ مَوَاقِبُ

کہہ کہ نہیں آئیں آیتیں کی بات	محبہ مقدور و اختیار کہان	اور میں تو پرانیو الایہوں	کہو کہ گزر سنائیو الایہوں
-------------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------------

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں کفایت آئیں	جاتی ہیں جو پھر ہی سیدیں	کہ ہم اکی افقاری سے ہیں	تجہ قرآن ای نبوت میں
کہ پڑھا جا ہی اونہ و قرآن	عربی میں کہی دہ اوکی زبان	بلغ العہد میں باغت میں	اسیخ العصر میں باغت میں
لاکستی ہیں سورہ اشعر	سجود میں کیا ہو زائد تر	بعض کی طرح کیا ارشاد	اسکا مناشی زور مفاد
جو کہ کیا کہو کہ احوال	بولی حضرت علی کی ایک کمال	کہ اگر کبھی میں مازوں	تو کہ میں اپنی علم کو افزوں
یعنی ہم سیکہ کہ کلام ہیود	کہ میں اپنی اس علم کو افزوں	بولی طرح دی معانی رس	کہ ہی ہی ضلالت کی کوس
وی جو اوں سے پھر ہی	لال او کو جو او کی پیچیدہ	او کی کتاب کہ لائیں میں کج	غیر او کی نبی کی دی بدو
	ترب اس بات کو حق کی پیچیدہ	منع اوں سیکہ کی کوسہ بایا	

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بی شک کہ میں ہر جامع	اور او میں ہی غلط و نیک	اور اس جماعت کو ہی جماعت میں	یعنی قرآن کو سچ ہی جامع میں
مرد و عورت کہ میں میں	پس میں اوں سے باریک	سیکے میں و خطا انگیز	اور میں بطوری ہی فتنہ انگیز
	ہی ذریعہ و دین کہل کا	یعنی نصرانی از او کی جوئے کا	

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَلِيًّا وَبَينَكُمْ وَشَعبِهِ يَمْلِكُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ الْأَعْلَىٰ

کہ کفایت ہی حضور ان تر	میری جو اوں سے باریک	ہاں ہی اوں کو جوئے سے	ایں افقاری زمین کی ہے
------------------------	----------------------	-----------------------	-----------------------

ع

اور وی جولائی جو کھیتیں	اور سو شکر خدا سیدین	میں ہی لوگ جو گرا پان	یا نبی الیٰ خیر اور زمان
وَيَسْتَجِئُكَ بِالْعَذَابِ مَا وَكَّلَ آجَلٌ مُّسَمًّى لَّكَ هُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ			
اور میں جلد چاہتا ہوں	تجھے پتھر کے بارواں کو	اور جو نہاتہ اسی بلند قلم	ایک عہدہ دیا گیا وہ قرار
تو بلا ریت کی اور نیز رود	مارواں کہ ہوتی تو ہی بود	اور اللہ کی گے اور پیر	ناگمان اور کو نہ سن رہی
	بدر کی روز جیسے دنیا میں	یا کہ من بعد مرگ غمی میں	
يَسْتَجِئُكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَكُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ			
چاہتی ہے تیری عذاب	اور دوزخ کو اسی بلند خطا	گدیر لگا سکر دکی تین	یا ہی گیسر اسی ہی بند
	ای حکم معاصی و اسکار	گیسر دیکور سے ہی نزع و بار	
يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ جُلُودِهِمْ يَقُولُ ذُو قُوَّةٍ أَمَّا سَمِعْتُم مَّا لَكُمْ			
جہنم کی آگ لگنی او کو	بار و پر سے ان کی اچھوٹو	اور پاؤں کی اچھوٹو سے	یوں ہیں اگلی اور چھٹی ہنسی
اور کیا دھاتی متعال	یا کہ بول گا شل سچ و بال	کہ چکوا بی اوس ملک نما	وہ جو کہ تھی برامید خرا
يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِيَّ وَاسِعَةً فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ			
ای مری بندگان کرویدہ	ہو بیان تم اگر ستیدہ	ہی زمین تو مسکن و نشاد	اور جاگہ میں ہو کی تم آباد
پس مجھ کو کرو عبادت تم	باخلو میں تمام ای مرزم	اور اگر تم کو حبیب	چوڑی دی نہیں تھی گھر
یا اگر حب آل اور اولاد	چوڑی دی نہ تم کو بوم اوراد	تو سمجھو کہ تم کو خواہ خواہ	چوڑی نہ ہی وہ گھر و چاکاہ
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ قُلْ ثُمَّ إِلَيْكُمْ تُرْجَعُونَ			
ہر کوئی ہی کھیتی والا تھا	ای کہ ہی سر پہ کستی والا تھا	پر کار و عرف پر او گے	مدعا ہی دلی کو پاؤ گے
اپنی خلق سے کیا ہی تم	کی دانو کو دیکھ کر مسم	سو منو کی تین کیا ارشاد	ناکین اور جا ہون آباد
	پلٹو ہی اسی یا ترسی گھر	ملک نہ کہ ہو ہی ہجرت کھر	

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّاتِ غُرَفًا
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرَ الْعَامِلِينَ

اور وہی جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیلئے کوشش کی ہو	اور ان کی کام میں پسندیدہ	ایکساں دیوین ہم جگہ انکو	جنہوں میں بہر کی انکو
بہشتی نعمت سے جگہ میں انہار	مگر نہ انت اور نہ میں کی	غریب ہی غنی وہ بہشت برین	مزد اور اجر عالموں کی ستین
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّاتِ غُرَفًا			
جہن جہان سے لیا آزار	دیویشی میں انکو جو کھار	یا کہ ٹھہری بہشت اور ان	کھینچے اور کی سبب اور خزا
اور پروردگار اپنے پر	متوکل ہو دی سہرہ	لینے دیگا خدای غرض	وہ وطن انکو اور میں کی
پھر کہ میں یہ آیتیں سنکر	جب بلی غم نہ کر نہ ہجرت	فوت کا دلین غنہ آیا	کہ اسیت کو حق فی ہوا یا

وَكَايْنِ مِّنْ دَآئِبِهِ لَآ تَحْمِلُ سَآزِقَهَا رَحِمَ اللَّهِ مِزْزَقَهَا

وَرِآئِهَا كُرٌّ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ			
اور کشتی میں والی میں	ای زمین پر چلنے والی میں	کہ اوٹھا سکتی میں نہ رزق	یا اوٹھا کشتی میں نہ رزق
رازق رزق صرف ان ہو	رزق دینا ہی انکو اور تنکو	اور وہ سنتا ہی کشتی بہرہ	جانتا ہی تمہاری مخفیاست
سطح کر دیا یہ اوٹکی تین	دی جو رزق اوٹھا کشتی	کہ بہت جانور اوٹھا کشت	ہینے کا باشندان و بہرہ
کھاتی ہر روز میں ہی روز	ہینے کتی ذخیرہ اندوز	روز میں اپنی جان کو پانی ہر	دفعتہ کھاتی اور اوٹھا کشتی
فَارَءِ الْبَالُ غَدَهَ سَيُحَوِّ			
	فارغ البال غنہ سی ہو	نہ اوٹھا کشتی میں ویکہ کل	

وَلَكِنَّ سَآلَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سَخِرَ
الشَّمْسُ أَفَمَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَآلِي يُؤْفِكُونَهُ

اور جو اچھی تلواریں آئینہ	کسے پیدا کی زمان زمین	اور کشتی کیا سحر و رام	سورج اور چاند با رزق تمام
تو کہیں گے وہی عقل دور کر	کہ نبائی خدا سے سترہ	پہر کہاں پہر ل جاتی ہیں	کیون نہ توحید پر کھاتی ہیں
آئینہ اسباب رزق سترہ	آسمان زمین شمس و قمر	میں نبائی اوسے خدا کی	اہل کفر نہ جانتی ہیں کب
پہر نہ کرتی ہیں ویکہ کیون	اوس خداوند پر نصیر کون	انکو ہونچا گیا بیک ناکہ	اپنی احسان نہی افسر

نہی افسر

	ایک دنیا وہاں ہی ہر دم	ایک دنیا وہاں ہی ہر دم	
اللَّهُ يَكْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ كَمَا يَشَاءُ			
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ			
رَازِقُ الرِّزْقِ فَضْلُ مَا هُوَ	بطور تباہی رزق دروزی	بطور تباہی رزق دروزی	بندون اپنی کسی کبریا
أَوْ كَرَامَةٍ تَنْكَرُ لَكَ	چاہتا ہی جیسی وہ انجو شو	بیشک ریب حضرت اتم	بطور اوقض ہی خوش گاہ
يُفِيهِ دِيَارُ رِزْقِ بِنْدُوكِ	گاہ موع کہو بیضیق وہ ہو	یہ نہیں ہی کہ باندہ کی	در روزی ہندون اپنی
وَلَكِنْ سَأَلْنَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَاَهُهُ أَمْ كَفَّرَ			
مِنْ بَعْدِ مَوْنِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ			
لَا يَعْقِلُونَ			
اور جو چہ تو اوسی کی تھا	کسی نازل کیا فلک کی آب	ہر جلا ہی آب سی یکسر	ارض مردہ کو اوسی مرنی پر
تو کہیں گے حضرت اللہ	پیر نہ اتنی یقین میں کیوں گاہ	کہہ کہ تعریف ہی خدا کی نہیں	پر بہت لوگ جانتی ہیں نہیں
جو بہت اذکی جانتی ہوتے	کیوں خدا کو نہ مانتی ہوتے	یعنی ہر کین میں پر کیساں	نہیں تو کسی بارش باران
	اور یوں ہیں بچہ ہی احوال	ہوئی اکل میں میں غنی کنگا	
وَمَا هَذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا تَهْوُو وَتَلْعَبُ وَإِنَّ الدِّينَ			
الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا كَأَنَّهُمْ يُلْعَبُونَ			
اور یہ دنیا کی زندگی ساری	ہی ہی کھیل اور بیکار	اور یقین آخرت کا گھر	ہی ہی زندگی اسیدور
	جو وہی بچہ جانتی ہوتے	کیوں عبت اپنی آخرت کو	
فَإِذَا سَأَلَكَ فِي الْفَلَاحِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ			
پر تو تیکہ چڑھتی نہیں	شرک کی جو پری میں تھی	تو بلائی وہی بچہ اکی نہیں	کر نہ اوس کی خدا کی دین
	یعنی لگتی بکار نے حق کو	رض و صوبت بخل منو کی ہو	
فَلَمَّا جُئْتَهُمْ إِلَى الدِّينِ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ			

۹
رازق رزق
فضل اوقض
بندون اپنی
بیشک ریب
در روزی
نہیں تو کسی
بارش باران

ع
جہنم

پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ
پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ	پہلے آؤ

اَوَّلُ مَا جَعَلْنَا حَرَمًا مَّا اَمْسَا وَبِخُفَّةٍ لِّلْكَاسِ مِنْ حَوْلِهِمْ

کیا نہیں کہیں ہی آئیں	یہ کہ نہیں کیا حرم کی تین	اسن والا مقام شہرین
اور جہاں سے ہر دم کو	ای جو کہ سہ دم کو	قتل اور قید کرتی ہیں غم
اور بعض کوئی نہ کرتا ہے	انعام اور کسی ہی گدڑ تار	

اَفْبَالًا طِيلَ يُفِي مِثْنُونَ وَبِخُفَّةٍ لِّلْكَاسِ مِنْ حَوْلِهِمْ

کیا جو کہی دی جو جہاں	لائی ایمان میں اور قیدیں	اور حسان حق تعالیٰ کو	مان لاتی نہیں ہیں و بدو
اہل کو طیفیت اقتدر	ہر طرح و شہنوں کے کہتی نیا	اور سارے عرب میں تھار یا	ظلم و جور و فساد ہر یک جا
اور جو کہی دی جو جہاں	جانتی حق و سرت حق بدو	اور خدا کی دی جہاں پر	کرتی انکار و کفر تے کبیر

وَمَنْ اَظْلَمُ مِنْ اَفْتَرَايَ عَلَى اللَّهِ كَنَّا اَوْ كَذَاب

یا محقق لکھا جائے گا			
اور جہاں کوئی اور جہاں	جسے باندھا خدا پر لاؤ گرا	یا کہ جو بھی تباہی ببات	جسے ہی اوروں کی سچی بات
لیجئے قرآن کو جسے جہاں	یا کہ جو بھی تباہی ببات	کیا نہ دوزخ میں مقام مقر	واضح کافر و کفری اسیر و

اَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهِلُوا

اور جنہوں نے اوجھالی میں	حق ہماری میں ہی بالاطلاق	ایمان ہم کہہ میں کہ اؤ لگو	راہ میں اپنی رنگاں انہو شو
اور جنہوں نے اوجھالی میں	ایک کی دانوں کی ساتھ اور ہمراہ	اسی جنہوں نے جہاد و جہد کیا	حق ہماری میں جانی مال دیا

سورہ غنچہ سحر و جنت پر	دفع کر لی گئی وہی اللہ کو	کجاہ اندک دین کو قتل کیا	کجاہ نفس ہوا کو مار لیا
اؤ کو دکھلائی گئی بعض کو	راہ قرینہ رضا کی اپنی ہم	اسی خدا اس جہان میں اگر	مثل مگر کی حال پہلے
کیلئے مین و شکار گرس	بالکمال ہوا جو صبر ہو	وای بیفائدہ گذاری عمر	مکھیاں مار مار ساری عمر
سورہ غنچہ سحر و جنت پر	تو جیسا اس جہان کا عجیب	تاجید و جہاد پیش اگر	اپنی عقیقہ کا مین بناؤں گے

سورة الروم مكية وثی ستون آية و
كلما ثمان مائة و تسعة عشر و حرفها
ثلاثة الاف و خمسمائة و اربعة و ثلثون و نحوها سنة

سورہ روم جملہ کے جان	اور ساٹھ اوسکی آیتیں ہیں	کلمات اوسکی آٹھ سو اسی	حرف پچیس سو پچیس ہیں
اور اوسکی کو ع گن گن اب	کہ زروی شمارش میں ہے	ان حرف قطعہ کا بیان	کئی جاگہ میں کہ کائنات

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلَمْ نَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ رُحُومًا ۚ
اَلَمْ نَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ رُحُومًا ۚ
اَلَمْ نَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ رُحُومًا ۚ

دب گئی روم یعنی مردم روم	اہل فارس کا دیکھو دروچوم	پاس و آئین میں شہیدین	روہی ہر جہاد عرب کے زمین
اور کو بجا پانی دینے کے	اہل فارس کے اب دباؤں کے	کئی بیہوش تین ہی نوکس	وی جو ہیں حال عورتی اور
ہی روایت کشادہ فاروق	شرقی دونوں تہی باندہ باندہ	اوس میں عرب کی سرحد پر	آبدشت عراق بند گیر
رومیوں کو کتاب و لک	جاہتی فتح روم تہی مومن	اور کو کفار مکہ فتح و ظفر	اہل فارس کے جاہتی کبیر
پر جو غالب ہوئی دشمن	حکم میں لائی کچھ دلائی روم	شہر شہر کو کسے کفار	اہل فارس کے جیت و کم کی ہا
کذب اور جو کچھ کو اور اتنی	پہنچیاں طرح سپانی لگے	کہ ہم امین اور کو فارس	ہم میں اور ان میں ہی کو
اور سلمان روم میں کیا	دونوں اہل کتاب رقرآن	اور کو فارس جو کیا مغلوب	ہی تفال ہمارق میں خوب
جبکہ پہنچی چل نہایت	لالی روح الامیں تہی	پس لگے کئی اکیدن صدیق	اس طرح ہر فرقہ زندیق
کہ زمین پر جو کچھ مرا	ان کی سرحدیں جہان کو	تہی ہر فرقہ ہر فرقہ	سورہ مغلوب جم میں کبیر

کئی سال دریں میں	کرنا سوچا جان	کے لہلال کی اہمیت	کامیابی کی یہ بات
بڑے بڑے بہت ہی	میں تو بہت ہی	الغرض شہری اور	اور وہ کسی شہری
جس کا عرض	ہاں صدیق کی	بولی حضرت	تین سی راہ
کرنا جا کر	شرط مشروط	پہلی صدیق	اوس سے
اور کیا اوس	یقین سی	اوس سے	اور اپنا اوس
آخر الامر	ناسب کی	پہلی حضرت	روم ہی
یا ہوئی	شاد و رحمان	سو شتر	لالی صدیق
یا کرنا	لالی صدیق	کئی اوس	کر تصدیق
پس ہمارا	عقدہ	جس کا	یہج دار
یہ آیت	از ہم	یہ دلائل	خواجہ

یہ آیت قرآن مجید میں ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْقَهُ الْكَافِرُونَ

بِصَرِّ اللَّهِ		
پہلے اور چھپی	اور چھپی	یعنی فارسی
لا یحالی	میدوق	روم والوں
اور وہ	قبل سے	عید سے
یا عرض	روم کے	
بِصَرِّ اللَّهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ		
حکیم	اور وہ	مہربان

وَجَدَ اللَّهُ يَخْلُفُ اللَّهَ وَعَدُوكُمْ وَلَكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

وہ	اپنا وعدہ	پر بہت	صحبت
	ای	کچھ	

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَقِّ قَالِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ وَهُم عَنِ الْآخِرَةِ
هُمْ غَافِلُونَ

جانی ہیں بتاع ظاہر کر	اس جہاں کی حیات سے بدو	اور وہ آخرت سے ہیں کیر	اگر کہنی والی نہیں کی علم و خبر
	یعنی بن جاہ و مال دنیا کے	ہیں نہیں مگر قدر و مستحق	

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِأَحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ

کیا نہیں کرتی سہ تہ فکر و پند	انہی جانوں میں کیہ حال جہاں	اگر بنائی خدائی چیز و زمین	اور جو کچھ ہی اور نہیں آئینہ دین
ٹھیک ٹھاک اور دست و پا کر	اور ایک عدد مقرر رہا	اور بہت لوگ اپنی رب کے تھا	انہی ہیں نہیں ہر روز جزا
ای قیامت کی کتنی پہلے انکار	وہ جو وقت تقابلی اور دیا	یعنی برائی کی ابتدا ہی ایک	یونہی ہیں اوٹیں شکی تہا ہی
جس طرح خود نظر دہ الی	ابتدا انتہا دکھاتی ہے	وہی جو اشجار اور میں حیوان	ابتدا انتہا ہی ان کی عیان
اور ہر گردش پیر و فلک	ہوتی ہی ایک وقت و تہا	اوسکی تقدیر ہی بوجہ کمال	ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہر مہینہ ہر صفت و	اوسکی سار جہا میں ہے نمود	وقت اپنی پہ ہی فنا اوسکو	ہر مہینہ میں کم نہ اوس سے ہو
پہر تہجد کی خردی کی کتنی	ابتدا انتہا و کہیں نہیں	اس میں کر لی ذرا تامل و غور	کہ ہی منظور نہیں سے مقصد اور
	آخرت میں نظر دہا و یگا	سر بہر میں و عین کہا و یگا	

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَوَّ
ثَارًا وَالْأَرْضُ فِيهِمْ وَاعْمُرُوا كَثْرًا مِّمَّا عَمَّرُوهُمَا

کیا نہیں ہیں سیر کر زمین	کہ دی دیکھیں شہر و عورت ہیں	کہ ہلا کیا ہے، آخر کار	اوسنی اگلوں کا ہی بلند و
تہی بہت اوسنی زور و زور	گذری پہلی جوا و تن عمارت	اور چھڑی اور خون و آتش	معدن چاہ و جوئی کی تہی
اولیایا و اور خون و زور	اوس جو کہیں و نہی آباد	کہ وہ مکی کی مسجد ہی زمین	قابل کشت اور زرع نہیں

[illegible]

<p>پروی جو آدمی میں گرویدہ لیفٹ زلیور سے پاؤں آرا</p>	<p>اور عمل انکی بین پسندیدہ تسچہ لونکی ہجو و افزائش ہو وہ الحان لغتہ تو حید</p>	<p>سوکو باغ بہار میں اگر یکرا جکھت اونکو وہان یا وہ آواز کھنکھہ بج</p>	<p>کیسی جاوین بناو ستر راگ گاکر سناوین بالہا</p>
---	---	--	--

<p>اور جو لوگ لائین میں نکار</p>	<p>اور پھلا لائین میں دیکر وار سویرہ مردم شباب میں آوین</p>	<p>آیتو نکو ہمارا ایشہ دین قہر کی تہ تاب میں آوین</p>	<p>اور ملاقات آخرت کی شہن</p>
----------------------------------	---	---	-------------------------------

<p>پس بپا کی خدا کو یاد کرو اور بچہ کی ہر کو ای مردم جکے ہی خوبی و صفت کیسے شام میں غریب اور غنا میں</p>	<p>جبکہ تم شام و باد ادر کرو اور جب ہنر کرتی ہوگی تم آسمان اور زمین کی اندر صبح میں ان کا روضہ کی ہو</p>	<p>اور اوسکی صفت ہی سرتار لیفٹ تشریف سی کرو تم یاد چار اوقات جو کی ارشاد عصر بچہ کی بہرین ہی سنو</p>	<p>جلہ اللہ اک اور زمین اندر اوسخداوند کو لہدتی پسند ہی نماز اوج پہنچانہ مراد ہر کرنی میں ہر ہی مطوک</p>
--	--	--	--

<p>پیش اخراج سی وہ آماہی یا نکالی ہی کر کے وہ نبات یا کہ موس کو اہل طغیان اور جہاں تازین کو ہی گمیاہ</p>	<p>لیفٹ باہر نکال لاتا ہے شجر و نخل کو زخم و زوات یا کہ عالم کو شخص نادان اوسکی مرئی کے عجبی وہ تہا</p>	<p>زندگی نہ نکو مہربانی سے یا نکالی ہی مرغ و طاہر کو اور کرتا ہی خارج اور باہر اور یوں بین نکالی جاو تم</p>	<p>مردی لطیف منی کی بال سے اوسکی سیفیت سی جہاں ہو مردی زندگی سی آیتوہ سیر اپنی حرفی ہی عجبی اچھیر دم</p>
--	---	---	--

ع

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ أَنْزَلَ بَشَرًا مِّنْ نَّسْلِكُمْ ثُمَّ رَوَّنَا

اور ہی آیات قدرت خدا کے کہ دنیا ہی کو مٹی سے پہر کیا ایک تم آدمی ہو کر چلی پھرنا زمین میں ہو کر

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً طَرَانِ فِي ذَلِكَ لَا يَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور ہی آیات وضع پر دانا کہ نابینا میں مٹی سے جان

تاکہ تم چین کڑواؤں کی پس اپنی چھینیت کا کرکس

بیشک ہمیں تجھے میں اور واسطی قوم کی جو کرتی ہیں

اور چلا یا ہی نسل جو ان کو اور خداوند نے بنا کر دو

آدمی کا دیا ہی جفت قرار کہ سو نسل کے ہو یا ہم بنایا

جو کوئی جفت کو نہ چھوڑا کہ بعض خوش اور نہ کسی

اور دیا اور زمین میں ہمیں اور رکھا اور میان شمار کیا

نسل انجاری کو دیا ہی رواج ایک اونی زمین دیا چھرا

بعض حیوان کا جفت اور چھرا چین کڑیں کو دوستی تھی

بلکہ جو ان کو اور سکون پر رکھا وہ تو ان کے ہوا حیوان

اور دیا اور زمین میں ہمیں اور رکھا اور میان شمار کیا

نسل انجاری کو دیا ہی رواج ایک اونی زمین دیا چھرا

بعض حیوان کا جفت اور چھرا چین کڑیں کو دوستی تھی

بلکہ جو ان کو اور سکون پر رکھا وہ تو ان کے ہوا حیوان

اور دیا اور زمین میں ہمیں اور رکھا اور میان شمار کیا

نسل انجاری کو دیا ہی رواج ایک اونی زمین دیا چھرا

بعض حیوان کا جفت اور چھرا چین کڑیں کو دوستی تھی

بلکہ جو ان کو اور سکون پر رکھا وہ تو ان کے ہوا حیوان

اور دیا اور زمین میں ہمیں اور رکھا اور میان شمار کیا

نسل انجاری کو دیا ہی رواج ایک اونی زمین دیا چھرا

بعض حیوان کا جفت اور چھرا چین کڑیں کو دوستی تھی

بلکہ جو ان کو اور سکون پر رکھا وہ تو ان کے ہوا حیوان

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ

ہوتی دو حالتوں پہنچیں	اس میں نکتہ یہ ہی کہ لوح شہ	واسطی قوم کی چوتھی ہیں یا	بے شک دریاغین ہیں آیا
کچھ نہیں کہتی ہیں وہ ہوتی خبر	سو گئی پر بطر سنگ حجر	نکو من معاش ہوتی ہیں	رات کو چہرے وہی توبین
اور دیکھ لاشی ہونی کو	رات کی مہل ہی سو کو	میسے ہشیار ہوں کر کوئی نہ	اور جو گشتی ہیں سپر و زکیر
سورہی تیا ہی یوں ارشاد	سننے دانوں کی دن ہونکا تھا	اور کرتی ہیں شہرین کی کام	پھر دن میں ہی ہوتی ہیں آرام
دیرہ چشم ہر سہی کئی شہر	وقت سو گئی کچھ دکھائی نہیں	اپنی سونی کی حال کو کبیر	کہ وہی معلوم کرتی ہیں سنگر

وَمِنْ اٰیٰتِهِمْ يُرْسِلُكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَنُجِّیْ بِهٖ الْاَرْضَ بِهٖ مَوْنُهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ

صاعقہ یعنی رفت سیر سفر	واسطی ڈرنا گرے تہر	کہ دکھائی تھو وہ بجل	اور اوکی پتون ہی جل
آب باران کو اسی بلند قرار	اور دتیا ہی آسمان اوتار	جبکہ تم ہو مقیم اسے کو گو	اور اسیا آب باران کو
اوکی قہر اور مہربانی میں	بے شک ہر برق اور پامیز	اوکی رنگی بھی ایشہ دین	پہر جلاتا اور کبھی تیز
	یعنی جو رکھتی ہیں سمجھ کبیر	ہیں تی بہر قوم دنا شور	

وَمِنْ اٰیٰتِهِمْ اَنْ تَقُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَمْرٍ اَوْ اَنْ تَقُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَمْرٍ اَوْ اَنْ تَقُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَمْرٍ

بی ستون و عماد پانی پر	اوکی فرمان و حکم سی کبیر	کہ میں قائم یہ آسمان زمین	اور پتون ہی اوشہ دین
اسی دم بخت و شہر پہنچ کر	ارض میں گہری میں مقبور	یعنی آواز ایک تمکو مار	پہر بوقتیکہ کیوی تمکو کار
	بابر اوکی ایک ہر مردم	آگماں اون مقبور میں تم	

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ لٰهٍ قَانِتٌ اِنَّ هُوَ الَّذِيْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

یعنی وہی ہے کہ جس کی ہر	ہر کئی ہر کئی ہر کئی	ہر کئی ہر کئی ہر کئی	اور کائنات میں ہر کئی
-------------------------	----------------------	----------------------	-----------------------

اور وہی ہی وہ کوئی آلودہ اگر بنائی ملن سے بار پیرودہ و ہر ایک کو نوزندہ اور وہ آسان بہت اور

وَلَهُ الْمُلْكُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بجہ

اور اس کی صفت بہت ہی بلند	آسمان زمین میں اکلیندا	اور وہی ہی قوی نور اور	اپنی حکمت میں سب بالاتر
یعنی جو لوگ آسمان میں ہیں	صرف اس کی ہی مینا میں ہیں	بنگین کر کے کام کرے	ہیں نہ محتاج محتاج بجز
جز زمین پر ہیں کوئی دنیا کی	ہیں وہ آلودہ جملہ دنیا کے	کیا اس کی وہی صفت ہی بار	ملتی دونوں میں نہ ہر نہار
	ہی بہ نزع پاک و سکی ذات	کے صفت پاویں آلودہ	

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شَرٍّ كَأَنَّ فِي مَآسِ زُقَاتِكُمْ قَاتِلُهُ فِيهِ سَوَاءٌ وَتَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

ع

کی بیان اس کی مثال	لی تمہارے نفوس کے احوال	کیا پہلا اور میں تمہاری	خیر مالک ہو تمہاری
کوئی اوس میں سے کسی کو	رو جو روز میں ہی تمہارے	پس تم اوس میں سے جو	ہی رو تمہارے
ڈرت اور تمہارے	جس طرح دلتی ہو تمہارے	ای مالک ہی رہو دلتے	خوف اس میں سے جیسے ہو کر

میں سے کسی کو

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یوں میں ہم کو ملتی ہیں	ایسے بہر قوم و انشور	یعنی مالک ہو جو ملتی ہیں	اپنی باندی غلام پرست
کماقی رہتی ہو تم بغیر	اپنی خالق کی دی ہو نور	پہر شہرت سی کرتی ہو	اور نہ جو صبر اپنی بہا کی
اور نہ تم ان کی کہتی ہو پروا	تمہارے کام ان کی لیکے رضا	وہ تو مالک ہی رہتے اور	اوس کو پروا نہیں کہ
ایسے نہیں ہی کی اپنی اسی	کتنی اوس کا شریک ہو چکے	خلق چون نہ مالک ہو	ماند در نہ حکم خالق خوش
	حکیم نہ ہندہ اند و تم	نرسد ہندہ را خداوند	

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمُ يَعْبُدُونَ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

بجہ

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ تَكْوِينٍ

بلکہ پیر و پوپ ہیں علم پر	اپنی جان پہ غیر علم و خبر	سواوسی کوئی راہ دکھلاؤ	حکومت راہ ہکا و
اور نہ اون کا ہی کوئی نام و بار	ہوئی جوہر ہی ہکا و شر شا		

فَاعْتَمِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكُمُ الدِّينُ
الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

سوتوسیدہ کا اپنی منہ کی شہر	دین پر کیطرت پر شہر دین	ہی تراش خدا دہ انجو شہر	کہ تراش ہی جیسے لوگوں کو
نہ بدلنا ہی خلق خالق کا	ہی ہی دین ترا اور سید کا	لیکے بیمار مردم کج بین	جانتی ہیں نہ ستقامت دین
یعنی اللہ حکم والا ہے	اور وہ سب خبر سے تر لا ہے	نہ برابر ہی کوئی اوکی کہین	اور او کیسے کا زور نہیں
وہ جو احکام دین ہیں کیسے	ہر کیسے ہی او نہ علم و خبر	جانتی ہیں کورشت اور زور	کہ چکی ہیں براوی معلوم
جان اور مال کی ستانی کو	عین موس میں لگان کو	اور سمجھتی ہیں خوب اور محمود	سرسر یا خالق مجبود
اور غریبوں پہ تر کرے کمانیکو	اور دغا سی نہ نہیں آنیکو	اسے چلنا ہی ستقامت دین	نہ دے و ست اور نکالیں کی نہیں
	انہا کو خدائی بھو اکبر	سکھو سکھلا دیا وہ ستر بار	

مُتَّبِعِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

مِنْ الْمَشْرُوعِينَ

پہرے والی ہوا کی جاکو	او کی مرجع سچے کائی کو	اور در و او خدا سی امیر	اور قائم رکھو نماز کو تم
اور مت ہو عدسی جو نماز	الانہو الی شریک اور انہاز	یعنی ہو کر رجوع او کی کو	کہ وہ حاصل تم مل میں سے غرت
اور وہ دنیا کی فامی کی	تینے یہ کام اور امور کیسے	توسنوارا نہ تھی اپنا کو	اچھے تھیں بلکہ انہیں

مِنْ الدِّينِ قَوْمَ الَّذِينَ يُبَيِّنُ وَلَا تُشِيرُ عَلَيْهِمْ وَأَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

مت ہوا و نہیں جو کئی	دین اپنی کو اور ہو کی حتم	ہر گروہ او سپرہ جو آوان	شاد و رحمان ہیں آوقہ شاد
	اور کرتے خیال ہیں کیسے	کہ یار میں ہیں حق پر	

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا قُضِيَ عَنْهُمْ فِتْنَتُهُمْ سَخِمَ وَاُخْفِيَ نَارُ سَمِيمِهِمْ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَاَسْتَمَعُوا لَهٗ اِنْ سَمِعُ

اور جب ہم کیسے لوگوں کو	کوئی سختی پہنچ اسی خوش	نہیں پکاریں آپ کے پاس	پھر اوسکی طرف سے
پھر جان و حکمائی ہی اذکر	اپنی جانب سے ہر اسی لوگو	ناگمان اگل کر وہ امن کا	اپنی رب کا شریک ہیں ہر
یعنی جو ان کی پہنچ جائے	اوسکی حسرت یعنی اپنی کار	یوں ہیں پہنچ رہے ہوں دین	وقت ذکر کی جلتا ہوا
	پھر تباہی وہ ہر طرف سے	ذکر اکر خدا کی جانب کو	

لِيَكْفُرُوا بِمَا اٰتَيْنَاهُمْ فَكَفَرُوا قَسُوۡنَ تَقٰلُوۡنَ

کہا کہ انکو کفر سے روک دینا	وہ جو ہمیں دیا ہی اوسکی	سو کہ فائدہ تم سے حاصل	ایکے دنیا کی چند روزوں
	پیشانی ہی جان لوگ تم	اوس دنیا کی غنیمت پر دم	

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلٰطٰنًا فَهُمْ يَكْفُرُوۡنَ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلٰطٰنًا فَهُمْ يَكْفُرُوۡنَ

کیا اوتار دیا ہی ہمیں اوسکی	ایکے برهان و حجت مقبول	سو وہ کراہی گفتگو و کلام	اوس جو شکر لائی ہیں ہم
یا نہشتہ غرض ہی سلطان	ساتھ لایا ہوا جو برهان	یا مراد اوس ہی کتابان	جس میں ہو کر دینا ہر

وَ اِذَا دَعَا النَّاسَ سَخِمَ وَاُخْفِيَ نَارُ سَمِيمِهِمْ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَاَسْتَمَعُوا لَهٗ اِنْ سَمِعُ

اور جب ہم حکم دینے کو	رحمت مہر رحمت ان ہو	ہر تہن شاد و خرم اوسکی	ریختی ہیں و لوگ لے پیر
اور اگر پہنچے اوسکو پہنچ	اپنی اتھو کی اگ پیچھے	ناگمان نہ امید ہو جاوین	فرع و فریاد ساتھ پلین
	اسی کرتی ہیں شکر رحمت	اور کرتی ہیں صبر رحمت	

اَوْ كَرِهَ وَاَنَّ اللّٰهَ يَكْسِطُ وَاَلَيْسَ لَهٗ لِمَنْ يَشَآءُ وَاَقْدِرُ

کیا نہ کیا اوسکو اپنے	کہ خدا کو تباہی روز کو	جبکہ وہ چاہی ہی نہیں اوس	اور جسی چاہے نہ کرنا
بیشک اس میں ہے لوگوں کو	دی جو ایمان لائے ہیں خوش	اسی و جب کسب و فیض نال	مرتب شکر و سپاس نہیں

قَاتِلُوا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَتَامَىٰ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سود عطا اور برحمت تو کر	مالی والوں کو اور سکا حق پر	اور محتاج اور سانس کر	یعنی مال کو ہستی کو تو
یہ عطای حقوق اور ایبتا	ان کو بہتر ہی امی بنی ورا	جو طلب کرنی ہیں لگا خدا	یا وہی ہیں جاتی رضا خدا
اور یہی لوگ نبی والی ال	پانی والی فلاح ہیں مال	مالی والوں میں مراد ہیں	خاکہ وصلت رحم ہی ہیں
پس محارم کا اس لفظ	ہی وجوہا نام کی نزدیکی	کر اس آیت کو دلی لیل وجہ	ان کو دیتی ہیں سیریل وجہ

۹
مقالہ کیلئے منتخب

وَمَا أَنبَأَكُمْ مِنْ رَبِّكَ بِالْيُحْيِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَحْيِي قُلُوبًا
عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا أَنبَأَكُمْ مِنْ شَيْءٍ يُدُونُ وَجْهَ
اللَّهِ ۚ قَاتِلُوا لَكُمْ الْمُضْغَفُونَ

اور جو مال قی ہو یا کس	بدیہ و سود اور عطیہ پر	ہما کہ ہو دی زیادہ وافرود	مال مردم میں دل بدیہ و سود
سود نہ برتنی ہی دہ خدا کی	برکت کا نہیں اور نہیں	اور وہ عودتی ہو کر کوہ میں	چاہہ کر دی غاکی متال
سو میر و م وہی ہیں اکونند	پانی والی زیادہ اور دوجند	یعنی جس مال زر کی بنی پر	جو سکا فالت ہو کر مد نظر
پس یادوت نہاوسین ہوسار	برکت یعنی مال ہو عارے	اور جو لہر دو غلوں کی ستا	تو دوجند اجرا و سپہا کا ستا
	لکھ دہ جی کجی امید	عشر اشکال اور سکا لہر	

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
هَلْ مِنْ شَيْءٍ كَأَنَّكُمْ مَنِ يَقْضَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ

حق تعالیٰ وہی ہی امی لوگو	جس نے پیدا کیا ہی تم سب کو	پھر دیا رزق تم کو جس کی تک	اپنی فضاں عام ہی شیک
پھر تمہیں کار پر جلائی	جیل اور قیامت کی	کیا پہلا ہی تمہارے شر کا سی	خاکہ تم پوچتی ہو دوحی سے
کوئی شخص جو کرے کام	ان سب کے رون کوئی کام	یعنی کہ سکتی ہیں تمہارے خدا	خلق و رزق و امانت دیا
	سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ		
	وہ نہ الہی اور سب اور رتہ	جس سے لاتی شرکیہ ہیں ایک	

ع

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

کھل پڑی سمندر اور بر میں جو فساد ہے	دشت اور بر میں جو فساد ہے	لوگوں کی گناہ کی سبب سے	شروع ظلم و کج ادا سے
کہ کھلا دی اوستین و غول	کہ خزاں اسکا کئی جوتی مل	نکار دی بہر کی راہ پر آوین	شرک کو چھوڑ کر یقین لاؤین
کیسے کھلا دلاطم جیل پڑا	جیل کشتیوں میں تاپا	وہ جو سر کیٹتے پڑا پڑا	ہیں اس کی نشانیوں کو آمار
کہ جاکھیں گے بیان دلاؤنگا	اور کور کو آخرت میں نرا	نہا ہوا کان و بال ہی ڈر کر	آوین بہر کی راہ نشیبی

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ أَكْثَرُ لَهُمْ مَثَرًا

کہہ دی اور کھنڈ کو کھنڈ	کہہ دو تم زمین میں کیسے	کیسے تم نظر کر کیسے ہوا	آخر الامر یہ لوگوں کا
	تہا بہت لوگ دھنیں کر نہاد	لیختے پہلی جو ہر گئے برباد	

فَاقْرَءُوا فِيهَا لِقَاءَ رَبِّكُم مِّن قَبْلُ أَن يُنْفِخَ
بِالسُّنْبُوتِ

سو تو سیدہ کر اپنی منہ کی من	الہیہ دین پر کہہ چکے ہاؤن	پہلے اس کا آوی دن اپ	نہ کوئی پھیرنا جس کا
آوی اللہ کی طرف سے کوہ	پہیر سکا نہیں جسے ممکن	یا نہیں پھیرنا ہی جسے ن	حق تعالیٰ سے اپنی ورا
	اوسکی آویگی فرقی فرقی	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	
آوی جنت میں فرقی مقبول	کمانی قولہ تعالیٰ شانہ فرقی فی الجنة و فرقی فی السعیر	جاوای دوزخ میں کو کو کو	

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مَّا كَفَرَ لَكُمْ

جو کوئی کفر لاوی اور انکار	پس پڑی او پہلے کو کفر کی	اور وہ جو کہ بر میں ہیں اچھا	سو کو اپنی سوار کی مقام
	یہ جنت میں آئے جانور کو	راست کرتی ہیں کو مکان کو	

لِيُبَيِّنَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَوْ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ
إِنَّهُ لَا يَجِبُ الْكَافِرِينَ

تو اس اللہ متعلق ہے
جو زبان متعلق ہے
نہ لازماً اللہ متعلق ہے
انہ جیسے

تا جزا او کو دی که لایقین	کرین بین بیلا یونکی شین	ای فضل و کرم سی و معبود	کرین یوسن بدست خود مقبول
بے شک اندر جایشان بنین	منکرون او را فرزندکی شین	نما که فرمائی جمع دونون کو	بچ جنت که هر جنتان
	بلکه اذن منون که کی بدار	جانب و فرخ او کو بهی کا	

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ وَكَلِيمَةٍ يُفَكِّمُ
مَنْ يَشَاءُ حَمِيمَهُ وَيُجَيِّدُ الْفُلُكَ بِأَمْرِهِ وَلِيَتَنَقَّلَ مِنْ فُضْلِهِ كَلَامُ اللَّهِ

اور او کی بیون سی ایک تبار	ہی چلا ماراج و باون کا	کہ خوشی سنا نوالی بین	ابر و باران لایعوالی بین
اور اسو کہ دیوی چکھا	رحمت اپنی کامیہ و ہزار	اور اسو کہ بیون جبار	کشتیان او کو حکم سی سار
اور اسو کہ ڈھونڈ بیوم	فضل و روزی سی لیک امیر دم	اور شاید کہ تم سپاس کرو	او کی اذن نصتون کا پھر
وہ جلف طریح ہی ارشاد	تین باوین لیا میرا س کی	ہی شمال صبادہ ادر جنوب	نہ کہ باد و نور بد اسلوب
کہ صباد و جنوب روہ شمال	فائدون بین بیون لال	لالی بین و طلاق ابر و حار	اور کو برساتی بین مین آب
نہ دی کلیان بین ناہ لالی	سپورج رنگ کی کھلائی بین	انقاد و خوب و بار و غار	ہی کسی باو کا نہ لون بین کار
بانش نرس اور نوسو شجر	نحصر ہی او بیون کی چانی	اور کرتی روانی بین کو باون	حکم پروردگار سے ناوین
	اور غرض ہی تجارت دریا	ڈھونڈ بین سی شمس کی اسما	

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَفَعْنَا مِنَ الَّذِينَ آجُرَ مَعُونًا

اور بھی تہی پہنچے جس کل	او کی لوگو کی پاس ہی رسل	پہرئی الی نبی او نہیں کام	سر رہے شعر طلال حرام
یا کہ لائی دی بھر دلی شین	بعض نہانی بعضانی و شین	پہر لیا انتقام اور بدلا	چندے اذن جو کرتی جو خرم خطا
لیخہ غنی کسی ہمار دتباہ	دی جو شکر تہی اور جو گناہ	اور دے ہم او کی پیش آئے	وی جو ایمان او یقین لائے
	وَمَا كُنَّا عَنْكُمْ أَكْثَرَ مُؤْمِنِينَ		
اور ہی ہم تہا تہا شایا	او کی یاری جو کرتی بین ایما	بچ مین باو کا جو ہی مذکور	او سمین یہ ایک فری شہور
کہ بہت ہی کہ بندہ کی باو بین	بسطہ حصہ انباشتین لاوین	خالص نیکی میں کہ بہت تن	ہوئی جانتین بین آئین شین

بجائے جنت سنانا تہا شایا
بجائے جنت سنانا تہا شایا
بجائے جنت سنانا تہا شایا

اِنَّهُ الَّذِي فِي سِوَالِ الْوَيْحِ فَتَبْدُو سَكَا بَا فَيَسْطُرُهُ

في السماء كيف يشاء			
ای خداوند برقی از خود تو	وہ جو دنیا ہی پہنچ باؤن کو	ہر او کھائی میں ہر بارش	آسمان پر کرباؤں میں ابرو ہوا
پہر چھپاتا ہی ابر کو بسا	حیرت سے کہ چاہتا ہی خدا	یعنی پہیلی ہی کسی جانب	اور پہنچائی ہی کسی جانب
	اور اسی طرح دین حضرت کو	دیوی پہلا وہ صرف جان ہو	

وَيَجْعَلُهُ كَسَفًا فَنَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ قَادَا
اَصَابَ بِهِ مِنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور کرتا ہی اوس کو تہ برتہ	یعنی رکھتا ہی اسی تہ پر تہ	پس ہی تو گاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی خارج ہو تو خود
اچکے دریاں تک بکسر	اوسکی اوس گھٹتی اور جو بکسر	پہر جو پہنچائی ہی وہ باران	یعنی ضرور جو در حسان ہو
سکونگاہی چاہتی ہی پیش	اپنی بند و بندین کو پیش	ناگہان رجو منہ پانی تہیں	شادمانی ہی شہر کی تہیں
	یعنی وی کرنی لگتی ہیں تو	پہنچتی ہی وہ منہ اور باران	

وَإِنْ كَاوُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ مُبْسِرِينَ

اور شیک تھی استورہ دل	پہلے اس سے کواو نہ ہو نزل	پہلے باؤن کی اس چلائی سے	یا کہ منہ اور بارانی سے
منہ کی استورہ تو نہ آئی	یا اس کو منہ کی موٹنی و	قبل کو دو جگہ جو منہ پایا	صرف تا کہید کی لیے آیا

فَإِنْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْمَيِّتَ هُوَ يَحْيِي
مَوْتَهُ سَائِرَ ذَلِكَ لَمْ يَكُنِ الْمَوْلَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سو نظر کر تو ای قرآن	سو ہی آثار رحمت جان	کیونکہ حیا کی پیش آتا ہی	یعنی کسے جسے جاتا ہی
وہ خداوند اس کی تکریم	اوسکی ہر نی چھی تہ دنیا	ہی وہی موت جو جان ہو	دینی والا تجارت و دن کو
	اور وہ ہر ضرر تو نہا ہی	قدرت اوسکی بیان بالا ہی	

لَا يَكُنْ مِنْ سُلْطَانٍ يُخَافُ رَأْيَهُ مُضْمَرٌ الظَّالِمُونَ بِهِ يَنْجُفُونَ

اور نہ اس کے سلطان	یعنی مضمر نہ نہ ہو	ظالمین کی ہی نہ نہ	وہی نہ نہ نہ نہ نہ
--------------------	--------------------	--------------------	--------------------

سیدنا محمد بن عبد اللہ

تو ہی روحانی نوری	صرف کفران اسیر از سر	نہا پسینی چون منین	کہ وہی سبب تو کا جوین
بہن ز لڑکی بندگی کو	بزرگوارہ مراد پاکے نہ ہو	قدرت از دی زالی ہی	اوسکی درگاہ لادانی ہی
نت نئی چال سی و چلا ہو	حال سبطل کو بدلتا ہو	قہری مہر ہو کی ہر سی	زہر کو شہد کہ وہی شہد کو
تو تو ہی اسی مجھ پر لی	اوس خدا کی طرف سی ایک ہی	کام تیرا ہی راہ دکھانا	یعنی پیغام و وحی پہنچانا
	وہی تو تو ہی کر کو کرب	تیری باتیں سچ کی	

فَاِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تَسْمِعُ الْبَشَرُ الدُّعَاءَ اُولٰٓئِکَ اُمُّدِرُیْہ	سو تو وہ کو نہ سنا نہیں سکتا	وہی جو بہن لوگ دروی اور	اور تو قادری تو سنانی یہ
اپنی اولز مار سکی تین	راہ دین کی پکار سکی تین	جیکہ پہر جاتی بہن نہ فرما	پہر کہر پیٹھی اسی بلند مقام
تو کہیں ہی جو بستہ او بار	اسمین نکتہ ہی کی کوئی	ہیں غصہ ہر طرح محروم	کشتی ہیں کہہ اچھوٹا
	جو دی اقبال سا پیش	ہو کہہ و نہ نہ ہتی دیکھنا	

وَمَا اَنْتَ بِہَادِیْ السَّعِیْ عَرَبٌ ضَلَّ اَکْثَرُہَا سَبِیْہ	اور میں تو نہ ہوں ہادی	اندر ہی لوگ کو اسی سول	اؤنکی گمراہی اور ضلالت
لَا اَمِّنُ یٰمَنْ یَّأْتِیْہَا فَمُتَّسِلُونَہ	نہا تہا ہی تو کیو مگر	ہی جو سوس چار ہی تو	سو کہ لوگ بیتودہ
			حکم در اور ہیں متقاد

اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَہُمْ مِنْ نُّفُوسٍ مُّتَّحِفَاتٍ مُّتَّحِفَاتٍ مُّتَّحِفَاتٍ	حق تعالیٰ ہی ہی ہی	حیرت زیا الیاسی	ضعف یعنی ناتوانی
	بہر عطا و سنی ٹکور مانا	ضعف بہر عطا و سنی	یعنی مکر تمہیں ہر کائی
فَجَعَلَہُمْ مِنْ نُّفُوسٍ مُّتَّحِفَاتٍ			
		اور وہی ہر دایہ	

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الدَّیْمُ	خلق کہہ اپنی اور بتا ہی	جسکہ ہر ہر سنی	اور وہی ہر حال
			قادر لازل ہر رعت

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْبِلُ أَحْمَرُ مَوْتٍ مَّا لَتَشَاءُ
عَدَسَاةٌ كَذَلِكَ كَانُوا يَتَنَبَّهُونَ

اور جوں کہی ہووے	ساعت اور زینہ	کہا دین سو گندہ جرم کی	کہ نہ پھری تھی کیا
یوں ہیں ہی ہر گز	میرے جان اولی جاتے	یعنی وہ مدت دراز	تھو کہ ہمیں کہ فرشتہ
	اور سطر جیسے غیبی	غلطی میں ہی تھی	

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكُمْ كِتَابٌ كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ

اور سطر میں دین	جو کتب گاہی علم	کہ تمہاری ملک تھی	یہ سچ قرآن کی جی کی
میں دیکھو دیکھو	جس کا لائی تھی	ایک تم ہی نہ جانتی	سچ میں کہ میں میں
بعض فی یوں	موجودہ	پھر غنہ کرنی	از ہر ای تدارک

فَإِنَّ مِمَّنْ لَا يَشْفَعُ الدِّينَ ظُلْمًا
مَنْ ذَرَاهُمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

سوا دین کے	او کی ظلم کرتی	غیر ہر ہی	غواہی قصور کر
اور دی لوگ	ہو دیں	یعنی اولیٰ	کہ نہیں

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَكِنْ
جِنَّتُمْ بَنِي آدَمَ كَيْفَ تَقُولُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ آيَاتِنَا لَا يُبْطِلُونَ

اور تحقیق	از ہر	ہر	کہ وہ
اور جو	کوئی	تو	وہی

كَذَلِكَ يُطْعِمُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یونانی سرسبز	ترکی سرسبز	عربی سرسبز	فارسی سرسبز
سوز و شعله آتش	آتش و سوز	آتش و سوز	آتش و سوز
بغی و حسد	بغی و حسد	بغی و حسد	بغی و حسد
فارس و شیطانی	فارس و شیطانی	فارس و شیطانی	فارس و شیطانی
دیو و جن	دیو و جن	دیو و جن	دیو و جن
مجنون و دیوانه	مجنون و دیوانه	مجنون و دیوانه	مجنون و دیوانه

سورة لقمان مکیه وهی اربع وثلاثون آیه و کلماتها خمس مائة وثمان واربعون وحروفها الفان ومائة وعشرون وورکوعها اربع

اوتری کہ میں سوئے لقمان	اوسکی تجسیر آئینہ جان	کلمی پائند اور ابرتسایس	سرف میں ہنر رکھتے ہیں
اور اس کی سبکی کو بھینچا	جو تکی شک ہی کی گئی تھی		

بسم الله الرحمن الرحيم

آل عمران

الف و لام و حیر کی تفسیر

تلك آيات الكتاب الحكيم هدى ورحمة للذين آمنوا وصدقوا بالقرآن يقيمون الصلوة ويؤتون الزكاة وهم بالآخرة هم مؤمنون

ہو آیات انبوتہ	امین و برکت الی	کہی حکم تمام اور سب	وہ جو اوتری باطن
سجود اور محبت کی لہری	اسی صبر و استقامت کی	جو کلمی کتب میں مذکور	اور دینی میں لکھ دی
اور وہی پہلی کو کہتے ہیں	سچ سی بے شائبہ کو بات	دو کلمی لفظ ہم جو فرمایا	بعض کہیں انہی آیا

اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون

میں ہی سچے رہنے والے	انہی پروردگار کی	اور میں ہیں فلاح والے	انہی پروردگار کی
----------------------	------------------	-----------------------	------------------

یونانی سرسبز
ترکی سرسبز
عربی سرسبز
فارسی سرسبز
دیو و جن
مجنون و دیوانه

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُصَلِّ		
عن سبيل الله بفكر عليل		
اور بعض لوگ سی و ہبشر	کہ جو دنیا ہی بول لیں	کہیل کے بات اور سننے کے لیے کہہ حاصل دھندلے
	ناکہ بکائی خلق کو وہ ہبشر	دین الہی سے بغیر
وَيَحْتَفِظُ مَا هُزُوا أَوْ لَكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ		
اور اسو اسطی کہ ہبشر	دین کو اور خدا کی وہ ہبشر	دین و دنیا میں کہنے والی ہبشر
یہ ہے عقاب دنیا میں	اور غریب و نکال غیبی میں	وہ جو لوگوں کو ہبشر ہبشر
	بڑھائی جسکی تین درایت	ابن مسعود کی روایت کو
کی قال ابن مسعود رحمہ اللہ عن قولہ تعالیٰ ومن الناس من يشتري لهو الحديث قیل انما الذي لا يقدر		
بعض نے اسطے فرمایا	کہ یہ حکم او کی شانیں آیا	لگا ہوا الی بولونہ لہو کی تین
او کی انصوات اور الحان	خلق کو باز کرتی قرآن سے	اور بعض نے یون بول
پہر کی فارس سے جب وہ لگا	ایک شعر خرید کر لایا	چندین تھی داستان
اور کیا حسین خاں بزم	حال علمہ اکا سرہ کار قم	ایک دن مجمع قریش میں
شفیقہ اور فریقہ ہو کر	کسی اسطے سے لگے یکسر	کہ چھ کاپی جو فضل کا
ای ہبشر ہی اگر مقصود	قصہ عادی و داستان شود	شرح کر سکے ہیں نہائی
وَإِذَا سَأَلَ عَنْهُ آيَاتُنَا وَلِي مُّسْتَكْبِرًا كَأَن لَّوْكَ يَسْمَعُهَا كَلَنَ فِيْ أذُنِهِ وَفَرَّاجَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ		
اور یہ ہم سنائی بڑھ کر	اور سب باتیں ہماری البتہ	پہر تھی وہ پتہ ہو ہو
سئل اس شخص گدا وہ	جسے ہرگز نہیں سنا وہ	گوئی اوسکے دونوں کان
سو خوشی خبر سنا اوسکو	یعنی ہم اور ڈر دیکھا اوسکو	مارکی وہ جو درد والی ہے
		ورد اور دیکھ میں جو تاراج

بعض نے اسطے فرمایا
 او کی انصوات اور الحان
 پہر کی فارس سے جب وہ لگا
 اور کیا حسین خاں بزم
 شفیقہ اور فریقہ ہو کر
 ای ہبشر ہی اگر مقصود

ابن مسعود

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَمِيدٌ

اور عطا فرمایا کہ	نیز صرف فضل و احسان ہو	دین حق حیدر نے شرک و ضلال	یا کہ فکر رسا و عقل کمال
کہد یا تہا پریشی لقمان کو	کہد یا لا پاس نیردان کو	اور جو کوئی سپاس لائی بجا	تو نہیں ہی کچھ اور کی سوا
کہد یا لائی ہی و شکر سپاس	را سلی اپنی اسی و توفیق شناس	اور جو کوئی کفر کرتا ہے	شکر کرنے سے درگداز تہا ہے
تو تحقیق جائق معبود	اشکری سب دنیا ہی محمود	ہی یہ انوار میں کہ تھا لقمان	پورا باغ و شہرہ دوران
نسبت او کی نیک آؤ پر	منشی ہوتی ہی رسوی پر	اوسکی مادرین خواہر اتویا	یا کہ تین بہت با در اویا
اور یہ سیرت ہیوں طور	نام کرتا تھا اوسکا چہرہ اور	تہا وہ ناعراخو ابرہیم	ابن تارخ جسے کیا ترقیم
یاد ہی لقمان تھی سب کی غلام	جسٹہ اصل اور سب اہل نام	کام رکھتی سدا شہنام	کو شش و سب جافلقانی
یا کہ جاری او کا پیشہ تھا	یاد ہی کرتی تھی کام و زری کا	ہی نبوت میں ختمات او	اور حکمت عیان تھی اونی
مگر یہ لکھا ہی تھی ہی بنے	یون میں کہتی سدا بیان اور	اور میں آپہ تفتق جمہور	کہ وہ تہا حکیم تہا مشہور
ان کی اکثر فضائل و افعال	اون کی حکمت پیرس پرینال	عہد داؤد میں حکمت تام	ابنیا کی تہا ہی حکام
	کر کی تا کیزار سال حیات	پہونچی یونس کے عہد میں بونفا	

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اور جب کہ زن ہوا لقمان	اپنی بیٹی سی و وہ تہا ماں	یا کہ افسوس تہا جو اوسکا پور	یا کہ اشکری یا کہ ہشکور
اور وہ دیا تہا اپنی پور کو بی	کامی کر چوٹی تھی دروز نہ	نہ کہ پڑیا ہی اور شرک خدا	شرک تو سبکمان ہی ظلم بر
	کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق	ساجی خالق کی سب کو مخلوق	

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَسَنَةً ۖ وَهُمَا عَلَىٰ وَهْنٍ ۖ وَفَصَّالَةٌ فِي عَمَلَيْنِ ۖ إِنَّ اشْكُرِّي ۖ وَإِلَىٰ إِلَهِكَ

إِلَى الْمَصِيرِ

وَقَدْ أَتَىٰ عَلَىٰ لُقْمَانَ

صفر

ای کثرت ترین کائنات میں	ایک چور کی دوسرا نون میں	سکھائی میں دین میں	پھر ہر شے میں
علم کتنا ہی کتنہ ہر شے پر	حق تعالیٰ تو ہی جہی سے خبر	لال گاؤں کو دیکھو بڑا لال	اگر کوئی میں نہاں
نہی ہی نہی اچھی چھی	اوس کچھیری ہندین خچے	ہر حق اور کتب سے افسر	یہے بارک بن ہا کا گام
حق تعالیٰ اوی کی ہی لیا	اگل ہی وصیت تمام	سکھائی کا حساب رہا ہو	اکی عام کر دی وہ ہر شے کو

يَا بَنِي آدَمُ خُذُوا زِينَتَكُمْ مِمَّا آصَبَكُم ذَلِكُمْ مِّنْ عَنِّي مُخْرِجَةً

اوی کی دی تو برائی کو	سانہ دستور کی ہلائی کو	تو نازہ سادہ اور سکھلا	ای مری جہی مٹی کدہ بریا
کہہا لیسو کی پاس لکھا	وہی ہی نہیں زکوۃ بیان	یہ تو بیت کی کام ہیں کب	اوی ہمارا وکو کچھ ہی خبر

وَلَا تَصْغُرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْسُ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُنْجِبِينَ

اوی چھوڑو کام فرما کر	اویست چل میں نہ تا ترا	کہہ روخت میں اگی لوگو کو	اورت بزرگال ہی تو
مور ناگال ہی کہہ کر	لفظ تعویذ سے جی شاد	ہر یکہ ترا ناخر سے آتا	حق تعالیٰ کو ہی نہیں بہاتا

وَأَقْصِرْ فِي مَنَابِتِكَ وَأَعْصِرْ مِّنْ صَوْتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ

الْأَعْيُنُ لَصَوْتُكَ الْأَعْيُنُ لَصَوْتُكَ الْأَعْيُنُ لَصَوْتُكَ

یعنی فرما دو لہرو ہی راہ	اوی چھوڑ کر اپنی تو آواز	منازخت اور کبر سے بھول	اور چل بیچ کی تو اپنی چال
بے ہی نالہند تر آواز	یعنی خد کی بند تر آواز	صوت و آواز ہی ہمارو کی	گیان زشت تہکارو کی
رودیا اونی کی فخر کو اون پر	ہر آیت خدائی ہوا کر	رفع ہوش ہی ناناں	ہی روایت کہ شکر کن ہر

أَكْمَرُ وَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ لَّكُمْ مَنَافِي السَّمَوَاتِ وَمَنَافِي الْأَرْضِ

اوی کچھ بزمیں کے اندر	وہ جو ناک میں ہی ستر	کہہ خدائی تمہارا مکیا	میرا نہیں ہی اوسکو دیکھ لیا
حکیم تر خد سے نہیں ہو	وہ ہر باطن آشکارو زمان	نہی رہے نہ کہ نہ کیا	اوی بزمیں ہی کوا ہی ہو

میں ہر شے میں

ع

ہی تائی کت بہر دو جان	اگر کت اوکی ای بی زبان	پس تیاوین ہم اونین کی	عیکہ کنی سی پیش کی وکل
کہ خدا ماہی سدر ہا	سینون الی جو خیر سی اور		

فَتَنَّهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضَّوهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ عَلِيٍّ

فانکہ دینون او کو تھانکہ	ناز و نعمت سی تھوڑی تانکہ	پھر کچھ کم پائین او کی تھین	اگر کی ناچار لائیں او کی تھین
ما کی اور سخت ہے جو مار	کہ وہ ہووی نہیں سکتے تھار		

وَلَكِنْ سَأَلَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ضَلُّوا وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

اور جو تو پوچی کا فرد کی تھین	کسے پیدا کی مان و زمین	بولین پیداوی خدائی کی	اگر کہ توفیق ہی خدا کی لیے
پر بہت لوگ جانتی ہیں تھین	کہ ہون مزموی ہا کسکی تھین		

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

خاص اللہ کی ہی جو کچھ تھ	آسمانوں میں اور زمین میں	بے شک اللہ ہی ہی بی پڑا	ہر شے سی کیا گیا و موشا
جیون ہی ہی وہ ذات تھ تھیر	ہی ستودہ صفات تھ تھیر	اگر کی آیت کا وجہ اور نشا	لبض فی اون جو ہو کوی لکھا
کرتی جو اخراض قرآن پر	اس روش گنگوی جیا کر	کہ محمد کی ہی کتاب عجیب	ہم نہ اوسکا سمجھی تھ تھیر
حکمت اوکی جو پڑہ سنا سکا	خیر اکثر کو وہ تھنا ہے	اور کی ہی کیا ہی ارزانی	تھکو تھوڑا ہی علم قرآن
پس جواب اوسکا استودہ	سودہ گفت میں کیا ارشاد	پھر مکر وہ ذکر سر مایا	اوسکی تاکید کے ہی آیا

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةً أَمْحَىٰ مَا كُنْتُ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور اگر تھیں زمین میں تھیر	قدت حق ہی ہون کلمہ تھیر	اور بحر محیط ای خوشخو	ہر قلم کی یسی سیا ہی تھ
پیچھے اوکی سی سات ریاور	ہر قلم کی سیا ہی ہون اور	تو نہیں نہرین ہونی ہون تمام	حق تعالیٰ کی باتیں اور کلام
	حق تعالیٰ تو زور والا ہے	حکمت اپنی میں بس بایا ہے	

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْثُبُ عَلَىٰكُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ

تھیر

نہ بنا ہے تمکو ای کو کو	اور جلا نہ پھر کے ہی تمکو	ہاں مگر ہی وہ ایک ہی کسا	نہہ محتاج ہی اعانت کا
یعنی کہ لفظ کن ہی کر اراد	اوسنی سب غائی کو کیا ایجاد	پیرا دھاری جہاں کو ہر دم	کر سرفیل کے شہر میں مور
<p>إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ</p>			

کہ خدا تو بقدر رتبہ والا	سنہ والا ہی دیکھنی والا	جیسے سننے کی بات سننا	دیکھتا ہی وہ دیکھنی کی شے
نیک سطر زنج سے نہا	عجز کا بار گہ میں اوسکی بار	ہی تو رانا وہ خالوتی بر	خلق شیا و بعث ہوتی پر

<p>الْمَرْتَبَاتُ أَنَّ اللَّهَ يُجَازِي الْجَبَلُ فِي الْهَيْكَلِ وَيُجَازِي الْجَبَلُ فِي الْبَيْتِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ ذَكَلَّ يَجْزِي إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ</p>			
---	--	--	--

کیا نہ تو نے پہلا کیا کچا	کہ تحقیق حضرت اللہ	لائی ہی شب کی تیر کی کچا	روز روشن میں آرسول
اولا تا ہی ای نبی عرب	روشنی روز کی بظلمت شب	اور کی رام اوسنی شمس و قمر	نما کہ لین اوسنی منفعت کس
ہر کی دن مہر و ماہ ہر فلک	عباری ہوتا ہی تو شہر تک	اور تحقیق خالق برتر	وہ جو کہ ہے ہر دم کی خبر
وقت شہر اجوی بیان	اوس ہی ورمہر و ماہ و	یا قیامت غرض ہی اوس	جیسے انوار میں کیا ہی بیان

<p>ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ</p>			
--	--	--	--

یہ جو قدرت اوصاف کا ہی	اسی ہی کہ حقرت نروان	ہی وہی ٹھیک بود اپنی میں	یعنی واجب بود اپنی میں
اور جسکی کارتی میں شریک	اور خدا میں نہیں ہی کچھ اور	اور وہ اسلی کہ ہی وہ خدا	جملہ شئی سنی ہی لبت بر

<p>الْمَرْتَبَاتُ أَنَّ الْفُلَاکَ تَجْزِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ</p>			
--	--	--	--

کیا نہ دیکھا ہی تو ای تمنا	کہ بلا شک و شبہ ناک حجاز	جاتی ہیں بحر پر کس	میں توالی کی نعمتیں ہاں کر
نما کہ دیکھتے ہیں کیا ہی تہی	ای عجائب کی کہانی قد	بیک بہین تہی ہن انجوتو	شہر نہ الی شک و اسے کو

<p>وَإِذَا غَشِيَهمْ مَوْجٌ كَالظُّلُمِ كَذَبُوا اللَّهَ فَخَصَبُوا</p>			
---	--	--	--

۱۳۸
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

اور جب یہ آدمی فکری نہ	بلیوں کی طرح سے اسے دور	کرنے آواز میں خدا کی تسنیں	کرنے حاصل کیسی کیسی
پہرہ فیکری دی بجا اور کمو	سوی صحرائی فضل فرما دے	تو کوئی اون میں بہتو کمال	چلنی والا ہو چہ چین چال
ای علی کوئی ارسہ تو فیک	دین تو حید کی میاں طریق	ہر لگی کر کی کوئی شخص نہ	کھڑکی راہ میں میاں نہ
وَمَا کَانَ حَتّٰی یَا نَبِیَّکَ اَلَا کُلُّ شَیْءٍ کَھُوَ			

اور نہ لانا ابھی اور کار	تد رتوں سی ہمارا کی لدار	یہ جوئی ہمد توڑنے والا	شکر ہی نہ کو مٹنی والا
--------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------

یَا اَیُّهَا النَّاسُ تَقْوُوا سَبْکُمْ وَاحْشَوْا اَیُّکُمْ لَا یُخْرِجُنِیْ وَالِدٌ
 عَنْ وَلَدٍ ذُو کَامُوْلٍ دَهُوْ جَارٍ عَنِ وَاِلِدٍ شَیْئًا

لوگو! قرآن میں رہو رہو رہو رہو	خون کرن رہو رہو رہو رہو	اور ڈرو ایسی روزی کر سنیں	کام آدمی پر پیکر تین
اور نہ کوئی پسند ہی تمہارا	کر مٹنی والا کہ اپنی باپ سے باز	بھینچے ہو سکی نہ سپہ پر	کچھ پیکر پر پیکر کی پس
بابو می ہی میں بیان نام	دی جو مومن میں ہوں اور فقار	ورنہ ایمان کا باپ اس پر	بنو نون اور شعیب کی پس

اِنَّ وَحْدَ اللّٰهِ حَقٌّ کَلَّا تَقْرٰنَکُمْ اَلْحَیْوٰۃُ الدُّنْیَا وَ لَا یُخْرِجُکُمْ بِاَللّٰهِ الْعَزِیْزِ

جیکے لئے کہانی نہ ٹھیک	اسی خبر اور سننا ہی ٹھیک	سو نہیں د فریب تم سب کو	زیر کی جہا کی ای لوگو
اور نہ ٹھیک تہیں بنام خدا	وہ جو شیطان ہی غاوا لا	نمکو دھوکا دے جو کرم گناہ	کر غفور رحیم ہے اللہ
اور دنیا کی نسبت کا دھوکا	اس طرح سے دیکھو ٹکڑے ٹکڑے	کہ ہو سکی جسے یہاں نوم	کبت ہو سکی ہی ہوں ان مجرم
کتنی ہیں اکر فوجا رشت نام	یا کہ جس کا لکھا ہی وارث نام	کتنی یوں پیدا ہو سکی دگا	کا محمد مجید سے سلا
کہ ہوا آئی وہ قیامت کب	جس سے ہکو ڈرائی ہی اب	اور خبر سننے کے تباہ کو	کہ وہ کمن بدیوئی نازل ہو
اور وہ جو میری عالم ہی ان	نرس ہی یا مادہ آبتن	اور بتادی بھی کہ میں کل روز	کون ہی کس سے ہوں حق
اور دقن ہر اکمان ہجو	جکے میں ہی رہا ان وہاں ہو	سب اسیت کر لای روح میں	تا جواب ہو کو دین میں رہن

اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ سَاعَۃٍ

سینکڑا تہیں کی جہا کی پس	علم ہی آؤ تہیں کشتاں	لیے کرتا ہی ہی ای شوخ	علم وقت قیامت نہ سکتا
--------------------------	----------------------	-----------------------	-----------------------

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَهْدِيكُمْ فِي الْأَمْرِ حَامِدٌ

اور ہی ہی اوتار باران	اپنی قدرت سی چاہتا ہی جاتا	اور کتا ہی ہی اوکی خبر	ہج بیون کی ہی جولوہ
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	چاہتا ہی ہی خدا اوکو	

وَمَا تَكُ رِي نَفْسٍ مَاذَا تَكْسِبُ عَدُو مَا تَكُ رِي نَفْسٍ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور تین جاننا ہی کوئی ہی	کیا کمالی کا سبکو کل کے	اور تین جاتی ہی کوئی جان	کہ مری سن میں اور تین
بے شک دیر حضرت اسد	علم والا ہی غیب آگاہ	رکھی والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن پر
یا الہی بسورہ لقمان	کہ مجھی صوف شکر تو ہر آن	کہ غایت اپنے ابرار	عبد تو فتن سپر تقاضے
تاکہ شریک خطا ہی کہ باز	میں بجلا اون شیک و غار	زندگانی میں اچھا کی مام	سچ کی جال میں کروں قہار

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَقِيلَ لِسَعْدِ بْنِ عَشْرَةَ وَنِ آيَةً وَكُلَّمَا هَآ ثَلَاثُ مِآئَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفٌ وَخَمْسَمِائَةٌ وَسَبْعَةٌ عَشْرَ حَرْفًا ثَلَاثَةٌ

سورہ سجده خواہ زمین پر	شہر کہ میں اوتری سرتا	سیر اوکی آئین میں تیر	یا کہ میں جگمگ ہی نو اور سیر
کلمات اوکی اڑ سیر تعداد	تین سو سے زیادہ جیتا	صوت اوکی گئی گئی شین	یا نسو سترہ اور ایک ہزار
	سین اوکی جو گن لڑی کوئی	تین آئی شمار میں مجموعہ	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَدَّةُ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ جو سورہ ہی نزل قرآن	کچھ نہ ہو کہی کا جیتیں پر کمان	طربہ مالک جہان سی سیر	یعنی اسکی بیان کسی ہے
چوبیس اہل کہے تو فتن	کرتی میں اوکتا کے تقاضے	یعنی اڑ تباہ و گمراہ	جانتی میں ادی کتابت ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لَتُنذِرَ

میں نے یہ سورہ ہی نزل قرآن
کچھ نہ ہو کہی کا جیتیں پر کمان
طربہ مالک جہان سی سیر
یعنی اسکی بیان کسی ہے
چوبیس اہل کہے تو فتن
کرتی میں اوکتا کے تقاضے
یعنی اڑ تباہ و گمراہ
جانتی میں ادی کتابت ہے

۱۱۱
بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَوْمًا مِّنْ اٰتِهِمْ مِّزْنٌ يَّرْمِيْنَ قَبْلَكَ لَهَا كُمْ هَتَدُونَ

یا سبک ان کی بلندی میں بدخ	کہ لیا باندہ جو پھسی اوکو	بلکہ وہ ٹھیکہ دست ہی کیر	تیری سبک طرف کی ہر دور
تاکہ تو در سناوی لوگو کو	ای وعید عذا کو پڑہ کر تو	ہنیں کو اسی کوئی جلی پا	لا انوالا وعید ہم و ہر سا
عہد فترت کی جو غنئی پیش	جانب حق ہی انہوش	تاکہ وی لوگ راہ پر آوین	دُرسنا ہی تیری بدخ و

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُم مِّنْ
دُوْنِهِ مَنٍّ وَّلٰيٍّ وَّكَاشِفٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

حق تعالیٰ وہی ہا شہ دین	جس نے پیدا کیا ناز زمین	اور جو ان کی بیج ہی کیر	شش و نوین کہ چون بہا کو
پر قرار اس کی عرش پر کرا	وہ جو سار جہاں ہی بڑا	نہ تھا را کوئی ہی اوس بن با	اور نہ کوئی سفارش ز ہمار
	کیا کفر ہی نہیں ہو عطا و رجا	ہستہ او کی ہوا عطا و رجا	

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الشَّيْطٰنِ اِلَى الْاَرْضِ ۚ ثُمَّ يَخْرُجُ الْبَٰلِغُ فِيْ
يَوْمٍ مَّكَانٍ مَّشْكُوْرَةٍ ۚ اَلَمْ تَسْكُنُوْا مِمَّا تَكْفُرُوْنَ

ساتھ تیرے کہ وہ کچھ اوتار	سب سے پہلے ان کی امر اور کار	آسمان ہی میں ارض تلک	ہیجا او بی ساتھ کی تلک
پھر چلا تا ہی اسی کو کدہ کا	کر کی تیر کو وہ اپنی تمام	ایکے عین یکہ اسی سے	جس کا انداز ہی ہزار برس
خبر کہ گشت ہوس جہاں میں تم	یعنی برحق نہا کی ہر دم	مولوی نہ یہاں کیا ارقام	وہی جو ہوتی بڑی بڑی کچھ
عرش ہی ایک کلمہ دیکھ قرار	لائی ہی اس میں اپنے کھانا	آسمان زمین جسم دم	جہاں سبب کے ہون میں
تو مرتبہ کام ہوتا ہے	یعنی میں کہ تمام ہوتا ہے	پھر وہ رہتا ہی اچ اور جار	ایکدہ تقدیر ہوتا ہے
بیر خدا کی طرف ہوا شہ جہا	اور بے رنگ گرا و تر تہا ہے	جس سے دنیا ہی اور تہا	ہو گئی جو خدایا سب آثار
	اس جہاں کہ ہزار سال بجا	ایک دن تقدیر میں حق کی پنا	

ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ ۝ الرَّحِيْمُ

ہی ہوا داندہ نہاں و عیا	غائب ہر مان جملہ جہاں	یعنی یہ خالق مدبر کار	جانتا ہی چھی کچھ اسرار
-------------------------	-----------------------	-----------------------	------------------------

اور کبھی یہ کہی اسے محمد تو	جیکہ انکار لایو ان کو	ڈالی اپنی سرانہ کی یہاں	اور کبھی بانغی ہوا ہر اس
اس طرح کہی ہمارے رب	میں نے دیکھا تری لقا کو اب	اور سنا ہمیں گوشت کی لہلہ	مجھے تصدیق انبیاء و رسل
یا سنا ہمیں مجھے سرتار	زبور و توبیخ شکر کفران پر	یا سنی ہمیں صورت کے آواز	پس بیان ہم کو ممتاز
	لیک ہم پر رہا ادا کفر	اور نہ ہی یہاں کان جاشی	
	فَاَسْرِ جَعَلْنَا لَكَ اَنْتَ اَمُوقِيْنُ		
اب ہمیں ہمیں سچ دینا کو	ہو کی مٹھو فصل حسان تو	تاکرین کام ہم پسندیدہ	ہم تو ہمیں ہر خواہی کر دیدہ
	پس لکھا خدای عزوجل	اب نہ ہی عزت یقین و عمل	

وَكُوشِمْنَا لَا نَبْنَا كُلَّ نَفْسٍ هَلْ مَهَا وَ لَكِنْ حَتَّ
الْقَوْلُ مِنِّي لَا مَلِكٌ جَعَلْنَا مِنْ اَحْمَدُ وَالْكَاسِلِ جَمْعِيْنُ

اور اگر چاہی ہم ای تو خوا	تو عطا کرتی ہر تر اور جی کو	اوسکی ایمان کے راہ پرانا	اور اچھی عمل عبادانا
لیک ثابت ہوا ہر مقال	زیر قضا ہی قہر و جلال	کہ بلا شک ہر دن میں رخ کو	جن انسان کشتی ہو گو
	اور دیت ہی اس کے مجھے کب	ہی ہمارے وہ پہلے کی سب	

فَاَسْرِ جَعَلْنَا لَكَ اَنْتَ اَمُوقِيْنُ

سو جیکہ اس سبب ابروم	کہ بھائی ہی پیش آئی تم	اپنی دوسری دنیا کی شین	میکو دنیا میں ہر تہی ہیں
----------------------	------------------------	------------------------	--------------------------

فَاَسْرِ جَعَلْنَا لَكَ اَنْتَ اَمُوقِيْنُ

ہم گئی ہول ملک جیسی تم	ہول ملک گئی ہوا ابروم	یعنی ہمیں ہمارے کیاں پر	ملک جیسی ہوا عذاب میں کیر
	وہ عذاب نہ حال درو کیر	تقصیر جی کی دن نہیں	
	وَذُو قُوَّةٍ عَذَابٌ مُّخْتَلِفٌ	مختلف و متنوع	

بلکہ جیسی رہو سدا کی مار	بدل ادنی جو کر تم ہی کار	اگلی کی امام کی نزدیک	اب ہی عذاب نوان لگا
--------------------------	--------------------------	-----------------------	---------------------

اَلْمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا
وَبُخَسِمُوا اَلْحَسَنُ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

بی نہیں سہیں کایو شوخ	باتی بین ہاکو باتون کو	دی کر بے بچی نصیحت پند	ساتھ اون آیتوں کی دوسرے
کر کر بین کی ہر کی کمان	اور پاکی کی ساتھ کرتے بیان	خوبیاں اپنی رستہ سرتاس	لیجھاؤ سکی عذاب سے دگر
اور کر کر نہیں ہر بیان	بلکہ ہر رنگی زردان سے	شالیدہ اسے بوقت شمار	کستی ہیں عہدہ دہم ہی یار

تَجَافَى جُنُودَهُ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ إِلَىٰ عَرْشِهِ لَعَلَّ هُمْ يَخُفُّوْنَ

خود رہی ہیں اور ملک گیر	کر وین اذکی استودہ سیر	اون پھولوں سے ہیں بول	خواب حشرت میں آؤ ہوئی
کرتی آواز نہیں رستہ کو	خون سی اور طبع سے کوشش	اور جس سے ہنسی انکو	خج کرتی ہیں دی براہ خدا
خوف سے لایسی اور خدا کی	کوئی مشرک ہو عبادت پر	اد سکوز مائی ہی قبول خدا	لیک اوس بن جاوڑ دی
بعض اس روشی ہو قبول	ہیں اور نصار کا وجہ نزول	جنگل کے نہ لہتے تھاکر سے	سجد حضرت پیر سے
پر مکی حضرت کی ساتھ نہ	مشوقت دہان عشا ملک ہو	با جماعت عشا کو کر کی ادا	اپنی اپنی دی کر کو جاتی سدا
تا عشا اپنی کر وین گیر	نہیں کہتی ہی خواجہ ہون کو	یا کر دی لوگ کہا میں عشا	با جماعت پڑھیں جمع عشا
	یا کر مقصود اس سے ہر چیز	دی جو غفلت کی ہی ہن پر	

۲
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِّمَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سو نہیں جانتی ہی کوئی جان	وہ جو شئی کی گئی انہیں نہ	نہند کی گمنامی سے پیل	اوس سے کر کی ہی دی
	لیجھاؤ دین جڑا ہی نہ	شکر دار ہی نہ	

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

أَمِّن دُكَّانٍ مُّوَسَّكٍ مِّن دُكَّانٍ فَاسْقَادًا يُسْتَوَانِ

کیا بھلا جو کوئی ہو یا ایمان	مثل اس کی ہی جو ہر فرمان	نہر ابروی ہو نہیں بڑا	یا کر رہی ہیں ارجانی یاب
ان کی آیت کا وجہ نزول	ہیں علیٰ حق بن ہم قبول	ہل تحقیق اس سے تفصیل	کر گئے اسکی اس طرح تاویل
کہ وہ ہیں عقبہ بدر کی	آپ کو شیر ہی سے فائق گن	کر نفوت میں ایک ناگاہ	کسی طرح سے دگا گراہ
کمالی علیٰ حق بن ہر کی	یوں ہیں میں اپنے ہر بیان	ہر حضرت علیٰ کرمت ابرا	تخلو مجھے برابری ہی کیا

سید آیات های بوم زمین	مکرم غایت می شمرند زمین	
ایمان الین امنوا و عملوا الصالحات فکرم جنت الکاوی	نور و گامی که انوار ایمان	
یکدیگر را در جنتین	اورز بهی علم از پیش	نور غایتی که خاص است
اورز بهی که در جنتی که گام	یا دین در گام حق دین نام	

و اما الین فسقوا فکرم النکار و کلما آسا اذوا
ان یخرجهوا منها آمیدا و افیها و قیل لهم ذو قفا
عذاب النار الی الی کونتم به تکذبون

اورز بهی که در جنتی که گام	جبار اده در کین و فسق اندیش	که کل این گام سی بدشیر
اورز بهی که در جنتی که گام	که حکیم در عذاب اشش کا	ده که در جنتی که حکیم در جنت

و کونتم به تکذبون

اورز بهی که در جنتی که گام	یعنی دنیا بین است و ده شیم	مارسی جوی کتر اور زمین
جورک ارس جی اولار	که خلود مستقر بری جی اولار	نکله ای بهر که راه بر آوین
	ژرک اوس مارک کادان	لاش الحال عوینا سیم

و من اظلم و من یسیر یا یات سیم ثم اعرض عمن

اورز اولی عذاب است و زمین	سیر بطلم اورتم دی کرین	نوکما جاکا المونکولون
اورز بهی که در جنتی که گام	باطون ریک سیم ایمنی او	پیر باعوض ادرش پیش آیا
یکمان بهر گن بکار دین	یعنی شرک اورتم شکار دین	یعنی دلی بهرین ختام و بدل
	و کونتم به تکذبون	و کونتم به تکذبون

اورز بهی که در جنتی که گام

فَلَا تَكُنْ فِي هَيْبَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِمْ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ

پس رہے شک کی بھرپور	لہذا اس مقام کی سی تو	یاد رہے شک میں از تقاضا کلمہ	کہ ہر معراج میں تھی تکریم
اور کیا مہنی اور کوشش	رہنا انہی ہی یعقوب	یعنی تورات سے کہاں رہا	یعنی یعقوب یوں کو حاضر

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً لِّمَن يَخْشَى وَفَعَّلْنَاهُ مَا كَانَتْ تِلْكَ آيَاتِنَا يَوْمَ قَنُوتٍ

اور یہی تھے اور میں اور	کہ چلائی طریق حق یکسر	اور کفر مان بھاری اوسم	کہ ہی ٹھہری استودہ شیم
اور ہی و جاری یا قوت	لال ایمان اور یقین یکسر	ٹھہری رہی ہی مراد ویا	صبر و کما عطا دایمان
یا کہ اوس قسم کی شدائد پر	صبر کی رہی وی سرسرا	یعنی ایست بنی زمان	تم ہی ٹھہری رہو بدین ان
	اتھار رہی ہو کمال ہی	پھر سوا جیل وی جال رہ	

إِنَّ رِبَّكَ هُوَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

رب تبار ہی وہ استودہ نہاد	جو فی فیصل اور بین روز نہاد	چ جس شک کی ہی وی بدو دار	رکستی ہوٹ اور کمان گئی
	امرویش شہید ہی یہاں مقصود	جس میں تھی مختلف ہی ٹھہر	

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاجِدِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَن يَعْقِلُ

کیا نہ سوجھ الی اوس انداز	وی جو سنگین خستہ سبب	کہ ہی ہمیں کر دیے نابود	اور سبیل قرون کا دود
چلتے ہیں یعنی کی ہیں گئی	اونکی اور جری گروہن و تفسر	بیگمان اس بھگت کی ہیں	اونکی اور سیر خاک کے سیر
ہیں تھی اور نشانیاں کی	کلیں وانکو کرتی ہیں جو گذر	کیا نہیں تھی میں قائل تھا	کئی اکاؤن جو باعمال

أَوَلَمْ يُدْرِكُوا أَنَّا نَسُوفُ الْمَاءَ إِلَىٰ أَكْثَرِ حُلٍّ مِّمَّا جَاءَ فِي فَنَاجٍ بِهِ

زَرَعٌ كُلُّ مَنَّا مِّنْهُ لَأَنفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

کیا نہ دیکھا اوسوں کو کوشش	کہ روان کرتی ہم ہیں پانی کو	ارض میں جو ہی میل اور پیر	جس میں ہو گیا وہ کانہ اثر
لہذا اونکی کاشی ہیں ہم	ساتھ پانی کی نزع کو کیرم	کہا تو اوس میں اونکی انعام	اور وہاں بندہ مقام

جس میں تھی تکریم
یعنی یعقوب یوں کو حاضر
یاد رہے شک میں از تقاضا کلمہ
کہ ہر معراج میں تھی تکریم
یعنی یعقوب یوں کو حاضر
یاد رہے شک میں از تقاضا کلمہ
کہ ہر معراج میں تھی تکریم

جس میں تھی مختلف ہی ٹھہر
کیا نہیں تھی میں قائل تھا
کئی اکاؤن جو باعمال
اور سبیل قرون کا دود
اونکی اور سیر خاک کے سیر
کئی اکاؤن جو باعمال

کیا نہیں کہتی دیدیکہ	ایسے قدرت کا اور خدا اثر	ما بھیجی اوستے بوجہ کمال	سرسبز ہونے میں تبدل
جان لیوں کہ چون غفلت میں	ہی اوگاتا وہ آئینہ کی تیسر	یوں ہن روز کو سی ہلاکتا	ایسے مرنے کی لحد اٹھا سکتا
اور کتنی ہیں اس طرح بیدین	کہ ہلاک یہ ہوگی فتح ریز	بہ ہوش ہے اپنی وعدہ پر	دیتی ہو غیب کی یہ ہو کون
تو خیر کہتی ہوگی اسی رسوم	ان مشیت سے کتنا	علیٰ المشرکین	اوسکی وقت قویٰ پر ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَيْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَا لَهُمْ وُكُلٌ مِّنْ مَّيِّمٌ يَّظُنُّوْنَ

کہہ گا کہ روز فتح نہیں	کام اوکیا منکر کی حسین	اوشکا لانا قین یخت ہر	کہ وہ ایمان حوصلہ اور یا
اور نہیں ہیں و گردم ہدایت	کہیں جائیں و ہنل اچھوت	ای قیامت دن کی طیار	پائیں بن ڈھیل کنڈائی
یا کہ دن تیر کو سی ہوتی عقل	اوسدن اکاٹ اوکھا بھول	یا کہ اوس روز فتح سی ایمان	فتح ملک کا دن ہی تصدیق

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَلَا تَنْظُرْ إِلَيْهِمْ وَلَا تَنْظُرْ وَهُمْ

سوا اہانت سی پیر اپنا رو	اوشکی جانب سے اسی چھو	اور رہ نظر کر دی بیدین	منتظر ہیں بکسی امین
ایسے لگتا رہ اسی سہول امت	نصرت کر دگا کہ توراء	کہ وی ہی راہ کتنی ہن گیر	ناکہ باوین کو چشمہ فتح و ظفر
ایچا سہر سجدہ کہہ چکو	سورہ مجیدہ کہ طفیل سے تو	کو غناخت خلوص کے تین	کہ میں ارگہ زمین پہ آج
تجھ کو تیر سی تہ یاد کروں	دکھو تیری شمشاد کروں	کہوں میں زبان سے آلا	انت سبحان رب الانا

سُورَةُ الْحَرَابِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَكُلُّهَا أَلِفٌ وَمِائَتَانِ وَثَمَانُونَ وَخَمْسُونَ خَمْسًا وَسَبْعًا مِائَةً وَسِتِّ وَشَعْرًا وَرَفَعَتْ عَنْهَا سَعَةٌ

جب کہ اور تری پیرو اظہار	تہی دین میں و بلند خطاب	اوسکی آیات تین اور زیاد	میں دروٹی شمار رتھاد
اور کلمات میں درود عدد	بہشت وشتاد ویکہ درود	اور درود آدھین درود شمار	ہا کہم آئندہ وادائیچ ہزار

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اَتُوْا اللّٰهَ وَلَا تُطِيعُوا الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ع

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

ای نبی خورشید خداوندی	سینه که تو شایسته تقوی	اورست که اطاعت بخوش	کافرون اور منافقون که تو
حق تعالی تو ہی خبر دے	اپنی حکمت از حکم میں بالا	اہل تحقیق فی لکھا ہی بیان	عکسہ اور دش بوسعیان
ہر نبی کیست تو کتب	بجہ نبوت تو فی حد و حکم	ہو گئی کر کی علی مستی بول	دخول نزل ابی سلول
دوسرے کے منافق	ساتھ اوس قسم کی مولف ہی	سید الانبیاء کی نرم میں	یون لگی کرنی اوس استیلا
کای محمد ہماری ان یہ	چہرہ دی ہو تو بلاست مشا	اور ہمارے شای تو گن	اون ہمارے بدن کو بکشتی
ہم ہی کی کہیں نہ چھو بارگ	تیری عبود کی عبادت ہر	سکھائی گنگو پیہر دین	ہو گئی صفت دو ہم اور گلین
عرض کرنی لگا ابی سلول	کیجیے اس سخن کو آپ قبول	میں کو اثران قوم اور ہر	ادکار و سخن ہمیں و خوا
ہی صلاح اسکا صفت میں ہو	فائدہ نام او میں سنو	آئی فاروق جوش ہی حال	قتل کا اون کی دل میں کی خیال
بولی و سید زمین زمان	اون کو پہلی میں دیکھا ہو ان	قتل اون کی پہلی میں نہ چھو	کر نہیں ہی کست ہر دست
تب ہر ایک کالی روح	اگر سکین نرم تابی کو نہیں	اور کیا حکم خواہ دین کو	تاکہ پرو چکر خالق ہو

وَلَا تُطِيعُوا الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اَتُوْا اللّٰهَ وَلَا تُطِيعُوا الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ع

اور چل اپنے اہلند مقام	اوی چھو جو تیری پیچا	اگر بلا تمکے یہ سب اللہ	اوس عمل ہی کہ کرنی چو گاہ
	یا وہ ہی کہید کا زمان ہی خبر	اگر ہی دفع تجھے سر ہر	

وَكُلُّكُمْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ عِيْلًا

اورست چہرہ پیروی در	اگر ہر سا تو فی تعالی پر	اور کفایت ہی حضرت نزل	کار سازی کو امی ہی زمان
اکمل آیت کا وجہ اور شا	ای ابو عمر اوس کا بیش	وہ جو تھا مشرک سر اشترین	مسکو کتی عرب تی از دم نقبین
تیز نہیں ہی نبی جو بد	ہاں تھا کہ یہی ہر دل و	ہر شا کہ میں محمد پر	مسبقت و ہر فائق تر

الغرض جب جلادہ کے کو	غزوہ یدیں گزیران ہو	ایک پاپوش ہاتھ میں لیکر	اور اوس سر کو بائیں سر پر
راہ میں مل گیا اوسنیان	خیر قوم سی ہوا پرسان	کئی اوس گاہ اوس سر	ہو گئی سر سب کو زیر و زبر
بعض شخاص جان مارے	اور کئی ہنگام بعض بچارے	پھر گاہ کئی کیا ہی تیر حال	کینہ یہ پاپوش ہی بائیں سر پر
تب گاہ کئی راہ پر تھیں	دست و پامین ہی تھیں	میں تو ایسا ہوں خود و تیر	بائیں چھوٹ ہوں تیر گاہ
	پس کی مطلع بھیہر دین	نفی دودل ہا کیتن کال	

جنت

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ

نقد ہونے ترار دیے	ہر کسی ہر دو آدمی کے لیے	دو دل اویں شکم میں تاکہ کرے	تجھے ہر بات اسی سر پر کرے
ایسی کہ کتاب ہی ہر شے دودل	بلکہ ہر یک کا ایک ہی دودل	کہ بلا شک ہی قلب کی	سدا کا کان روح حیات کے
مصلحت چاہے نفس نہ	پس نقد ہی اوس کا مستند	بعض فی دودل ہوتا فتوح کثیر	اسکا منشا لکھا گزیر کین
کئی ایک گزیر شریعہ بان	دودل از ہر خواہد و دھان	کئی دودل ہی کی دی ہو کور	اک صاحب کی ایک بائیں اور

وَمَا جَعَلَ آدَ وَابْتِغَاءَ الْيَتِي تَطْطَا هِرْمُونَ

اَتَمَّهَا تَكْمُ

اور بزرگ دین تہا کی سنو	تہا کہ بیٹے بائیں تہا بان	سہلی بائیں تہا نا کر جدا	کر دو او کو تہا کی حکم خدا
لیکن میں بیو کو ای ہوں	کئی پوئل پشت ماور تم	اوس خدا ہونے کی بائیں	ایسی کہ ہی ماد و تہا تہا
کہ یہ خادم ہی اور وہ خدا	جمع دودل کا ایک ہی ہوں	نیت پر حسی نہ حکم خدا	بلکہ ہر غنودہ دست گردن دار

دین

وَمَا جَعَلَ آدَ عِيَاءَ تَهْ كَيْتَا عِيَاءَ

اور نہ اندر سے کیا کوگو	بیٹوں کے پاک کو تہا کی کو	بیٹے پہلی تہا سے اور پر	تاکہ میراث تہا میں کسیر
کہ ہر شے کیا حاصل کار	اور غرضت عارضی ہی ہوں	پس پہلا ایک شخص کے اندر	ہر نوین و نون و تہا تہا
ابن تہا ہی ہوا منتول	کہ یہ تہا کفر میں محمول	اپنی تہا کو کوئی تاکست	عمر بہا اوس وہ جدا رہتا
اور جو گروہ کیسی کو	ارٹ لیا وہ اوکی رہی پر	پس بفرمان حق غروخل	حکم اگلی گئی وہی دودنوں پر
کہ حالات نفس ہی ہر	کیوں کہ وہ تہا تہا	مادر و زوجہ ہذا ان کی	کب ہو دودل کفر کی

کیسے پاک اور مہیا	مجموع بیچ ایک تن کی بھلا	زن کو مادر کوئی کہہ جو	تو وہ سہ سہ محاذ کی
	اور لی پالکون کا ذکر بیان	حق تعالیٰ کی کریا ہی بی	

ذَلِكَ قَوْلُكُمْ يَا قَوْمِ اِهْكُمُوا اللَّهَ يَقُولُ الْحَقُّ وَهُوَ يَدُ الشَّيْطَانِ

یہ جو تجھ ہو رہے ہو مہیا	اور لی پالکون کو تم مہیا	بات اپنی مہیا ہی کہ سیر	کچھ حقیقت اور اس کی سیر
اور خدا بولتا ہی راہ	کہ وہ سہو و حق واقعہ ہمہ تن	اور وہ دکھائی ہی حق کلمہ	سرسریٹیک اور غلط خواہ
اسکا منشا ہمیں زید عارض	زیر غریبہ نہیکہ ہی جو علام	خواجہ دین کو یہ کوی دکا	کر کی آزاد مہیا
	مہیا دکھائی ابن خواجہ	سب اس کی کوالی بی	

اَدْعُوهُمْ لِبَايَاتِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَحْكُمُوا
اَبَاءَهُمْ فَاَحْكُمُوهُمْ فِي الدِّينِ وَمَا إِلَيْكُمْ وَلَا إِلَيْكُمْ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَا كُنْ مِنْكُمْ
فُلُو يَكُمُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

مار و اواز اڑا کو امیر دم	بیضی پالکون کو اپنی تم	اونکی باپ کو اور سب کر	بیضی ہی نسل ہی دہا سیر
وہ شہر پکار عدل کمال	ہی ہنر دیک ایند و متعال	پہر اگر تم نہ جانو اسی گوگو	اپنی لی پالکون کی باپ کو
تو تھاری و بین برادرین	اپنی بیانی کہ تم اونکی شین	اور وہ چلی تھار ہی کیر	پس پکار و خطاب لی کر
اور نہ ہی تم پہ گناہ دیا	جسمین متسی خطا ہوا حق مال	پر جو قصد اگر نہ تھار کلام	جانکر غیر باپ کو منسوب
اور ہی اللہ بخشنے والا	رحم والا بیان سے بھلا	اسی خطا سی کر ہی جو کوئی گناہ	تو نہ پکڑی اوی کہہ اللہ
اور ارادہ شہر جو کوئی قصور	چاہی بخش اوی ہر غفور	ہی وہی کسیر خطا ہی عمل	چوک سی وہ جو نہ ہی بھلا
	کہ غلامی کا ہی غلام نہ زند	ہی وہ حالانکہ اور کا دل بند	

الَّذِي أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ہی جیسے ببا شفیق پھین	اپنی نفسوں ہی مہیا تن	کہ ہی کا ہی صلاح و صلاح	اور کار نفسوں شر و طلاع
پس ہزار واری کہ حرام عام	کہہیں حضرت کو دیکھان	اسکا منشا ہی پس شین	کہ ہی جب سکو شوک رسول

اور کیا ایسا سرسبز سوز	جسکے معنی لیا است کی روز	انبیاء و رسل سے ادھکا قرار	اور لیا تجھے اسی بلند و قار
اور نوح و خلیل و موسیٰ سے	اور مریم کی بی بی عیسیٰ سے	اور نبی سے پیش آئی ہم	اوس سے عہد شد بیدار حکم
اسی بعد عبادت نیران	نقشبہ اوس کے لیا پیمان	اور لیا اوس کے حمد و ستودین	کر مود کہ قسم سے اوس کی شہین
ایسیہ ہارنگ نام فرستے	کہ اوس انفرج و رسل آئے	اور ہارنگ بنے ہی تقدیم	اور نبین از راہ غربت و تقصیر
ہا قیام تہامت و محشر	اور کھاباتی رہی نشان دارش	پیشتر اس سے جو ہوا ارشار	کہ وہ حضرت ہیں جیون
پہر بیان ہر جہ سے فرمایا	کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا	اوس کا موجب ہے کلا فکری	ہی وہ منت کہ دوسرے کو نہیں
ایسی سے مقابلہ کرنا	اور کسی شخص سے نہیں فرنا	اور کسی اور خدا کے سوا	نہیں رکھنا ذری اسید جا
	اکی فرما فی طلت اوس کی بیان	انبیاء سہی ہر لیا پیمان	

لَيْسَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

تہ کہ فرمائی باندہ پس رسل	دن قیامت کے از رشتہ حال	رشتہ کو یوں کو ادھکا قرار	اور کہی ٹکڑے کا دہلہ کمار
یعنی ہر چاک خانی کو حکم	نہ بیان پیران کرام	آخرش باز پرس فرما و	اور ہر انکار کو پوچھا و
رشتہ کو یوں ہیں مراد بیان	انبیاء یا کہ مردم ایمان	اکی اسکی بغیر وہ از حباب	ہی احسان ہر سونو کھانا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ
جُودًا كَانَتْ سَكَنًا لَّكُمْ وَإِيَّكُمْ يُجَادُّ جُودًا أَلَمْ تَرَ وَهَاطُ
كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

موسو یاد تم کرو کیسے	حق کی جہان کو جیسا تم پر	جسکے کہیں تمہاری پائندگی	یعنی سرسبز جیسا کہ تانج
پس بار سال پیش کی اہم	اور پندہ پورے باؤ تہا تم	اور وہ افواج آسمان پر تہا	کہ نہ دیکھا تھا تمہی جیکے تہا
اور ہی استدرا و سکو ستر تہا	تم جو کرتی ہر دیکھتے والا	وہ جو پہلی تہا ہی لفظ خود	اوس سے اخراج ہم ہر حق خود
اسی رشتہ قرارہ و غلط	خوبگولائی سے نصیر و مان	اور جو ہی تہا تہا بنو و ارشاد	اوس سے فوج ہا نگہ می سرا
یعنی ہر جہت کے جو تہا سال	جب دوسری ہی نصیر نکال	لائی ہر ایک قسم میں ہر کر	سومنت کی مثال اوس کے کر
تھے خطب ہر ایک مہر و ان	ایکے آکر وہ یو عصفان	یوں ہیں عصفان او قرارہ	لالی لڑائی کی و اسطہ بدو

اور یہی ہے کہ جس نے اسے	جو دین کی پاس پستی تھی	جہاں بارہ ہزار سے گھار	اور سلمان صرف تین ہزار
لیکے حضرت نبی شکر اسلام	کر لیا پیش کوہ سلج قیام	دیکھ اعدا دین کی اضراب	شورت کو طلب کیے تھا۔
بولی سلمان کالیٹوہ شیم	خضر خندق جی رسم ملک عجم	ایک خندق جو ایک کندہ اوین	شراب داسی ہم ان پاوین
عرض سلمان قبول فرما کر	ارض تقیم کے صحابہ پر	خضر خندق میں تھی شمول	جہاں صحابہ رجناب سول
دوش اقدس پر رکھ کر پانچا	ڈالتی آب تھی برون خاک	دعوت فتح دی کی سرور دین	ٹپہ پستی جاتی تھی اس دھماکی شین
پس اسی حق میں نصیب پدین	اللهم ان العیش عیش الاخرة واخفر لالانصار والمجاهدین	خامہ دین کی کہ کے لسم ہست	ایک تہہ ہوا گرفت شدید
کہ گھر تھی زینہ راز شر	جسہ اہم کجا گدار دتہر	بولی تکبیر کی کہ خواجہ دین	اوپر مارا تیریک ناکا
پچھلے ضربہ کیا وہ نورجک	کہ نظر آئی شام کی کو شک	بولی تکبیر کی کہ بنہ ز من	کہ مفتح شام مجبور دین
پہر دوم بارہ اوستی چکا	کہ نیاں کچھ میں کی تصور	بولی تکبیر کی کہ بنہ ز من	کہ دین حق نی مجبور ملک سین
پہر سوم بارہ مار تھی تہر	تھر کسے عیان ہوا ہنہر	بولی تکبیر کی کہ بنہ ز من	کہ مفتح شام میں مجبور
کہنی شکر کے نفاق نہاد	کی محمد سے طرفہ طرز ایجاد	کہ وہ اعدا خوف ڈر کا کر	خود ہی شمول خضر خندق پر
اور وہ کرنا ہی خلق مٹی ندا	نچ شام وین اور فارس کا	پہرہ خندق جو ہو گیا تیار	حسب سان سیدانا بار
آ مقابل ہو کیش صحابہ	کافرون ک جنود اور اضراب	ملک خوف انہر کفار	اور عینہ جو نہا سر کفار
سیکے آئی بنی اسد کو ساتہ	اور غطفانیوں کو ہاتھوں ہاتھ	اور یہود و قرآنہ مٹی و عنود	لائی ہمراہ اپنی فوج و جنود
شرق روی مدینہ بنی کسیر	فوق دادی لائی دی شکر	اور اسطرح جسے ابو سفیان	غرب رو ہوا نمود و عیان
لیکے ہمراہ ایک گروہ قوش	اور قوم کناہ مٹی یکیش	اور یہود و قرآنہ مٹی و عنود	مٹی اخطیب تھی جو ہجرت
توڑ ڈالا جنہوں نے عہد رسول	مٹی اخطیب کے قیل و قال ہوا	اور جو ضعیف الايمان تھے	کثرت دشمنان تیران تھے
انفوس اکھاہ تک باہم	دونوں فوجیں لڑنے لگی	ایک شب تند باؤ پروا	اوپر از روی قہر حق آئے
آگ کو سرسبز بچا بیٹھے	کہ پکا یا نہیں وہی ہو کے	گر پری بھی چپ گئی گھوڑے	مر گئی بیشتر ہی تھوڑے
خوار و برباد ہو گیا لشکر	جو رہی تھی چلی گئی اودھ کر	آئی اضراب تھی جوانہ دور	خنگن خواب ہی وہی شہور
اور خندق جو او میں ہوا	اسیے جنگ خندق کا کو لکھا	کہتے ہیں کافروں کی اضراب	جسے پائل ہو چکے ہیں

نفر خندق ہی تھانہ کاوش بان	اسی لڑائی غلامی سر کران	سہرا اندر کو موسم سرما	سچ پر سچ اور ملا یہ بلایا
دور منافق بکینہ پیش کرتے	دل کی باتیں زبان پر لگاتے	اہل ایمان اپنی ایمان پر	تہمت و متقیم تھی بیکر
اس لڑائی میں جو خواہ وہ	آئین کا فزہ ہم پر بعد ازین	بلکہ ہم خیرہ کی ادنیہ جاوین	خصل خالق سی فتح پاوین
	پھر خلا وعدی وہ دکھلایا	جوئی نی زبان سی فرمایا	

اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ قَوْصِكُمْ ۖ وَمِنْ اَسْفَلَ مِيْنَكُمْ
وَاِذْ تَرَاعَتْ الْكِبَاسُ وَكَغَيَّبَتِ الْقُلُوبُ النَّحَا جِرَ

یا درو جب کی تھی تم پر	فوق و اوپر تھاری لاشکر	اوپر ہی تھاری سی وہ سپاہ	حکمرانی چڑا کی سی بغاؤ
اور جب گئیں تہین کی گیسر	آنکھیں جھڑقوں میں کی کیا اور	اور پھونکی تھی دل گزلی پاس	کمالی اعدا دین خون ہل
طرف شرقی مدینہ مراد	فوق سی اسگہ پیسے رکھ یاد	اور اسل سے قصد ہی ایمان	طرف غربی مدینہ بیان
وہ جاکھنوں کی ہی کچی نگور	اوس تبدیل دین ہی منظور	لینے جو دوستی جاتی تھے	اپنی آنکھوں کو دی چڑائی تھی
وہ جوں پہنچتی گلوں کی پاس	اوس مقصود کمال ہر پاس	کہ جو کتا ہی خوف لہر چاول	اوجہ جاتا ہی ماروڑ کی پھول
	پروہ دل پہنچتا ہی تا بگلو	آج دانہ کی برس مدخل کو	

وَتَضَلَّتْ رَاٰیَ لَللّٰهِ الظُّنُوْنَ تَاٰ

اور تھی گمان سہرا کو گو	ساتھ تھی گئی گمانوں کو	ای گمان ہی خیل صوفی تہین	کہ خدا کو دی غالب اپنا دین
وہ جو زعمہ دیا، نصرت کا	کردی آخر اوسی خدا پورا	اور ہی مینا فقو کو خیال	کہ ہو اسلام کو کا استیعلا
لیکن کھانک جو بہن اخرا	موزکی مومن نہ لاکھیں گناہ	یا مسلمان مکی یہ خیال	کہ یہی ہم پختہ تھی دہال
	ماورجی و کچھ مومن ہوں	کہ نہ ابکی بہن گھر مومن	

هٰذَا لِكَيْ تَبْلُغَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَنَزَلَ لَوُاْ اِزْ لَوَا كَا شَبِيْدَا

اوس جگہ لڑی تھی جہان کو	آنا نیش کی گئی مومن	اور بھلائی گئے بلاناخت	صبر و آرام گم گیا کینخت
پس نہ ثابت قدم ہو ممتا	اور ضعیف مومن تھی جتنی کھار	یعنی ثابت قدم اور سخت	منوی زہار شمر نہ ل
	اور جو ضعیف لایا جان تھے	بید کی طرح ڈر سی لڑان	

وَاِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا

اور گرا دای بہت کیش	جیکہ کہنی لگی نفاق اندیش	اور کھینچی ہو لائیں روک	ای ضعیف العقیدہ ہیں کون
ندیا و بعدہ طغ نہ بگو	ای میں اور شام پر بگو	حق اور اس کی بی بی غیر خوا	کہ مغلغ نہیں وہ اور تصور
اہل تحقیق کی کیا ارقام	کہ وہ ابن قشیر معتب نام	ہو کی گرم نفاق بولا شو	کہ محمد بفتح فارسی بروم
	مکرو و مدہ سے بچنا ہی ہو	اور وہ محتاج ہی بجا ضرور	

وَإِذْ قَالَتِ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَاصْجُودُوا ۖ وَ

اور گرا دیکھ کہتے دگا	ایک فرقہ منافقوں میں گ	کای مدینہ کی مردم اور لوگو	نہ معسکرمین ہی جگہ کو
سو گرو و مگو تم اپنی بہر خوا	بر جرع مدینہ پیش آؤ	اور لگا اذن نہ ہنی ڈر سے	اگر گروہ ۱۱ نہیں گاہ
بولی یون و کہیں بہر گم	بہر سے کھلی بڑی یکسہ	اور نہیں ہی کھلی بڑی بڑی	بلکہ تھی ہی نفل سے بہر
مہین کئی غرض تھی کی غدار	ہاں مگر جگ سے گریز و فرار	کئی شریعتیں اوس مدینہ کو	یا وہ ارض مدینہ ہی کیسو
وہ جہری لفظ طائفہ ارشاد	اوس میں و شہرین را	کئی ہی دیگر گرو سے جو گراہ	نکو جا کہ نہیں بہر گراہ
یا کہ دین جدید اور سلام	نہ شہر نہ کاپی ہمکار کو نام	بلکہ دین جدید سے بہر کر	آؤ دین قدیم آیا پر
مکملوی سے بہر مع قرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی بیان	کہ ہماری جو ہوگی دشمن	یعنی وی مرد و عورت بہر
تو تم کا نام کان رہا سمجھو	ہاں شہر نامہ میں رو بہ کو	اب محمد کا چہرہ لشکر گاہ	اپنی اپنی گرو کی بہر گراہ
اور ہی سہ سے لشکر سلام	رکعتی یا بہر ہی ہی خفاہ	شہر میں جو علیا قیاس میں	انہی حضرت علی کا زمانہ
رکعتی ہی زانی اور سلام	کر کی ناموس کا لگا و خیال	کچے میں جو خوف کسان	اس پہاڑی بہر کی جانی
کہ ہماری کھلی دین میں گ	جگو شوخ لای خوف و خطر	اذن نوالی کہ جاوین ہم	شہر و گاہ کہ جاوین ہم
	ہر کے جانچکا وہ بہا نہ تھا	نہ کھاکولی گرو اور خانہ تھا	

میں نے یہاں پر لکھا ہے کہ منافقوں کی بات سن کر انہوں نے کہا کہ تم اس جگہ پر نہیں رہ سکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دی۔

اور یہاں پر لکھا ہے کہ منافقوں نے کہا کہ تم اس جگہ پر نہیں رہ سکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دی۔

اور یہاں پر لکھا ہے کہ منافقوں نے کہا کہ تم اس جگہ پر نہیں رہ سکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دی۔

اور جو دہل میں شہر کی اندر	کفر والی ففاق والوں پر	اوسکی اطراف بجھ کر جو	لیکھ کر دین مجا شہر کی شوم
پہر ہوں شہر کی قعر میں	تو لکھیں نی دی سب کو قشر	اور سین و گریں گار و بیل	اوسکی لانی میں پیر پیر قلیل
	لفظ قشر شہر کی بہان ہر اد	یا کہڑا مسر دوم منقاد	

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا لَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُكَلِّمُكَ فِي الْكِتَابِ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مُسَوِّدًا

اور کیا تھامہ را اور پیمان	اون بنی عاشرانی بایزدان	پچاس اھکی دن کہ بہو	سین ہیر کی اپنی ہیر ہون
اور پوچھا گیا ہے عہد خدا	ای بے قصور و نافرمانی خزا	لفظ قبل سچا جو پر شاو	اوس جگہ حد کا دن ہر اد
	کو لکھی عہد کرنی دی حیدم	حرکت اپنی ہیر کی گنہم	

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنِ قَوْمٌ مِمَّنْ أَلْفَتْ أَوْ الْقَتْلُ وَإِذْ الْأَلَا تَسْتَعِينُونَ إِلَّا قَلِيلًا

کہ تو ای سید بلند وقار	کہ نہیں فانی وہی تھو فرار	جو کروگی فرار امی مردم	مرنی اور مار ہی بجائی سہم
اور ادس دم نہ فائدہ پاؤ	یعنی جب بھاگنی میں کیوں	پر زری ویراوندان قلیل	آخرش ہونہ اکیلان کی اہیل
یعنی قہمت میں جکی مرنا	بھاگ کر بچا و کرنا ہے	اور شمت میں جکی موت نو	بھاگنی سہی جکی کئی دن کو
	آخر الامر پوچی ہر ان	شریب کل میں علیہا فان	

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنَّكُمْ كُنتُمْ سُوءَ آوَاكٍ اذْ بَعَثْنَا فِيكُمْ رَحْمَةً وَكَتَبْنَا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا تَنْصِبُوا

کہ تباؤ تو کون ہی رہے بھلا	کہ جو دیکھتے ہیں نہ بچا	جو وہ چاہی نہیں برال کو	یا کہ چاہی نہیں بھلائی کو
اور نہیں پائیگا وہی شہر	غیر اشد کی رفیق و مصین	اسی عجب مخالفت کا ڈر	دل میں کہتی ہوا بنی تم کیسہ
	جو کری حکم قادر قہار	تو سلمان تھو دھین مار	

قَدْ يَحْكُمُ اللَّهُ الْمُؤَفَّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِأَخَوَانِهِمْ هَلْكَ الْبَيْتِ وَلَا يَأْتِيَنَّ الْبَاسَ إِلَّا مِنْ بَيْنِكُمْ

اور جو دہل میں شہر کی اندر
پہر ہوں شہر کی قعر میں
لیکھ کر دین مجا شہر کی شوم
اوسکی لانی میں پیر پیر قلیل
اور کیا تھامہ را اور پیمان
اور پوچھا گیا ہے عہد خدا
اور شمت میں جکی مرنا
بھاگ کر بچا و کرنا ہے
آخر الامر پوچی ہر ان
شریب کل میں علیہا فان
کہ تباؤ تو کون ہی رہے بھلا
اور نہیں پائیگا وہی شہر
غیر اشد کی رفیق و مصین
جو کری حکم قادر قہار
قَدْ يَحْكُمُ اللَّهُ الْمُؤَفَّقِينَ مِنْكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِأَخَوَانِهِمْ
هَلْكَ الْبَيْتِ وَلَا يَأْتِيَنَّ
الْبَاسَ إِلَّا مِنْ بَيْنِكُمْ

پاکستان ما آوجی	ماکو کو جو غم میں ہیں وکلیں	اور وی جو کشتی والی ہیں تھیں	بفاق اپنی ہاتھوں کی تھیں
کہ چلی آؤ تم ہماری طرف	کہو اپنی جان مال تلف	اور نہ آئی کارزار نگر	تھوڑی یا آئی تھوڑی نگر
ہی جو قطعہ معوقین ارشاد	وی منافق بیان ہیں اوس	روکے تھی جو سو منو کی تھیں	از سر نصرت ہمیں دین
باغرض اوس ہیں ہائی ہی	کستی تھی جو منافق کو عنود	کہ عہد سے تم رہو یکسو	ست تلف کردو جان اپنی
اور نہ آتی تھی ای نفاق نهاد	بیر کارزار اہل عناد	پر وی آئی کارزار قلیل	یا کہ وی از سر شمار قلیل

اشیۃ علیکم

عقل کرتی ہوی دی تم پر	اتھماں شود فتح و غفر	یعنی آئی اگر تو آتی قلیل	تیر ہوتی منات میں نخل
فَلَمَّا جَاءَ الْخَوْفُ سَأَيْنَهُمْ يَتُخَّرُونَ وَالْإِيكُ تَتَذَوَّرُ عَلَيْهِمْ			
كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَلَمَّا دَفِنَ			
الْخَوْفُ سَكَتُوا كَمَا لَسِنَّةٌ حِدَادٍ أَشْجَعَةً عَلَى الْخَيْدِ			

پہر تھیکہ آوی خوف قتال	دیکھی او کو تو ایستودہ خصال	کستی تیری طرف ہیں بد دل	پہر تہ ہیں او کی او کی نکل
شکل مسل کی آوی خش جبر	مرگ سکرات مرگ ہی کیسہ	پہر تھیکہ یاد خفت قتال	یعنی تر تھی ہو فوج ناع
کرتی چڑھ چڑھ کریں و تھیکہ	اون زبانوں ہی تیر میں تمام	حرص کرتی ہوی غنیمت پر	جملہ مالوت وہ ہوی بہتر
ای ژالی ہی خیراتی ہیں	اور دم فتح زور لاتی ہیں	ای مردانگی کو حب لا کر	حرص کرتی ہیں مال اپنی پر

اولئك هم منافقوا حبط الله اعمالهم وكان ذلك على الله يسيرا

یہ نہیں لائی تھی یقین عمل	پس کی کم خدائی او کی عمل	ادبی یہ سب اپنی زمان	حق قتال پہل او راس
حبط اعمال جس جگہ آیا	پہر جو آسان خدا پر فرمایا	اس میں نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل	نہیں کہو تا ہی حق غرول
حبط حکما عمل کوئی لاوا	او سکی درگاہ ہی بل پاوا	حبط کرنی یہ سب اعمال	کیوں تعجب نہ ہوی لاوا
لیک آوی جو حبط کرنی پر	جس عمل کے وہ خالق تیر	تو وہ فرماوی او مال میں	کہ ہوا ہود درست ہی نہ عمل
	جیسے کفار کی عمل کو یقین	شرط ہی اجر بر عمل کی تھیں	

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَكُم رَيْنًا هَمْ مَوَاجِدُ

بفاق اپنی ہاتھوں کی تھیں

پہر تھیں لائی تھی یقین عمل

اَنْتَ مَا اَوْحٰی
جانتی ہیں منافقان کہیں

اَحْزَاب

جہن سے فرج کافر کی تشریح	کہ نہیں اب تلک کی پھر کر	بلکہ لڑی کو ہی کفر کی پھر
بازو دیکھ کر گئے ہیں فرار	تک راہ جبریل نفاق	جانتی جنگ پر ہیں لڑکوں کا

وَ اِنْ يَأْتِ الْاَحْزَابُ يَكُوْدُوْنَ اِلَيْهِمْ مُّبَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ
يَسْأَلُوْنَ عَنْ اَنْبَايِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

کہنے والوں یہ یعنی بار و گد	تو نہ لڑنیکو اور ہی جان	بلکہ اس زد ہی پیش آوین
اس مدینہ سے کانوں کی اندر	پوچھا کرتی تھیں خبر و گد	گندری ہوئیں جو میں ہی لگو
تو نہیں لڑتی تم مگر تھوڑا	اسی نقطہ دوستی جاتی ہیں	لڑ لڑی میں کام آتی ہیں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اٰسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ اٰلَاخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

تکو حق کی نبی کی خواجہ	خاص کر جو اسید برکتنا	برضا و تقوا و قرب خدا
یعنی موعودا جرج کا ہی	اور کتابی یاد حق کی	اپنی جان اور زبان بسیار
اور کرواؤ کی منتون خیال	اوسکی تم پیروی کرو یکسر	یعنی ہر سختی اور سببت پر

وَكَانَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ اَلْاَحْزَابُ ۚ قَالُوْٓا هٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا تَدَّعٰهُمْ اِلَآ اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا

سومنون جماعت کفار	بلدین میں سے یہ وہ لڑگو	کہ جو وعدہ دیا تھا ہم سبکو
اور کوس اللہ پریم پر	اور کمارت سرسیر حق نے	اور اوسکی رسول برحق نے
اور اٹھائے ہمارے فرمان	یعنی رائے ہوا عمروم دین	دیکھ کر فرج کافر کی شکن
اور نبی کی اطاعت فرمان	وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد	اوس سے قول حق بیان کیا
کہ ہم جہنم میں داخل ہو جائیں	کہ ہم جہنم میں داخل ہو جائیں	ہیں یہاں جو اچھے دوزخ جہان

اَنْتَ مَا اَوْحٰی
جانتی ہیں منافقان کہیں

جہن سے فرج کافر کی تشریح
بازو دیکھ کر گئے ہیں فرار
تو نہ لڑنیکو اور ہی جان
اس مدینہ سے کانوں کی اندر
تو نہیں لڑتی تم مگر تھوڑا
اسی نقطہ دوستی جاتی ہیں
لڑ لڑی میں کام آتی ہیں
کہنے والوں یہ یعنی بار و گد
پوچھا کرتی تھیں خبر و گد
گندری ہوئیں جو میں ہی لگو
تو نہیں لڑتی تم مگر تھوڑا
اسی نقطہ دوستی جاتی ہیں
لڑ لڑی میں کام آتی ہیں

ای رجا و عده حق ازکی تین	ای جولانی دل زبانی یقین	که جو اخاب کافران آوین	تنگ و تکلیف رنج پیر پیاوین
آخرا لامر غالب آوتم	فتح او نصرت او پند پاوتم	اور رها و عده حق زنی زمان	آهسته دس لایق بیگانه
اکلی آیت وجه دشان خطا	مثل حمزه بر کتی ایک میجا	شوق جکی ساه بادل جهان	نهی اسل و طلحه و عثمان
جنگایه عده تها و فاسا ساه	که ملازم مدو مصطفی کے ساه	بازو مین انگلی لڑائی پر	استقامت استی اپنی چکر
استفاده کریں سنا و رسم	باسید شربت شهادت ہم	نیلین کارام اور نہ پکریں ار	کر لیس جتک نمایاں پیکار
	او کو ثابت قدم جو یونان	وصف او کجای حق فی فرمان	

عبدالمطلب

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ مَّدَقُوا مَا عَاهَدُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ فَخْرٌ
مَنْ قَضَىٰ حَاجَةً وَ مِنْهُمْ هُمْ يَنْظُرُونَ وَمَا يَكُنْ لَكَ اتِّبَاعٌ لَّهُ

بعض گریه گان پیر پیکار	کر کما یا جہون حق کی کمال	قول اللہ ہی کیا جسر	بہگی دی شہید لڑکر
پہر کوئی اولیٰ جان پیر پیکار	جس طرح کہ حمزہ اور اس	کر دنا کر چکا شہید وہ جو	اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
اور کوئی ازین کیتا ہی آہ	مثل عثمان و طلحه شام و گاہ	اور نہ بھلا او نہون محمد قرار	کچھ دینی کرای بلند قرار
	یعنی ثابت رہی و ستر آہ	اپنی اوس عہد اور جان پر	

يُحْيِي اللَّهُ الصَّالِحِينَ بَعْدَ رِقْمِهِمْ وَيَكْتُبُ الْكَافِرِينَ
إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

ساجزادی قداغی غرو جل	رہ تنگو و نو کو ازکی سکی	اور سو سہلی کہ دیوے مار	گنہ و گنہ گوی بلند قرار
جودہ خواہش ہی پیر پیکار	غیر توبہ ہلاک فرما دے	یا کہ توبہ کی دی او توبہ حق	کر دی و کیا مغفرت حق حق
کر خدا تو ہی بخشے والا	رحم و الا بیان سے بالا	اب ہی مذکور کافرو کی سزا	اور ارشاد صا و قوی جزا

وَكُلَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْرِهِمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُ
وَكُلَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

اور دیا پیر رسول مین	حق تعالیٰ کی کافرو کی تین	ازکی غصا و خشم مین پر	کہ نہ پیر ہی دی لوت و نصرت
اور کھاتین خدا فرمائی	ای او تھاں اور دفع کر دیا	سو سو لڑائی اور قتال	کر زشتی و با و کو رسال

عبدالمطلب

کے لئے فرشتے بھیجے
اور ان کے لئے

اور ہی اندر سے والا زور	جہاں شاپہ چسکا بالا زور	جب ہی کفار ہو گئے کافر	خواجہ دین یوں کو باور
کری جاوین بنی فریضہ پر	توڑ مٹی جو عند کو یک	بیشتری جو صلہ کشتی	استاد خیر الوری کچھ بڑے
کر کی اخراب کی مددگار	لی کما اپنی واسطے خوار	الغرض ایک شکر سلام	پہنچی دی خواجہ بلند مقام
پندرہ روز تک محاصرہ ہو	زندگی تنگ تاق کے اوکو	یا کہ پیش رات گیر لیا	زندگانی کو تنگ اونہ کیا
	وہ جو تبصر میں رویت ہے	اور سا لکھنا یا ان کا میت ہے	

ہی چہ ہر دی انہ علیہ السلام لما انصرف الاخراب و وضع المؤمنون اسلحہ قال جبریل عذرت الطہر
فقال ان انتدیا مرک بالسیرالی بنی قرطیہ قام علیہ اسلام سادیا ان من کان سامعا مطیعا فالایہ الامم
الا فی بنی قرطیہ فحاصرہم علیہ اسلام خمسہ عشر سنۃ حتی جبرہم الحصار

تقسیم کو تہ تخت ملک ہے	جیون نفس دکنی سی کبر ہے	پس غلٹی کی بے پختی	میش از زندگی سحر کشتاق
ہو کے شتاق اور محنت	اتجاسیہ بات مہر ہے	کہ ہمیں سد کا ہی حکم قبول	اوس سے مگر نہ ہم کچھ عدو
پس یا اوس کی حکم تنہا	ادب بنی زاری و اطفال	تھی ہی مرضی مذاکرہ رسول	یوں شربت ہو بغیر نزول

وَأَتْرَكَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا هُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صِبْيَانِهِمْ
وَقَدْ كَانَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ وَرَبُّكَ أَنْتَلُوهُمْ وَنَأْسُرُوا فِي رَيْعَانِهِ

اور آوارہ خانان اونی تین	اسی جو اخراب کی شد و مبین	دی ہو قرطیہ اہل کتاب	مگر بیون اوس کی سبب
اور فالادولن میں کدور	خواجہ دین کا بھی کدور	ایک فرقہ کو ڈالتی ہو مار	وہ جو خیرہ ہو ہی بنی کدور
اور کرتی ہوندا اسی لوگو	لکھون اور دور توں کو	سات سو خلو کو گئی تسطیر	کر کی تحقیق صاحب تبصر

وَأَوْسَرَ نَكْرًا أَسْرَضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَسْرَضْنَاهُمْ

اور میراث دی تھما کشتن	اونی باغون اور کشتی بڑین	اور کدور لکھی دی حصوں و قلع	اور مال و کدھی نقد و متاع
اور میراث دی تھما کشتن	تمنی جس قدر کما ہی نہیں	جسکے مالک تم ہی ہو ہونور	لیک یکے بناو بہ ہونور
جس قدر زمین فانی ہو	یا کہ نہیں جیون میں ہونور	یا کہ جو فتح اور خطر کے ساتھ	تاقیام قیامت آوی ہاتھ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

اوری اقتراک اور کیشا	ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا	کیا عجیب کہ اور مٹی پائین	کردی تیر مومنوں کی شین
اوی سرحد ہند تاشام	ارض خیرا جزہ اسلام	انفرض اون یهودی و دہرین	لی کی باہمی مہاجر و مکی شین
جائدا ویشیت و گدراں	کردی اقتراک اونین جان	پس سبکدوش ہو گئی انصا	اونکی فصد مانہ اور کجا بار
ہر و خیریت نہ تھاب ہو	مطمن بر لب صحاب ہر	پس بیان دو سر زمین کی	ارض خیریت ایتو وہ نہاد
	حکمو و سال بعد فتح کیا	اون ہودان خیریت ہی کیا	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَدْ لَكَ زَوْجٌ لَّكَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَنَحْنُ بِمَا فَتَحْنَا لَكَ إِنَّ مَتَّعْنَاكَ وَأَمْرٌ حَكِيمٌ سَكْرًا حَكِيمًا

ع

ای پیریمبر کہ اسطرح سے تو	بیمیون اپنی اور زوجوں کو	کہ اگر جاہلی ہوتی تھی بحال	ریت دنیا کی باہم مال
اور ارشاد میں سکی نہ پیر سے	اور ثیاب و لباس ہر سے	پس تم کو انکو متعہ دون	دیتی متعہ طلاق میں ہیں چوں
اور رخصت کروں تمہارا	رخصت خیریت میں نہ پیر	یعنی وہ طلاق دون تکو	نہ فرزندوں اور نہ بدعت

وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَلَئِنْ أَتَيْنَاكُمْ بِالْحَسَنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جو پورا جاتی خدا کو تم	اور رسول اور مصلحت کو تم	اور اس گروہی جو چکا گھر	یعنی حق کی نعمتیں گیر
تو خداوند ہی کہ چوڑا	نیکی والو کو تم میں اجر بڑا	جاہلی سے خدا کی قصد پیر	ترب اندک کا ہی اور فوٹ
اور پیریمبر کہ جاہلی ہی مراد	اونکی صحبت ہی واجب واد	اہل تحقیق کی یہ فیر بیا	سال حجت کا جہان کیا
لو کہہ کا یا کی لوگ مال اور	ہو گئی منظم و دولت ر	اتہا شوق لوق اہل حقین	یعنی ازواج پاک سرور دین
و کہہ کر اونکی ہی زرد ہواں	ہو گئیں سبتہ رسول بحال	خواجہ دین ہی ہو میں خرامان	نفقہ و کسوت بہای گران
نیکیا کی طرح میں اسکی قصدا	جبکہ کرتی نہ تھی نبی مقدور	وق مصری کو مانگتے تھے چوں	اور کہہ بوجا در عیاسے کو
الارض شکر اونکی قال و	دلچسپی ہوا نبی کی طال	کمانی سو گند یون کہ میں و	گرمین ہرگز نہ جاؤں تانکماہ
بعد کیا جاہ جبریل امین	ایکے آئی یہ آیت اونکی شہر	لال تشریف گرمین خیریت	سب سے پہلے اونکی عیش پاک
طرح سنائی وہاں آیت خیر	خواجہ دین کی اونکی تاجیر	پس سب رضا حق و رسول	ہو گئی اونکو اختیار و قبول

سنت

سورہ فی سوریہ قرآن	پہلے ایک ایک فائدہ ہی پڑھا	کہ جو کہتا ہو قدر و جاہ بلند	وہ لوٹ نہ آئے ورنہ
	جیوں محاط ہیں لگا خطا	لاؤ تھا کہ بعد ہیں و عتاب	
ترغیبت اور تنبیہ کی اور	کمانے کو کہ لے لاد تھا کہ	ضعف الحیوۃ	کرتا وہی بدیدہ غور

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْنَا مِنْكَ أَحَدٌ مِنَ النِّسَاءِ إِنْ أَتَيْتَ نِسَاءَكَ فَمَا تَحْضُنَ بِالْقَوْلِ قَبْلَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ

اہل نبی ہی نہ تو تم سب	نفل حدیث میں پیش حضرت	مثل ہر ایک ان ازمان غلام	بلکہ تم کو ہی اونہی نفل تمام
جو خداوند ہی رکھو تم دور	کہ بنا نفل کسی تقویٰ پر	سو نہ دیکر کو کسی سے سخن	کہ وہ حق تعالیٰ نہا ہمت
میں کسی لالچ اور طمع کا	وہ کوئی جھگڑا دل میں آزار	نہیہ دلیس ہے جسے فسق و فجور	یا سرخ نفاق ہی رہ بخور

وَقُلْ بَعَثْتُكُمْ خُفَاءً

اور کہو بات تم بسندیدہ	دور رہتے سے نیلے سنجیدہ	اہل تحقیق ہی یہ سرسرایا	کہ خدا ہی ادب وہ سکھایا
	اسی کسی دوسری جوبات کہو	تو کو مثل ماس کے بیٹو نکو	

وَقَرْنِ فِي بَيْوتِكُمْ وَلَا تَكُونُوا كَالْحَمِيلَةِ

اور کہو گھر و دین اپنی قرار	یار ہو تہری اور بن تم ہمار	اور پھر دست کیساں دکھائیے	یا چلو چال تم نہ اترائیے
جیوں دکھانا تھا جاہلیت کا	وہ جو تھا عہد کفر کا پہلا	جاہلیت سے پہلے قصد ایجاں	عدا و عین فرح کہ عدا ہیجاں
یا کہ عہد خلیل ابراہیم	ہی غرض اس سے عجیب مہیم	کہ مرعہ گھر گھر پو شاہک	بعض نسوان بدگہریاں باک
	پہری اوس عہد میں ہی دکھائیے	یا تجھے تمام اترے	

وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور کہو تم کثرت کی ملو نہ تار	نار ہو بیجا بیوں ہی باز	اور نہ سے پیش آؤ زکوۃ	کہ وہ ہر تم کو ضعف نہیں داتا
اور اٹھا کر خدا کا تم	اور رسول اویں سے کئی تم	ای فرائض خدا کی لاؤ بجا	اور کہو تم سننے کی ادا
یا کہو تم ہر وقت کیسے	امر و نہی حق اور پیغمبر	کہ خلافت اویں کی گندگی بجا	تکو شایان ہی پہلا وہ کب
	تم تو ہوا اہل بیت پیغمبر	نفل کتنی ہو جاہل نسوان کب	

کے سبب سے

اور نہ سے

۳۳۳

کَثِيرًا وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَئِنْ لَمْ يَنْصَرُوا لِلَّهِ لَآتِيَنَّكُمْ مِنْكُمْ مُعْذِرَةٌ وَاجْتَرَاءٌ عَظِيمًا

اور یقین والیاں نہ ہوں	اور یقین والیاں نہ ہوں	اور اسلام والیاں نہ ہوں	بیشک اسلام والیوں سے
اور سچ والیاں نہ ہوں	اور سچ کہنے والے ہوں	مرد اور عورتیں سب تمام	اور ظاہر سے کسی والی کام
مرد اور عورتیں سب تمام	اور خیرات کرنے والی عطا	اور وہی ہمنوا والی مرد اور عورتیں	اور محض ہمنوا والی مرد اور عورتیں
شرک گناہوں کو اپنی ہی پرورد	اور حفظ و نگاہ والی مرد	اور نسوان صوم دار نہ	اور مردان صوم دار نہ
دی ذکر و انشا ہی دلدار	اور سرگرم یاد حق بسیار	جلد بدکاریوں سے شہوت گاہ	اور نسوان کہنے والی نگاہ
	بخشش جرم اور اجر بڑا	کر کی تیار حق والی اور نکور کہا	

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَأْتِيََ مَنْ لَا يَأْتِيَهُ اللَّهُ فَرَسًا وَلَا نَجْرًا ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْصَرُوا لِلَّهِ لَآتِيَنَّكُمْ مِنْكُمْ مُعْذِرَةٌ وَاجْتَرَاءٌ عَظِيمًا

اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام
اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام	اور اس کا رسول کوئی کام

ہی سراسر گناہ اور عیب	شکر گری بھجن عیان	کہ ہمیر کے قول پر ترجیح	عزت انکی قول کا بھی مرجح
	حکومت کا دور کیہ تبصیر	کہ سراسر یہاں حسین ہی	تفسیر

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَ لِلْكِتَابِ لِيَسْلُبَ عَلَيْكَ أَلَمُ الْوُصْمِ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ أَزْوَاجَ أَدْعِيَائِهِمْ إِذْ اقْتَضُوا مِمَّا حَبَّيْنَاهُ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

اور کرنا داکل بند وقار	جبکہ کرنا تھا اوس تو گفتا	جسہ اصراری کیا انعام	ای بیوقوف و نمیت ہوا
اور انعام تو ہی جسہ کیا	یعنی بیانیہ کے پال لیا	کہ تو رہی اسی اپنے پاس تمام	اپنی بی بی کو ہی جو خیر ہوا
اور ڈر حضرت خدا تو	یعنی مت و طلاق نہ کرے	اور کرتا تھا خفی اور نہا	اپنی دل میں وہ شہرہ ہوا
کرنا لای غایب لافاق	یعنی اپنا نکاح اور اوطاق	اور کرتا تھا ایسی گون سے	کہ ہی حکمی دلو میں گون سے
اور اصراری زیادہ تر	چاہی تجا جو خوف ہم اور ڈر	پہر ادا کر چکا جب ایجو خور	زید اوس نکاح اپنی حجب
بغیر باندہ ہا تر نکاح بخیر	ساتھ اوس نکاح کی تو مہر	تاناہو جسے سجھے اسی دلدار	نمونوں پر گناہ و تنگی دھار
ازدواج انکو میں جوینا	اپنی لیا نکاح کی اسی سر تاج	جسہ اگر لیں اپنی حجب کو	میں نہ مدت جو ہر طرحی ہو
اور ہی حکم خالق برتر	ہر طرح سے کیا گیا کیسر	شکل ترویج حضرت زینب	کہ ہوئی عمارا و سکی مال کب
جبکہ باندہ گیا حکم خدا	زید کی ساتھ عقد زینب کا	ادنی آنکھوں میں پیدا کی ہنر	سمجھیں انکو وی بندہ ہنر
انسا و نکاح تو اسے نہ تھا	ہتیرا افق خالقیت سدا	ہوئی مانوس کج ادائی سے	کام کر نہیں و کنت کرانی
اؤ کی بات تو ان زینب کا	جاتی حضرت کی پاس گہرا	عرض کرتی بنی ہوشا کی ہو	چاہتا ہوں کہ چوڑو نکاح
منع فرمائی وی بنی عرب	کستی شایان تجلو ہی کب	زید اوس سے لگو گیا تو ہول	میرے خاطر بھی کیا تھا قبول
اب اگر چہ زید کو لڑا	تجکو دولت پہ اور دولت ہو	پہر وہ قصہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ بنی فی فسر آیا

۲
نہایت تو

۲
چاہت ادا
عزت و شرف
نہایت ادا

اگر زید چو زدی او کو	اوسکی دجونی اس فرزند	کہ میں اوسکو کچھ میں دوں	مہم رحمت پیش آگن
لیک جھکا نفاق ہی پیشہ	اوس کرتا ہوں میں ایک	کہ لکھیں کنی جانتا ہی صباح	اپنی عیبی کنی کی ساتھ کچھ
اور حالانکہ ہی نہ لی بالک	نشل بی کے حکم میں بنی	پہر خربش کو چوڑے بیٹے	کر لیا وہ جو چاہتی ہی زید
اونپہ اندنی کریم وہ کیا	کہ کچھ نبی میں اوند کو دیا	بن گواہوں کے بندہ کیا وہ	حکم حق میں ہو میں کو اونپہ
جیسے اپنی غلام و باندی کا	باندہ دیوی کچھ خود کو	چوڑ دینا ادا حاجت جان	مولوی کی کیا جیسی بیا

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سِنَّةُ اللَّهِ
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِ وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِتْنَةٌ

مَقْتَدِرًا

کچھ نہیں ہی نبی پیشگی امان	اوس میں جو حق فی نبی قرار	کہ رکھی راہ حق فی رکھنی کر	بچ اوند کی ہی جو کئی میں گذر
یہ اس وی انبیا و رسول	جو مجھ سے پہلی گزری کل	اور ہی حکم و در بر تر	ایک اندازہ مقرر یہ
یعنی کرنا وہ کام حضرت کے	شرع میں جو روا و جائز ہے	کچھ نہیں ہی مضائقہ و گناہ	جیسے کرتی ہی انبیا و ائمہ
ایکے بعضے امور اور حکام	کرتی آئی ہیں انبیا ہی کرام	خاص و ان میں انبیا مامور	دوسرے کو دی کام میں بطور
جیسے مدعو تو کئی ساتھ کچھ	حق فی داؤد کو کیا تھا صباح	اوس مخصوص ایک ہیں رسول	کہ نہ کرتی ہیں حکم حق ہی
	ہی صفت اور ان میں زکی اب	یہا حضرت ہی جو گذری	

فَالَّذِينَ يُبَيِّغُونَ سَائِلَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَ مَا لَا يَخْشَوْنَ

أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ تَوَكَّلْ بِاللَّهِ حَسْبًا

وی جو بیو پختی میں غیب کی پیا	اور ڈرتی ہیں اچھا آدم	اور نہ ڈرتی کسی میں مطلق	غیر راگاہ ایند و بر حق
اور جسے جناب حق کا	جانبی میں حساب کی دانی	جیکہ نیست کر لیا وہ کچھ	کنی دشمن لگ صباح و رجا
کہ محمد کا ظرف تر ہے دین	اوس کو اک بت پر قیام میں	شرع کا اوسکی کچھ عجب بطور	اور کا حکم اور اپنا اور
زن فرزند ساتھ عقد کچھ	جانتا اپنی واسطے ہی صباح	پس خواندہ اوس کا ہی حمید	لی زن اوسکی ملک میں متد
اور بیٹوں کی بیبیاں ہم پر	اوسی شہر میں نار و کس	تسبیہ آیت خدا فی حضرت	بہج دی نیشنل بنا قرار

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ دِينٍ حٰلِكُمْ وَلَكِنَّهُ سُوْلُ اللَّهِ
وَخَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِیْمًا

ہی بنیں وہ محمدؐ کی	کر لیا جسے زید کو بیٹا	باب اک مرد کا کہ ہی جو	اوں تمہارے حال میں فرو
لیکھا قدر کا اپنی پیغمبر	اور ہی مہر خلیہ نبیوں پر	یہ کہ ہی ختم کر دیا ال کام	جہاں نبیوں کا وہ بلند مقام
اور ہی اپنی علم سے امت	ساتھ ہی ایک چیز کے آگاہ	پس اسے اسکی حال ہی خبر	ختم ہو کر پیغمبر جیسے
پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور	مطلقاً مرد کی ہر بنیں	اسکی ہی رہا کہم کے قید	یہ کہ جو خیر از اوت زید
کہ پیغمبر کے جسد تری پر	ہوئی بانی نہ مرد تری یکسر	لیکھ پیغمبر خدا تھی آپ	اس جہت ہیں کہ بنو قری
اں تحقیق سی ہو معلوم	کہ سی خاتم بنیہ منقوسم	ای سی اؤ کی بعد ہو کسیر	یہ بڑا ہی ہے ناموس کسیر

یہ کہ جو خیر از اوت زید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذُكِّرُوا بِاللَّهِ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسِعَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

سو منور تم کرو خدا کو یاد	یا ذکر نام ہی بہت اور زیاد	اور وسیع اوسکی بولوت	صبح اور شام کو سب ابرم
	یا کرو تم نماز اوسکی ادا	دل ہی صرف ہو کہ کسوا	

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيْمًا

ہی وہی یعنی حضرت محمدؐ	بھیجا ہی جو رحمت اور درود	تم بفضل کرم سے اپنی فرج	سما دقت ذکر اور تسبیح
اور اوسکی فرشتگان کام	چاہتی ہی بہتی مغفرت ہیں ام	نما کاں تہیں بفضل نور	جہاں تار کیوں جانب نور
اور ہی ایمان لایوں والوں پر	مہربانی کنندہ سرتاسر	کہ رحمت وہ پیش آتی ہے	اور ملائکہ سے بخشو آتا ہے
لفظ ظلمات سے ہی مہربان	ظلمت کفر و بدعت و عصیان	اور ہی لفظ نور سی روشن	نور ایمان و طاعت اور سن

تَحِيَّاتُهُمْ يَوْمَ يَكْفُوْنَهُ سَلَامٌ مِّمَّنْ أُعْذِلَهُمْ أَجْرًا كَرِيْمًا

سو منور تم کو عافیت ہو	ملتی حق کی سی ہوں اُن در	ہی سلام اوسکی لطف و رحمت	جہاں کردہ اور آفت سے
اور سار کی حق سے نہ کما	داسے اؤ کی اجر غرت کا	یعنی بھیجے خدا سلام او پر	اور آپس میں یوں میں کی
دن تھا کہ ہی روز مرگیمان	یہ کہ روز خروج کور ایمان	یا دخول ہیشت کا ہی دن	حیدر آوین ہیشت میں من

یہ کہ جو خیر از اوت زید

ای برافشا و لفظ اجر کرم | ادب مقصود می باشد لغیر

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ وَسِرًّا رَاجِعًا مُنِيرًا

ای ہی زمانہ حق آگاہ	ہے بیجا تر تین ہی گواہ	اور خوشی کی نشانی والا ہے	مومنوں کو مقابل طاعت
اور عقوبت ہی کرنیوالا یم	کا نزدیکی تین بنار و حجم	اور آواز مارنے والا	ہر کیسی بچارے والے
سکھ حق اوسکی اوق فوٹا	لئے توفیق اور حسان سے	اور چمکتا چراغ نور طور	جس سے تارکیاں بہن کور
شدید بیمار خوش چراغ افروز	شب اکثہ زلفا تشریف	باز خود چراغ افروز	کہ از ان حرم صباں ہوز

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّهُ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا

دو جویان کائنات و رفیقین	که بی او نمی یابید ز نرد خدا	ای شش بزرگ فضل ترا
مولوی فی بها کی یابی رقم	که یه هست بی برترین اتم	

لَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعِ أَذْلَهُمْ
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا

اور جملہ نفاق و لولون کا	اور چوڑا اونکی قہستانی کو	یعنی معروف تمام ہندو
اور کافی سی خالق صنم	سر پر جسے سنائی والا کام	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ لَمْ تَكُنْ لَهُنَّ
شَيْءٌ قَبْلَ أَنْ تَنْسُوهُنَّ فَإِنْ كُنْتُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَّةٍ فَلَعَنَ
مَوْلَاكُمْ سَرَّاهُنَّ وَاسْرَاجُهُنَّ سَرَّاجًا جَبِيلًا ۝

بسیار گنجین نم لود	عورتون لانیو الی ایمان کو	مبارزان تم حلاق دو از ویکو	اس چپلی کہ مسک و او کیم
بین یکا کیمتین زینار	او پنہ گنتی دنو کی اور شمار	کہ کر او دہ گنتی پور سے تم	ای سوجہ کر اوسی ضروری تم
رو فائے کچا دیکو کھ	اور او بنین چوڑو چوڑا نا	شافعیہ نیون کیا ارشاد	لفظ مست مبارک شرت براد
ایام رفرشاس	گنتی بتین خلوت مسجد مسار	موسی نی مسر خستہ کر آن	یون لکھا ایم فائے بنی ایمان

	اور بھی سیان روا کر دین	اور خدا سے کسی کا بن
	لَا يَكُنْ عَلَيْكَ حَرْجٌ	
ماہر و تہمتہ تہمتہ اور فر	بادی رسالت السیرور	تیر منہ تہمتہ ہی بلایا پیام
	وكان الله غفوراً رحيمًا	
	اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان نمی بالا

تَرْجِي مِنْ تَشَاءُ مِنْهُ وَيُؤْتِيكَ مِنْ تَشَاءُ وَمِنْ
 ابْتَقَيْتَ مِنْ عَزَلْتُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ أَذْنِي
 أَنْ تَقْرَأَ عَلَيْهِمْ وَكَأَيُّكُمْ وَبَرَّ حَتَّى يَأْتِيَكَ بِهَا

کے لیے

وہ جیل ہی میں پیش آئی تو	حکیم تو چاہی اور میں ان کو خوش	اور دیکھو کہ تو اپنی طرف	حکیم تو چاہی اور میں ان کو خوش
اور حکیم تو چاہی اور میں ان کو خوش	دہل میں ہی کر جب کیا کیسو	اور میں ہی گناہ کچھ نہیں	ان سب کے لیے اور میں ہی گناہ کچھ نہیں
یہ جو وہ آپس پر تیری وہاں	اوس اور سب ہی ملے	کہ میں نے کئی کئی بار	اس کی وہی کہی جو تیری طرف
اور میں نے کہا میں نے جو چاہا	لینے منہ اپنا اور اسے میری	اور میں نے اسے اپنے لیے	جو یہاں تو ہی اور میں نے اسے اپنے لیے
لینے اس سے پریشودہ	جو دیا تو ہی اور میں نے اور کم	اور میں نے اسے اپنے لیے	ہی میں نے اسے اپنے لیے
اور میں نے اسے اپنے لیے	دیکھ کر حکم خالق بر سر	اس کے اور میں نے اسے اپنے لیے	حرف پر ہی اور میں نے اسے اپنے لیے
نظر اور میں نے اسے اپنے لیے	چھی رکھنا منہ جہ کا بیان	لینے دنیا منہ جہ کی پیل	جس کے اور میں نے اسے اپنے لیے
کہ میں نے اسے اپنے لیے	تو میں نے ہی ہی ہی ہی ہی	ایک سو وہ دو م تہمتہ	سودم جہ جہ جہ جہ جہ
چاہی کا جو یہ تہمتہ	پانچویں ہفتی ہفتی والا نام	چاہی جب کہ ہی ہی ہی	کئی ہفتی ہفتی ہفتی ہفتی
اور میں نے ہی جگہ اپنی	چار روز و اج کو ہی خیر النامہ	کہ میں نے اسے اپنے لیے	فیل میں ہی ہی ہی ہی
اور میں نے ہی ہی ہی ہی	فائدہ ایک ہی ہی ہی	کہ میں نے اسے اپنے لیے	تو میں نے اسے اپنے لیے
کہ میں نے ہی ہی ہی ہی	ہر طرح کی برابری	اور میں نے اسے اپنے لیے	پر نہ کہ ہی ہی ہی ہی

اور میں نے اسے اپنے لیے

اور نہ جانتا ہی وہ ہے	جو کہ تبارک و تعالیٰ اندر ہے	اور ہی اللہ جانتے والا	حکم الایمان سے بالا
	جانتا ہی وہ راز مخفی	اور عجب بین ہے	
نہرو اور حلال نہیں تھیکہ	عورتیں لبہ نوک ایچو شہو	یا مہین بن حلال بھگوت	تھیکہ اس نہ کنی ہی نہ ہوا
	پیرا گر کوئی اسے حاوی کر	نہن جاسر کھاج باد بگر	
	وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ		
اور نہ مگر وہ ہی اسے تراج	کہ بدل ہو ی اوک اور تراج	اسی ملاق اور سین دکا ایک نمو	اور نہ ہی کھاج کرے تو
	وَلَوْ أَجْمَعَتِ حُسْنُهُمْ		
گرچہ اچا لگی اور خوش بھگوت	اور کا حصرہ جمال ای خوش	پس دیکھ کر حرام میں بھگوت	غیر ان نوک استودہ ہر
	لیغے بھگوت نہیں حلال مباح	غیر ان نوک اسے کھاج	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُدْعَاكُمْ

پر وہ جو مائے آئی تیری شہین	جب کا مالک ہی تو بلکین	اور ہی اللہ جلیہ بیرون پر	کشتی والا گدا اور نظر
یہ جو مائیں خند قسم	ان سے راز نہیں حلال	اور بدلنا نہیں ہے اوکا مباح	جو مشہور ہو میں بھگوت کھاج
میں پیر کی عقدیں کو کھنڈ	اوکی تبدیل عمل ہی ہی دور	وہی جو مائے آئیں تہین بھگوت	دو حرم تہین ہی کی یاد ہی
ایک تہین اور ام ہریم	ماہر نام ای حسب صہیم	ایک شہور تہین یا کر بھگوت	ایہ ہی دہن کی نوک مہجوت
حضرت مائے سنہ فرمایا	آخر الامر اسکا روایا	کہ ہو میں سب سب ہی پروا	جیسے سو نہ میں سب سب ہی کما
	ہی مائے مومنوں سے طلب	بھگوت عمر دین اب	

لِلطَّعَامِ غَيْرَ نَاطِرٍ لَّكُمْ وَأَكْلًا زَعِيمًا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِحَدِيثِ دَانَ
ذَلِكَ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِيبُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَجِيبُ

مِزَانِ حَقِّ

مردنہ اور بچا ہنسی بنے	ہاں مگر جبکہ اذن ہو تنگ	کہا نا کہانیکو تو مودب ہو
اور کسی بکینی کی کرکی مدنگاہ	یا کہ بن کئی وقت کہانیکا	دو دو اوٹھتی پورچی تانیکا
بہر پیکت پیشیل آؤ تم	پہر تو تنگ کہانیکو کہانم	تویر آگندہ ہر روانہ تم
گویش کرنی کو تم کلام بنے	یہ تہار کے رنگ بعد طعام	اور لگا کر ہنسی برا کلام
کہ وہ آیتا ہی تسی شرم جیا	اور خداوند ہی نہ شہر تانا	اور حق میں ہی حکم فرماتا
اوس تہاری نکالنی کی سنگین	اسجک مولوی نے فرمایا	کہ خدائی ادب یہ سکھلایا
نواجہ دین کے جو تہی اصحاب	کہ دی جاتی کہی بنی کے گھر	کہا نا کہانیکو جمع ہو کر
دیر تک باتیں کرنی لگاتے	تہا دی خواجگاہ سرورین	نہ اوٹھاتی حیا سلی نکالیں
سوسنوں ہی ہی بیان ہیں	یا غرض ہی بیان وہ فرمے	عقد زینب کے بعد جو اشخاص
جو طعام و سیمہ کھانے کو	بعد کہانی کے دیر تک سیر	باتیں کرتے ہی بنی کے گھر
رویدو اور تین حجابانہ	چاہتی تہی بنی کہ جالی تہی	لیک تہا وہ تہی تہی کی
اور بہت لوگ ڈٹھ گئی ناگاہ	رہ گئی باتیں شخص غیر فرہول	اپنی باتوں میں جن کو شغول
کچنہ ہوشوں پر مسمی گئے	پہر لگی جانی جب نہ اندر	پردہ آویختہ کیا در پر
بہر بفرمان خالق تعال	اور تری آیت حجاب کی	

وَإِذَا اسْتَوَيْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِحَدِيثِ دَانَ

انک لو اوٹ از روی حجاب	لیغے پردی ہی چچی اور باہر	نامتھاری پڑی نہ اوٹھانظر
اہل تحقیق لکھ گئے اسطور	کہ عمر کی کیا بنی سے خطاب	راہی چکی تہی فنی و حق کتاب
مرجع حاصل در عام ہیں آپ	برو فاجر حضور میں کیر	اپنی حجابات میں ہیں لیکر

۹
کراچی کا ایک
مذہب
میں
میں
میں

کاش ازواج طیبات دنیا	مهرشین و امور سرسبز بجای آب	پس یہ آیت بارزوی عمر	حق تعالیٰ فی سبب حضرت
یا معاہدہ کے ساتھ سود دین	کھائی کما ہاتھی ایک در کھین	کر کا عالتش کی مائتہ کو مائتہ	اور نہیں ایک در کا جو کما ہاتھی
پس پیسہ کو ناگوار آیا	کنا سر آیت کو فی لی ہوا یا	یہ جو پردہ کا حکم ہے آرا	صرف حضرت کی بیان پر یاد
یہ حضرت کی پیروی کی تھی	سامی ہیکل کوئی مروغین	ماسوا ان کی اور نسوان کو	اس دروش پر وقت نہ نو
بلکہ جوڑا کی بندگی تھی	نہیں ہونے کی باک نہیں	ایک ہی یہ کمال ستھن	کہ نہوں مانی چپا کی بدن
ذَٰلِکُمْ أَطْرَافُ لِقَآؤِکُمْ وَقُلُوْا مَعِیْ			
یہ جوئی مانگا در چاہا	نمک و ادھور توں کچھ ہوا	اگر نوا لای پاک ستر ہی تو	سب تہا در کلاں ادا کی تھی
	میل ہی ایک گسے اسی لوگو	انہا کہ اندا نہو پیسہ کو	

وَمَا كَانَ لَکُمْ اَنْ تُوْذُوْا مِنْ سُوْلِ اللّٰهِ وَاَنْ تَتَّبِعُوْا
اَرْوَاحَهُ مِنْ بَعْدِ اَیَّامِ

اور نہیں پوچھا تمہیں لوگو	دینا اندا پیسہ حق کو	اور نہیں مہین وادیا	اگر دوا کی پیروی نہ کرا
پیسہ کو کی مخالفت ہی تھی	کہ میں تادیر حکم میں دیکھ	خواہ ہو در مخالفت تو مائتہ	خواہ ہو در طلاق ہی بالذات
اِنَّ ذَٰلِکُمْ لَکَانَ حِجْلًا لِّلّٰهِ عَظِیْمًا			
یہ پیسہ کہ رنج ہو چکا نا	یا نذاں اس کی کلاں میں لانا	ہی ہذاں کی زبان کناہ ڈرا	ای مفاوا اسکا ہو غدا
کہ ہی او میں کلاں بے ادب	ہتک حوسہ غلبہ ہے	پس پیسہ کی بے ہوشی	اں اس کی سبب بے رحمی

اِنَّ تَبٰی وَاَشْمٰکَ اَوْ خَفٰوۃً فَاِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

جو کما لو کر کے شے کو	یا چہا دوا ہی ام ای لوگو	تو تحقیق حضرت خدا	سب ہر شے علیم اور آگاہ
پس نرا ہی پیش آویگا	نمک و اسکا فرما چکا دیکھا	ای پیسہ کے جونا ہی تم	چاہو ظاہر کلاں ایدوم
یا کما ہی دل میں تم نہا	نہ کو رقم بیان آو نہا	پس ہر حال جانتا ہی خدا	نمک و دیو کا اوس علی کسرا
اہل تہن نہ فرمایا	اک صحابی کی دہیں یوں آئے	کہ جو پورن فعات سرور دینا	عقد کر لوں میں ٹانگی تہن
اور لکی کئی اس کے چلا	کہیں نہ زبان ہی آچلور	تب اس کی لای روح آین	انہا کہ یوں آرزو کرتا دین

میں نہیں اپنی دیکھ
و جب انکار نہ
و نہا در محل نہ
میں انکار نہ

اگر علم سجدہ کثرت حجاب	بولی خیرت ہی کا پیچہ نہیں	سورگین عورتیں جو پروردگار
اگر کرم اور کرم از روای حجاب	تب تکلیف جبریل انین	اگر آیت کرانی از کلمی

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي آبَائِهِمْ وَلَا أَبْنَائِهِمْ وَلَا إِخْوَانِهِمْ وَلَا

لَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِمْ وَلَا أَبْنَاءَ أَخِيهِمْ وَلَا نِسَاءَهُمْ

کچھ نہیں جرم عورتوں پر ہر	منہ دکھانی میں اپنی بانو کو	اور نہیں بیوی کی کچھ خطا گناہ
اور نہیں اپنے بیگناہ خطا	اپنی بہائی سے بے حجابی کا	اور نہ بہائی کی اپنی بیوی کو
اور نہیں اپنی بہانہ کی نہیں	اولیٰ اپنی کو جملہ یقین	اولیٰ نسائی کو عورتیں ہیں

	ذکر علم اور خال کا تکلیف	کو وہ عورتوں میں ہی سہا
--	--------------------------	-------------------------

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اور گناہ اپنی نو بیوی نہیں	نیکے مالک ہیں اور کس نہیں	اور غلامی اپنی ہون تو
	اگر ان کی ہی اسی جانی باب	نقد غلامی سے اسات خطا

وَالَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ سَكَنَ عَلَى سُبُلِ شَيْءٍ شَهِيدًا

اور وہ جو خدا ہی تم	نکوت پر وہ میا سے تم	کھدا تو ہی جلا شے چگاہ
اپنی ازواج و لونڈیوں کا	سورہ نور میں تمام و کمال	سورہ کاشح و سبط سے مذکور
		اوسکی اگر ارادتیں ہی ضرور

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلُّوا عَلَيْهِ

بے شک یہ غایت نعم	اور ہر کسی نرشتگان کرام	کرمی رحمت نبی پر ہیں ابرار
ای یقین کرتی والوں راہ	بھیج تم جنت آویں ہمہ	اور بھیج سلام اور سپر تم
وہ جو فیض سلوہ ہی ازاد	اچھا اور کس سے نہ روئے	جو خدا کی رحمت سے ہوئے اور
اور ملاکت سے ہی وہ غبار	اور دعا منور سے ہی ایام	اور دعوتیں ہی سے شیخ

پہن جو جمعہ شفق یکہ	یو جو پیر پہلو تہ منیب	دیکھ مملو علیہ کا مدلول	کرتی ہیں کو جو پیر محمول
لیک جلتی ہیں مختلف ہو کر	اوسکی مقدار میں سیکید گیکر	مالکی سکر عمرین یکبار	کرتی واجب د کو میں شمار
نرا اند اوس کے دہانتی ہیں جو	بلان مگر مستجاب اور ندوب	اور اوس کے دوسرے تشہد پر	گنتی وجہ ہیں شفا فی کیہ
کیک بعد از تشہد اول	گنتی ہیں اک اور احب کل	خفے دوسرے تشہد پر	گنتی مسنون اوسکو ہیں کیہ
ایک مجلس میں جو کئی بار سے	ہم حضرت زبائن ہو جا کے	تو وجوب درود ہی ایک بار	بر روان محبت مختار
لیونین کیا سی جہانم افزان	تو ہی پندہ اور دو کا سنون	اندیسی حکم ہے ساعت کا	اسپہ فتویٰ محقر ن فی لکھا
اور پندہ درود ہی افضل	اگر احادیث کی طرح پہ عمل	جہد اس بچہ میں سہا سہ	من دین لگی اسکی آہ

اللهم صل على محمد عبدك ورسولك البتة الاسبى وعلى آل محمد وازواجه وذريته كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

مولوی چکیان لکھا ہی یون	فی العالمین انک جمیعہ وسلم علیہ الذیاسر	کہ ابراہیت کا حکم اور جھنوں	کہ ابراہیت کا حکم اور جھنوں
ہی سہرا ناز میں موجود	جاس ٹرے تشہد اور درود	اور ہی پردہ و سپو بچا نا	ہی بڑی سی مراد کا پانا
اور ساتھ ادنیٰ کی اوکھ پر	یون ہیں کہ کتابیہ درود اثر	اونہ اونکی موافق اور شایان	مہتی منسل جیوتی رحمان
اور پندہ ہی جو کئی دود	اوسپہ وس جھنوں کا ہن دود	ایسہ اواری کہ سر جھنوں	ہو کھرت درود اور دود

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَکُم مِّنْهُم مَّا فِی الدُّنْیَا

بیکمان جوتالی ہیں بیعتیں	نسب شرک ساتھ حق کی تین	اور اوسکی پیمبر دین کو	سبب شہر و عرس ہی بدو
دور جوت پھینک اور نہیں	لیجئے لعنت کیا اور پھینکا	حق تعالیٰ نے تہر فرما کر	بیچ دنیا کے اور بچنے کے
	اور رکھی اونکی دھلی اک بار	بیچ جھنوں کے کرنیالی خوار	

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْہُمْ مَّا کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِیْتَانِہُمْ وَاَمَّا مَنۢ مِّنۡہُمْ

اور لوگ جوتالی ہیں	تہمت اور جو جھنوں کا بدو	اور جھنوں کی تہمت الی مرد اکو	اور ایمان جو اسنور ان کو
--------------------	--------------------------	-------------------------------	--------------------------

میں کیے ایسی کام کے چیر	میں وہی ایذا کی مستحق کیسے	تو اوتھا یا اونھوں کی ایشدین	بارہنہان اور گناہ مبین
یہ منافق تھی وہ بدھوئے	کرتی پیچھے نبی کے بدگوئے	یا گانی سے تھمت آئی پیش	حضرت عائشہ پر وہ بدکیش
	بسط اور شرح ساتھ یہ مذکور	سورہ نور میں ہوا مسطور	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَمْوَالِ أَمْثَلُ مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ جَلَابِ اللَّهِ أَذَىٰ أَنْ يَكُونَ
فَلَاحُ يَوْمَ يَخْرُجُ اللَّهُ غَمُّهُ سَاءَ مَا حَسْبُكُمْ

ای نبی کہن کو اسے تو	انکار ایذا نہ پہونچی کچھ اوٹکو	اور کہہ اپنی بیٹیوں کی کشتیوں	اور نہ ان کی کو جلالی لغیر
کوئی نہ کہ لین اپنی منداو پر	چادر میں اپنی تھوری گھونگٹ کے	یہ جو بی چادر ونگا لٹکانا	یہ گھونگٹ کے ساتھ لٹکانا
ہی نہایت قریب آگے کشتیوں	کوئی بھائی چادر میں پیردینا	تو نہین وگنا تالی جان	اور نہ ان کی بیٹیوں کی کشتیوں
اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالالا	اہل تحقیق سے روایت ہے	حق میں اس قسم کی آیت ہے
وی جو راہو نہیں بھیجے انکو	انکسی رشتی زنا کی گستاخوں کو	کسی و بزرگ میں بھیجا کرتے	وہ اپنی تھی کثیر کون پر ماتہ
اور تو رور و زون یہ تینا	بیسیان راہ چلتین ہر کھپا	اور چلتی تھیں سسر بنہر	اور سنائی کی کوئی دیاں کیر
پائی بدکار جو تھناتے	تب یہ آیت خدا کی ہجو آئے	اناکہ گھونگٹ کے لکڑی کی قشر	کہ وہی بیسیان میں پیر کثیر
یا کہ بوجال ہی نہیں ہ زن	بلکہ عفت نما وہی ہمہ تن	اناکہ بد زینت اونچا اوجھیں	دیکھ گھونگٹ کے لکڑی کی قشر
بہتری کا یہ حکم بتلایا	اور آگاہی اس کی فرمایا	کہ ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی میں جس سے بالالا

لَكِنَّ لَّهُم مِّنَ الْمَكَافِقُونَ

چونکہ ایذا ہی باز نہیں ہی	رکھنی والی نفاق اس پر ہی	ای جو اس وقت غن اور فقید	دین منافق ہی کو رنج و مزر
اور جو اذیتیں اس کے کریں	اس کی ازواج و بیٹوں کی تشر	اور اس طرح و نفاق انہیں	گھونگٹ کی نہاسی آدین میں

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

اور جو بازائیں ان میں ہی	خیال دلیہیں فخر کا ہی روگ	ای ذرا اور جھان سے	اور ہر طرح کا بُرائی سے

وَالْمُزْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

اور باقرین اور انبوال جبرائیل	سید بنون پر اور انبوال جبرائیل	میشل ہو چکا ہے کہ مدینہ میں	ہوئی سرگرم بغض و کینہ میں
سرخون جو بی بیان ارشاد	ہیں از حدت و محسوس کرد	لفظ جھجھکے ہو چکا	اصل اسکی ہی اتودھال
تیز زل جرحوت زن بابا	اسلمی جرح او کو فہمایا	کہ سر ایسی لہین سے دام	جو دہی خبرین انرا اتی نافرجام
	آئی افواہ و شرط کی خبر	اور اٹھانے اور جھونک ہنرا	

كُنْزُ يَكِّ بِهَمْ ذُو كَاجْجُو وَ ذَكَّ فِيهَا اَكَا قَلْبُكَ مَلَكُو
اَيْمًا تُقْهَوُا خِيَا وَ اَوْ قُلُوا تَقْتَبِلُكَ

پہلے

ذو کاججی کیجے جھگو ہم	اوس جاکھ ایستہ شہم	پہر دیکھ نہ میرے ہمایہ	بیج ارشاد شہر کا فرومایہ
بان کر توئی میر پیکار	دور حجت کن کے مار	جسکے پائی بائیں پکری بنا	یعنی قیدی سون اور پکریز
اور پکری نہ جاوین اسیر	تو سون قتل قتل کر کر	یعنی او کی قتال قتل یہ پاتہ	دالی جاوین مبالغہ کی ساتہ
	مار ڈالہن بخواری و زار	ہوئی مہر و سب سے خوشوار	

۲
جو بیغ نہ تھام
نہیں نہ تھام
نہیں نہ تھام

سُئَةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كُنْزُ

سُئَةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كُنْزُ	سُئَةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كُنْزُ	سُئَةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كُنْزُ	سُئَةُ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كُنْزُ
ہی یہ سہو حضرت بارے	موزیونین قدیم ہی جا رہے	وی جو گدزی ہی اسیر پیش	انم ضعیفین اس پیش
اور مین پانگیا تو اخی خوش	چال و دست و مکاری کو	کچھ لہنی کی ساتہ پیش آنا	یعنی تفسیر اوسین نہرانا
سوجی سوجی قتل	اسطرح فائدہ لکھا ہی بنا	کتنی ناک لوگ ہی مدینہ میں	شہر و خلق بغض و کینہ میں
ساتہ نہ تھامی کے اگر پیش	چیرے عورت کو کوئی بد	اور جو دہی ہو راتی وہی وجہا	فتح کھار و مونس کے مار
انکی حق میں یکم فرمایا	اور تورات میں ہی یون آیا	کہ جو مہر و سب سے خوشوار	انہی جگہ ہی باطل و کفر کا حال

بِسْمِكَ يَا مَنْ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عَلِمْتُ عِندَ اللَّهِ
وَمَا يُدْرِيكَ كَلَّ السَّاعَةِ تَكُونُ وَ تَكُونُ

۱۰

پوچھتی ہیں زرا ہستہ	ایکہ عرضین تہان کی آ	تجسہ کفار وقت ساعت کر	ایسی ہی میں کب قیامت
کر تو اسطرح اوقوشتا	کہ خبر اسکی ہی مذال کہاں	اور کس شے نے تجھ کو بتلایا	اوسکا احکام کب لکھ کر دیا

کہیں میں ہوں ہرگز نہ	جسکا آنہا ہی شیکہ نہ تھکے	اشایس با پر نفاقی نہاد	مکتی ہر ازین اور سہاد
کہہ دیوں جواب چکاچی	باز بار و سکو چو چلی نہی غے	کر دیا ہی یہ ذکر اسید بیان	جیون لکھا ہی وضع قرآن

اِنَّ اللّٰهَ كَهِّنَ الْكَافِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا خَالِيْنَ فِيْهَا
اَمْكًا لَا يَجِدُوْنَ وَاَلِيْكًا وَلَا نَصِيْرًا

بے شک مستر ہی ہنکارا	دور رحمت پہنک کر مارا	کافرون کو کہہ کہیں میں آگاہ	عبث اور خستہ ہو کر وار
اور تیار کر رکھی اوٹکو	نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو	نت میں کو خستہ ہوئی ہوا	سہین یا ہرین فریاد ہر بار
	تاکہ دوزخ سی لہوی اوٹکو خال	اور وہ جو طمع نہا نکال	

يَوْمَ تَقُفُّ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يَا لَيْتَنَا
اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلًا

یا دگر ای محمد اوسدن	پسیر مجا دین جو کافروں کی رو	اگ میں ایک سی سی ہوئی کر	سہو سیغہ جی سہم آں شہر
کہنے اس طرح سی لگین نہ دتا	کاش ہم نہ تھی خدا کی بات	اور کمانہ می چمبہ کا	تو نہ ہم ہوتی مبتلا می ہلا

وَقَالُوْا اَرَبَّنَا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبْرَاءَنَا فَاَضَلُّنَا
السَّبِيْلَةَ سَبَّبْنَا اَرْتَهُمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ الْعَظِيْمِ لَعَنَّا كِيْدَهمْ

او کہیں لگین ار ازل سب	اس طرح سے کای ہمار ب	سب سے شیک لیا تھا مان کہا	اپنی سرور دار دن اور ہر گونہ
پس ہلا دی دہنوئی نہ کوہ	کہا گئی داوہم بیک ناگاہ	رب ہمار کو ٹانگو دلی بار	اور شیکار و نہیں ہر گونہ
اب اسرار و سونوئی شہر	کہ محمد کو رنج و بیون نہیں	جیسے تھی تی رنج اور اندیا	قوم ٹوٹی بفرستہ سو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اكَتُوبُ اَكَا لِيْنَ اَذْكُ وَاْمَوْسِي
فِيْرَ اَكَا اللّٰهُ مَعَا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا

سرسو شل ان کی مت ہو تم	دیتی موسیٰ کو رنج جو مردم	پہر دیا تھا تا پاک اور عیب	او سکون فی فیض خود لایر ب
اؤکی اوس تہا سے قوی تھی	ای جہت لکائی تھی تھی	اور تھا حضرت خدا کی بیان	جاہ والا وہ موسیٰ عمران
یا کہ مقبول دلا د والا	قدر و رتبہ میری ہر سہ بالا	کئی صورت دی تم ایام	کئی موسیٰ کے ساتھ ظالم نہاد

گوئی عیب زنا گئے تما	میں نے جیون ہور کھینچ لیا	بعض غیب لگاں تہمتوں	اگر کسی غیب بھرت پروردن
کر ریاست میں جاؤ گھر کی	مارائی وہ طور کے نزدیک	پس ملاقات گھر میں نہ ل	حکم حق سی دکھائیانی الحاکم
یا خباہہ فلک سے دکھلایا	اوتلو بے عیب ایسی کہلایا	ایسے جیکر لگی دی گئی یوں	کریری قتل ہی وہی مصلحتوں
اور کئی تن تراشتی یہ سخن	کر کئی عیب کچھ ادسکا بدن	بیسے عیب بدن جہاں تا	ایسے چپکے وہ نہانا ہے
شاید اوسکا جیون تہم میں	ایک خستیدون کا ہی نفس مٹوں	ایک کپڑی رکھ کچھ پھیر	غسل کو آئی جس کے اندر
پس کیا یکہ بقدرت نیرا	کپڑے لیکر بواہ سنگ ن	کر دکھایا تن زنگویت پر	جو گناہی غیب تن کا با
	ہر حجر رکے عصا مارا	ایک لگی نقش سنگ میں سارا	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ - وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْطَلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

مومنو سسر بر دوق سے	خون بہ طور حکا روق سے	اور کہ بات تم دست اور است	حکم استواری کم و کاست
کہ سوار کہ وہ خالق مقام	اوسکی باعث بہتین تمنا کام	اور بخش بہتین تمنا گماہ	اوسکو دیکر قبولیت است
اور وہ کوئی اسے حکم خدا	اور فرمان ہمیں اوسکی کا	پس وہ بیشک مراد کو پونچا	پہونچنے کر کہ پہونچا ہی پڑا
وہ جو قول سدید ہی اکراد	اوس سے یہاں راست بات چہرہ	کہ نہ جہیں انکار و ریتان	جیون گماہاٹن پتلا طوطا
	پانی نصاوتس آئین گماہ	اکملہ لاکر ادا	

لَا عِزَّ ضَرْبًا أَوْ مَانَةً عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِثَابًا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ فِيهَا وَاشْفَقْنَا مِنْهَا وَجَمَعْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ عِلْمِهِ كَانْ ظَلُمًا ظَلِيمًا

تہمتی عرض کیا امانت کو	لیفے دکھا دیا امانت کو	اسما نون پر اور زمینوں پر	اور بارون پر پستید ویر
پس لگی کر سنا رہے انکار	کہ اوتھا دین کو اوسکا بقیہ	اور کئی دروی تہمتوں پر	اور اس کے بیکر کمال
اور اوتھا یا تا اوسکو تہمت	آدم ضمت عجز ضیان نے	کہ وہ انسان تہمتی راہی باک	سخن نہاں ان کا کر زار و ک

تہمت

جہان اپنی پرستش کے لئے	بوجہ رستی اور کھالیا ہمارے	حکیم گزری بڑی بڑی حجام	نہ اٹھانا سکے بقوت نام
روستی دیکھا نہ صنعت اپنے	تہی وہ اوکی کمال نادانے	کی نہیں تہمت یہ اوکی نظر	ہی حیانت کے اوس غوث کے
اوس مانت ہی مراد سجا	حملہ اعضا و قتل اور تو کے	یہ غرض خیر کی بلین سے	یا کہ ہی مانت اوس میں مقصود
یا کہ موم و صلوة و حج و زکوہ	ہی غرض اوس ایستودہ	یا کہ لوگو کی وہ امانت ہے	جبکی دشوار از صیانت ہے
یا کہ رکنا یا کھانا کی گناہ	ہر زہ کوئی سی تہمت آگاہ	ایسا لامبغی وہ یاد آیا	سو لوی فی بیان جو فرمایا
کہ امانت ہی روکت کیسے	اپنی خواہش کو غیر کی شی پر	پس یہ طلاق آسمان زمین	رکتی ہیں کی خواہش ہی
اور جو کتی ہیں اوسی مقدار	کہ وہی کتی ہیں بقدر ہر قرار	خواہش حرج حرج کرنا ہی	خواہش اس رض کی ہر نہا
پچ ان کی ہی خواہش اور	بر خلاف اس کے مکرم کا ہی طور	اور خلاف اپنے ہی کی غیرت	رک لینی کو زور چاہی ہے
اوس کا انجام کار و مال	منکر و مکتور پر ہی مال	اور خطا تہمت ہی او کی شہر	وی جو ایمان کا اور یقین
ہی ہی حکم جان کر بیدار	جو امانت کر کی سبیل ہلاک	تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا	یعنے مالک کو کلائی کی لای
	اور جہلی اختیار ضلع ہو	تو بدل جانی نہیں آدھ	

بِسْمِ اللَّهِ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ
وَالْيَهُودَ عَلَى الْكُفْرَانِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور اٹھایا تھا اپنی ہمار	تا کہ فرما ہی حق خدا ہے ہمار	کینہ لفتن والی مردان کو	اور کینہ نہا و نسوان کو
اور غیر کے جال و نسوان کو	جس سے منافع حق امانت ہو	اور کڑی متا جرم و گناہ	اپنی رحمت سے حضرت ہر
حملہ ایمان و مردان کو	اور ایمان و انسوان کو	اور ہی انہر خشی والی	رحم والا بیان سے بالا
یا الہی سورہ اخرا ب	کہوں فتح و ظفر کا جمہیر با	کر کی اعدا کین باہم خست	کشور طر پر میر کی لافست
نفس و شیطان و بین و بین	حکیمین علیا جلائی وطن	سین اپنی مدینہ دل سے	کرونی تہی جلاوٹی شکل سے
گرم پکار اور دغا کی ہو	مجید لائی جڑ ہمارے فوج کو	کیا چاہتی ہیں اس کے دل	اس لایت میں کی میری گل
	سج مشرق سے ہی اوسر باد	کو چلنی ہی جسکی پہلے باد	

سُفَىٰ لَعْنَةُ الشَّيْطَانِ وَهِيَ السَّابِعُ وَ

خمسون اية و كلما ثمان مائة و
ثلاثة و ثمانون و حروفها ثلثة الاف و خمس
مائة و اثني عشر و ساكنوها ستة

اور تری یہ سورہ سبا کیسے	چ کر کے خواجہ دین پر	آئین اولیٰ جلیسین قرآن	کلمات آتھ سو تراکیب
اور مرد و آواز میں شہابی	پانچ سو بارہ اور تین ہزار	اوشش بن کر کو ع اولیٰ	جو تھی شک ہی گن آنگن

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي له ما في السموات وما في الارض
والحمد لله في الآخرة وهو الحليم الخبير

جملہ قول اوسیٰ خدا کو ہے	وہ خدا کی دعا ہی دے	جو کچھ افلاک میں ہی سرگما	اور جو کچھ زمین کے اندر
اور اوس کی ہی غول اور تینا	آخرت میں نہ کہی ہر کچھ پھلا	اور رہی کاروان دانای	جملہ احوال پر تو انای
وہ جو تخصیص آخرت کے پہلا	اوس کا یوں لاندہ کیا ہی پہلا	ہوئی ظاہری اور خفیٰ کی سلا	یہ دنیا کی اور کی ہی شہا
کہ وہ ہوتا ہی فعل کی شہا	ایک پردہ پنجم عربت بین	اور جو کچھ ہوا آخرت میں نمود	سوا اوس کی طرف پائی شود
	ہی نہ پردہ کا آخرت میں نمان	اوس کی تخصیص اس ہی پہلا	

يعلم ما يجز في الآرض وما يجز في السموات
وما يجز في السموات وهو الله الخبير

بانتا ہی وہ حضرت اللہ	ہی خبر دار اوستی اور آگاہ	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیون بدور و کنوزات نظر
اور جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیون نبات و ہوتا ہر و شمر	اور وہ جو جرجح سی اور ترما	جس طرح زرق اور فرشتا
اور جو خبر پہتا ہی اوس کی	اور دارالمرکب کی سلا	اور وہ ہی رحم و مہربان ہلا	جرم و عصیان کا بخشی والا
	پہنچے پردہ میں رحم کے ہلا	مہربانی ہی ڈال پھرتا ہی گناہ	

وقال الذين كفروا لا تأتينا الساعة
قل لا تأتينا الساعة

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْحَابُ الْأَنْفُسِ الْأُولَىٰ وَلَا فِي كِتَابٍ مِّنْ دُونِهَا

اور کما سکر دی سنکر سو	یا کہ بخود کار کہ کہ سنکر سو	کہ نہ آدمی کی ہم بہ ہشتا خیر	نہ جو ہی روز نور ہوا
کہ نہیں یوں ہی ایسی تہیں	بشک و سب اس کے کلو	رب مہاجنا ہی خیر کات	اوپر روشن ہیں ملک خفا
نہیں پوشیدہ اس دہر	اسانوین اور نہ ارض اندر	اور نہیں نور و نور کپاوس	اور نہ اس بزرگتر کہ ہی
ہاں اگر اس کتاب میں ہیں	کہ میرا ہی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	دہر فرہ کیا ہمیں نہا

۲
وَمِنْ تَقَاتٍ
اور روزی کا کہ سنکر سو

يُخَوِّى الَّذِينَ آمَنُوا وَتَكْمِلُ الصَّالِحَاتِ وَلِيْلِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَمَا يَذْكُرُهُمُ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِلِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ فِي جَهَنَّمَ

ایسی آدمی عطا ہی غنیمت	تا کہ ہلا دی اور بڑا اوکو	وہی جو ایمان اولین لاکر	کر ہی ہیں بھلا بیان کہ
یہ ہیں انکو بخشا ہی گیا	اور روزی بل طلب دلخواہ	اور وہی جو دور از رو ہلال	آئو نہیں ہمارا اپنا حال
کیا کہ سنکر سو	یا کہ انکو تنکاسے جو	اس جماعت کو ہی ہمار	سخت و کدہ دینی والی ہمار
انکی ناکار حق کی لانی	اور کفر ان پیشین نہا	اور کہ نہ پد روز اور ابطال	آئو نہیں کہ سنکر سو
	اور اس تا پر کو ہی خیر	کر ہی رہی جاری ہی تعجز	

۳
وَمِنْ تَقَاتٍ
اور روزی کا کہ سنکر سو

وَيَرْسِي الَّذِينَ آمَنُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّبِينٍ

اور تا کہ دیکھ لیں اہل کتب	یا کہ وہی دستان اہل کتاب	وہی جو اس دی گئی سین	کہ خزانہ کیا گیا خیر
تیری پروہ کار ہی حقان	کہ وہ ہی ٹھیکاس ہی زمان	اور کہنا ہی راہ و منزل	جانبہ حق حسد و حل
کہ نہایت وہ نور و افلاک	خیر ہیں ان پر شب و آفتاب	ای قیامت کا پہلی قیام	کہ وہی دیکھ لیں ہر تمام
	اپنی آنکھوں کو اس میں	جیسے اب جاتی ہیں بگو	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهَلْ نَدْكُمُ عَلَىٰ سَاجِدٍ
يَسْبِقُكُمْ إِذَا مَرَّ قَوْمٌ مِّنْكُمْ لِيُعْبَدُوا إِلَّا إِلَهُكُمْ

اور کیا شکر لایا ہی پرورد	کیا شکر لایا ہی پرورد	اور جو دنیا ہی پرورد	ایک دنیا کی طرف دیکھو
کہ بے شک پرست کے پرورد	چشمہ جو جاؤ گری بکری سے	تو تحقیق تم سب کو گو	بج پیدائش جلدیکہ ہو
لے لے کتابی طرح وہ رحل	کشتی سر سے ہونوین زندہ	وہ جو لفظ رحل ہوا ارشاد	اسکندریہ میں محمد اس مراد
	اور تفریق سے تفریق	اب تحقیق کر گئے تحقیق	

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِي يَدْعُوا
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْحَسَنِ وَالضَّالِّ الْبَعِيدِ

کیا کیا باندہ حق تبارک	عہدہ جو بندہ اونی سیرتا	ایک اور سرور کائنات ہی جو	اگر اس وقت ہی ہم میں ہو
یونہی میں پر جہاں ہی نہیں	اوس جہاں پر چکا گری نہیں	قبلہ میں مذاب بین و شری	اوس گری میں دور پر
	اسی دکان میں و قتلہ	اور شری اور میں ہوا	

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلَىٰ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَاٰخَرَهُمْ
وَالْاٰخِرَةُ

کیا نہ دیکھا اور نہ جانے	وہ جو اون پر دکان کی ہی	اور نہ دیکھا اور نہ جانے	وہ جو چھپی ہی اون کی شری
آسمان و زمین کی	وال میں جو کمال قدرت پر	اور اسباب قدرت معبود	ہر جہت اور طرف میں ہو
	لے لے شکر یہ حق میں نہیں	کہیں مجھوں اس میں زمین	

اِنْ لَّشَاءُ مُخِيفٌ بِهٖمُ الْاٰخِرَةُ اَوْ نُسُوٓطٌ عَلَيْهِمْ كِسْفًا
مِّنَ السَّمَاءِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ

جو دیا چاہیں مار ہم اونکو	لے لے مسرور قدر خاصہ ہو	تو دھساؤ بیویا تہا و گئی نہ	یا کر او میں او میں نہ
ایک ٹکری کو آسمان ہی ہم	تا تکذیب پر نہ ماریں ہم	سے شک اس کی دکانی میں	اور ٹکری کی اور گراں میں
	ہی تیار یک ہی شکر ہو	پہرہ والا جو حق کی جانب	

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ خَضِرَاءَ

اور تحقیق کر دیا انعام	نہیں داکو کہ بقدر تمام	اپنی جانب سے فضل کو گن پر	یا کر میری ہی پہ ای سترہ
------------------------	------------------------	---------------------------	--------------------------

بعد از شیک کر لعبا	گر من شیشه گریزین بیکر	تا منین پویشی کام انجان	صرف تعمیر موبین شاد
پس بنای بهیجی کمال	بعد از وی وفات کی کیال	تیر دستی کو کام فسر بایا	مال بهیت تمام بهیجیا
صرف کو شش جبهه اقصی	بیت اقصی کو جبهه اقصی	سبع صابر کبری تهری بیکر	لکها گن کر شراب و عسا
تیر سو بیکر سب بیکر	او کو جبال و ناسه آگاه	دعوی غام غیب تها جکبو	بیت از ام کمالی ملزم

در این شعر
تغییر موبین
شاد و عسا
بیت از ام
کمالی ملزم

عَلَيْكُمْ اَلْوَدَّ مَا دَلَّكُمْ عَلَى مَوْتِهِ اَلَا كَذِبًا
اَلَا كَرِهَ تَاْخُرُ عَنْكُمْ مِثْلَ تَاْخُرُ عَنْكُمْ فَلَكَ اَخْرَجَ تَبَيَّنَتْ
اَلْحُرَّ اَنْ لَوْ كَانُوا اَيُّكُمْ اَلْغَيْبِ مَا لَيْتُوا فِي الْعَذَابِ لَمْ يَنْهَ

پرو تیکه دی نهی نهی قرار	او کس لیان پیوست بولدار	نه دلاست ایها جنون کو	ای نه تها ویا نه تها جنون کو
او کس جان کی موت برنی	ای سفر اس جویان کر نی	لیک کیشی ویا و نه تها گن	دو نه تها ویا و نه تها گن
پرو تیکه گریزین	تو گوی جان جن است دین	کر اگر گشتی بهی علم و خبر	تغییر کات سلی ویا کیر
تو کتری دنگ او تر اخیر	اک بر تنک بابت تعمیر	دو نه تها ویا و نه تها گن	تغییر کات سلی ویا کیر

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ مِّنْ مَّسْكٍ اَمِيَّةٍ

بیکر تها برای قم سبا	او کس تها بین بیکر تها	کر تعمیر موبین شاد	تغییر موبین شاد
و ده جوفه سبا و ارشاد	او کس قصد و مس کی بیکر	حک و لکها بیکر تها	لکها بیکر تها
او کس سکن بیکر تها	دی ماضع جویان و کس تها	کار فرما جها کی تها بیکر	کار فرما جها کی تها بیکر
خکو بقیس نوب یا تها	جیون بهیست برین بنیا تها	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها
پانی جیلون کا او کس تها	تین جا گه کی کس تها	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها
کس تها در باغ جافشان	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها

در این شعر
تغییر موبین
شاد و عسا
بیت از ام
کمالی ملزم

جَنَّاتٍ عَنْ تَحْتِهَا نَاجِيَةٌ

دو تها و تها بیکر تها	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها	او کس بیکر تها و کس تها
-----------------------	-------------------------	-------------------------	-------------------------

پس لکھی انبیاء و رسل	اکی اور ہیں طرعی کل		
کَلَامُ مَنْ رَزَقَ سَبْکَ وَ اَشْکَرُ وَ اَلْاَبْکَرُ کَلَامُ مَنْ رَزَقَ غَفُورٌ			
لکھا ورنہ ہی اپنی ریت نام	ادھر کر و شکر اوسکا امیر م	شہر پاکیزہ ہر بلا سے پاک ہے	جس میں یہ رزق اور خوش سگی
اور پردہ کا رزق رسان	بخشما ہی گناہ اور عصیان	یعنی ایمان لا خیا لون کو	شرک سی بازار آنی والو کو
کثرت سیوہ قدرت ہی ہاں	کہ اگر سر نہ کہہ سید ان	نیچے شجار کے گز جاتا	اوسکو پر میوہ کو شرف پاتا
سکتے ہیں انکی بیویوں کو	کڑھم و کیلے ریشتر ہی	کوئی آنا اگر کہیں سے دیاں	ہنیں پاتا جو کانا نام نہ
	اپنی پوشاک جملہ در تن پر	اوسکی آتی ہی تان کیر	

فَاَحْمَدُ ضَوْافَا مَسْکَنًا عَلَيْهِمْ سَبِيلُ الْعَسْرِ

پہرے شکر سے دی روگردان	کلیا حق کی نعمتوں پر دہیان	یالیا ہیسا دنیا جیتے روز	کرن تکذیب و لگی اونکو
پس با نساں پیش کشی گئی	اوپر روز و رکی بقدر اتم	وہ جو میل عزم ہوا ارشاد	زور کی رویمان ہوا پس گئی
ہو جو کوئی شخص نہ بھلا	نہ ظہار کا اوس پر مطلق	یا عزم جمع عزم ہی بچان	اوس سے بین و حجارہ قصید
حرج بلقیس نے نہایت	یہج و کوہ کے جو آئی سد	یادہ ہی نام اکی لادی کا	جس سے وہ سبیل سیر ہو چکا
یہ غرض اوس کے کہ جسے کرید	سد سفل میں کر دیا تھا پیہر	جیون لکھا ہی وضع قرآن	اور تبصر میں کیا ہی بیان
کہ جو اس قوم پر بلا آئے	پس سلا وہ گھوڑ فرمائے	جسے سوراخ کر دی او پیہر	سد سفل میں گھر گھر گھیر
آب نے لکھا کہ وہ زور کیا	نیچہ رو کی ماری توڑ دیا	جوشن نہ لکھا وہ آئے آب	سرسرخ رنگ جیسی تھا آب
پہر کیا جبر نہیں پڑھ پانے	سبیل سطر ج اوسکی جیرا	نزع وستان گئی سر اسٹرا	نزع میں پیر ہی گیا و اور
ریت میں لگتی وہ کہہ سار	اگر ویران ہوا اور وار	اور جو لوگ وہ گئی شتی واران	اوسکی جن فی میل دیا پستان
	یعنی پانی لگی دی خیزوں کو	بلی اور نہ تھا کے بدو	

وَبَكَرَ اَنَا مَسْرُوحًا تَتَجَسَّعُ تَبَنٍ ذَوَاتِي
اَلْاَبْکَرُ سَبْکَ وَ اَشْکَرُ وَ اَلْاَبْکَرُ کَلَامُ مَنْ رَزَقَ غَفُورٌ

اور پتہ بدل دی اونکو	برسر تراز کی غصے ہو	اوسکی دوا غصا نہ ہوئی نزع	بفرہ میروں کا کھانا نزع
----------------------	---------------------	---------------------------	-------------------------

اور دی تھی چاروں طرف سے	جنہیں بارود شکر کا نام نہیں	اور کچھ پر سے قلیل فز سے	نار نارنگی سے بھری ہوئی
	لیئے آٹھ سو تھی کتار	نارنگین یا داگلی مارو تار	

ذَلِكَ جَزَيْنَا لَهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَ أَهْلَ تَجَارِيكِ الْكَافِرِينَ

۲۵۹

یہ جزا ہمیں ان کو دی ہے	کہ وہی ناشکر ہو گئی کیسے	اور ہم دیتی ہیں اس کو سزا	وہ جو ہوتا ہی ناشکر بنا
اور یہ جزا ہی بے حد کھول	لیجئے تو اس سے ہی بہ قول	وہی جو باقی رہی تھی اہل جا	جا اور انوں نے بنی ہی اپنی کہا
ہیں اپنی خدا کو بچا نا	وعدہ لا شکر کیلے جانا	اب اگر نعمت خدا پاوین	اس پاس ہی ہم نہیں پائیں
اور یہ حال وہی اہل جا	کہ نہ فرما ہی ہو کہیں کہو	حق تعالیٰ نے تمہارا کیا	اونہ ابواب فضل کھول دی

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْهَرَمَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا فُؤَادُ عِبَادِهِ لِيُعْلَمُوا أَنَّهَا فِيهَا السَّيْرُ

اور یہ انعام عام ہمیں کہا	اور یہ حال ان کی تھی جو قوم بنا	اور گاہ میں کامی بنی زمان	فضل و برکت کہیں تھی نہیں جانا
سب تیار ہوا اور نظر آئیں	اسی کو جو راہ پر بنی کھاتیں	اور کھڑے ہیں سب تیار	اونیں چلنی کی نظر میں اور گنا
لیجئے ٹھہرا دیا سارا لوگ	ای اور تلی کی اوکی جاؤ گے	وہ جو پہلی قری ہوا ارشاد	اور اس پیش کام کی گنا
یہ تجارت ہے جان و جان تھی	منفعت اور سود پاتی تھے	جیسے وہ فلسطین اور ملکی تھی	اور ارجی اور ایلینا سے کہا
اور وہ چودہ و راقری ہی تھی	اور اس مقصود سب تیار ہی	کہ جو بستی تھیں آگیا تھیں	نہا رہے شام کے مہین
اہل تحقیق کر کے بے شمار	سات سو اوکھ اور چار ہزار	اور کہا ہمیں صحت جان ہو	بڑیاں چھپان اور نکو

سَيَّرْنَا فِيهَا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ

کہ ہر وارن تو میں ان کو	اور زون کو جہاں کہیں جا	شرعاً امن پالی ہو	ہر ماہ سے بچے بچاں ہو
ملک ان کی ہی شام تک	تہا کہ طرح کا نہ خوف تھی	تھی قری پاس پاس آگیا	جیون شہر کی چلی چلی
کرت خلق سی عوام ان کا	جاتی ہیں بغیر خوف تھی	جاتی اک گاہ میں وقت تھی	دوسرے میں کام کرتی گذر
نہر و شمس ہی نہ تھی مانو	ہو کہ اور پاس ہی تھی مانو	نہا کہ کیا اندھا سے سنا	سیر نجات ناک یہ جہاں
کہنے بہر سے لگے کیسے	ہو کہ صحت سے کیا کہیں یہ	کہ پیادی گذر تھی میں راہ	نہ سوار دن کا تھا چھان ناہ

میرنگی پیر پیر میرنگی	اکبرت سی و دو تھی محتاج	مال لاتی ہیشام سی و تھی	مال سوداگری سی و تھی
فقاوہ اکتیبا عذیبین اسفانہ			
پس لکی کھی کھی کھی کھی	ڈال سی فرقہ اور دور اس	سفر واپس ہماری سترہ	لیہ جنگل کو درمیانہ کھی
	ماسفر کھی کھی کھی کھی	مکرب زور کھی کھی کھی	

وَحَلَوُ الْاَنْفُسِ مِنْ حُجَّتِنَا بِحَدِيثٍ وَمَرْقَاهُ كُلُّ مَرْقٍ ط			
اور کیا ظلم اپنی جانوں پر	دو دعائیہ جہان میں	پہر اجابت کروں گا کھی کھی	کریہ پھی اوکھی کھی کھی
ہستائیں کہ ہو کھی کھی کھی	اکتوبہ بوقت کھی کھی	اور کیا کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی
کھنڈا کھی کھی کھی کھی	اور کھی ملک شام کھی کھی	اور کھی کھی کھی کھی کھی	اور کھی کھی کھی کھی کھی
	اور کھی کھی کھی کھی کھی	اور کھی کھی کھی کھی کھی	

وَلَقَدْ مَكَانَ عَلَيْهِمْ اَنْ يَكُونُوا			
بی شک میں جو کھی کھی کھی	قدرت کی تھی کھی کھی	میرنگی کھی کھی کھی کھی	شکر نعمت پھی کھی کھی
سینہ آرام کھی کھی کھی	سخت پھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی	اور کھی کھی کھی کھی کھی
جیسے اڑکھی کھی کھی کھی	پانی اور کھی کھی کھی	یونان کھی کھی کھی کھی	اپنی کھی کھی کھی کھی
ہوئی کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی

وَلَقَدْ مَكَانَ عَلَيْهِمْ اَنْ يَكُونُوا			
اور کھی کھی کھی کھی	دیوئی اپنی کھی کھی	پس کھی کھی کھی کھی	ہاں کھی کھی کھی کھی
	کھی کھی کھی کھی کھی	مسطرح کھی کھی کھی کھی	
دیس کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی	کھی کھی کھی کھی کھی

وَمَا كَانَ لَكُمْ سُلْطَانٌ عَلَيْهِمْ سَلْطَانُ الْاَنْفُسِ
مَنْ يُوْثِقُ مِنْ بَلَاءٍ هُوَ مَيْتٌ فِي شَكْلِ

و سہ ہک عک

و شیخ حفیظ

اور نہ تھا اول میں کا دینے کو	دی جو کفار تھی سرسہر کو	ہاں گویا کہ ہم لیں جان	علم اپنی اسی اپنے جان
اوسکو جو انتہائی بچھا لگا	اور نہیں جو اس شکستہ تیار	اور تیار ہے کہ پاں سجان	ہر شی اور چیز نہ کیا لگا
	اور پہلا سہرہ لو کہ چیز	تھو نہ مقصد و حق تیر	

قُلْ اَدْعُوْا اِلٰهَیْنَ یُرِیْ عِزَّتُهُمْ مِنْ دُوْنِ الْاِلٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا
 فِیْہَا مِنْ شَیْءٍ وَ مَا لَہُمْ مِنْہُمْ مِنْ ظٰہِرٍ وَ لَا نَظِیْرٍ
 الشَّفَاعَةُ عِندَہٗ اِلَّا لِمَنْ اِذِنَ لَہٗ

ع
 سبیل و مرقیہ

کہ ہر چیز ہمیشہ کہیں سے تو	کہ پکار و تم اور نہ فرشتوں کو	خبر کوئی گمان خدا ہوں	غیر مہر و برق ای مردم
نہیں مالک کسی چیز ہر	آسمانوں میں اور نہ ارض اندر	اور نہیں ہی کہ اول فرشتوں	آسمان زمین میں ساجد
اور نہیں کوئی اور خدا کی	اول فرشتوں میں نامور و حسین	اور نہیں کلام آدمی بخشنا	اوس خدا اس کی چون تابا
ہاں کہ جو جبروت اذن	اسی شفا کا حکم کیا	یاد دیا حکم اور فرمان	چاہتی کا شفا عبت یزدان
دن تمام کی شافع اور شفع	راہ دیکھیں گان اذن کی مجموع	دیر کاغذ و بیم کہانی ہو	ماری ہر وقت کہ تھر تھر آئی ہو

حَتّٰی اِذَا فُرِغَ عَنْ قُلُوْبِہُمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ
 قَالُوْا اَلْحَمْدُ وَ ہُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

بیان تاکہ جو کچھ فرما دیا جا	اور نہ ہوئی کسی ہر تپا	بلیس کی بلیس و آریا	کیا تھا کھانی نہ مایا
بولیں ہائی اوسنی شجیک	اسی شفا ہو منان تہن	اور وہ سب سے بلند ہوا	جیسے ہوا ان کی شفا عک
انہیا اور فرشتوں کا تیر	منصب تہہ مقال نہیں	مروئی فی بیان کیا ارفا	کہ نہ تارش کو چاہتی ہر شی ام
اولیاسی اور اولیا کیس	انہیا ساسی اور انہیا کیس	اور نہ فرشتوں کے حال	اوس اوندنی کیا ہی ریا
جیسے نہ ہو حکم تہا	حکم اور وہ سب سے کچھ اور تہا	آئی ہی ایک ہولناک مفر	جیسے تہر پر کچھ نہ
خون میں و فرشتوں کی ہر	ماری ہر وقت کہ تھر تھر آئی ہو	انہض جبکہ ہوتی ہی سکین	ایک پوچھی ہی دوسری

و مرقفت حقیقت

اور نہ تھا اور میں کی پند	دی جو کفایتی سر سر کو	ہاں گویا کہ ہم لیں جان	علم اپنی سی اپنے خان
اوسکو جراتا ہی جیلا گھر	اور نہیں جو اس شکستین	اور تیرا رب کہ پاک سبحان	ہر شی اور چیز نہ گیا اس
	اپنی ہاں سر کو کی کہ چیز	تھے نہ مقصود و حق نہ نہیں	

قُلْ اَدْعُوْا الَّذِيْنَ رَزَقْنٰهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَكَفِى الْاَكْمَرُضِ وَ مَا لَكُمْ
فِيْهَا مِنْ شَيْءٍ وَّ مَا لَكُمْ مِنْهُمْ مِنْ ظٰهِيٍّ وَّ مَا لَكُمْ مِنْهُمْ
الشَّفَاعَةُ عِندَ الَّذِيْ اُولٰٓئِكَ لَا يَلْعَنُوْنَ

ع
جہاں میں سے تو
نہیں مالک ہی نہ ذرہ بہر
اور نہیں کوئی اور خدا کی
ہاں کہ جو کہ تو اذن
دن قیامت کا شافع اور نہیں

کہ پکارو تم اون فرشتوں کو	خدا کو کی گمان خدا ہون	غیر جو دین حق ای مردم
آسمانوں میں اور نہ ارض	اور نہیں ہی کہ اون فرشتوں	آسمان زمین میں ساجدا
اون فرشتوں میں ہر اور نہیں	اور نہیں کلام آدمی بخشنا	اور خدا اس کی حیوان
ای شفا کا جسے حکم کیا	یاد کیا حکم اور فرمان	چاہی کاشفا حق یزدان
راہ دیکھیں اذن کی مجموع	دین کا حق و دین کھائی ہو	ماری دینت کہ تھوڑی ہو

حَتّٰى اِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ فَاَقَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ
قَالُوا اَنْحٰى وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

ہاں تاکہ جو فرادھا باجا	اون ہون کی اونی ہر تاپا	بلیسی کی لو نہیں و آیا	کیا تھا کھانی نہ لایا
بولیں خالی اونی ٹھیک	ای شفا ہونان نہیں	اور وہ سب سے بلند ہوا	جسے ہونان کی شفا عطا
انہا اور فرشتوں کا کثیر	منصب تہہ مقال نہیں	مولوی فی ہاں کیا ارقا	کہ سنارش کو ہاں ہی بیخام
اولیاسی اور اولیا کیس	انہا سی اور انہا کیس	اون فرشتوں کی حال	اوخ اوندی کیا ہی بی
جب خداوند حکم کرتا	حکم اوچے سے کہ اوڑنا	آئی ہی ایک ہولناک صغیر	جیسے تیر پر پائیز بخیر
خوف میں و فرشتوں کی ہر	ماری ہیست تہہ تہہ تہہ	انہا کی ہولناکی	ایک پوچی ہی دوسری نہیں

که منوایا ده حکم بتلاوت	مخبرگاه او است فسر ماؤ	جنگ او بر تمام وقت بود	وی بتالی بین نبی الی کو
که بر من حکم شکیان آید	تا عدد بر منی جسد بتلاوت	او سکی حکمت می بود و دان	اگر قانون کی طاعت است

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنْ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خُذْ لِلَّهِ
وَإِنَّا أَوْ يَكُ كُفْرًا لِهَدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

که تو او را که رزق منی بخور	کون دنیا می رزق تم سبکو	آسمان و زمین بر سر کار	او زمین بن نبات سبکو
که که الله رزق دیتا می	که نه این بن جواب کاهی	او که شکر کون کای مردم	غیر تشکیک ریب هم با هم
بیگان او بر زمین جوی صبح	یا پری بین بگره می مرج	یعنی دونو فرین تو اکتی	بین سچی بین او زمین جوی
بلکه بی شک ریب او زمین کا	ایک بجای ایک ہے جو ثنا	یکس فکر از سر انشا	که به معلوم حق و باطل ثنا

قُلْ لَّا تَسْئَلُونَنَا أَجْرًا وَكُنْتُمْ تُخْلَعُونَ

که که پوچی بخاؤ او است تم	جو کیا منی جرم ای مردم	او زمین پوچی بخاؤی است	و ده جرم کتی بری هم مردم
	لکه بر ایک شخص و جرح	ای ای علس به پوچیا است	

قُلْ إِنَّمَا رُبَّكُم بَيْتٌ مَسْكُونٌ فِيهِ فَنَاءُكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ

که قیامت روز ای کو کو	جمع و اکثرا کر گیا هم سبکو	رب ما را اینست قال قبول	یعنی ده و شتر افراز ریدگیل
پهر چکا و گیا و هم من منا	رست او خجک با همه نصا	او روی سنا و کز و الا	علم والا بیان بالا
	پس حق ما بین تو ان و	او مطلق من بتلاوتی سال	

قُلْ أَرَأَيْتُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا آلَهُمُ الْحَمِيمَ شُرَكَاءَ لِلَّهِ الَّذِينَ هُمْ أَعْتَبُوا

که تو آید زان زمین	که دکا و جی تم او کی شین	خبر و الحاق کتی هو کیه	او سجد استی شریک شمر کار
یونین بکبری ربی الله	زور و الا بحد حکم آگاه	وحده لا شریک به فتنش	و هو الفرد و صل فتنش
شیر کی سوسی و شش رده	عقل که کند و شش آگه	بست دور او که با و حدال	شکر نالائق و شریک حال

وَمَا كُنْ سَلَاكَ إِلَّا كَفَّةً لِّلْكَاسِ بَشِيرًا
وَمَنْ يَرَا وَلَيْسَ أَكْثَرُ النَّاسِ بِأَعْقَابِهِ

۹
مجمع و دینا
و شتر افراز
۱۱
ریدگیل

۱۲
او سجد استی

اور نہ ہی جی تجھ کو ہنسی کر	از برای خجسته انوشیرواں	ایک مردم کو کہنی والا باز	نماند بکرین شریک در نہاد
نزدہ دہ اوستانیاں الایم	ای بخلد و نعیم و ناز و حجیم	پر بہت لوگ جانی بہنیں	از رہ جہل مانی بہنیں
	لیختیری غفلت کمال	جلاتی ہیں اپنے جہل کمال	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مِثْرًا خَرُّونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْقُدُ مَوْنَهُ

اور کہتی ہیں جہل سی پچھے	کب یہ وعدہ ہے جو تم پچھے	کہہ کہ تم کو ہی وعدہ ہوگا	کہہ وہ ان جگہ پیش آدینگا
	نہیں بھی رہو سگہ امرو	اوس اس وقت اور نہ آگے	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَكَأَنَّا بِلَا إِلَهِ إِلَّا اللَّهُ

اور لگی گئی مردم کفار	کہ نہ لاؤ سیکہ ہم یقین نہ ہمارا	اس کلام خدا و قرآن پر	جو محمد سنا ہے پڑہ کر
اور نہ لاؤ سیکہ اور کتب کفار	اوی جو قرآن آگے اتریں	کتب اولین میں آؤں	نعت حضرت کی نہیں بھی ارشاد
بعض طرح کیا یہ بیان	میں کفار کہ قصد بیان	جو لگی پوچھنی بابل کتاب	حال پیغمبر بلند خطاب
بولی بی ریب یہ تفسیر	نعت اوس کی کتب میں لکھی	تب لکھنی طرح جو جہل	اور جو سنا اوس کی تھی ذلیل
	کہ نہ لاؤ یہ یقین قرآن ہم	اور نہ آگے کتب پر ایمان ہم	

وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کہیں دیکھی ای محمد تو	جس گھر میں شرک لایو لو کہو	استادہ ہوں پر سیکہ اس	اکی موقت میں کمال ہر اس
	تا ہوں اوس کی جیت اعلیٰ	اونہ دعویٰ کری جو بالال	
	يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فِي الْقَوْلِ		
پہر بعض اوس کی بعض	دفع کرتی خداغ و جہہ تن	اور الزام کرتی سہرہ تن	اپنی اصحاب اور بارون
	پیرہ امر عجیب دیکھی تو	کہہ دیکھا سوا اوس طرح کہو	

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَرَعُوا مِنَ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ أَكُولَا لَكُم مِمَّا كَفَرْنَا بِهِ

برہن دیکھی گئی تھی	اسی سچے گئی تھی نزارو	اوس جو پیچھے تھی کہ پوچھو	از رہ کشتی رکیر و غرور
--------------------	-----------------------	---------------------------	------------------------

چونکه فضل بن موسی عمر	ای که بکمال بگویم و در	ایکسان هوشی هم مسلمان	بان کرده کتاب و کتاب
-----------------------	------------------------	-----------------------	----------------------

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَخضعُوا آتَيْنَهُمْ
مَدَدًا نَكَاهُ عَنِ الْمَدَى بَعْدَ إِذْ جَاءَهُمْ بَلْ كُنْتُمْ حِجْرًا مَبِينًا

بدرین جور که کبر کنی	اوست که نوازان کی بوجه	کیا کیا نیت می تھا اسکو	سو چه کیانی ہی آگے لوگو
پسے کی کرائی تو کو سوجھ	اور او کو کیا تھا تیری بوجھ	بلکہ تیری ہی آب کہ تیر	جرم اندیش و شکر ابرو

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَخضعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُومٌ لِّكُلِّ
وَاللَّهُ كَاسِرٌ تَائِبٌ نَسَا أَنْ تَكْفُرَ بِاللَّهِ وَتَحْسَبَ أَنَّكَ آتِلٌ

اور کی کفری گفتگو	وہ جو کبر سے نفی کمال	اس طرح سے باہل سے کبار	یوں نہیں بلکہ کبر کیل میں
جسکی تھی حکومت فرمان	کہ نہیں انہوں نے تم خدا کو مان	اور تمہارے اس کا تم مثال	یعنی ہر قسم میں ہر حال

وَأَكْبَرُوا لِلَّهِ مَا تَكْبَرُونَ وَاللَّهُ تَعَالَى
اور چہا میں کبر ساری

پسے دی زر و فضل اور	منفصل ہوئی تقدیر و مال	کہیں نہ ان نہ انہی	مانہ او کی تیر کی جان
وَجَعَلْنَا الْأَعْدَاءَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ قُرْآنًا	مَنْ يَجْزُونَ الْإِسْمَاءَ	اَوْ اِيْضًا كَرَاهًا	

اور ہم اللہ جل و علا	گردنوں کی بین تھی کھار	نہ دی جائیں جزا و بدل	پسے کرتی تھی کار اور عمل
یعنی پادشہ تاج و شمع	اپنی اعمال کی سزا مجموع	لفظ انہی بجای استقبال	بیای توفیق پہی قوعی مال

اور ہم انہی بیخیز	کسی سیرت میں انہی کیش	کئی بیانی و تپیر	کر وہ سیر و کھا نیوا اور
پر لگی کسی او کی رویت	یعنی جو کشتی میں تھی پائید	تھو اور سیرت کشتی	وہ جو سیرت کشتی ہوئے تیر

وَمَا اسْأَلْنَا فِي قَدْحِ يَدِهِ مِنْ نِّعَةٍ يَنْزِلُهَا قَالُوا مَثَرُ نُوْحٍ
اِنَّا لَبِئْسَ مَا سَأَلْتُمْ بِهِ

اور ہم انہی بیخیز	کسی سیرت میں انہی کیش	کئی بیانی و تپیر	کر وہ سیر و کھا نیوا اور
پر لگی کسی او کی رویت	یعنی جو کشتی میں تھی پائید	تھو اور سیرت کشتی	وہ جو سیرت کشتی ہوئے تیر

نفسی و فاضل
در صحت و شکار
فاجبتا اور انکار
نفسی و فاضل
در صحت و شکار

	برین نہ انی داسے	برین نہ انی داسے	
وَقَالُوا اخْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَاكُمْ مَنَاحُنْ بِمَعْنِ يٰنَہ			
اور کہنے لگیں گی دو گنا	ہم ہیں اکثر مال اور فرزند	اور ہمیں ہم کی گئی ہیں خدا	بلکہ ہم ہیں بہت شے تو اب
یعنی کرتا ہر اور کو خدا	یعنی ہر آدمی اور ہم شقا	کہ کتنی سوال ہیں ہم اور اولاد	ہر شے ہر آدمی ہر آدمی
جو سعادت ہو ہمیں	ہم یہ آنا عذاب کا معلوم	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی
قُلْ لَّيْسَ بِيْكَسْطُ الرِّزْقِ لِيْ شَيْءٌ وَيَقْدِرُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ			
کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی
اور کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	اور کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	اور کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	اور کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی
	بلکہ میں ہر آدمی ہر آدمی	مال و اولاد کی زیادتی	
وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَاكُمْ مَنَاحُنْ بِمَعْنِ يٰنَہ عِنْدَ نَازِ لِيْ لَآ مَنَ اَمِنْ وَعَمَلِ صَاحِبَا قَاوِلِيْكَ لَهْ جَزَاءُ الضَّعِيفِ يَمَاعِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرَفَاتِ اٰمِنُوْہ			
اور ہمیں ہیں ہر آدمی ہر آدمی	اور ہمیں ہیں ہر آدمی ہر آدمی	اور ہمیں ہیں ہر آدمی ہر آدمی	اور ہمیں ہیں ہر آدمی ہر آدمی
پر وہ کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	کام کر کہہ کر کہ ہر آدمی	سویہ دی کہہ کر کہ ہر آدمی	رونی او کی جزا جو کام کیے
اور وہ کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	نہی او کی کہہ کر کہ ہر آدمی	نہی او کی کہہ کر کہ ہر آدمی	نہی او کی کہہ کر کہ ہر آدمی
	درز او کی جزا قبول فحول	درز او کی کہہ کر کہ ہر آدمی	درز او کی کہہ کر کہ ہر آدمی
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْ اٰيَاتِنَا مُعَاجِزِيْنَ			
اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی
	کہہ کر کہ ہر آدمی ہر آدمی	اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی	اور وہ جو کسی کوئی کہہ کر کہ ہر آدمی
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُوْنَ			
ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی
	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی	ہر آدمی ہر آدمی ہر آدمی

ع

ع

ع

قُلْ اِنَّ سَيِّئَ بَكْسِطِ الْوَلَدِ فِي لَيْلٍ لِّسَاءٍ مِنْ عِيَادِهِ وَتَقْدِيرِ سَاءَةٍ

کہ محمد کو رب مراگا ہے	کہو تو ارنق ہی جی جاہک	محمد قدس ہی اپنی بندہ دیکھ	دین و ایمان کہ محمد بن
اور کرنا ہی تنگ سی دہی	دراستہ جسک کہنا لیتے	از سر امتنان وقت درنا	شخص واحد میں تمام فانی
سیا آست میں کر کے ختمین	بچ و شخص کہ وہ بڑا آور	پس نکرا کہ وہ میں کار	اور تو ان آیت قبول ہوا

وَمَا أَفْقَرُ مِنْ شَيْءٍ هُوَ يَخْلُفُكَ وَهُوَ خَيْرُ الْمَلَائِكَةِ قُلْ

دور دروہ جوج کرتی ہنی کما	ای برا خدا کچ اپنا مال	پر خ و فرما ہی عطا بدلا	ما جلا اور در اچلا اور سکا
	اددہ سباز توں سے ہی بہتر	ہیں و سار طربن آکسرتا	
	وَيَقُولُ مِمَّ يَحْشُرُونَهُمْ جَمِيعًا		
اور کر یاد آئند تو	جسد کہ ہمارا کرا اور کچو	یہی کہنا کری خدا جسد	وی فرشتی و آدمی و جن
	بعض فی بخشش ہی ہوں	خضر فرشتہ ہیں ساتھ پاک ہوں	

ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ أَهْوَاؤُكُمْ كَمَا تَوَاعَى بَدُونُ

پر کیا ملائکہ کے تئیں	کیا ہی ہیں وہ کہ سبید	کہ تئیں چوٹی ہی ہوتی تے	تھکوا اپنا شفع کہتی تے
یہ سوال ایسی کیا ارشاد	تاکہ تو سید ہوں و شر نہاد	اور نہ ملائکہ او شفاعت	سبہ راسخ تھی ہی نہایت
اور ملائکہ سے ایسی ہی خطاب	کہ وی میں بل سوال و جا	اور کی ہی ہر شکوہ کی ہزار	اوپر ہر طرح کی ہزار

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِ بَلْ كَانُوا

کہتی اس طرح کہیں ہی ملک	کہ تری پاک ذات ہی ملک	تو ہمارا ہی گارہارا و ان بن	پو جتی تھی ہمیں جو تہ اور
بلکہ وی چوٹی تھی جڑوں کو	بستہ جمل اور فضالت ہو	اسی شیطا میں کہ حکم میں کر	پو جتی الہ کو سرتا سر
یا د کہ سطح طرح کی کمال	وال ہمیں ملائکہ کا خیال	ان کی ان میں سبتش پر	جو کہانی خیال میں وی

أَكْثَرُ دَعْوَاهُمْ قَوْلُ مَنُونِ

بشیر اور گروہ نہان کہ	ساتھ اول جن اور شیطاں	لانی والی یقین و ایمان ہیں	بستہ حکم اور فرمان ہیں
-----------------------	-----------------------	----------------------------	------------------------

یہ سب عبادت پر ہوتی ہیں
عبدی و خدائی و خداوندی
وہاں ہوتا ہے ان کی توحید
وہاں ہی ہے ان کی شہادت
وہاں ہی ہے ان کی عبادت

یہ سب عبادت پر ہوتی ہیں
عبدی و خدائی و خداوندی
وہاں ہوتا ہے ان کی توحید
وہاں ہی ہے ان کی شہادت
وہاں ہی ہے ان کی عبادت

یہ سب عبادت پر ہوتی ہیں
عبدی و خدائی و خداوندی
وہاں ہوتا ہے ان کی توحید
وہاں ہی ہے ان کی شہادت
وہاں ہی ہے ان کی عبادت

قَالُوا لَا بِيَأْتِيَكُم بَعْضُ ثَمَرِهَا وَلَا ضَرَرٌ

سورگی کی آفتیا نہیں	ایک مہین کا دوسری تین	کچھ سیڑیوں کے بدلے کا	اور نہ ہر طرح کی برائی کا
	پس ملائکہ کی ہی ہلاکت آتا	کر دی از خود کسی کو نہیں ہوتا	

وَقَالُوا لَئِنْ يَنْزِلُ عَلَيْنَا آتٌ مِّنْ رَبِّنَا لَسَوْفَ يَأْتِيَكُمُ الْفِتْنَةُ مِثْلُ مَا أَتَىٰ آلَ عَادَ

اور کہیں تو ہمارے پروردگار	تم خدا ہی آگ کا حکم	تو سدا اوس جہان میں جھٹلا	جس کا تسلیق ہی نہیں ہوتا
----------------------------	---------------------	---------------------------	--------------------------

وَلَا تَأْتِيكُمُ الْفِتْنَةُ إِلَّا فِي أَتَابِ مَسْجِدَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَافُ

سَجَلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْ مَّكَّانِ عِبَادَتِهِ

أَبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا أَفْكٌ مِّنْكُمْ

اور جب بالی ہیں پھر اوروں	ری ہمارے نشان کیسے	کہ جو تین مین اور کئی ہوتے	جس سے علت ہمارے ہی ہوتے
---------------------------	--------------------	----------------------------	-------------------------

کرنی لگتی ہیں گنگوڑی طور	کہ نہیں ہے آدمی کچھ اور	ہن مارا کیر دے لوگو	نہا ہستی کہ روکنی ہو
--------------------------	-------------------------	---------------------	----------------------

اور خدا اوس جگہ کا خبر	جو حق ہی تھا کرباب اور جد	اور کہتی ہیں کہ نہیں یہ مگر	ہو نہ ہا نہ ہا ہوا ہی ستر
------------------------	---------------------------	-----------------------------	---------------------------

	یعنی کہ اور ہی نہ قرآن	یہاں ہا نہ ہو نہ اور ہا	
--	------------------------	-------------------------	--

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ الْمَكِيدِ

اور کہنا نہ کہ ان کی تشر	جس کے پہنچا وہ ان کو نہیں دین	کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صریح	کس مگر ہی کیا ہی اور کو بھیج
--------------------------	-------------------------------	----------------------------	------------------------------

وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَكْفِيهِمْ سَوْفَ نَحْطُ

اور نہیں مین نہیں ہوا ان کی	کچھ کتاب مین کہ نہیں ان کو	ان کا لاتی وی اور کتب گسی	از ہی حق دلائل ابطال
-----------------------------	----------------------------	---------------------------	----------------------

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ قَبْلِهِمْ قِسْصَ ثَمُودَ

اور نہ ہوا ان کو نہیں	میں ان کی طرح کہ نہیں	عصا فرست مین کوئی پیغمبر	کر کی دعوت دکھا ہوا لاد
-----------------------	-----------------------	--------------------------	-------------------------

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا تَبَخَّرُوا بِمِثْلِ

مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا سُلَيْمَانَ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور خدا کا حکم

اور ہوتا تھا ان ہی کی پیش	انہی کو دی ہوئی اور ان کی	اور نہ ہو چکی ہیں جو میں	جو دنیا میں ادا کوئی خوش
سے کھد کھد ہوئی ہیں	انہی سے اور ان کی	پس ہلا کیا ہوا بگاڑ مرا	کیا اور سو گیا ادھر
	پس در لانی تو م کوئی	اگلی کو گون کا یہ سار کا	

ع قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ دِيَارَهُمُ الْبَلَدِ الَّذِي تَقُولُونَ مَوْتٌ مِّمَّا تَكْفُرُونَ
وَقَدْ آدَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہ بطور نصیحت اور بلند	میں تو کرتا ہوں تم کو کہ	کہ خدا کی ایسی کڑی ہو تم	اور خدا کی نرم نبی سی
دو دو اور ایک ایک	و اصلی مشورت کی	پھر وہ فکر و دھیان تم	کچھ نہیں یاد کرتا ہوا جو
نہ وہ ہی پر کہانیوں کا	تم کو تقدیم اور سخت کر	اگلی اور ان کی کہی وہ	وہ جو ہی مارا سخت کر
	سینے میں از روئے آفت	اور کہتا ہی وہ بار	

قُلْ مَا سَأَلْكُمْ مِنْ أَجْرِ قَوْلِهِمْ لَكُمْ مِنْ أَجْرِ
إِلَٰهِ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہ تو سچ ہی بتا رہا	وہ جو تم کو بتا رہی	پس وہ ہی کہتا رہا	تسے بلا میں ہا ہا ہا
اجر میرا تو ہی خدا سے	کچھ نہیں کیا ہی	اور وہ ہر ایک چیز کی	ایسی سخت سی ہی
میں اس سال میں	ہوں اور تم کو بتا رہا	اور میں اس کو ہی	پھر وہ کسی کی بھی

قُلْ إِنِّي بِمَا نَزَّلْتُمْ عَلَيَّ شَهِيدٌ

کہ کہ پروردگار میرا	اور انہی ہی دین سے	ہی وہ ان کا جملہ	اور اس کوئی چہ نہیں
	اور انہی ہی اور تم کو	نور ہی میں کو کہ	

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَوَدَّ الْبَاطِلُ أَنْ يُبْطِلَهُ

کہ کہ آیا درست و سچا	یا کہ قرآن یا رسول	اور نہ انہیں سے	جو وہ کچھ نہیں
اور وہ بارہ نہیں	نہ انہی ہی میں	نہ انہی ہی میں	یا کہ اس سے

قُلْ إِنْ مَنَعْتُكُمْ فَأَمَّا أَخِي عَلَى نَفْسِي وَإِنْ هُنَّ لَكُم مِّنْ مَّيْمَنَةٍ
فَمَيِّمَةٌ هِيَ الْيَمِينُ وَإِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ

کہ جو میں نے روک دیا تو اس کا بدلہ میری نفس میں ہے اور اگر تم کو اس کی مایم سے شک ہو تو میری مایم بھی سچی ہے	جیسے کہ اگر گناہ میں سے روک دیا تو اس کا بدلہ میری نفس میں ہے اور اگر تم کو اس کی مایم سے شک ہو تو میری مایم بھی سچی ہے	تو ہی ہے کہ ہر گناہ میں سے روک دیا تو اس کا بدلہ میری نفس میں ہے اور اگر تم کو اس کی مایم سے شک ہو تو میری مایم بھی سچی ہے	اپنی جی پر حکم جو ہم کو دے
اور اگر راستہ پر جانوں	ای اگر راستہ میں جانوں	تو ہی اس کی سب سے بھی پیام	ہیجائی بھی برا مقام
	وہ تو ہر بات میں والا ہے	سب نزدیک ہی والا ہے	

وَكُلُّ شَيْءٍ إِذْ يَرْعُو أَفْلاكَ هُوتَ وَأَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کہیں تو کہی گا وہ نظر	جس کہیں زمین مختصر ہو کر	یا کہیں روز بخت کھڑے	یا کہیں زبرد روز گمانے
ہر زمین کہیں کہیں روز گمانے	ہر کہیں کہیں نہوت ہوئی	اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	ای کہیں کہیں ہوا ہوئی
اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یعنی روز زمین کہیں کہیں	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَادُ شَرٌّ مِنْ مَّكَانٍ يَحْمِلُ

اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی

وَقَدْ كَفَرَ أَوَّاهٌ مِنْ قَبْلِ وَيَقْدِرُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ يَحْمِلُ

اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
اور کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی
یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی	یا کہیں کہیں ہوا ہوئی

كَمَا فَعَلُوا بِأَنسِيَاءِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُذِيبٍ

نفس میں ہے

حیض سے کیا یادہ عمل	ساتھ اون کا فروغ کی تھی جو	پیشواؤں کی پیشین گوئی	اچھم ہاضمہ میں تیس ہین
کری تھی غرق شک پر شہر	لینے دیا تہا جو اون کو چین	ای وی دیکھو چین کی لکڑی	ریبہ و اضطراب والا تھا
یا کہ زید میں ڈالنے والا	چوچ تھا کھانے والا	اچھا صبر و شکر کے حکم	حرمہ سورہ سب سے تو
توئی کیا کیا کیا نہ جہ کر	نظم فرا کی ہر طرح کا نعم	بخش کر چکے نعمت ایمان	وعدہ غلہ کی کیا نیفان
نہ خط و وعدہ نہ ہفت کیا	باغ و نیاسی تھی حکم دیا	تیری وعدہ شیک نہین	ہین کو درون کی لکڑی
میری باغ بہت کے در پہ	کو تلبیس تہ شیطان	اوسکی تلبیس میں نہ تہا ہون	ہا سب سے کا خوف نہ تہا ہون
اور کو تار میں جو ترسے	باغ دنیا کی ہین ترسے	وہ جو سد رقی تھی ہین	رخنہ کواد میں ہین ہین
مثل سیل عرم دی طوفان	کرتی ہین ملک کی دیر	جس رشوت اور کوس پائی	چوچ غم ان کی ای وی کھائی ہین
اور نہیں پائی ہین کوس	نور کو تہی ہین کو تہی	ظلم کی غم کی غم کی	حکمر اور میر دوست کو نہ پناہ

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَكُلُّهَا ثَمَانِي سَبْعُونَ وَثَلَاثُونَ وَفِيهَا مِائَتَانِ وَثَلَاثُونَ وَثَلَاثُونَ وَفِيهَا خَمْسُونَ

اور تری پیورہ ملا کر نام	شہر کہ میں برسے نام	آئین کے ای مساج	ہین زروی عدہ چل پوچ
کلمات کے از سر تہاد	سہ صد سو فٹ اور ہین تہاد	اور تہاد کی ہین زروی تہاد	ایک تیس اور تین ہزار
	اور اوسکی کو ہین ہین	چوچ غم کی گریہ اور تہاد	

<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p> <p>أَتَجِدُ الْفَوَاقِطِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ الْمَلَكُ</p> <p>سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا مِائَتَانِ وَثَلَاثُونَ وَثَلَاثُونَ وَفِيهَا خَمْسُونَ</p>			
جہاں جہاں اوس کی تہا	وہ جہاں جہاں زمین	کر نیوالا ملا کر گور	بازوں و ای لیل سیل
دود و دھواں کی تہا	تین تین اور بار بار کہے	بال و پیرا برای آرایش	اور وہ تہا ای او آرایش
<p>يُرِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</p>			

ع

نور

ہی بڑا آفاق و وسع ای بڑا ہی خالق و مبدئ کہ حدیث صحیح میں آیا اور بظہر من الشمس اور بڑا ہی دق و دقیق اور زیادت و جمع نہانی	سجے دو چہشتا ہی اور کیش چار دوسے بعض کپریاں سیالانیانیاں نہ دیا لاشعور پیام کہین مراد وی جو ایمان لائے یقین یا کہ عقلی ہی بایں جہاں	حق تو ہر چیز پر تو انا ہے اپنے نہیں ہی شافی مازاد ہرچہ سوراخ میں کیا نچل انبیاء کائنات میں جو ہی پیام اہل حق میں کیا ارشاد نقطہ صراط ہو کہ علم و ہر	اوسکی قدرت خود سی باک قید اور اوس کی جوی تعداد کہیں جبریل کے چہرہ پر وہاں اوسکی کو کشف و احوال عام خلق سے آدمی نہایت ہی اور جسے ہی جیسے حق ہر
--	--	--	--

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ حِمْلٍ وَلَا مُشْكٍ لَكُمْ
وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مَرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کرے باز خالق برتر اور جو فرمائی نہ قدرت رب اور وہ خالق ہی حکیم و قادر	روی مردم پر فضل و مہر دورست کو یا کہ باغبان عقل و فہم و خالق سے بالا نہ کہ تو توں خود مایہ پر ہو	تو نہیں کھلا کر نیا لایند تو نہیں کئی چوہہ فی دالا عبدہ میں جو ہی غیر یہاں یا کہ صدقہ پر یاد و ابر ہو	اور رحمت کو ہی فقیر پسند اوسکو بعد اوسکی ہی نبی در اوسکا اساک فرمائی مدد مان یا کہ صدقہ پر یاد و ابر ہو
--	---	--	--

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد مکر دیکر ہل من خالق عبدہ اللہ بڑا لا الہ الا هو ذقانی تو فک	نعمتون کو خدا کی اپنی پر تم یہ اوس کی ہی رسل اہل غیر اللہ کی بدیدہ غور مسطہ رزق سرسبز و دی	اور امداد رزق و در حال تم یہ اوس کی ہی رسل اہل کہ وہ دیتا ہی رزق تم سب کو بہر کمان پری جا بہرگی تم	آسمان و زمین ہی لوگو راہ تو جیکہ سے ابر دم آسمان و زمین ہی لوگو راہ تو جیکہ سے ابر دم
--	---	---	--

کیا ہی پیدا کنند مگر اللہ نہیں مگر کوئی مگر ہی و ان یگذر بولہ فقد کذب مرسل من قبک	غیر اللہ کی بدیدہ غور مسطہ رزق سرسبز و دی کہ وہ دیتا ہی رزق تم سب کو بہر کمان پری جا بہرگی تم	آسمان و زمین ہی لوگو راہ تو جیکہ سے ابر دم آسمان و زمین ہی لوگو راہ تو جیکہ سے ابر دم	کیا ہی پیدا کنند مگر اللہ نہیں مگر کوئی مگر ہی و ان یگذر بولہ فقد کذب مرسل من قبک
---	--	--	---

اور جو جہاں تباہی میں تری اور ادا کی ظلمتیں رہے	یعنی کفار کہ انیشہ دین صرف مشرک ہی رہے	تو تباہی گئی رسل جہوٹے تو ہی ادا کی ظلمتیں رہے	تھے پہلے جو ہی خدا سے تھا کہ اوسکی جزا ملی تھی
--	---	---	---

	وَإِلَى اللَّهِ يَرْجِعُ الْأَمْوَالُ		
اور مال کا حق کو فرور	پسیری جاتی ہیں ہر کام اور	مالک انعام و عدل ہاوی	بجز اوسزا و پیش او
	ہر بار ہون کنشیں خیرادو	ظالموں کی شیں ہزارادو	
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرُّكُمْ تِلْكَ الْأَمْوَالُ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْسِبُونَ			
لوگو خیر و خیر میں بل شکید	وعدہ حضرت خدای تعالیٰ	سو نہ دیوی تمہیں بی غما	ریت اور زندگانی دنیا
اور نہ ہی ادوی تمہارے	رحم اللہ کی سی دلوں میں	دنی و الا فریب و ادوغا	الحق عذر و مغفرت بٹلا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ وَالْهَرِيقُ			
یہ عوا جز بہ لیکو نو امنی اصحاب السعیہ			
کہ ہر شک یہ شیطان	تم بہو کا دوبر دو جہا	پس کہو جان کو دشمن تم	نہ سنو او کی تباہی مردم
کہ نہیں ہی عوا اس کی اور	کہ تباہی وہ سر سہرور	جان کفر فرستے اپنے کو	ملتی ہیں مال او کی جو بڑ
	تا کہ ہر خون و مال و زخ و بار	ساتھ او کی او جان و گمان	
الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُمَّ عَذَابُكَ شَدِيدٌ			
ای عوا کار اور ابالاس	یہ شیطان و اوسین آ	اؤ کو مارا دوس جہانیں	پاؤ جہو بہر ہاں کشت
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ			
اور جو ہیں ایمان دیو غل	مالک ایمان ہیں اچھی عمل	اؤ کو بخش گناہ و خطا	اور تو کہ بزرگ اجر ہا
عَاقِبَتُ رُسُلِكَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرَتْهُمْ أَمْ لَمْ يُنذَرْ لَهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ			
کیا کہہ لی کہ دئی گئی تیر	رشتی او کی عمل او کی تیر	پہر گنا دیکھنی او سے اچھا	لیفہ او کی کام کو گشت
ای بار بر وہ او کی جی جیو	نیک بدین تیر پہلے ہو	ہی ابو جیل اسکا منشا	یابی و جی خطا ب کام
	اؤ کو اچھا کہتی و نوا	یکہ تیر و یہو اور ترسا	اسکا ویزول اور منشا
	سرا عمل او کی تاویلات	لکھ گئی ہیں بجا تفصیلات	

یہ شیطان ہے
یہ عوا جز بہ

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبُ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ

پس تحقیق حضرت امتد	گر کسی جس کی چاہی راہ	اور دکھلائی ہی راہ و طریق	جسکو چاہی شعل توفیق
سوزہ جاتا رہی تیرا دل جان	اوپر چھینکا لی ہی نبی زمان	کہ خدا جانتا ہے او کی تین	وہ جو کرتی ہیں سر رسیدین
	پس نہ رہی دوش آویکا	بہر کیوں نہ حکما دی گا	

وَاللَّهُ الَّذِي آتَى سُلَاسِلَ الرِّيَاحِ فَتُشِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ
إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَاهُ الْآسَافَ بَعْدَ مَوْتِهِ
كَذَلِكَ النُّشُورُ

اور خدا ہی کوئی ایجو شو	کہ وہ دہتا ہی بیج باؤ و نگو	پہر اوٹھائی ہیں بادلوں کی	ابنر و نگو چڑا بچرخ برنی
یہ گئی لیکی ہانکا بر کو ہم	مر گئی دیس کھڑت بکرم	چہر ملائی ہم اوس پر کی	دیس کا ارض اسکی مرئی
	یوں ہیں جیسی ہیں کا جینا	بعد موت آدمین کا جینا	

مَنْ كَانَ يُرِيْنُ الْحَرْقَةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا
إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

جو کوئی چاہتا ہی عزت	تو وہ ضرور عزت حق	کہ خدا کی ہی عزت	پس خدا سی کرئی وہ اوسو
اوسکی بنجھو درائی ہیں	اوسکی درگاہ پر گزرتی ہیں	بائیں سٹری تمام باستہ	اور وی کام ہیں جوشا
خشتا ہی بلند درجہ	اوس عمل کے شیعہ ابالذ	یاوی بائیں اوٹھائیں او	بجھل قبول ای خوشخو
یا اوٹھاتا عمل ہی اوٹھو	بجھل قبول ای ولسند	کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام	غیر اخلاص نہ جو نیکی کام
یا کلم سے غرض یہاں دیا	اور عمل سے ہی صدقہ فقرا	یا کلم ہی غراۃ کے کلمہ	اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم سی ہی قصہ تنفعا	اور عمل سی ہی نفع الی یار	ان صورتیں عمل کو نفع الی	اور مفعول ہی کلم ایمان
اور کلم سے مراد سوہر گاہ	کلمہ لا الہ الا انتہ	ہو کلم فاعل و عمل مفعول	کہ توحید ہو عمل مقبول
سُنْ خَلَامَہُ اَلْکَلَامَہُ	یعنی عزت خدا کی ہاتھی	چھپتی جاتی ہیں کوٹھائی	اور تھما کر شمشیر عمل و کام

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّيَاطِينَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
شَدِيدٌ يُدَوِّمُكَ رَاوُلِيكَ هُوَ يَدَوِّمُكَ

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

ثُمَّ مِنْ نُفُوسٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ	اور اس کی ہر طرف سے غزینہ
---------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَمَا يَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُفْقَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَلَسْتَ خَيْرٌ جُونِ حَلِيَةٍ تَكْسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ
مَوْأَجًا لَّيْسَتْ بِتَبْعُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَكُمُ تَسْكُرُوْنَ

اور برابر بنیں ہیں دودریا	گر یہ کیساں ہیں ونبی اللہ	ہی یہ شہید کیا ہوا لایساں	خوش مزہ کھا آیتاں بہار
اور یہ کماری ہی ہے سکرگوا	ماری پنجی کے جو بجای جا	اور ہر یک کے کمانی بنگا تم	پشت چمکی کا نازہ ابرو
اور تم ہو کمانی زریور	پہنٹی ہوگی حکو تم یکسر	اور دیکھی تو ای بلند خطاب	اکشتیاں اوہیں پہنچا کر
اکٹھ دھڑ دھڑ راہ دریا تم	فصل بخشش ہی اسکی ابرو	اور شاید کہ تم پاس کرو	اوسکی ان ہشتون کی پاس
مولوی بی بیان کسا ارتقا	کہ نہ کیاں ہے کفر اور اسلام	آخرش اپنی قدر سے ناگاہ	کرنی منلو کب کو امتداد
دونوں دریا جیسے اکو	کمان ہتی ہو لٹم باہی کو	مومنوں ہی ملک میں آباد	کا فروں خراج و خبر بغداد
زریور و جلیب سے مراد اسجا	موتی ہیں اور جواہر و مونگا	کہ کھلتی ہیں شورش سے اکثر	اور شیریں سے کھلی جلی
لبس یورپی جو خطاب آیا	پہنتے طبع ہو جوسر آیا	اوس پر ہا گیا کہ مرو تو کو	وئی موشکا نرا حرام نہو

يُؤَيِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَيِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ وَيَسْتَحْرِسُ
وَالْقَمَرُ كُلُّ يَجْرِي لَا جَلَّ مُسَمَّى مَذَالِكُمْ
اللَّهُ سَبَّحَهُ الْمَلِكُ وَالذَّيُّبُ تَدْعُوْنَ مِنْ دُونِهِ

مَا يَكُونُ مِنْ قَطْمِيْنَةٍ

اپنی قدرت کالی ہی اندر	راشکو و نین خالق برتر	اور دکائی ہی وہ دکی تہن	دلت ہیں شہید و گویا زین
اور کی رام اوئی شمس و قمر	جلتی ہر یک ہیں قوت شکر	یہ خداوند ہی تمہارا رب	خاص اسکی ہی بناؤ ہر پاس
اور خلیو کپار تے سو قمر	ماسوا او خدا کی مایہ درم	نین مالک ہی ہو ہر یک	ایک چمکی کی ہی جو کھلی ہو
یعنی رات اور دکی طرح	گاہ غالب ہو کفر گاہ اسلام	مہر اور گاہ کی طرح ہر شے	بستہ دلت مقرر ہے
ہونی پانی تہن کہ پہنچاں	اور نہ اوس وقت ہوا وین	اس تو حید حق نمایان ہے	اہل دانش ہی وہ نہ پناہ
لفظ نظیر جو ہوا ارشاد	اوس جہا کا کھو کا ہی اراد	وہ جو تہا ہی سرسب لیتا	اوس جہا کی فتح ہو جہا کا

إِنْ تَكْفُرْهُمْ لَا يَمْنَعُ إِيَّاهُ كَمَا كَفَرُوا وَمَا اسْتَجَابُوا لِآيَاتِهِ

بچه کار و بزرگوار ای کفار	نشین منی و کفار بکار	اورج با فرض و دین کبر	نشین بر منی و کفار بکار
	نشین معبودین و کفار	اورج منی و کفار	نشین بر منی و کفار

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرْكُمْ وَكَانَ بَشِيرُكُمْ مِثْلَ خَيْرَةٍ

اور دنیا و دنیا دارین کفار	شرکی تم سبک ای کفار	اور بنین کولی دی خیر کبر	بیون خبر و سر سبک
نشین منی و کفار	نشین منی و کفار	نشین منی و کفار	نشین منی و کفار

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمِيدُ

لوگو تم سب فقیر و بزرگوار	اور خداوندی و بزرگوار	استانیش کیا کبر	نشین منی و کفار
---------------------------	-----------------------	-----------------	-----------------

إِنْ يَشَاءُ يُهَيِّئْ لَكُم مَّا تَشَاءُونَ وَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ

مَّا ذَلِكُمْ عَلَى اللَّهِ يَحْزَنُ

جود و خواست منی و کفار	تمو ملک مردم کو بکار	اولی آن یک خلق کبر	کود و سرگرم و بزرگوار
	اور بنین و کفار	اور بنین و کفار	اور بنین و کفار

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور دنیا و دنیا دارین کفار	کولی آن تم گنا و کفار	ایسلام محبی و بزرگوار	یشتر و جود و کبر
----------------------------	-----------------------	-----------------------	------------------

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور دنیا و دنیا دارین کفار	کولی آن تم گنا و کفار	ایسلام محبی و بزرگوار	یشتر و جود و کبر
----------------------------	-----------------------	-----------------------	------------------

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور درون کو ایسا پایا	سکھ جاگ کیا گیا ہی	پس خستیت یہ گہوات سخن	رو مردوں کی ستمی ہوئی
	لش انکی پڑی ہوئی خاک	نہیں کوئی ہی قوت اور ک	
		اَلَا اَمْ سَنَّكَ بِالْحَقِّ تَسْمِعُ اَوْنَدِ يَرَا	
ہمیں بھی سی تجھ کو حق دیکھ	نزدہ وہ اور شانیدار	حق ہی مقصود میں ہی پایا	یعنی سلام باہمہ لمعان
		وَاِنْ مِنْ اُمَّةٍ اَلَا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ	
اور تین تہا کلمہ گروہ کر	اور میں گدرا شانیدار	خواہم ہوتا وہ شخص سنجید	خواہ چلتا وہ راہ اور کبر

وَاِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جَاءَتْهُمْ مِنْ سُلُطٰمٍ بِالْبَيِّنٰتِ وَآلُؤْبُوْرٍ بِالْاٰیٰتِ تَابِلٌ لِّمُؤْمِرِهِ

اور جو تجھ کو رو ٹکرو مانیں	فیضیت تری نہیں مانیں	تو بلا شک رو ٹکرو سمجھ	دی جو کہیں ہی ان کی
آئی ہیں جہاں شکیلیے پیچید	بائیں کیسوں کی ہولی لیکر	اور نامی کہ خود حق ہی جہن	اور حکمتی کتاب اور دشمن
بنیاد اس جگہ جو ہی اراد	حج عقلمیں میں اوس سر او	اور زیر غر میں محبت میں پایا	جنہیں نقلی حج میں اور براد
شیث وادیس کی جو الٹی	اور حکم و خلیل لال سقہ	اور کتاب بغیر ہی تر رات	ایک خطبہ پر ستر بہت
	لمعہ عقل و نقل سے لالاح	یعنی عقل اور نقل میں جامع	

لَمَّا اخَذَتِ الَّذِيْنَ يَزْكُرُوْنَ اٰفَکَیْنِ كَانَ تَسْمِعُ بَیْرُ

	پیر میں سنکروں کو پ	تو بلا کیا ہوا گاڑ مرا	
		اَلَمْ نَزَّلْنَاكَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	
کیا نہ کیا میں تیری ایدلار	کہ خداوندی ویا ہی اوتار	من حکمت ہو تھانسی آب	یادہ نازل کیا زار بر حاک
	ابنکرم کی ہی طر ٹکرو مدول	تجھ میں فضل ہی مقبول	

فَاَخْرِجْنَاهُمْ لِمَنَاطٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهُمْ مِنْ اَحْجَالٍ جُدُ بَيَضُ
وَمِنْهُمْ مَخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُمْ غَسَّارًا بَيْتُ سُسُوْدًا

سیر کی غلیج بستر دہر	سے پانی ہی ہر جات دشر	خلف جنکی رنگ اور الوان	یعنی منسوان بستر دہر
----------------------	-----------------------	------------------------	----------------------

ع
میں نے یہ سب کچھ
تجھ کو بتا دیا
تو کہہ دے کہ
میں نے سب کچھ
تجھ کو بتا دیا

اور نہایت سیاقی ہینک	ہیں کئی رنگی اسی ازکی رنگ	مگر کئی ہنسی اور سرخ رنگ تمام	اور بہار و رنگ اسی بلند مقام
رنگ بزرگ جسکی ہر ایلون	یہ خدا کی ہی قدرتوں کا بیان	ہی سفید اور سرخ گونا گون	مراوی فی بیان لکھا ہی پون
مختلف یکدگر ہی ہر ایلون	یون ہین ایلون اور کفار	اپنی ہی فکل اور صورت پر	لیجے ہی ہر یک آدمی و شہر
کئی ایلون درنگ شرح کئی	تسلطی کئی	پر خدایہ فضل فراوان	ایک کج و دوسرے سار جادو

وَمِنَ النَّاسِ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
كَذَلِكَ دَلَّامًا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْمُتَّقُونَ

اور کئی رنگی اسی ازکی رنگ	اور دوسرے اسی نئی رنگ	اور سفید کان حیدر ان	اور گونا گون سفید اسی
سبب و رنگ اسی ایلون علم و کرم	ہند کی قی خدا سی فوف کرم	جس طرح سے و سبب اور جلال	یون کئی رنگ اور کئی رنگ
ان تمام اذکی ہین ہنسی اور	روسی جو کئی ہین ہین ایلون	زور دالا کج ہشتا ہی گناہ	ہی یحییٰ حضرت اشد
کون ڈر تابی اور کون ہی	آدمی ایک سے ہین کیم	نخستہ ہی تمام جرم و گناہ	اور جو ذرت ہین کلوہ اشد
دو طریقے ہی بدیدہ غور	اور خدا کی معاملہ کا طور	اور کج ہین ایلون اشد	جو سبب ہین کئی ہین
ما کج ہین قصور اور خطا	اور شک غفور ہی خدا	ما کج ہین ہر خطا و گناہ	ہی زبردست کئی ہین

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدُفُّونَ جُوعًا
لَئِنْ تَبَايَعُوا لِيُوقُوا أَسْرَهُمْ وَيُرِيدُوا كَيْدًا
فَإِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ شُكْلِهِمْ

باخشوع و فضی و غفور نیاز	اور کئی کئی ہین ہین نیاز	و کتاب خدا کی قرآن	لیکن ہر ہین ہین نیاز
اور ظاہر کج ہین ہین	چسپے کج ہین ہین ہین	جو دیا ہین ایلون با اطلاق	اور کئی ہین ہین ہین
ما کج ہین کج ہین ہین	کئی ہین ہین ہین ہین	کئی ہین ہین ہین ہین	اور کئی ہین ہین ہین
قادر ان ہین ہین ہین	وہ تو غفار جرم کاران	فضل ہی ہی خالق تر	اور کئی ہین ہین ہین

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِكَ مِنْ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ

اور پوشاک و کسب و کسب	لیفہ دیا و ہر صعد تو قیر	سوی بی بیان کیا ہی تم	پیرین سہلان نہ دیر
خو اہرین لی ریسر مایا	اسطرح سے حدیث میں آیا	جو کوئی سنیے او کو دینا	نہیں ہنس کہی وہ قہی میں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

اور کہیں مٹھ کر جلدیرین	کہ ہی شکر و صفت حد تک تیر	خجے اور دھ سے کیا	غم و زنج کو یا غم دینا
	رب ہمارا تو خوشی فزون	دینی والا چرا شکر غیب	

فَالَّذِينَ أَحْكَمُوا دَأْسَ الْقِتَامَةِ مِنْ قَضَائِهِ
كَيَسَّرْنَا فِيهَا لَصَبٌ وَلَا يَسَّرْنَا فِيهَا لُحُوقًا

اوس صفت کا وہ بیکار	کہ ہار تین اور تار ہے	کہ میں ہنس کی جاودال	اپنی فضل کا ہر بانی سے
ننگی کھو اوچیں نچ و مال	اور نہ لگتا چھینا او گیل	کہ جو رہی کا او کو فرمایا	اوچیں نکتہ بھی خوش آیا
کہ نہ دنیا میں اس سے پہلی تھا	کوئی گہر اور مقام رہنے کا	ہر جگہ چل چلا دے تھلا	ایک جاگہ پہ تھانہ جسم کے قیام
رزق کا تھانہ نقطہ غم دل کا	ہر جگہ کھنسی اوچیں خط	جب کیا اوچگی میں جاکی قیام	نہ نہ کہ غم الم سے کام
ایسلام کو جانا پوچھنا	وی جو دنیا کی بھینس اوچو	ہی سا چل چلا و میر تین	گاہ ہی تھانہ گاہیں گاہیں
ہر طرح طرح کے غم	پیشانی میں باندھ باندھو	غم و زنجی نہ دل چاہی ہے	خوف و غمی کمال بیکار ہے
جو میں نہ گاہی گہراؤ	فارغ البال سے ہو جان	صرف جرم و گناہ ہو کر میں	ظلم کر تا ہوں اپنی جی میں
عجب خوشی کی تھانہ ادا	کہ یہ آیت کریمہ ہی نوید	اگلی بڑھنا تو ہی کمال	بیکار سے چلا نہیں چال
	وای ظلم لنگہ ہو کر	اپنی رہی کا چاہتا ہوں گہر	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ كَالْفُتُورِ عَلَيْهِمْ قِيُومًا
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ

اور وہی جو کفر لائی اور نگر	او کو دوزخ کی آگ ہی طاہر	ایک جاگہ تمام اوچہ	سرت شافی کا حکم ای سرو
کہ وہی نگر کسانہ پیش اوچیں	اور عذاب اسی جہنم جان	اور کیا جا ہی نہیں بیکار	اور ہوں عذاب دوزخ کا
یوں پیشانی میں نہ نرائی	یعنی مصروف ہو بقبر و غم	ساری کفران کر نہ المون کو	شکر ہی گتہ شہر المون کو

وَهُمْ يَصْطَرِّحُونَ فِيهَا بِحَسْبِ مَا أَفْرَجْنَا لَكَ مَا كُنَّا نَمْنَعُكَ وَأَنْتَ كَذَّابٌ

آوردی چنانچه بین بر جان کسیر	یعنی کشتی بین یون و جلار	رب ما یجیب بیان کمال	آوردی کمالی آورد کر رسال
که عمل هم کین پسندید	ای دل جان کسیر گزید	غیر او کسی جو کزیم هم عمل	نکو چسکا ملاها ن بریدل
	پرده فروانی یون خطاب آید	و می توجع بی جواب آید	

أَوَلَمْ نَقْرَأْكُمْ مَائِكَتَ كُرْفِيهِ مِنْ تَدَكْرٍ وَجَاءَ كُرْمُ النَّبِيِّ مُرْدَفَةً وَقَوْهُ أَفَمَا لَظَالِمِينَ مِنْ نَصِيْبَةٍ

کیا کیا تبار عمری ممتاز	چسب دنیا بین کسیر او س انداز	کرده لی سوج او بین آلودگر	جو کولی سوج و بیان کینا
آورد آیه بین کسند و بیم	یعنی قرآن یاسه کریم	اب چکوم تم غذاب و رخ و نار	و بین عالم و کمال کولی بار
	تجی سبھی می خوش آید کسیر	کیا هلا او کسیر کسیر	

إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَنِيًّا غَنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ إِلَى الصُّلْبِ

حق ترین راز دانی چرخ و زین	مال کسیر غنی او س نیز	ای مقررده او س غریب	و ده سنیون شای مشغول
	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مَخْلَقًا وَآخَرًا		
همی دهی کیان کسیر	باب نجایان بر کزین	یعنی نام مقام تمکو کیا	کزین او کمال کسیر
چسب او کمالی متوکل اب	و می جو کزین بین می س	ایکا نجایان سبیب	پس کزین خالق برتر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَكَانَ يُرِيدُ الْكَافِرِينَ كَفَرُوا مِنْ عِنْدِ رَبِّهِمْ وَأَكْثَرُهُمْ أَفْوَاحٌ

پس کولی نه لای شکر	تو می رخ او س کسیر	آورد بر تابی شکر و کسیر	آورد کمال او کسیر
مان کزین سخت بر کسیر	چسب کسیر می دلت غوری	آورد بر تابی کاف و کسیر	و بین دنیا بین کسیر
	آورد کمال او کسیر	برج سوداگر می آید	

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَسْرُونِي مَا ذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ

ع

۲

چسب کسیر
سنگار کسیر
نیای و کسیر

چسب کسیر

وہ جو سونے کی بنا لاؤں	کہ اگر آدمی او کو متنبہ	سخت شرم و انہی ہی ہند	اور کہانی خدا کی ہی سونہ
ای جو سنا سنا لاؤں	پہچانیا وینین و تہنیر	ہر یک ایک تہنیر ہول	تو دی ہون ہا تہ کمال
کشتی بی ملک کلا	ان کے گرفت اور کم کمانا	اور اس معاف و شانی	نہ بربایا وینین او کی
کر دیا کہ کر بد خدا	اور نہ الہی گایانہ گبری گایا	یعنی باغ و بہار و زمین	اور لگی کرنی کر بد کی تہن
	حیطہ روزیدر مہر تہا	ان مگر کر سوا الون پر	
فَلْيَبْطِئْ وَانْ اَلَا سَلْتُ الْاَوَّلِينَ			
اکلی کو کوئی اف عادت کا	ای ہنیر کی مہر تہا	ایک تو ہر دم پیشین	پس و ابانہ دہتی ہنیر
	اہل تہنیر کا تہا جسے اب	یعنی کہ ہنیر تہا غدا	
فَلْيَبْطِئْ وَانْ اَلَا سَلْتُ الْاَوَّلِينَ			
کہ بدل ہی خدا کی عادت کا	یعنی تہنیر کی عادت کا	کوئی تہنیر اور بدلنا تو	مہر تہا خدا کی عادت کا
کہ خدا کی تو ہنیر کا دستور	یعنی تہنیر کی عادت کا	عادت میں کو ہنیر نازنا	اور ہنیر پانچا تو ہی لدا
کشتی ایک دہر تہا	سنا اہل کتاب کا طہان	کہانی تہنیر کی عادت کا	اسکا نشانہ تو ہنیر کا
اور لای ہنیر تہا و تہنیر	اپنی ہنیر ان میں کی تہن	کہ وہی تہنیر تہا تہا	کیا تہنیر میں ہنیر و تہنیر
اون تہنیر تہا تہا	تو نہ مارن تہنیر تہا	اور ہنیر میں تہنیر	کاش تہنیر کی ہی او
	اون تہنیر تہا تہا	سو و تہنیر تہا تہا	
اَوَمْ لَيْسَ وَاِنِ الْاَوَّلِينَ فَلْيَبْطِئْ وَانْ اَلَا سَلْتُ الْاَوَّلِينَ			
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا اَشْكَ مِنْهُمْ قُلُوبًا وَكَانَ اللَّهُ			
يُعْجِزُهُمْ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَكَانِ الْاَوَّلِينَ اَنَّهُ كَانَ عَلِيًّا			
پہلے او کی تہنیر تہا	کیا ہوا آخر ان کا جو مردود	کہ وہی تہنیر تہنیر تہنیر	کیا تہنیر تہنیر تہنیر
اور سونے کی تہنیر تہا	اور ہنیر تہنیر تہنیر	اہل کشتی تہنیر تہنیر	اور تہنیر تہنیر تہنیر

آمین

وہ اوتا راہوا خدا کا ہی	جو زبردست مہر والا ہے	یا اوتا را اوتا کی تمام	نور والی رحیم کی وہ کلام
لا تم نزل کے متین اس جا	نینوں کے تاروں کی طرف		
لَتُنْزِلَنَّ رَقْمًا مَّا أَتَيْنَا بِآبَاءِهِمْ فَهَمَّ خَافِلُ نَسْ			
اور وہ قرآن ہی ایسی نزل	ایک سو اسی ہی تو ہر سال	کر ڈرائی ہی پشیم آوی تو	پڑو کی قرآن اوس عجم
نزل الی ہی غیکہ پر	عہد نترت میں ہر روز	ایک اوس خیر ہی راوی تو	ای اوس آیت در شاوی
جس سند پر جو تصدیق	اون کی ابا عبد اسماعیل	پس رکھار کہہ سراسر	نینوں کہتی خدا ہی خیر
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ			
جہ ہولی بجا اکثر اوی پر	سینو کا فرنی بہین ہوا	قول ہی مراد قول خدا	جیسے یہ آیت ہائی پر
	لفظ اکثر ہی مراد بیان	خیر جو جہل سے بھنیان	
مرگئی وی جو کفر اپنی پر	لا املان جسم من اجبتہ والناس اجمعین	اور ہوی ہمتی عجم و سفر	
	خیر مرنگی حال رب علیم	مانتا تازوی علم قدیم	
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْيُنِكُمْ قَوْرًا مَّا تُرَىٰ اِلَّا بِالْاَبْصَارِ وَلَهُمْ فِيْهَا عِشْرُونَ مَلَكًا مُّخْتَلِفًا			
بیک ریختہ ہی ڈال دیے	کیفر کفر و کشتی کے لیے	اون کی عیان میں ملان طہا	جس ہی چشم میں نور و شفا
کہ وہی ڈال ان ٹھوڑے بیک پر	نہ اسی سر و سرورک ہیں	پس و سر میں ہیں اوجھا	لینے سر و سرور ہیں ستر
کہتے ہیں ہی یون لگا جہم	وہ اوجہل سنگدل بقسم	کہ جو پاؤں کو پڑتے تاز	سر کو توڑ و زمین کی و خطا
اتفاق وہ خواجہ مقبول	اکیدن ہی تاز میں شغول	نامراد اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا ایک یک ستم ایجاد
پس عیا اپنی ماتہ میں لیکر	ایک پتھر بقصد تنہا	سنگ لی بات میں لٹھیا پتہ	وہی گون ملک وہ لایا ماتہ
کہ کا ایک بغیرت عیور	حس حرکت ہولی ایک کی دور	ہو گیا طوق گردن سبک ماتہ	بندہ گیا سنگ اس کی ماتہ کی نسا
قد نزل ہی نہ ماتہ دہو بھیا	باتہ کو ماتہ سی وہ کو بھیا	تب اس آیت کو لای رنج آج	اس کا وہ خطاب ہو بھین
قوم جو وہ سب کے تہی بن	کہہ دیا ماتہ سی وہ کی گردن	ہر جو اس سنگ گیا لیکر	ایک خیر و سون حضرت پر
	پیش ہی وہ شخص کو رہا	اوس کی آنکھو کا نور دور ہوا	

بولی اوسم سی پیمبر دین	تمکو گمر اپنی چوڑتی بہنیں	فخر لہریج ہوسب بچہ تم	اپنی اسکن نہ چوڑو امیر دم
تم جو مسجد گوگہری جاو گے	ہر قدم پر ثواب پاؤ گے	ہی وہ اقدام سجدا و سجدہ	تمکو ہر ہر قدم پہاچو ثواب
لینے ہر نقش پایہ یک پادشہ	حق تعالیٰ فی لکھ دیا ہی فاش	خط پا جین میں یہ آیا ہے	باز دارندہ خطا یا ہے
جو صحیحین میں رویت ہے	عقل کی جیسے کفایت ہے	وہ صلی با جبر ہے موفور	جسکا گمر سے ہوا ہر سجدہ
لکھ گئی ہیں دہل علم و کمال	قصدا قد موسیٰ ہیں اعمال	اور وی آنا راس حکیمین ام	خواہ ہوں نیک یا بد کمال
جیسے تعلیم علم دین ہی کمال	جیسے صدقہ اذہن اوقاف	جیسے صدقہ جاریہ تندر	جیون پل مسجد و رہاؤ
جیسے اولیٰ صالحہ یکسر	کرو ہی ہیں سود مند بہرہ	اثر مدیسی قصہ میں آ کر	عاریں اور خانہ نامی قمار
	ابن انطاکیہ کا ذکر بیان	بہر تکیں خواجہ دو جہان	

واضرب لہم مثلاً اصحاب القرۃ مراد جلاء کما المرسلون

اور بیان کرو انکو ایک مثال	ابن انطاکیہ کے بخوش حال	جسکی آئے اوس میں خیر	ملک و عورت سچ سے لیکر
یا کہ شمعوں بعد رفع سچ	پہنچی دعوت کا حکم لیکر سچ	جمع مرسل جو ہی پناہ ارشاد	اوس سے عیسے کی ہی پناہ
کہ دعوت شرو کو قول صحیح	پہنچی انطاکیہ حکم سچ	بعض فی دعوہ اکرا و کولکما	ایک ثوبان تہا دوسرا کچھ
یا کہ تہا نام ایک کا تاروس	اور تہا اذہن دوسرا کوس	یا کہ صادق تہا ایک الانام	اور صدوق انہیں دوسرا نام
الغرض کہ کسے طے نہ راہ	پہنچی نزدیکی شہر دی گراہ	اونکی اک پیر مرد آپا شیں	کہ چرائی تہا اپنی وہ ہر دیشیں
کر کے اونکو سلام بولا دین	کون ہوا آئی ہو بیان تم کیوں	بولی ہیں ہم پیمبران سچ	آئی ہیں آجکہ ازان سچ
تاکہ دعوت سنا سن لیں	تمکو راہ تویم پر لا دین	پیر کہتی لگا بیک ناگاہ	اپنی دعویٰ پہ کہتی کیا ہو گاہ
بولی ہم کہتی ہیں شفا علیہ السلام	اپنی دعویٰ پہ پینہ اور دلیل	صحت ابریں اور کلمہ یہ	کہکو قدرت خدا فی دہا کیمہ
پیر کہتی لگا کہ میرا پور	سالہا سال ہی ہیں بخیر	کئی ہر خدیجہ بن علاج طیب	نہیں ہر شفا کچھ دوسری
جو کہتا کروا ہوا فائدہ مند	پاوی اوس شفا مر فروند	میں تمہا کہ خدا یہ لاؤن لہن	ان لوہ طرے کی شین
الغرض عاجز رہا نہ بہرہ	آئی بالین پہ کوئی دونوں	بہاوی شفا ہوئی مشغول	کہ خدا فی اوس کیا مقبول
تہا بیمار پر جو نہ تہا	پائی فی الفرو اوس مرض شفا	اوس مرض کی تہا ہوئی راکل	دین توحید کا ہوا مانک

نہیں

چونین نم کردی او سکو قبول تم یہ ہو گا عذاب حق کا میرا

قَالُوا لَا تَطْغُرْ يَا لَيْسَ لَكُنْ لَمْ تَنْتَهُوْا لَكُمْ وَكَيْسٌ لَكُمْ وَمَا عَذَابُ الْيَوْمِ

کسی اٹھ کر کسی کے بد خو
تو کریں سنگار ہم تمکو

ہم تو کتنی بین خال بہ تمکو
دینین پھر کے مار ہم تمکو

چونین ہاں اپنی جوڑو تم
اور لی شک لگی تمہاری

سنہ کو توحیدی نہ ہوڑو تم
ہم سے مارا اور عذاب دگر

جھکو دی جانتی تھے نہ فانی
اوس مقصود ہی کران سالی

قَالُوا احْكُم بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

بولی تھی تمہاری ہی تم ستا
کیا اگر نپتہ دیے جاؤ

مصدقہ جھکو ہو گا ہی ہاں
اگر نہ دیکھو کہ انہو قوم

اسی عقائد تمہارا اور اعمال
تو نظیر تم او سکو ٹھہراؤ

شکست الی کا پرین ہے امان
تو نظیر تم او سکو ٹھہراؤ

یا نظیر تمہیں جو شہر آیا
مروئی بی یہاں کیا شہر

اسی ہی کہ تمکو سمجھایا
شاید اوس خط کو دیکھو

بلکہ تم ہو گروہ با اسرا
بہو بی ہو نوین بیتا

ہی نظیر یہ دور از انصاف
اوس کی بھی ہو ناسبار کمال

یا کہ بھی ہوں خال بد خو
بہر طرحی او نہیں کیا ست

او نہیں جو خدا سرزد ہو
او کو ہی سرسیر غراست

یعنی لایا ہو کوئی او نہیں
اہل تحقیق کی لکھا ہی یون

اور لایا ہو کوئی او نہیں
بہو بی لٹکا کیے میں شمعون

شاہ کی ساتھ تنگدہ میں نا
کر کی افک جھٹک کو گاہ

کر کی عجبہ تھی ہی خدا کو سدا
اوپر کھتا تھا اعتماد وہ

جانتی او کو تھی خواص عام
رفتہ رفتہ با عتدا و تمام

کہ سدا پوجتی ہیں و ہمنام
شاہ کی ہو گئی ہمارا مہام

جس عمل ہی کہ شاہ آتا
کہ مسافر فلان فلان ہیں

مشورہ اوس چاہتا وہ
تمنے مجبوس کیوں کیا او کو

قصہ کوتاہ ایک دن شمعون
شاہ بولا کہ ان تیونکی سوا

بولی ناگاہ باوشہ سی یون
نانتی ہیں و ایک اور خدا

بولی شمعون یون تہجبا
بولی مہبود ہی تمہارا کون

حکم فرما کہ حاضر آئیں شتاب
بولی کن ہی بنا جیسے کون

پس و حاضر ہوئی دلیرانہ
بولی کس چیز سرودہ قادر

بیشے شمعون پاس شیراز
بولی قادر ہی وہ ہر کیست

وہ جو کہتی ہیں چشم دیدین
پہر جو شمعون ہی چاہا

دیدہ دیدہ دیکو او کی تین
مٹینا ہوا وہ نا بین

پس شاہ ملک نے فرمایا
بولی شمعون ہاں اوس دم

کہ ایک غمی کو کو اونی بلوایا
یونیس چاہیں تیونکی اپنی

شاہ کہتی تھیں نا کو وہاں
وہ تیونکی نہیں سچا کرا

دیکہ دیدہ دیکو او کی تین
مٹینا ہوا وہ نا بین

پہر لگی پوجنی دی پیغیر
وہ تیونکی نہیں سچا کرا

یونیس چاہیں تیونکی اپنی
وہ تیونکی نہیں سچا کرا

وہ تیونکی نہیں سچا کرا
یونیس چاہیں تیونکی اپنی
وہ تیونکی نہیں سچا کرا

وہ تیونکی نہیں سچا کرا
یونیس چاہیں تیونکی اپنی
وہ تیونکی نہیں سچا کرا

کہ تمہارا خدا جو ہے یکتا	کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا	بولی مردوں کو وہ جلاتا ہی	گورسی دھتہ اوشا تا ہے
بولی جو کہ کیونین سکتی تین	ہم تمہارے خدا پہ لائیں یقین	پس بیکار بیت دعا ناگاہ	سالہا سال بعد خضر شا
ہر گئی تب شرف اسلام	شاہ اور اوکی بشتیر تو ام	اور او قس میں کس کی فیت	اپنی انکار پر مارند فیت
پس تعجب میراں ورس	ہو کی اکٹھی کا فرائی کل	نکے اکم و دو ورتا آیا	جس طرح آگی اسکی فرمایا

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ جُلٌّ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ

اور آیا رسل پہ کہا کر دو	پرلی جانب شہر کے ایک در	دور تانا اونہیں چھا دیو	چرم اور قتل سے بچا دیو
کرنی طرح سے لگا و پتال	قوم میری جلو تم اوکی چال	وی جو بھی گئے ہیں ستر	یعنی آئی ہیں مکرم حق لیکر
راہ او کی جلو کہ وہ بغنا	مانگتا ہی نہ تم سی اجو خرا	اور وہ پانی گئی ہیں وہ طریق	دین دنیا میں با سہر فین
ہی رسل سے وہ میر مر دم راہ	سب سے پہلے وہ جو متقاد	وہ جو بخار تھا حبیب بنام	بشتیر حیرت اشنا اصنام
اور وہ سو برس کی سالی تر	لایا ایمان وہ خواجہ دین پر	کسین اک غلامین قبول نخل	تھا عبادت دین حق کی ادہ
	جسکہ پہنچی ہی و لون خیر	دین انسا عیان کیا اونہر	

وَمَا لِي لَا أَتَّخِذُ مِنَ اللَّهِ فِي فُطْرَتِي وَلِئِي وَجَعَلَنِي

اور کیا ہی بھی کر لاک لائین	کر و تبتگی میں او تبتین	جسید کیا بھی بکرم	ہو کی مضر و جو و فضل اتم
	اور طرف او پیری جاؤ	روز لبت اور حشر ابرم	

أَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْ يَرْزُقَنِي الرِّحْمَ بَصُرًا
لَا تَخُنْ عَنِّي شَيْئًا وَكَأَيُّ قَوْمٍ هَؤُلَاءِ

کیا مقرر کروں بیشکر ہو	او خدا کی سوا خداؤں کو	کہ جو جہاں کرتیں رحمان	کوئی تکلیف نہ بخ اوقیان
کہ کفایت نہیں کری مجھ کو	اون تو کی سناں اس کو گو	اور نہیں و پڑ اورین کرتیں	اسی بلا بچا دین میری تین
پس طرح جو نہ آدین کام	کیوں کروں میں تین صنام	اور اگر بندگی کو نہیں نہیں	دافع رنج اور بلا کی تین

میں نے
اپنی
فطرت
پر
خدا
کی
تائید
کی

میں تو اس وقت ہوں بھروسہ	گرمی میں کہیں میان دریا	انفوس ہستی ہی پیدا وہ قوم	پیش لڑ کر برسوں اور قوم
قتل کی دھمکے طیار	تا کہ اوس دھوکوی ڈالیں مار	یوں لگا کہی اوس کی سی کو	یا کہ لوگوں سے وی جوتی سید
إِنِّي أَمْلِكُ يَوْمَ يُكْفَرُ قَوْمًا مِّمَّ هُوَ			
میں تو لایا تھا کہ رب پھین	پس سو میرا سن سن گیتن	سنگیا رہند رہو وی عنید	کہ یکایک کیا وہ مرو شید
وہ جو انطا کہ کاسی بازار	بعض کہتی ہیں اوس کی سزا	یا جلا کہ خدائی ارستہ تین	وہ نہیں ہو چکا دیا جلا برین
	یا کیا قتل جب اوس کا	لی گیا سوی غلہ رب اوس کا	

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ اَقَالَ يٰ اَكْبَرُ قَوْمِي يَعْتَكِرُونَ

سَيِّئِي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُورِينَ			
اس طرح سے لگا گیا کہ ورا	یہ جنت کے توجہ کم خدا	کسی طرح سے گادہ حبیب	یعنی جنت ہوں جلا جلا
کاشکہ میری قوم میرا	کہتی ہیں میری علم و خبر	کہیں میں سے جرم و گناہ	میری پروردگار سے ناگاہ
اور کیا محکوم باہمہ انجام	اہل اکرام میں سے اکرام	قوم کی کریمہ اوس کو ڈالام	کیا ہی خیر خواہی اوس کا کار
	کہ جنت پر دہ اوس کو خال	تا یقین لائیں اوس کا جان	

وَمَا أَتَيْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ			
اور ہمیں نہیں دیا تھا اور تار	قوم اوس کی یہ وہ جوتا خار	عبد کی کہ اوس کو قتل کیا	یا اوتھا آسمان پہ اوس کو لیا
کہی لشکر فلک سے اسی دلا	کہ وہ اوس لشکر کو ڈال مار	اور نہ تھی ہم اوتارنی واسے	بلکہ ہی فوج مارنی واسے
یعنی کفار بنی لیل و کمین	اوس کو شکر کی ہتھیانچ نہیں	اور فلک ہی ملک کی جا و تار	روز بدر و جبین خید ہزار
بہر قہر خواہ مقبول	تھا فرشتوں کی فوج کاہہ نزل	خاطر مصطفیٰ تھی حق کو غرین	ورنہ بوجہل تھا بھلا کیا چیز

إِنْ كَانَتْ إِكْثِيَّةٌ وَاحِدَةً فَكَذًّا هُمْ خَامِدُونَ

نہ تھی اوس قوم کی دھمکے مار	ہاں اگر ایک سچ و جھگمار	پہر اوس دم دہ رہ گئی مرکز	اگ کی طرح بجھ گئے گیر
يٰٰ حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن سُوْلٍ			

یٰسین

		إِن كَانُوا يَكْفُرُونَ	
ای دروغ اور مباد و بنید پر	خبر کو آیا نہ کوئی یغیب	مان کر کرتا اس سے نہیں	کرتی عادت بہر اہل تہذ
الْمَيِّتِ وَأَكْمَأْضَكَ	قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ	الْأُولَىٰ	الْأُولَىٰ
		الْأُولَىٰ	
کیا پہلا دیکھتی نہیں ایک	کتنے پہلے کیے تباہ و ہلاک	پہلے انہی قرون اہل زمان	مذہب تہذیب اس مرد و زمان
	کر دی اولیٰ پس پر نہیں آ	اس کا کہ ہوا انہیں لکھا	
وَأَن كَلَّمَا	جَمِيعًا	لَدَيْكَ	مُحْضَرُونَ
اور تین سب کے ساتھ	آئیں ہمیں کبھی نہ	ای کیا ہمیں پہلے خبر کو	یا مخالف ہیں وہ اب یہاں
	خبر کے روز کبھی آئیں گے	اپنی انہی خبر کو پائیں گے	
وَأَيُّ كَلِمَةٍ	ضَالَّةٍ	أَحْيَيْنَاهَا	وَأَن كَلَّمَا
اور کئی ہی منکر و کثیر	ارض مرد گیا جہین نہیں	پہلے زندہ جسے کیا بیا	ہر طرح کی ادھکی نہ گیا
اور کیا ہمیں سربراہ	اور نہیں میں ہر طرح کا	پس آئی میں کہا انہیں	جس کا نہ حیات یا نہیں
وَجَلَلْنَا فِيهَا	جَنَاتٍ	مِنْ تَحْتِهَا	وَأَعْنَابٍ
		وَأَعْنَابٍ	
اور کئی ہی اور کثیر	باغی و غنایں اور عنب	اور بہاؤ میں انہیں خوش	یا کہ باغوں میں ہی خوش کو
لِيَاكُلُوا	مِنْ ثَمَرِهِ	وَمَا عَمَلَتْهُ	أَفَلَا يَشْكُرُونَ
یا کہ کھا دیں اور کھا دیں	یا کہ کھا دیں اور کھا دیں	اور نہ یا نہیں، اور کھا دیں	انہی ہاتھوں کی ہر دین
یا کہ اوس کو وہ کھا دیں	یا کہ اوس کو وہ کھا دیں	یا کہ اوس کو وہ کھا دیں	یا کہ اوس کو وہ کھا دیں
سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ	الْأَوَّلَ	وَأَخْرَجَ	الْحَبَّ مِنَ الرَّحْلِ

ع

اور کئی ہی اور کثیر
باغی و غنایں اور عنب
اور بہاؤ میں انہیں خوش
یا کہ باغوں میں ہی خوش کو

یا

پاک ہی جسے کر دے پیدا اور اذکی نقوش سے کیسے	جوڑی ہر ایک شے کی سر تا پا جیون کو روزانہ جنس شبہ	منزل اس خیر کی جی کی تیز اور اس تیز سے کہ جی تیز	جیون دخت شجر اوکا کی تیز علم رکتی اور جانتی بہنیں
ای خالق کی قسم سی جبر نہیں رکتی بہن اطلاع و خبر	ای خالق کی قسم سی جبر نہیں رکتی بہن اطلاع و خبر	ای خالق کی قسم سی جبر نہیں رکتی بہن اطلاع و خبر	ای خالق کی قسم سی جبر نہیں رکتی بہن اطلاع و خبر
وَاٰیہٗ کُتُوْبُہٗ تَسْلٰمٌ مِّنْہٗ اَللّٰہُ کَاذِبٌ اَھْمُ مَظْلُوْمُوْنَ ۝			
اور ہی اک نشانی او کو موت پر تھی انیوالی میں وی شہر	دال قدرت پہ پتہ وہ صفا پہ تھی انیوالی میں وی شہر	کینچے آوس زور کہ میں ہم پہ تھی انیوالی میں وی شہر	چرم سے جیسے کو سفند و غم پہ تھی انیوالی میں وی شہر
اور ہی اک نشانی او کو مہر کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر	والشمس تجوی مسْتَفْعٰی لَهَا کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر	اپنی عظمی ہو سکانون پر کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر	وی جو ماتحت عرش میں کیسے کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر
ہی یہ خوشید کا چلا جانا خاص تقدیر غالب دانا	دال قدرت میں وہ زور خاص تقدیر غالب دانا	اپنی قدرت میں وہ زور خاص تقدیر غالب دانا	جملہ تقدیر اور تقدیر خاص تقدیر غالب دانا
وَاَقَمَ قَدْرَہٗ نَاہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَا لَمَرْجُوْنِ الْقَدْرِ لَہٗ			
اور قمر کے تین مقرر کین یعنے جیون کہ ہر ایک کیسے	جئے کتنی منازل شہرین یعنے جیون کہ ہر ایک کیسے	تا بوقتیکہ ہر کے آئی قمر یعنے جیون کہ ہر ایک کیسے	مثل کیسا کہ کشتہ شاخ شہر یعنے جیون کہ ہر ایک کیسے
پہر بارہ جہین برج فلک اجما عیہ اون چوہ جان	دود و منزل میں اور شہر اجما عیہ اون چوہ جان	کہول انوار کہ یہ مقام اجما عیہ اون چوہ جان	اون منازل کی کشتہ میں نام اجما عیہ اون چوہ جان
گشتہ گشتہ تمام چپ چپ جیسے موضع میں کہ مہر وہ	جہین ٹہرتا چلی ہی ماہ بچا جیسے موضع میں کہ مہر وہ	اور مستقبلہ چوہ گشتہ جیسے موضع میں کہ مہر وہ	جہین گشتہ چلی ہی وہ مہر جیسے موضع میں کہ مہر وہ
پہر جب کی ٹہرتی نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے	پہر گئی مدورین نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے	باکمال محاق ہو کی ہلال پہر گئی مدورین نظر آوے	جیون ہوج غل کی بڑی دال پہر گئی مدورین نظر آوے
پہر جب کی ٹہرتی نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے	پہر گئی مدورین نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے	پہر گئی مدورین نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے	پہر گئی مدورین نظر آوے خالق او سکھ لال خرماوے

اور قمر کے تین مقرر کین
یعنے جیون کہ ہر ایک کیسے
پہر بارہ جہین برج فلک
اجما عیہ اون چوہ جان
گشتہ گشتہ تمام چپ چپ
جیسے موضع میں کہ مہر وہ
پہر جب کی ٹہرتی نظر آوے
خالق او سکھ لال خرماوے

پروہ کشا ملی مستقبل	اک منزل می دو سر منزل	پہر او سطح شاخ ساموکر	ابو جہنی کے آئی ہی اولیٰ
	سج میں یعنی جو دوسری شاخ کو	پہر ہی شریعتی وہ ماہ پورا ہو	

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْبُرُوجُ النَّهَارَ

ہی نہیں ہر کیے شایان	کہ کڑی وہ ماہ کو بیکان	اور نہیں رات ای سول میں	پہر ہی رات ہی الی کی شیز
پس ملین ہر جسے شمس قمر	چرخ اول پہر وہ چوتھی پر	یا کہ سرعت میں ہے قمر گیتا	شمس میا نہ سیر سکتا
ہی نہایت ہی سیر وہ ماہ	سج بارہ چوکی کری ہی باہ	اور رکتا ہی آفتاب چال	اوسکو گلتا ہی او کی سالی
ماہ کی طرح چوبلی خورشید	سج کل سے یہ خلق ہوتا ہے	اور وہ سبقت جو ہی پہا اڑا	اوس سبقت شریعتی ہی

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور جملہ شمس اور اقمار	کرتی اک آسمان میں قمار	ہیں تعدد پہر وہ ماہ کی حال	مختلف افلاک سب احوال
یا غرض میں کو ایک ستار	آسمان میں چکر کرتی قمار	گرم رو سیر آسمان میں	مثل ہی الی ہیں دپائی میں
مولوی کی لکھا کہ شمس قمر	ملتی رہتی ہیں دنوں ہر گھر	پس کڑا ہی ماہ خود کی شیز	اور کڑا ہی ماہ ہر مہ کو شیز
پہر ہی الی نہیں ہی رات اور	ای نہ دن پردن الی رات کی	ہر ستار کا ایک گیسر ہے	کہ اوس رہ پر او کو گیسر ہے
	مثلاً اس قدر ہی ہوا معلوم	کہ فلک میں نہیں گری سخن ہم	

وَاٰیہٗ ؕ لَہُمْ اَکَامَ حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَہُمْ فِی الْفَلَکِ الْمَشْحُونِ

اور ہی ان کی ان کی شیز	وی جو میں غرق شریعت میں	کہ او نہ ان ہی ہی ان کی سپر	یا شہدائی ہی ہی ان کی سپر
بج کشتی کی اپنی ہسات	تھی جو مالا نس حیوان	ای کی ہی ملاح میں کجا	ورنہ شحم نہ نہیں رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّنْ مِّثْلِہُمْ اٰمًا یُّرْوٰوْنَ

اور ہم ہی بنادی او کی شیز	مثل شتی و چیز اشہ دین	جسے چہر ہی سپر شیز	جسے چہر ہی سپر شیز
جیسے ہی ماہ روز و سندھ	عبر اب جسے مخلوق	یا کہ ماسی غرض لہا ہوت	کہ یا کہ گشتیان میں او

وَلَا تَشَآءُ لَہُمْ اَصْحٰبُہُمْ وَکَہُمْ یَقْدُوْنَ ؕ اَلَا سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

اور چاہ میں رہا نہیں ہم کو	پہر کوئی دارون او کا ہو	اور نہ وی مرگ ہی چہر الی قبا	ای نہ او شتی ہی ہی ماہ
----------------------------	-------------------------	------------------------------	------------------------

ان کے غنیمتیں کرم	سہ پہلے اپنی جنگوں	اور پیچھا دین فائدہ کی تیر	تا دم مرگ رسول میں
-------------------	--------------------	----------------------------	--------------------

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور جب کہ کہیں ان کو بیکسور	کر دو اور اس سے بیکسور	ہی جاگی نہاری عقبے میں	اور جو پیچھے تھا کہ نہایت
-----------------------------	------------------------	------------------------	---------------------------

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

اور نہ آتا تھا ان کو کوئی آیت	ان کی رکبتوں کے	کر دی تھی اور سے ہی گرد	ای نہیں مانی تھی وی قرآن
-------------------------------	-----------------	-------------------------	--------------------------

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ أَلَا تَتَذَكَّرُونَ

لَا يَنْصِتُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ آظِمٌ عَلِيمٌ

لَا يَنْصِتُونَ لِحُكْمِ اللَّهِ

اور جب کہ کہیں ان کو فرج کر	رزق سے تھی جو دیا تم کو	کہن نہیں و جولانی ہیں شہر	اس طریق سے مومنوں کی تین
-----------------------------	-------------------------	---------------------------	--------------------------

کیا باطن میں نہیں	اور جس کی تین گلوں میں	کر اگر وہاں ہی خالق منعم	تو کھلاوی اوں کی می کو طام
-------------------	------------------------	--------------------------	----------------------------

تم تو ای مومنان عمدہ زمان	ہو بیکسور ہی سرچ و بیان	کہ علی الزعم خود بیش بار	حکم اپنا یہ کرتے ہو جاہ
---------------------------	-------------------------	--------------------------	-------------------------

وہ تمہارا خدا بقدرت نام	جس شہر کہ نہیں کھلائی طحا	کیسے کہنا کھلاویں اوں کی	کیسے کہیں کہیں نوال و کرم
-------------------------	---------------------------	--------------------------	---------------------------

ہی خطر سی سیخاں ان کا	نفس بجا بجا وہ مقال اوں کا	کر کی غدر شیت نیروان	دی نہیں سکتی ہیں فقیر کو نام
-----------------------	----------------------------	----------------------	------------------------------

بلکہ جس کرب قدر	ہی غنی دخل از برای فقیر	پس بعد شیت بار	غل و اساک کرتی ہیں جاہ
-----------------	-------------------------	----------------	------------------------

وَيَقُولُوا نَحْنُ مُسْلِمُونَ

اور کہتے ہیں کافران خود	کہ بیکسور یہ قیامت موعود	جو ہو ہم شگوب سب کو گو	وقت اور کا ہیں تباہ و تو
-------------------------	--------------------------	------------------------	--------------------------

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ

نہیں کرتی ہیں تظار مگر	ایک چنگا کہ وہی کفر یہ	کہ کیر لہوی ان کو وہ چنگا	اور وہ ہوں ہیں چنگا کی ہر دار
------------------------	------------------------	---------------------------	-------------------------------

ای قیامت ناگهان قیام	اور کرتی ہوں ایک کام	لفظ معقوبہ بوقت وکیل	ہو گئیں میں بعد فرخ ہر ایل
----------------------	----------------------	----------------------	----------------------------

فَلَا يَسْتُطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پر نہیں دیکھیں گے مرنا	کچھ وصیت جانوران کرنا	اور نہیں اپنے اہل کو ہرجا بن	ای نہ اتنی مجال تھا پائین
------------------------	-----------------------	------------------------------	---------------------------

وَفِيهِ فِي الصُّورِ فَلَا أَهْمُ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ مَا يَكْسِبُونَ ۝

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ

اور دگر بارہ ہونے کی جاؤ گی	پہر او سید وقت کو چلے قبول	اپنی ایک طرف دوان آؤ	ای اعتراض ناگهان آؤ
-----------------------------	----------------------------	----------------------	---------------------

نفع صدور اس کے جو ہی شاد	اوس میں یہاں نفع دگر ہی مراد	حیکو چل سال بعد اسر فیل	ہو گئیں اوتوں بوقت
--------------------------	------------------------------	-------------------------	--------------------

اور نہیں پائیں گے ذرا تیار	اون چل سال میں دیکھنا	پہر گناہ جبکہ ہوں مشہور	ای دگر بارہ بعد نفع تصور
----------------------------	-----------------------	-------------------------	--------------------------

قَالُوا اَيُّهَا وَيْلَكَ مِمَّنْ جَعَلْتُمْ مِّنْ غَيْرِكَ

بہترین مشور ہوئی ہی بدخ	ای خرابی دو کہتے ہو	کسے ہو اوٹھا دیا کہ	خو اگہ اور ہمارے قہر سے
-------------------------	---------------------	---------------------	-------------------------

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّسُوْلُ وَصَفَدَقَّ اَلْاُذُنُ لَرَسُوْلٍ

یہ قیامت وہ خبر ہی جبکہ	تکو و عہدہ دیا خدا ان تھا	اور کہا تھا پیغمبر کی راست	اور بحث و جاسم کہ کما
-------------------------	---------------------------	----------------------------	-----------------------

لیکے کتنی نہیں تھی باور تم	اوس منکر وہاں تھی کسے تم		
----------------------------	--------------------------	--	--

اِنْ كُنْتُمْ اِلَّا صَيَّةٌ وَاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لِّيَوْمٍ

مُحْضَرُونَ ۝

نہیں ہو یہ مدت ایسا ہمار	ہاں کہ ایک نعرہ و چنگ ہمار	پہر او سیدم و سب ہمار	پکڑی آؤں بھلا خوف ہمار
--------------------------	----------------------------	-----------------------	------------------------

لفظ کا نہ جو یہاں ار	مدتہ اور واقعہ ہی اوسکا	جیون تبصر میں یہاں مذکور	مدتہ لغت اور وقت نشر
----------------------	-------------------------	--------------------------	----------------------

بعض فی واقعہ معاذ نہیں	اپنی تفسیر میں کیا تفسیر	ہیادہ صحیح دوم اخیر بیان	جس زندہ ہوں بلالین
------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------

فَالْيَوْمَ لَا تَصْلَحُ سَيِّئًا وَلَا خَيْرٌ ۚ وَاَلَا مَا تَكْمُلُوْنَ ۝

بعد از ان آج داؤد حق	ایسا ہوا کلمہ کو سہا جے	اور دلی جاؤ گی نہ اجر و بدل	ہاں مگر کرتی تم جتنی ہی مل
----------------------	-------------------------	-----------------------------	----------------------------

ع

نیکو و خیر
و وقت
نیکو و خیر

إِنَّ أَصْحَابَ النَّجْمِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاعْبُدْهُمُ

ہی شکل میں آج کی روز ہونوں ان کا میں خوشی نہ دے یادی میں کو کہاں والی ہوں اور انہ کی پانی والی ہوں

هَمْ وَأَنْتَ وَاجْهَهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَعْيُنِ مَنَاسِكٌ

لَهُمْ فِيهَا فَاعْبُدْهُمْ وَاعْبُدْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ

ہی اور دنیا کی سیان کو یازن انہ شیان اور نہ سچ سالیوں کی میں نہیں ہوں ہونوں میں کی گالی سر نہ

أَفْعَادُ وَبَيْنَ يَدَيْهِمْ مَنَاسِكٌ أَيْسَرُ أَعْيُنَ النَّاسِ أَعْيُنُ النَّاسِ أَعْيُنُ النَّاسِ

اسلام اب بھی وہ یاد کیا ابن عباس جو سر مایا کہ ہر جس کا جنتی خواہان اور ان کو ملی جو چین و ہن

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّكَ فَاعْبُدْهُ

ہی سلام از برای اہل نعیم قول رکعت چہی رحیم اہل تحقیق نے کیا تحقیق

كُنَا يَوْمَ نَبَاؤُهُمْ كُنَا يَوْمَ نَبَاؤُهُمْ كُنَا يَوْمَ نَبَاؤُهُمْ

کہنا یان ہوا و پند کیا را نورسلط کا ایک چکرار ہر جو اور پیر و ٹھائیں ہر من

وَأَمَّا تَذَوُّوا الْيَوْمَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ

اور فراموش نہ کرو آج ہی شرکان اہل خطا مرسوں کہ ان کی جانی جبار اور تمہارا مقام ہی زندہ

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ الْأَعْقَابُ وَالشَّيْطَانُ

إِنَّ لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا

کیا نہیں میں نے عہد فرمایا تمہیں اے بنی آدم تمہارے دشمن اور شیطان

وَهُوَ تَوَسَّطَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْمَلَأَ يَوْمَ تَبَايَعْتُمْ

پوچھ تم یا نہ پوچھ او کی تین دشمن سے وہ بازی نہیں نہ کرنا ہی تم سے وہ نگار

أَوَّلُ مَا خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

پہلا جس سے انسان بنایا گیا تھیں سفال کی طرح

ثُمَّ خَلَقَ الْمَلَأَ مِنْ طِينٍ طِينٍ طِينٍ

پھر خلق کیا مٹی سے مٹی مٹی مٹی

وَمَا لِي لَيْسَ

وَمَا لِي لَيْسَ

اور میرے گناہوں پر	ایک کہ میری دعاؤں پر	یہ عبارت میری راہوں پر	اسی طرح سے یاد رکھو
--------------------	----------------------	------------------------	---------------------

وَلَقَدْ أَصَلَّ مِنْكُمْ جِيلًا كَثِيرًا أَلَمْ تَتَوَدَّعُوا

تَعْقِلُونَ

اور بکا چکا وہ دلوں میں	تو میں مخلوق بننے کی تین	کیا بہلا ہو نہیں سچے تم	یعنی اس کا فریب ہو
-------------------------	--------------------------	-------------------------	--------------------

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

یہ وہ دوزخ ہے جس کا	تم دنیاوی کسے سے	بھیو اور نہیں تم آج اس کا	جگہ تھی نہیں تھی
---------------------	------------------	---------------------------	------------------

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَجْعَلُ

أَمْشَلَهُمْ بَمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

آج کی روز بستودہ	نہر دین تھوڑے	اور بھولیں گے	ان کا سب سے
اور دینوں کو ان کا	اوس عمل پر کہ تھوڑا	اوس سے کہی گئی	کے دینوں کا

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَأَنَّى يُبْصِرُونَ

اور جو ہم چاہیں تو فرما دو	تو کہ میں جھوٹکی آنکھوں کو	ہر کہیں بقیہ ہی ہا کی اور	جس کے ہاں نہ ہو سکون کو
	پس بہلا کیوں کہ میں آؤں	کہ وہی آنکھیں نہ گائی نہیں	

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ وَلَا يَرْجِعُونَ

اور جو ہم چاہیں ہی پس دین	تو بدل صورت کو فرما دو	اؤں کی جاگہ پر اپنی زبان	ای رن سب سے ہم ہی تھا
	پس نہ قادر ہوں گے جانی	اور نہیں چھی ہر سب کی	

وَمَنْ تَعَرَّوْهُ نَكَصُهُ فَأُولَٰئِكَ يَفْعَلُونَ

ع

اور جسے دین پر پڑ جائے	کہ دین خلقت میں کھڑا ہو	کیا بہلا ہو جتنی نہیں کفار	تدرون کی یہ دیکھ کر آثار
یعنی تکلیف دہن میں	ہی نہ اؤں کو گواہ قدرت پر	مردوں کی مریض القرآن	یوں نکلا کیا گواہ ہی

جیسے ہوتا ہی نہیں سست و خست	پیر مہربانی نازان و ضعیف	حشر احباد کا یہی ہے تباہ	یہی مہربانی عباد و خست کا
	اب کیا ہی روا کا قال و قال	کرتی شاعر ہی جو ہی کو خیال	
	وَمَا عَلَيْنَاكَ الشَّعْرُ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ		
اور نہ ہمیں سکھا دیا اور سکو	شکر کیا کہ ستم وہ نہ	اور نہیں چاہی وہ کی شکر	ہاں کہیں بدگمانی اور سپین
	یعنی جو شعر کہتے غیب	کرے شہدہ وہی نظم قرآن پر	
	إِنَّ هُوَ الْأَذْكُرُ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝		
ہی نہیں کہ نصیرت و نید	اور قرآن روشن کا لہنا	ای سکھایا نہیں وہی تین	وہ تو ہی نید اور کتابین

لَيْسَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحْيِ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ			
نہا سنا دے ہی خود و قرآن	یا کہ وہ سید نہ میں و زمان	اور سب کی شکر کہ جیتا	یعنی عقل اور علم میں کیتا
اور ترا شکر کا مقال عذاب	شکروں پر کہ مان کہ کتاب	ای نہ مانا جہوں قرآن کو	اور نہ قول عذاب و جہ
	شخص زندہ ہی ہر اور یا	وہ جو کہ کتابی علم اور یا	

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا عَمِلُوا فَمِنْهُمْ مَالِكُونَ			
کیا نہیں دیکھتی ہی انجو تلو	یہ کہ ہمیں بنا دیا او نکو	جیکے کرے ہی پیش ہم	انہوں ہی کی ساتھ چوپا
	پس وہ ہیں ان کی مالک و خلو	ہر طرح اوں میں فائدہ	

وَذَلَّلْنَاهُمْ فَمِنْهُمْ سَائِرٌ بِهِمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ			
اور کیا ہمیں رام و فرمان یو	اون ہو ہی کو ان کی سرترا	پہر کوئی اون میں ہی کو پکا	جیوں شتر جیسے چرتی ہی سدا
	اور کوئی اون میں ہی کہ کفائی	گوشت کو جس کی ہی کائی	

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ			
اور اون میں ہی فائدہ ہی بہت	شیر و چتر ہی از پنی شیر	پہر بہا کیوں نہ شکر ہی بہن	ان شکر ہی در کدنی بہن
کرناوند ہی سب کے نعم	کیسے کیسے ہو ہی دلفام	اور کیا فواید ان کی لیے	ان کی شکر ہی در کدنی بہن

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ يَشْكُرُونَ

اور نہ کیا تھا اور نہ اس پر کسی کی عبادت تھی اور نہ اس پر کسی کی عبادت تھی اور نہ اس پر کسی کی عبادت تھی

وَلَقَدْ أَخَذَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا كَثِيرًا وَكُنْتُمْ عَنْهَا مُنْكَرِينَ

اور ہم نے تم سے بہت سے عہد لے لئے اور تم ان سے انکار کرتے تھے

هَٰذَا يَوْمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

یہ وہ دن ہے جس کا تم کو وعدہ کیا گیا تھا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ آفَافِهِمْ وَكُلِّمْنَا آيَاتٍ يَهْدِيهِمْ وَنُفِخُ فِي سُرُورٍ

آج کے روز ہم ان کے ہر طرف پر ختم کر دیں گے اور ہر ایک کو اپنی آیت سے پکاریں گے اور ہم خوشی سے سانس دینگے

أَمْ جَاءَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

یا کیا ان کو دردناک عذاب پہنچا ہے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں پر ہاتھ مار دیتے اور ان کو راستہ سے روک دیتے

فَإِنِّي يُبْصِرُونَ

پھر وہ دیکھ لیتے ہیں

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ

اور اگر چاہتے تو ہم ان کو ان کے جگہ پر تبدیل کر دیتے اور ان کو واپس نہ آنے دیتے

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُكْفَرْ

اور جو شخص گھروں کے لوگوں کو پیروی کرے

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُكْفَرْ

اور جو شخص گھروں کے لوگوں کو پیروی کرے

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُكْفَرْ

اور جو شخص گھروں کے لوگوں کو پیروی کرے

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُكْفَرْ

اور جو شخص گھروں کے لوگوں کو پیروی کرے

جیسے سونہاری ٹھکانے کی طرح	پیر تری ما توان و ضعیف	حشر احیاد کا یہی ہے تبا	یعنی ہر ایک بعد اوتھنے کا
	اب کیا ہی رہا اگنا مال و مال	کرتی شاعری جو بنی کو ضایا	
	وَمَا عَلَيْنَاكَ الشَّعْرُ وَمَا يَنْبَغِي لَكَ		
اور نہ ہمیں سکھا دیا اور نہ	شعر کہنا کہ مستم وہ نہ	اور نہیں چاہیے وہ بھی شعر	ہاں کہیں بدگمانی اور سپہ
	یعنی شعر کہنے کی غیب	کرتے شہدہ وہی نظم قرآن پر	
	إِنَّ هُوَ الْأَذْكُرُ وَفُؤَانٌ مُّبِينٌ ۝		
ہی نہیں وہ مگر نصیحت و سپہ	اور قرآن روشن کا لہندا	ای سکھایا توہنی او کی تین	وہ تو ہی پیدا اور کتاب

إِنَّ مَرْكَانَ حَيَا وَيُحَقِّقُ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ

نہاں تبا دی خوش و قرآن	یا کہ وہ سید زمین و زمان	اوس شب کی تین کہ ہی حیا	یعنی عقل اور علم میں لیتا
اور تبا حیا و مقال عذاب	شکروں پر کہ ان کہ کتاب	ای نہ مانا جہنم قرآن کو	اور نہ قول عذاب و جہنم
	شخص زندہ ہی ہر اور	وہ جو کتاب ہی علم اور ایمان	

أَوْ لَا تَرَوْنَ أَنَّ كُتُبَنَا كُتُبًا عَمِلَتْ لِيَدِينَا أَلْفَا مَافِيهَا مَسَالِكُ نَارٍ

کیا نہیں دیکھتے ہی انکو	یہ کہ ہمیں بنا دیا او کو	جس کے سے ہی پیش ہم	اوتھن ان کی سارے چو پہ
	پس توہن ان کی مال و خزانہ	طرح اور ان میں فائدہ	

وَدَلَّلْنَا هَاكُمُ فِيهَا سَبِيلَهُمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ

اور کیا ہمیں رام و فرمان پر	اون ساری کو ان کی سرتا	پر کوئی اون میں ہی کو اپنا	جیون شہر جیسے چہرے ہی ہی
	اور کوئی اون میں ہی کہ کتاب	گشت کو جس کی کالی تین	

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

اور اون میں ہی فائدہ ہی ہی	شہر و چہرے ہی اون میں ہی	پر ہا کیون نہ شکر کرتی تین	حق شناسی در گزرتی تین
کہ نہ اندر ہی کہ نعم	کیسے کیسے خوشی و انعام	اور کیا کیا فائدہ ان کی لیے	ان کی شہر اور دست ہر تین

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ذُرِّيَّتِهِ لَعْنَتَهُمْ يَوْمَ تَوَلَّوْا

اور کہنے میں ہی اسے عفو	غیر اللہ کے معبود	انہی مردم بد کی جاوین	یعنی وہی یاری تبار پاؤ
-------------------------	-------------------	-----------------------	------------------------

لَا يَسْتَعِينُونَ تَصَرُّهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ

نہ سکیں ان کی وہ مددگار	یعنی وہی جت نہ سکیں	اور سب سے بڑا دھوکہ	پھر ہی آئیں سفر میں ستر
-------------------------	---------------------	---------------------	-------------------------

	یاد ہی مگر کی گئی ہیں ب	از برای نگاہیانی اب	
--	-------------------------	---------------------	--

فَلَا تَحْزَنْ نَاكَ قَوْلُهُمْ

سے نہ اندوہ گین کری شکو	بات اون کی جو اتنی بد خو	از وہ نہ کہ یوں و ستر نہاد	کہ خدا کی ہیں بی اور اولاد
-------------------------	--------------------------	----------------------------	----------------------------

	یا کوئی شہر و محرم سے کیس	تجلی کو کر تہا ہیں نسبت سیرور	
--	---------------------------	-------------------------------	--

إِنَّا نَحْكُمُكُمْ مَا يُشْرُونَ وَمَا يَهْدِيكُمْ لِمُنَافِقِينَ

ہم ترک کرتے ہیں اوستا علم و خبر	مکہ و نہان و کرتی ہیں یہ	اور ہم جانتے ہیں اور سب سے	خسب و ظاہر ہی کرتی ہیں
---------------------------------	--------------------------	----------------------------	------------------------

	یعنی ہم پر عیان ہے نفس نہا	اور روشن ہی اور نہ کر عیا	
--	----------------------------	---------------------------	--

أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ

کیا نہ دیکھا نہ اپنے انجو شو	یہ کہ بننے بنا دیا او کو	قطر و آب سے بعض کمال	پہر اوستی مہر اوہ فر صبا
------------------------------	--------------------------	----------------------	--------------------------

	کہ نہوا ایمان دل کے بات	اسی خود سی اسو خفیات	
--	-------------------------	----------------------	--

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَكُنِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعُظَامَ

وَهِيَ رَمِيمَةٌ فَلْيُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور کیا مانی وہ ہم پیش	بات سے کہ نہ استخوان کومل	اور کیا ہول صفت کفران ہو	آفرینش ہمار اپنی کو
------------------------	---------------------------	--------------------------	---------------------

کری ہر حصہ گاد و قتال	کون زندہ کرے استقبال	سر سدا استخوان او غلام	اوری حالانکہ گل گئی ہر نام
-----------------------	----------------------	------------------------	----------------------------

کہ نہوا اسی سید زمان زمین	کہ جلاؤ اوں ہڈیوں کیتین	وہ خداوند جسے ائی لدار	اؤں کو سدا کیا تھا اول بار
---------------------------	-------------------------	------------------------	----------------------------

	اور وہ ہی ساری خلق کی گاہ	ہر کی ہا کی ہی در گاہ	
--	---------------------------	-----------------------	--

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّيْءِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا آنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ

وتفهم

سینے دی گئی تھی قرآن	تجربہ نہیں ہے انسان و نار	پہرہ و سیوخت یا اگر او سجا تم	کرتی روغن ہنگام گرم
ای کمال جس سے کوئی گ	یا کہ بعضے شجر سے کوئی گ	بعضے بعضے درخت کی باتم	سبز شاخیں گرتی ہیں جسم
	ہلکے خارج ہی اوس آتش و نار	جب طرح نہیں مرغ ہی امی یار	

وہی

اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰۤى ؕ وَهُوَ الْغَلِيْبُ

کیا نہیں وہ یوں ہی نہیں بنا	آسمان و زمین ستر یا	قادر اوس امر پر پدیدہ غور	کہ بنا دیوی شکر از مکی اور
آری آری وہی توانا ہے	اور وہ بیکسا نیانو الا ہے	جانا ہی وہ حال مخلوقات	اوس سے غصے نہیں کجالی بات

اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْءًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ

ہی ہی حکم فاعل متعال	جبکہ جاسی بنائی کجانی کمال	کہدی اوس کو کہو وہ ہو جاو	بیسے نوراً اوسی بجاو
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ يَبْدِئُ مَخْلُوْقٰتِ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ	پس تری پاک ذات اوس کی	باتر جبکہ ہی شامی ہر شے	اپنی اعمال کے جزا پاو
	دشمنوں کو وہاں سے سخت آو	اور احباب کو ہی حسن آو	خیر و اربین عام میر سنیں
	وہی کہ جسے ہر بند سے دلا	اور ہر سے حاجتیں دافرا	

سُوْرَةُ الصّٰفٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاِثْنَانِ وَثَمَانُونَ
اَيَةٌ وَكُلُّهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا ثَلَاثَةُ
اَلْفٍ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتُّةٍ وَعِشْرُونَ وَرُكُوْعُهَا خَمْسَةٌ

سورہ صافات ستر یا	اوتری کہ میں خواجہ دین	اوسکی اکیسویں سی بیت جان	اور کلمہ سادہ آٹھ سو چان
اور اوسکی حروف ہیں ثمان	بست و شش اور شصت و ہزار	اور گنت لی رکوع تو بی سنج	کہ زروں شمار ہیں و پنج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰفٰتِ صَفَاتُهَا اَلْاِحْرَافُ رَجَزُهَا اَلْاَلِفُ الْاِيَّاتُ خَزَنَةُهَا اَلْاَلِفُ الْاَوَّلٰى	اوس کی وہ فرشتہ گلی قسم	کہ تمام جو بیت میں ہر قسم	باندہ ہستی وال ہیں و کیسے
			اگر فاعل کی باندہ ہی کسے

ع

پیری اولیٰ قسم کردی کیسے	دانت دینی ہیں انت ہی کر	پہر فریق فرشتگان کیسے	وی جو پیر ہیں ہی جی کرانگو
یاری ہیں پیر ہی دانت پیر ہی	دنی دنیام پیش پیغمبر	کہ تمہارا خدا ایک ہے	لے فی ذاتہ وہ کیلتا ہے
کہ جس طرح کرتی ہیں کرام	وی جو کہ میری سستی ہیں کفار	مولوی فی موضع القرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی ہے
کہ فریق فرشتگان کرام	کہ مقام عبودیت میں قیام	باندہ کر صفت کہیں ہیں کمال	کہ خداوند کا ہو کیا فرمان
پہر جبر ہلکتی ہیں و کھٹکتی ہیں	دانت دینی ہیں دن ملائین	جذبہ لگتی ہیں دن ملائین	آخر الامین اور سچا پیر
	پیر بیان ہے ترچکا و کلام	پیر سنائی ہیں لکھ کر کلام	

سَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَرَجَ بِكَيْفِهِمَا وَسَبَّ الْمَشَاقِبِ

رب افکار اور زمین کا ہے	اور جہاں کی بیچ میں ہے	اور شوق اور غم ہی ہے	کہ ان دنوں یو پیر کی کتب
ہی یہ موضع میں فائدہ کہتو	کہ زعم شمال تا جنوب	ایک جانب میں روز روز	شیر کی کتاب میں ہے
اور اچھے ہر شاعر کو	مشرق میں اور کھاری	اور میں اور سر کران کیسے	مغرب میں اور کی کتب وہ ہے

لَا تَكُنْ يَمِينًا لِلشَّمَاخَةِ الدَّرِيئَةِ فِي الْكُفْرِ

بے شک دین ہے دین	سر برداری آسمانی ہیں	ایک زینت سی و جواہر ہیں	جسے زینت زینت سر دین
یاد تیر میں ستاروں کے	سر برداری روزگاروں کے	اس روشن ہو اید اور معلوم	کہ ہیں در لکھ کے جہانوں
	کہ سر برداری اور کچھ دین	نور و مال ہے بچت اور دین	

وَحِفْظًا فَرَّقَ شَيْطَانٍ مِّنْ مَّائِدَتِهِ

اور از ہر خطہ بر شیطان	کہ وہ کس جس ہی او یا تو زان	ایک پیر شاعر ہنسی کیسے	نیرت ہر شاعر ہنسی کیسے
اور کبھی شیطا عین کو	کہ رہی گئی انکی انگڑ ہو	کری موضع کو پڑکی اور معلوم	اور میں کنا دے ہی دین موم
کہ شاعر کو شوشی سن کر	اگر آتشیں جیون مشعل	ہو پچی ہیں شیطا عین پر	ماری جاتے ہیں او کی کسیر
	ہی مثال اکل روشن اور	ناب غریدہ و شیشہ آتش	
	لَا يَسْتَعِينُونَ إِلَى الْمَلِكِ الْأَعْمَى		
نہیں کہیں کسے شیطا عین کا	جانب فرخ و بلند مکان	ای پیر کنی دین سخن کیسے	اولیٰ فرشتوں کی جیون کیسے

وَيُثَنُّ فَعْلًا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ذُو حُوزَةٍ وَهَمْزٌ عَلَى بَاءٍ وَاصْبٌ

اور آتش میں ہلکی سی تپان	سینے میں سسکوت چھٹی آتی ہیں	ہر وقت خاک کی ہلکی	دور دور کیوں ہانکنا سے کر
اور اونچے سے بولنا شروع	یا ہمیشہ یہاں غصا ہے	اور ہمیشہ کہہ سکتے ہیں اپنی بات	اور ان فرشتوں کی ہانکنا سے کر

الْاَمِنْ خُطَفَ الْخُطَفَةِ فَكَيْفَ شَرَّهَا

ان کو جو کوئی ایک لایا	ایک ایک لائی ساتھ پیش آیا	پھر کیا چھوڑی اس کی انگاری	کہ جتنا ہو جس طرح تمنا
جگہ کرنے فرزند شکار	شکار تیار فرزند سی شکار	پس زید وہ رکنا نام	اور اس کی زمین ہانکا
	اکلی آیت کو لائی روح میں	انسانوں میں اونچے سے	

فَاَسْتَفْتِيَهُمْ شَدِيدًا ثُمَّ خَلَفْنَا لَنَا لَكُمْ

پس کروں شدد سے	پس کروں میں جو بد کردار	کہ بہا میں رہی آہ کیسے	سخت و مشکل سے
یاد دہن تری وہ جب	جیسے پیدا کیا ہی اس کو	جیسے پیدا کیا ہی اس کی تین	ملین کل ہی کہہ سکتے ہیں
بلکہ کہنے لگا تعجب تو	مال کفار دیکھ انجو شجر	اور خوشی کے ساتھ آئی شجر	اور تعجب تیری وہ کیسے

وَإِذَا دُكِرُوا لَكَ كُرُونٌ هُوَ وَإِذَا سَأَلَ

يَسْتَسْخِرُونَ هُوَ وَقَالُوا إِنَّا لَنُكَلِّمُكَ

اور جب نیکوئی جائی	ان سے نہ اس کی پیش آتی	اور جب میں کہتا ہوں کہ	اور ان سے نہ اس کی پیش آتی
	اور کہنے لگی کہ یہ سداں	سے خود ستر میرا و غیاں	

عَرَادَ عُنَا وَكُنَّا كَأَنَّا كَلِمَةٌ

کیا یہاں جس میں کہ ہم	ہر گئی خاک پڑیاں یکے	کیا سقا وٹھالی جاوین ہم	نئی ستر سے حیات پاوین ہم
	کیا سدا وٹھالی جاوین ہم	رہی جو سدا تھم ہی سدا	
	قُلْ نَعْمُ وَأَنْتُمْ كَأَخْرُونَ		

کہہ کہ ان ہم اٹھالی جاو	نئی ستر سے بنائی جاو گے	اور حالانکہ تم بروز شمار	سہو زوال ہر عوار و عیدار
-------------------------	-------------------------	--------------------------	--------------------------

فَاَتَاكُمْ مِنْ جَسَدٍ وَاحِدٍ فَكَلَّمَاكُمْ

سید بنین کو سوا کی شے	کہ وہ گھر لڑا ایک جگر ہی	پہر تھی دیکھنی گلیں ہی غل	یعنی مدفن سے اپنی بی بی گل
	نصفہ بخت ہی کی کامعاد	جیسے تبصرین کیا اراد	
وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الَّذِي نُنْذِرُ			
اور کہنے لگیں گویا کیسہ	ای خرابی دو آگ ہے ہم	کہ یہ روز خرابی اور پادش	جسکا وعدہ دیا گیا تھا تھا
	بیکسری بعض بعض ہی کلام	یا کہیں تو فرشتگان کرام	

هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ

ہماری دن فیصلہ کا ہر دم	جسکو جھٹلاتی سرسبز ہی تم	پہر ملک سے یوں کہا جاو	یعنی اندر اوتار و مارو
-------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَنَّهُمْ وَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَاهُنْ وَهُنَالِ صِرَاطِ الْحَكِيمِ

کہ تم ان کی تئیں کرو اکٹھا	جسکا عالم و گناہ پیشہ تھا	اور ان کی دمی جو رہی شہاد	وہی جو تھی ان کی شرک پر تہاد
اور جس سے کہو جی تھی خود	شرک سے غیر خالق مبدود	پہر ملاؤ اور نہیں براہ مقدر	اسی جلاؤ طریق و دوزخ پیر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	یہاں بین کفار ظالموں اراد	یا غرض ہے وہ مجبور کافرون	کہ تھکے دکھائیں جہنم کو طریق
	حکم حق سی و شنگان کرام	بیکسریں جمع از کوئی ناکام	
وَقَفُّوا لَهُمْ إِلَهًا هُوَ اللَّهُ قَاهُنْ وَهُنَالِ صِرَاطِ الْحَكِيمِ			

اور کہنے لگا اور نہیں تھی	پوچھی جاوین گناہ کی تہاد	اسی اراد وین انہیں مہاد	اسکو کر نکالے بد بخت اراد
---------------------------	--------------------------	-------------------------	---------------------------

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا كُنْتُمْ تُعْبَدُونَ

پہر کہیں کیا ہو تھاتھی	کہہ دو کرتی لیکر گناہین	بلکہ وہی آج غرضتہ کیسہ	راج علم دین اور فرمان
وَأَقْبِلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَكْتُمُونَ			

اور موقوف میں اور کرتی	بعض لوگ کوئی بعض دیگر	کہہ کر سے سوال کرتی ہو	یعنی گفتیش حال کی ہو
	کہہ کیا حال ہی جو شایا	کیون نہیں درد دیکھ کر کلام	

ع
سبع

۱۰۱

قَالُوا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتَانَا مِنْ عِنْدِ الْمَلِئِكِ

بولین زور اور دنگ بولیں	تم تو آتی تھی سب ہمارے اور	دہنہی ہاتھ کی طرح سی سدا	وہ جو ہی ہاتھ زور قوت کا
یعنی آتی تھی تم جی ہمیر	قوت و زور دہر سے ایک	دہنہا ہاتھ ہی ہمیر جی لو	کہ ہی قوت میرا تو کس سے زیادہ
یا تم سے غرض میں نہا	یعنی ہمارے تم ہی کہتا ہوں	کہ ہمارا ہتھیک ہر حق ہوں	جیسے ہر لائی ہر تھی تھیں

قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مَوْصِيَيْنَ ۚ وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِيَةً

بولین و نہروالی کی نصیحت	اوه صیفون کیوں بھڑ بھڑا	کہ تمہارے ہاتھیک ہمیر	کہ تمہی تمہی نہا ہوا لی اللہ
اور نہ تھا کہ تم پر نہ ہوا	ایک تم خود تھی مرد و طغیان	ای ہمیر تھی نہ تھا اگر	ایک تم آپ سے ہوسے گرا

فَخَوَّيْنَا عَلَىٰ قَوْمٍ سَبِيحًا ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ

سو ہوا اٹھیک ہم پر بھی را	رب ہوا کیا قول ہی کہ گستا	ہم تو کیا ہمیر کہنی دیا	ہم کو اوسکی عذاب ہی کا
	تدل ہی نہ تھی غل غل	حکموں کہ کچھ ہی کیا	

فَاَعْوَيْنَاكُمْ اِنَّا كُنَّا غَاوِيْنَ ۚ فَاَنهَمُ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ

پر کیا ہمیں نہ کو تہا گرا	اوس سب و جت کی گستا	کہ تھی گرا ہم سب امر و	تاکہ ہم مثل ہوں ہم اور تم
	سودا سہ قیام میں	جس عذاب عذاب ہی گستا	

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَفَعَّلْنَا بَلْ لَمْ يَكُنْ مَعَكُمْ ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ

ہم تھیں ہی اٹھیک تمام	کہ تھی ہمیر نہ مشر کوئی کا	ہی تو ہر جیکہ کہی نہ تھیں	کوئی ہوں نہ تھیں
یا کہا جاؤ کوئی نہ گرا	کہ ہوں لا آتہ الا استر	سے کٹے کہی نہ تھیں	یعنی تو حیدر بطلن سے

فَاَقُولُ لَكُمْ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ اِنَّا لَنَّا فَتَوْنِ ۚ

اور کہتی تھی کیا ہم ہی گرا	جو و دیوں خدا و لی نہ	بہر شاعر کہی وہ سودا	نہیں کہتا ہی عقل نہا
----------------------------	-----------------------	----------------------	----------------------

ایک کہنی عذاب
نہا ہوا اٹھیک
دروہ و جت کی گستا
سودا سہ قیام میں

که خداوند پاک کسی قسم	تو تو او سکو گاتا ای سید	که کربسی حج و ای سید
لغنه میں آتا ترا وہ کہا	تو میں ہوتا غنڈہ ای سید	کہ کربسی الی ہوتا غنڈہ ای سید
تیری مانند مار کہا تا میں	پیش کر اوں آپ بھال کو	یوں فرشتوں سے بھال کو

اَلْقَمَامُ شَحْرٌ مِّنْ شَهْرِ ثَلَاثَةٍ ۝ اَلَا مَوْمِنًا ۝ اَلَا وَلِيٌّ وَكَامِلٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایکسان ہم نہیں ہیں کسی	مان مگر مری اپنی سپر	اور نہیں ہم کی گئی میں
ای زب ہوا سوچ ہی کار	بلکہ ہم سوچ ہی ہاں بار	اور خصوص ہم نہیں ہاں
	اپنی مریع میں ہی لکھا	کہ پانی خوشی ہی لکھا

اِنَّ هَٰذَا لَكُمُ الْغَوْسُ الْعَظِيمُ ۝ لِيُثَلَّ عَلَيْكُمُ الْعَاوِلُ ۝

بھیکے رب یہ نہ مر جانا	ہی مراد بزرگ کا پانا	اس طرح مراد پانے کو
سوار میں مگر سپر نام	کہ خدا الی میں عمل او کام	نہ کہ دنیا الی نہ کام
		کہ رہ غانی ہی اور جو دین

اَلَا اِنَّ هَٰذَا لَكُمُ الْغَوْسُ الْعَظِيمُ ۝ لِيُثَلَّ عَلَيْكُمُ الْعَاوِلُ ۝

لَا تَقْرَأُ الْيَقِينَ

ایسی سی کو خوشی ہاں اور	ایسی سی کو خوشی ہاں اور	خوشی میں خوشی ہاں
ایسی ہنر و خوشی ہاں اور	جسے پس کتی ہنر و خوشی ہاں	جسے پس کتی ہنر و خوشی ہاں
یہی عشق میں ہاں اور	کہا دین و دوز میں سکون	پس گل میں چہ ہاں اور
ہاں دنیا میں ہنر و خوشی ہاں	سکون گراہ ہو میں بین	کہ بھلاہ و خوشی ہاں
	سکون گراہ ہو میں بین	حدی میں ہنر و خوشی ہاں

اَلَا شَجَرٌ مِّنْ شَجَرٍ فِيْ اَصْحٰلِ الْجَنَّةِ ۝ اَلَمْ تَرَ كَآفًا مِّنْ رَّسْمٍ

الشَّجَرُ طِينٌ ۝

وہ تو ہے ایک شجر کی گ	ایسی شجر کی ایسی گ	خوشی اور شجر ہاں
		جس طرح ہنر و خوشی

Handwritten notes in the right margin, including the phrase "وہ تو ہے ایک شجر کی گ" and other commentary.

فَاٰتَمُّوْا لِهٰٓؤُلَآءِ مِنْهَا فَمَا يَتَّخِذُوْنَ مِنْهَا الْبُحْبُوْحَةَ

سورہ یحییٰ دوزخی سار	سورہ شمس کی ہول کی مار	لوزہ نور کر خوال اوس	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
	وہ و ہنسائی و وہنگہ ارشاد	خفتہ و پانی و رشتہ و کھمبہ	
	لہٰذا ان کے ہم سے کیا کشتی کا رے		
پیر یحییٰ اؤ کو ہی اوس	سورہ شمس کی ہول کی مار	لوزہ نور کر خوال اوس	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
کہ جگر پیر اوس کی گلیا	اور کر کی گلیا کی گودہ	یہی ہے پیر کی گلیا	اور کر کی گلیا کی گودہ
توفیر خالق متعال	کیسک علی ان کی گلیا	اور کر کی گلیا کی گودہ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
	لہٰذا ان کے ہم سے کیا کشتی کا رے		
پیر یحییٰ اؤ کو ہر جان	کیسک یہ آب کمالی و کمال	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ

اِنَّهُمْ اَلْفُوْا اَبَآءَهُمْ مِّنْ خَلْقٍ ۚ فَمِنْهُمْ عَلٰٓءٌ اَشَدُّ مِنْ اٰلِهٰٓمِ

کہ اوسوں کو ہی اوس	پال بابا پیر کی گلیا	سورہ شمس کی ہول کی مار	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
وَلَقَدْ صَلَّٰتٌ فَبَكَیْۤہُمْ اَلَّذِیْنَ اٰوَاۤءُوْا اَلَّذِیْنَ اٰوَاۤءُوْا اَلَّذِیْنَ اٰوَاۤءُوْا			
اور اوسوں کی گلیا	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
اور اوسوں کی گلیا	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ

فَاَنْطَرَكُمۡ كَاٰنَ عَآفِیۃٍۭ اَلَّذِیۡنَ اٰوَاۤءُوْا اَلَّذِیۡنَ اٰوَاۤءُوْا اَلَّذِیۡنَ اٰوَاۤءُوْا

وکیسک یہ آب کمالی و کمال	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
اور اوسوں کی گلیا	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
اور اوسوں کی گلیا	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ
اور اوسوں کی گلیا	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ	پیشہ کم ہر ذالی دوزخ

ای دعا مانگی لگا دے سول	کر یا مہنی اوں کا تو بول	کر یا مہنی تباہ فرمائے	وہ جو اندر اسی اوپر پیر
	وَجَعَلْنَاكَ وَاهِكًا مِّنَ الْكَافِرِينَ		
اور مہنی بچ دیا اور سکون	اور کو کو کو اس کی خوشخبری	سخن غرق کی تھی وہ بڑ	یا کہ اور غرق مہی کہ چھٹی پیر
	وَجَعَلْنَاكَ ذُرِّيَّتًا مِّنَ الْبَاقِينَ		
اور مہنی ہی اس کی تیر پیر	وہی رہ جانے والی سپرور	ایک تینا سام دوسرا تھا حام	تیسرے کا کھانا ہی تھا نام
لیجئے کشتی میں جو اسی تیر	یا تراشے می جملہ مرد اور زن	غیر اولاد نوح پنجبیر	نہی اولاد نوح نہ کر
اسلی میں بنوے اس نے	حضرت نوح آدم نہانے	دوسرے آدم عیسیٰ سام سی	اور نہ عیسیٰ میں عام سی
	نسل ہا ہا میں تیر کا دریا جو	اور میں جملہ عیسیٰ اور باجو	

وَتَرْكَا عَلَيْكَ فِي الْآخِرِينَ سَلَامٌ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور چھٹی ہی تھی مہنی اوپر	چھلے لوگوں میں آگنی ورا	ہی سلام اوں خدا برتر	نوح پر عالموں میں کیسے
	ای سدا بہتھی میں اوں سدا	سب ہمارا وال باہر کہرام	
	اِنَّكَ لَكَبِشْرٌ مِّنَ الْكَافِرِينَ		
	ہم تو ایسی ہی دیتی ہیں با	نیک دانوں کو اسی نے ورا	
	اِنَّكَ مَرْغُوبٌ دَنَا الْمُؤْمِنِينَ		
	نوح تو ہی کار مند و نین	سو منوں کا دوق سندن	
	وَمَا عَرْفَانَا الْآخِرِينَ		
	پر کما بایا مہنی اور کو	ای تالی تھی او کو جو عید	

وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا أَجَابُهُ ۚ اذْجَبَتْ سَارَةَ

اور تھا اس کی ہر زوئی	بے خبر نہ تھی نوح اس کی دیا	جیکہ لایا وہ اپر کاس	اور تھا اس کی ہر زوئی
	ای علان کا تھا نہ غبار	یا کفار غزالت غبار	

اِذْ قَالَ لِبَيْتِهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ

وقت

۲۱۲

جب گمانی باب انی کو	اور لوگوں کو اپنی وہ خوشنوا	اگر تباہ تو عجب ای مردم	کیا ہی جس کو چوٹی ہو تم
اِنَّكَ اِلَهٌ ذُوْنُ الْوَلَدِ			
کیا ندوی دروغ اور بتان	مالکون کشتن کہیں دشمنان	غیر مسمو در حق ای مردم	بیش آتی ہو چاہی ہی تم
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ			
پہر تہا رہی کیا خیال دکان	با خداوند کار جملہ جان	کیا نہیں دغذایہ تم کو	پوچھی پرتو کی ای لوگو
ہولی دی عید ہی ہمار کل	جادین صحر اکو ہم گھروں کل	آج ہر طرح کچا کی طعام	ہم کہیں گے حوالی ہن نام
جبکہ صحاسی پہر کی آدین ہم	بہتر کدوسی شاہ دین ہم	تو ہی اوس از دعام میں اگر	میکہ کر کے تین نماشا کر
پہر تجھے تنگدہ میں ہم تداو	زیب و زینت بتو کی کلا و تداو	دیکھ طرز و صورت ہن نام	تو نہ دیو ہی کہی ہین الزام
کر نظر او کی ہیبت و انداز	تو ہی اپنی سرزنش سے بار	الغرض شکی او کی یہ تقریر	رہ گئی مثل سپر کتو ویر
کچنہ اوس کا جواب فرمایا	سر نہ صحت نہ مشی کیا یا	دوسر دن پداور او کیار	کرنی چلی یہ جب لگی اصرار
فَنظَرْنَا فِي السَّمَاءِ فَفُتِحَ لَنَا سَقِيلُهُ فَنَقُولُ اَعْنَهُ مِنْ بَيْنِهِ			
پس نگارنی وہ گاہ و نظر	ایک دید اور نگاہ کرن کر	بیچ تار و تار ای بلند قار	پہر گمانی میں ہی ہون بہار
پس گئے پھر اوس دیکر	ای طرف او کی کر کی کیش	سج طاعون او میں کشتیر	بہار سیت کری وہ او سپین
وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد	ہین مواقع بیان پہر کو مراد	یا غرض اوس ہی کتا خیم	کی تفسیر میں ہے جیون قوم
کہ نجومی دلوں تہی سار	دیکھی او کی دکھائی کوتا سار	یا نظر کر کتاب ابراہیم	بولی اس طرح کہ میں بہریم
ای ہوا چاہتا ہوں تہی بہار	مجد طاری مرض کی ہین طار	اگر چہ راہ خدا میں ہی دیو غ	لیک رکھتا ہی رہا گاؤ غ
اوس اندیشہ غدا بہین	بلکہ امید جز ثواب بہین	الغرض عید کو وی قوم و غل	سوی صحر گئی گھروں غل
فَوَاعِدَ إِلَى الْهَيْمَةِ فَقَالَ لَا تَاْكُلُوْنَ			
پہر گسا جاک وہ تغر و فتر	او کی اصرام اور بتو کی فتر	پہر کیا نہیں جو کمالی فتر	اون طعامون پیر الی الی
وہی ہر طرح کچا کی طعام	اون بتون پر ہر طرح کی طعام	نہ نشا اون ہون جبکہ جواب	تہہ کہم کیلئے اور غلاب

سَبَّ هَبْ لِي مِنَ الصَّاحِبِينَ		
کامیابی رب کریم علیہ السلام	ایک نیکو صاحب جو سب سے	انامہ نویس اموار و غنوار
	فَلْيَسِّرْ لِي ذَاكَ الْوَجْهَ الْحَلِيمَ	
پہر مشہور ہی تھی اس کو	اک بستر کہ حکم والا ہو	لینے جیسے جوان ہودہ پر
اس سے زیادہ بہرہ داری کیا	کہ نیک و سخی اپنی سرگودیا	پس تولد ہوئی جب اہل
دشت ام القریٰ میں کوئی	وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین	پانی اوجھاؤ ہوں نشوونما
ایک بار لی تھی خلیل کہیں	شام سہی تو مکی کی مین	کئی اک رات غریب میں بکھیا
کیا وہ سن خواہیں کیا فرما	کر لی اپنی کو تو قہر مان	عید کی دن گئی مٹا کو خلیل
فَلْيَا بَلَدَ السَّعْيِ قَالِ يَا بَنِي كَرْنِي اَسْمِي فِي الْمَسَامِكِ اَنْتِ حَكَمٌ قَاظِمٌ مَا ذَاكَ		
پہر جو بچا پس کس سادہ	دورنی تو صفا و مرد پر	ایک وہ طفل باب کی جہراہ
باب لو کہ میری چوٹی پس	میں تو یہ دیکھتا ہوں جو اندر	کہیں کر تاروں کی سرشتیں
	پس نظر کر لیٹھ دیکھ اوکو	کیا ہو وہ شکر دیکھتا ہی تو
قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تَوْمَرُ سَتَجِدُنِي اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ		
کتنی اہل حسد لگا دہ پور	کامیابی بد کر لی جس سے ہر	تو مجھی پالی گا جو چاہے خدا
	فَلْيَا اَسْمَا وَتِلْكَ لِحَبِيبٍ	
پہر تو نیک ہو گئے مفاد	دورن و افح پر کہ تھا	اور بچا پس کما تھی پر
لیٹھ بی کا منہ جو دکھاتا	خون شب بد جوش آتا	پس بد رہا تین پر سکین
اور سو ارا اسی اٹھیل	کیا نہ تھا قال و قیل	بعض نے اس طرح فرمایا
وَكَادَيْتُمْ اَنْ يَّا اَبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقَ الرَّؤُفَا اَنَّا لَكُمُ الْخَصِيْبِينَ		
اور کمالا اسی بلیغ عیم	بھنے یوں کا خلیل ابراہیم	بے شک رب سچ کیا تو
غراب کو لینے تو جی جو دیکھا	فرج کر تیکہ جو پس کے تھے	ہم تو تیری بہن اسی ہی بلا

چون سب سے بڑا
جنت کو سب سے بڑا
جملہ والدہ و اولاد
نفع دین
پس سب سے بڑا
بائیں پر خدایہ
سب سے بڑا
نہایت بڑا
بائیں پر خدایہ
نہایت بڑا

بختی بین بلند می درخت	دیکر هر چه او کائنات	خبر به او از تر ویش کر	بختی اینی بی کار مشکل پر
هول اولی بی خوابت سیدار	پس تشرینی ملی و بی سهل دار	شهر کجی آتشین تندی شب	گشتی بین خواب و بیداری
ترویه بین کشاده باران	نکر تصویرین گذارادان	هنگامی استلای خرن مال	فرج بخت بگر کو رسد خیا
آتشین را کو جو دیکه اتها	پرنوین بات کو بی دیکه	دل کبابه مال می سنج	گویند غم آتشین تانج
آتش و سدن کو بین جود	آتش کاکا و خنک تندی	کو سنج می بی پیشینا	خودسته کو سدی بیان
نکیار زینا را دست عدول	کر ایستنه بی ره حکم قبول	سپهر کجی آتشین تندی	پروچی بی بی بی بی بی
	هو جو بیاب اورشی پر	رحمتی خیر از محشر	

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ وَ قَدْ بَيَّنَّا هُـبَ فَخْجِ

عَطِيبَةٍ

و جو این غلیل تهاو خنخ	اورش می چو را لیا اوسکو	استان کجی اور و دشمن	بیگانه سید با جرات
در میان کجی کیشی چو سطر	و جو عظیم است ارشاد	بختی قدر او در تیرین ترگ	بل او در کجی کشاده
کودت می سنج کو آریا	اوسنی و تیرین و دیا	تیر و تیرین او سلی تر	و جو سید با جرات
کیشی کاشی می گردن پر	کیشی کاشی کاشی کاشی	هنگامی سنج سنج	بانه بی سنج سنج
او کی تیرین کاشی کاشی	کیشی کاشی کاشی کاشی	فرج می بی جات کاشی	پروچی بی جات کاشی
	کیشی کاشی کاشی کاشی	کاشی کاشی کاشی کاشی	

و تَرَكْنَا عَلَيْكَ فِي الْآخِرَةِ نَصْرًا سَلَامًا عَلَى رَأْسِ الْبَيْتِ
كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ الْخَاسِرِينَ

سرمون اوقی بلند	و جو سنج سنج سنج	سپهر خلقت سنج سنج	اور جو سنج سنج سنج
	و جو سنج سنج سنج	سپهر خلقت سنج سنج	اور جو سنج سنج سنج
	و جو سنج سنج سنج	سپهر خلقت سنج سنج	اور جو سنج سنج سنج
	و جو سنج سنج سنج	سپهر خلقت سنج سنج	اور جو سنج سنج سنج

اس سے بڑھا کیا بطور جمیل	تھی وہ پہلی نوید اسماعیل	اور گدزی اوہین کی تھی سریر	وہی کی سرگذشت سرسار
نوح احسان کشتی میں جو رہا	ہرچہ اسے خزان پر فروزا	ہی جو انکو بشارت کبر	یعنی احسان کی وہ شجرہ
قدیقہ یقوب کو ساتھ آنے	سورہ ہو وہ میں وہ فرماں	اور سید پیر کے کو بیان	ساتھ ہو سکی کیا حد بیان
شکے اوکو یہ بھی ابراہیم	کیونکہ ہوگا بھلا وہ فرج عظیم	کہ ابھی میں وہ دونوں باہر	ہوں پایا ہین ہی اوکا طور
وَبَارِكْنَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ			
اور دی تھی برکت اولاد	برخیزنے نیک ہنسا	اور اسحاق پر کہ تعالیٰ قیل	اصل پیغمبران اسماعیل
ای پیغمبر جوتھی نبی یحییٰ	اور تھی وہی شعیب از ایوب	یا کہ برکات دین اور دینا	حق تعالیٰ کی کہیں تھی بوعیوب
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ يُسَافِرُ فِي الْأَرْضِ			
اور اولاد میں سے کون کو	اسلحہ اعداد میں کون کو	شکے وال میں اور میں کبر	جان اپنی پر صاف ایدار
وہی اولاد میں سے یسعی	آل احسان ہی اور اسماعیل	کہ میں اسحاق ہی بنی یقوب	جن میں گدزی بہت پیغمبر
اور اولاد میں سے اسماعیل	ہیں عرب سب بقدر طویل	جن میں تھی مسند لیس پر	صدر راکر اہل پر پیغمبر
وَلَقَدْ مَكَّنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَنُوحًا إِذْ هَمَّ			
قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ			
اور نہت رکھی پیغمبر	یعنی موسیٰ بنی اور ہارون	اور یحییٰ اہل تہا جسے دونوں	اور لوگوں کو اذکی ای خوف
	یعنی غرق سی کہ تھی وہ بڑ	یا تم قوم سے کہ پیغمبر	
وَنَصَرْنَا نَاوَمَ فَكَانُوا مِنَ الْغَالِبِينَ			
اور وہ بھی تھی اہل اذکی	یعنی اون کو کو بخت دین	ہیں ہو کر سب کو فرادور	یعنی اور قوم قبط و اعدا پر
وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ			
اور جو پیغمبر اذکی وہ تھ	کہ ہو یہی تھ وہ صفات	ہیں خالق اس میں حکم	اور اسرا خالق منعم
وَهَذِهِ نَاوَمُ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ			
	اور کمال ان میں اذکی وہ راہ	کہ وہ سید ہی ہی اس میں تھ	

اور دی ہوئے ہونے پر	اچھا لوگوں میں آئی اور	کسی شی سلام ہیں کیسے	موسیٰ اور اوسکی بیبا اور پیر
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
اور الیاس کیسے	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز
ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز	ایک ایک بجز

ع

کشتی میں قوم لوٹکی دی جبار	جنگجو اوندہ دیا خدا نے مار	شام کی راہ میں دکھائی تھی	یاد اوس قوم سے ادا لاتی تھی
وَاِنْ يُخِشْ كَيْفَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذَا بَلَغَ الْاَعْلٰكُ الْمَشْهُوۃَ	اگر نبی انبیای کل میں سے	جب کیا ہوا کہ وہ دم خور ہو	سوی کشتی کہ تھی وہ پر کردہ
اور یونس نبی رسل میں سے	اسی وہ تھی پُرکری گئی کیسے	مال و مردم ہری گئی کیسے	
	فَسَاكُم فَتَكُنْ مِنْ الْمُنْ حَضِيۡنَ ۝		
پس دیا تین بار قرعہ ڈال	اہل کشتی کی کہ قیل و قال	تو ہوا مار جا نیوا لون میں	لیئے الزام کہا نیوا لون میں
کشتی میں طعن قوم سی ڈر کر	جبکہ پہونچی کنار دریا پر	بہتی کشتی میں اگوتھی تھی	بہر کی مال متعلق کو تجارت
پس چڑھی اونس میں کی لہر	بچ کشتی کی وہی بیک گاہ	کشتی چکر بنیو میں کہاں لگی	دوب جا سہی پشیمانی لگی
بولی اسطر حصہ جو امن خواہم	کوئی بہاگا ہوا ہی اس میں غلام	بولی یونس کہ پڑھا ہوشیں	وہ غلام گر نہ پامہوں میں
بول کشتی نشنگان کیسے	ہم کرین کہو کس طرح باور	تو تو ہر طرح جستجو نہ تھا	ہی غلام نہ وضع سی آزاد
پہر ہوا منکشف جلہ کا کمال	ڈال کر تین بار قرعہ ڈال	پس یا از کو ڈال کشتی سے	محرمانہ نکال کشتی سے
جیسے تھا آب تو م اور تو	جس سے اوس ہندین کوئی	ایک ماہی کہ اپنی منہ کو باز	پہونچی کشتی کی پس باگ باز
جای اذنت جھڑ جا ہے	پھر کے آتی او بیرون آئے	ہو کی سرور کلیم جی بارہ	گر پڑا بحر میں بکیا بارہ
	فَاَلْقَمَهُ الْخُوۡتُ وَهُوَ مُلۡیۡمٌ ۝		
پھر کیا ایک قمرہ او کی تین	خوت اور وہ پیر دین	تھا طاعت کیا گیا کیسے	یا طاعت کنندہ اپنی پر
کہ نہ کو میں اپنی پہونچاؤں	دای او قوم میں پڑی گا کیوں	پہرہ ماہی کو حکم حق آیا	کہ وہ طعمہ ترالہ فرمایا
رکھ دوسرے حفظ اور چاہیے	مثل ماور سور عایت	پس نگہبائے کہا ہی کر	رکستی ماہی او نہیں شک اندر
طین ماہی میں تین تھی	جیسے اوروں کے پیٹ میں	یا کہ نہ ہندہ اوس میں تھی محفوظ	یا کہ جائیں و شک محفوظ
حفظ سے پیش پای تھی	آب میں ملوٹھالی جان تھی	مارتی وہ دم تھی یونس دم	جیون خشنم دم درون شکم
ہو گیا اگنیہ دار تمام	قدرت حق سے حوت کا اندام	ہفت دریا میں گئے اوندہ	انما شا کر خائب ہو
سب غرائب کا سیر کر دیا	بوندہ دیکھا تھا اوندہ دکھلا دیا	حوت کہ خدا درون شکم	تھی تو اوس قوم سے ادا لاتی تھی

تھی تو اوس قوم سے ادا لاتی تھی

سَكَنَ كَانِ مِنَ السَّيِّئِينَ

پرو سوزانین که ده شکم	پرو دی از و اگر ان حق بر حق	ای نظم می یاد حق شستو	پرو تناده یونس مقبول
	ای نه کناده اسر خط سنج	آگ ای بی جسطح تصرف	
یا که اوس را قعدی و اول	لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین	خبر که تاناز و نیک عمل	
	لَکِبْتَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ		
تو که تانازنگ او بر حقیق	یعنی رتبا یک عابد حریق	پست او کی می نش می ده	تا بر و زیک می خردی هوش
	لیک جو یاد حق سے شریک	یعنی او سپرده رحم فرمایا	
	فَتَكُنْ تَاكًا بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ		
پرو دی ایل بی او کی تن	اوس چون بی کج بین گمان	او حال آنکه تناده آزار	یعنی او ضعف او چه تنها
	جیسے با در طفل پیدا ہو	اوس صفت بدن پیدا	
	وَأَنْتَ تَعْلَمُ كَيْدَ الشَّجَرَةِ وَمَنْ يَقْطُرُ		
او چینی او کا دیا او سپر	شجر ملید ارا سی سدر	اہل تحقیق کی لکھا او سکا	کہ بلا شک و ریب تناده کو
	اک حدیث آنکہ کفایت ہے	جان لیوی جی درایت ہے	
پرس اس پر پیغمبرین	قبیل رسول الله صلی الله علیہ وسلم انک انت الخبیث قال اصل ہی		دوست کوئی تھی او کی دلی
کہ وہ یونس کی کام آیا	شجرۃ اسخے یونس		یعنی پتوں سے کر دیا سایا
اور پتوں میں اس کی آواز	کہ زمین یقینی کس او سپر	الغرض جب کم برقدیر	بزرگوں کی پائے آکر شیر
	تا تو فیکہ اسنے حالت پر	جسم تن او کا اگیا کس	
	وَأَنْتَ سَكَنَ إِلَى مَوْلَاكَ الْفَرِیدِ		
او چینی اوس کی ابرال	سو سپر آدمی پہ ای شمال	بلکہ ہوتی بطن اوس سے زیاد	کہ وہ تھی بست ایت یا ہضاد
تو منی او کی جب غیبتی	تن میانین او جان لی	آئی کسیر سیم استقبال	او کی لین کو با سر و کمال
	فَاکْسِرُوا فَمِنْكُمْ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ		

ضعف

مجلس

پہری سرسری لالی وی ایاں	دست بوسن پیر پیر ایتھان	پیر دیا جی غامدہ او نکو	نادم مگر مروت خان ہو
-------------------------	-------------------------	-------------------------	----------------------

مَا سَخَّرَ لَكَ فِيكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ؕ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ؕ

پس کروں کروں ہندوار	اسطر سے تو امی بلند بقدر	کیا تری کے سچے ہیں بنا	اور اعلان کے ہیں پربالذ
یا بنائی فرشتے سینے زن	اور وی حاضر تری او گھڑی تہ	ای بنائی تہی ہو جب او تہن	دیکھتی تہی می شرکان لین
	یہ غلطی جو کہتے ہیں بد فر	دختر ان خدا ملاک کو	

أَلَمْ يَخْلُقْهُمْ أَرْثًا فَجَعَلْنَاهُمْ فِيهَا نِسَاءً وَابْنَاتًا ؕ لَكُمُ الْبَنَاتُ ۖ فَمَا تَعْلَمُونَ ؕ

ان ہندوار پر کردی بنات	اپنی بنان بنی ہیں میرا	کہ خداوند کی ہوسے اولاد	اور شیک کو ہیں دوع داد
	کڑی بنان ہ مانہ لائی	حق کی اولاد جو بنائی ہیں	

أَمْ مَلَائِكَةُ رَبِّكَ خَلَقَتْهُنَّ إِنْسًا ۖ لَكُمُ الْبَنَاتُ ۖ فَمَا تَعْلَمُونَ ؕ

کیا بنانوں نے انہیں بنائے	یا انہوں نے بنائے انہیں	میں نے بنائے انہیں	انہیں بنائے انہیں
کیا بنائے انہیں	کیا بنائے انہیں	کیا بنائے انہیں	کیا بنائے انہیں

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ؕ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَاطِقُونَ ؕ

کیا نہیں کرتی ہو بدنامی	یا انہوں نے بنائے انہیں	آسمان جسے او تار ہے	جس میں ہے آشکار ہے
	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں
تو ان کتاب اس کے	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نِجَاجًا ؕ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَاطِقُونَ ؕ

اور انہوں نے دیا اور نجات	وی جو کہتے ہیں کہ ان کا	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں
اور اللہ تعالیٰ میں جن	کہ وی بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں	انہوں نے بنائے انہیں

نصف

تو ہی پہلی ہم یقین لاکر یعنے شکر سیر دن کا نام	نبدی غنای جنی کی کبیر کئی تو نے عجب کلام	وہ جہیت میں کنی اراد اب جو پہنچا پیر اور قرآن	اوس ہی اچھو کتابیاد پہر گئی اور نہ لائی دی ایمان
---	---	--	---

فَتَكْفُرُوا بِمَا كُنتُمْ

تَعْلَمُونَ

پر وہی انکار لائی قرآن سے	نہ مشت ہو دی ایمان سے	سو کہ اب جا لیوں گی کہ	انہی پہنچا سب سے
---------------------------	-----------------------	------------------------	------------------

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ

اور تحقیق پہلے گذرا تھا	قول وعدہ ہمار نفرت کا	اپنی نبدی غنای جنی میں یہ جہل	روح محفوظ میں نصرت کل
-------------------------	-----------------------	-------------------------------	-----------------------

کما قال الله تعالى	منه قوله لا تعجلن	انا ورسلي	الما
--------------------	-------------------	-----------	------

پہر کیا ذکر غنای کی بعد	اس طرح سے بیان خلاصہ وعدہ		
-------------------------	---------------------------	--	--

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ

کہ وہی سب دی گئی ہیں مدد	یعنے دنیا و دین میں باجید		
--------------------------	---------------------------	--	--

وَإِنْ جُنَدُكَ نَالَهُمُ الْغَالِبُونَ

اور ہمار گروہ اور لشکر	ہیں غلب اور زور دار	جند سے ہیں پہنچ دی گئے مراد	کہ سب کی ہوں اچھو شراد
------------------------	---------------------	-----------------------------	------------------------

	خواہ تھوڑی ہوں اور کئی زور	غالب ہوں اور نہ کچھ اور	
--	----------------------------	-------------------------	--

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ

سو کہ ان سے اٹھ کر ان کو تھوڑے	یعنے پہلے ان کی منہ کو تو	ایک مدت تک کہ یہی ہو تو	یعنے جہاں میں نذر بد رفتار
--------------------------------	---------------------------	-------------------------	----------------------------

	یکہ تانسج کہ کر سے دیر	تا کہ وہ لوگ نہ رہیں اور اعدا زیر	
--	------------------------	-----------------------------------	--

وَأَبْصُرُ أَقْسَوْفَ يُبْصِرُونَ

اور رہ دیکھتا تو ان کی تیر	کہ اب آگ کو دیکھیں بیدین	تیری دنیا میں نصرت دیکر	اور اپنی خلت دھڑا کرے
----------------------------	--------------------------	-------------------------	-----------------------

سکے دی یہ دیکھتے ہی	بول کہ تک کہ ہو کو حال	تیرا نصرت کہ لائی دھڑا کرے	حق کی فراخ کسے دھڑا کرے
---------------------	------------------------	----------------------------	-------------------------

یہ سب گروہ ان کے
اور ان کے غلبہ
یعنے دنیا و دین میں
نصرت دیکر

اور اپنی خلت دھڑا کرے
حق کی فراخ کسے دھڑا کرے

أَفِيعَدْنَا لِيَسْتَجْلُوْنَ ۚ فَإِذَا أَتَزَلَّ بِسَاحَتِهِمْ
فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنَدِّ عَيْنَ

کیا ہمارا عذاب ہتھیال	چاہتی ہیں بطرز استعجال	پھر تو منتکراؤ تری پانی عذاب	اؤ کی میدا نہیں کہ بہت خطا
تو بڑی ہوئی اور بدکسر	اور دکھائی گیوں کے صبح و سحر	جیسے ہو پوچی سزا کو دی گراہ	فتح کہ کی دن بوقت نگاہ
	یا کہ غارت صبح ہی مراد	جیسے انوار میں کیا اشاد	

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۚ وَابْصُرُ فَنُفُوتٍ
يَبْصُرُونَ

اور پھر اتوا ہی مانی یاب	اول سے نادت نزل عذاب	اور تو دیکھتا رہ اؤ کی چال	کہ دی اب دیکھتے ہیں استقبال
تیری دنیا میں فتح و فیر و	اور اپنی شکست و بدروز	ہی وہ نکاح کی لپی تکرار	کہ سے معلوم نہ کی تو انوار
	یا کہ چلا ہی دورہ و دنیا	اور چلا ہی وعدہ و حقیقی	

سُبْحَانَكَ رَبَّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۚ وَسُبْحَانَكَ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ وَاتَّخِذْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

کہ بیان پاکی ہی بنے درا	اپنی رجب کہ رب ہے عزت کا	اون نقائص سے جو تباہی	وہمت عینے لگاتی ہیں
اور سلام و دعا رسولوں پر	دی جو مقبول فرمیں ترا	اور خوبی ہی اسون اکو ب	وہ جو سار کجاہنکا ہی رب
یہ جو تجہید ہی پس از تسلیم	سو منون کہ مراد ہے تعلیم	سورہ صافات ای موجود	کہ جی تو وسیلہ مقصود
مقصود دل تری عبادت	کہ وہ دارین سعادت ہے	اون فرشتوں کے طرح تو کہیم	کہ جی حق بندگی ہر دم
کہ دی درگاہ میں تری شہر	باند ہی رہتی ہیں بندہ میں	تا جامعیت ہوں نماز گزار	باندہ کہ صفت میں اعلیٰ گزار



تمام ہوا حصہ پہلا دوسری جلد کا سورہ مریم سے آخر سورہ صافات تک سات پارہ و بی اربعہ
۱۲۸۵